مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَ مَا بَدَّلُوا تَبْدِيلاً (احزاب ٢٣)

رجال ابو عمرو کشی

راویوں کے متعلق معصومینؑ کے فرامین کا مجموعہ

تالیف: شیخ ابو عمرو کشی معاصر کلینی م ۳۲۹ق

جلد ہفتم

علمی تفصیلی فہرستیں

مرکز نشر میراث علمی مکتب اهل بیتؑ

علوم قرآن

علوم حدیث

علوم فقه

علم عقائد

علم رجال*

علم تاریخ

علم ادب

علم سیرت

علم اصول

علم اخلاق

قوم شیعہ کے جلیل القدر عالم (شیخ ابو جعفر طوسی) متوفی
۴۶۰ جنہوں نے (رجال ابو عمرو کشی) کی تلخیص فرمائی اور نجف اشرف کے حوزہ کی بنیاد رکھی ائمہ معصومینؑ کی اتباع میں علم رجال کے بارے میں فرماتے ہیں:

ہم نے قوم شیعہ کو دیکھا کہ انہوں نے معصومینؑ کی روایات کو نقل کرنے والے راویوں میں امتیاز دے رکھا ہے؛

۱۔ جو ثقہ و صادق تھے انکی توثیق کی ہے اور جو ضعیف تھے انکو ضعیف کہا ہے۔

۲۔ اور جو حدیث میں معتمد ہے اس کو غیر معتمد سے جدا کیا ہے.

۳. اور جو قابل تعریف تھے انکی تعریف کی ہے، اور جو مذموم تھے ان کی مذمت کی ہے۔

اس کتاب کی علامات

مذکورہ فہرستوں میں رجال ابو عمرو کشی کی احادیث کے مسلسل نمبر استعمال ہوئے ہیں۔

تقدیم واہداء

یہ رجالی اور حدیثی ناچیز تحقیق امام صادق ال محمدؑ کے نام؛ جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کو امت اسلامی میں پیش کیا اور اپ کے بتائے ہوئے اصولوں کے تحت راویوں کی تحقیق اور ان کو پرکھنے کو رواج دیا اور اس طرح نبی اکرم ﷺ پر جھوٹ بولنے والے راویوں کے خواب نقش بر اب ثابت ہوئے اور معصومینؑ کی لعنت کا طوق جھوٹے راویوں کے لیے ہمیشہ ثابت ہو گیا ہے، یہی وجہ تھی کہ مسلمانوں نے بے شمار کتابیں اس علم میں لکھیں اور اس علم کو رواج تام ملا، اس کی بحثوں میں صحیح و سقیم کا فرق ہوا، اپ کی کوششوں سے علم حدیث میں ان راویوں کو جگہ نہ مل سکی جو وثاقت کے لحاظ سے مشکوک اور غیر معتبر تھے، اج کی دنیا میں اپنے و پرائے اپ کی عظیم شخصیت اور فکر کے قائل ہیں اسی سلسلے میں سپر بر ین اف اسلام لکھی گئی ہے جو اپ کی زحمات کا شکرانہ ادا کیا گیا ہے، خداوند متعال اپ کے صدقے میں اس تحقیق ناچیز کو طلبہ علوم دینیہ اور مومنین کرام کے لیے برابر مفید قرار دے اور ہمارے لیے اسے ذخیرہ اخرت قرار دے۔

فہرست اجمالی

مقدمہ

بسم اللّه الرّحمن الرّحیم الحمد للّه الحیّ القیّوم ربّ العالمین،و الصّلوة و السّلام علی افضل الانبیاء و المرسلین، سیّدنا و مولانا محمّد و اله الطّیبین المعصومین،و الّلعن الدّائم علی مخالفیهم و معاندیهم و مبغضیهم من الان الی یوم الدین،و بعد۔

رجال ابو عمرو کشی علم رجال شیعہ کی اساسی کتابوں میں ہے جیسا کہ اس کی خصوصیات کی بحث میں بیان ہو چکا ہے یہ کتاب اج سے دس صدیاں پہلے اس زمانے کی روش کے مطابق لکھی گئی اس میں علمی مطالب روایات کی صورت میں بکھرے ہوئے ہیں اس لیے ضروری تھا کہ اس اس کتاب کی فہارس علمیہ ذکر کی جائیں جو کہ ایسی علمی کتابوں کے لیے دور حاضر میں لازمی امر ہے؛

اس سے اس کتاب میں پائے جانے والے مطالب کو تلاش کرنے میں بہت مدد ملتی ہے اور راویوں کے بارے میں اس کتاب میں بکھری ہوئی معلومات یکجا ہو کر سامنے اجاتی ہیں اور محققین کے لیے اس سے استفادہ کرنے میں اسانی پیدا ہوتی ہے، اگرچہ کوشش کی گئی ہے کہ ان فہرستوں کو بہت طویل نہ بنایا جائے؛

بلکہ ان میں ایات واشعار وغیرہ کی فہرستوں کو بھی لایا گیا،

الغرض اس فہرست میں درج ذیل امور کا لحاظ کیا گیا ہے :

۱۔سند اور متن کتاب کے اندر ذکر ہونے والے ہر شخص کے نام کو بیان کیا گیا۔

۲-ہر عنوان کے ذیل میں اس کے متعلق احادیث کا لبّ لباب ذکر کیا گیا۔
۳۔افراد کی فہرست کے بعد مطالب و موضوعات، شہروں اور مقامات اور اقوام، ملل و نّحل اور اشعار و ایات کی فہرست بھی ذکر کی ہے۔
۴-ہر نام کے ساتھ اس بات کا بھی ذکر کیا گیا جس سے اس نے ان سے روایت کی یا اس سے جس نے روایت کی۔
۵- فہرستوں میں ناموں کو اسی طرح ذکر کیا جس طرح وہ کتاب میں ذکر تھا اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔
۶- بعض جگہوں پر نسخوں کے اختلاف کر ذکر کیا گیا، لیکن اس سے زیادہ تحقیق یہاں ممکن نہیں۔
۷-فہرست میں صفحات کی ترتیب کا لحاظ نہیں کیا گیا بلکہ احادیث کے مسلسل نمبر شمار پر اکتفاء کیا گیا۔
۸۔ہر عنوان کے شروع میں جامع الفاظ میں اس کے امتیازات کی طرف اشارہ ہے۔
۹۔بعض موارد میں مختصر بیان کا اضافہ کیا گیا۔
۱۰۔اس طویل فہرست میں اختصار کی خاطر معصومین (علیہم السلام) کے اسماء متبرکہ کے ساتھ ہر جگہ درود و سلام ذکر نہیں ہو سکا،اسماء متبرکہ کی تلاوت کے وقت اسے فراموش نہ کیا جائے،وہ دل کے تقوی اور پاکی کی علامت ہے۔

خدا سے دعا ہے کہ تمام محققین کو جزاء خیر دے جن کی زحمات اس کے دین مبین کی خدمت کے لیے پیش ہوئیں اور ہمارے لیے اسے ذخیرہ اخرت قرار دے اور دین کے خدمتگذاروں میں سے قرار دے۔

ایات کریمہ کی فہرست

اسراء: ایت ۳۳، ح ۶۵۶: ایت ۷۱،
ح ۶۵۳، ح ۱۰۸۸: ایت ۷۲، ح ۱۰۳: ایت ۷۴،
ح ۱۰۸۲۔
کہف: ایت ۴۹، ح ۹۹: ایت ۶۹، ح ۷۰۰:
ایت ۹۷، ح ۲۲۱: ایت ۸۲، ح ۱۱۱۶۔
طہٰ: ایت ۱۴، ح ۶۷۳: ایت ۱۲۵، ح ۱۰۸۸:
ایت ۱۲۶، ح ۱۰۸۸: ایت ۱۳۲، ح ۶۱۰۔
انبیاء: ایت ۲۰، ح ۱۰۳: ایت ۲۵، ح ۵۹۱:
ایت ۲۶، ح ۵۹۱: ایت ۴۷، ح ۴۲: ایت ۶۴،
ح ۴۲۵۔
حج: ایت ۱۳، ح ۱۰۵: ایت ۲۱،
ح ۴۳: ایت ۵۱، ح ۳۰۵۔
مومنون: ایت ۵۱، ح ۵۵۱: ایت ۹۶،
ح ۱۴۴: ایت ۲۳، ح ۲۴۵: ایت ۴۴،
ح ۸۷۲۔
شعراء: ایت ۲۱۹، ح ۳۹۷: ایت ۲۲۱، ح ۵۱۱،
ح ۵۴۳: ایت ۲۲۱، ح ۵۱۱۔
قصص: ایت ۸۵، ح ۹۰۔
عنکبوت: ایت ۴۵، ح ۹۹۴۔
احزاب: ایت ۳۳، ح ۶۶۴: ایت ۶۱، ح
۸۶۵: ایت ۶۲، ح ۸۶۵: ایت ۷۲، ح ۵۱۱۔

سباء: ایت ۱۱، ح ۱۰۹۵۔
فاطر: ایت ۱۳، ح ۴۲۔
یس: ایت ۳۹، ح ۸۸۴۔
صافات: ایت ۸۹، ح ۴۲۵۔
زمر: ایت ۸، ح ۶۸: ایت ۶۵، ح ۱۰۸۲۔
شوریٰ: ایت ۲۳، ح ۱۰۸۸: ایت ۵۰
، ح ۹۰۷۔
زخرف: ایت ۴۴، ح ۳۷۰: ایت ۸۴،
ح ۵۳۸، ح ۵۴۷۔
احقاف: ایت ۴، ح ۶۶۵۔
محمد: ایت ۴، ح ۶۶۶۔
حجرات: ایت ۱۳، ح ۳۲: ایت ۱۵، ح ۵۹۔
ق: ایت ۱۸، ح ۶۹۷۔
واقعہ: ایت ۱۰، ح ۲۱۸، ح ۲۸۷، ح ۴۳۳
، ۱۱۴۶۔
حشر: ایت ۱۶، ح ۵۱۱۔
تغابن: ایت ۲، ح ۲۲۳۔
طلاق: ایت ۱، ح ۱۸۷۔
تحریم: ایت ۶، ح ۵۵۹۔
قلم: ایت ۱۳، ح ۱۴۰۔
مدّثر: ایت ۸، ح ۳۳۸

فہرست اسماء

حرف الف

* ادم بن محمّد قلانسی بلخیؒ ،اس نے معصومینؑ سے روایت نہیں کی ،بلکہ ان افراد سے روایت کی: حسن بن محمّد دقّاق نیساپوری ۹۲۴، علیّ بن حسن د قاق نیسابوری ۴۳، ۳۳۸، علیّ بن محمّد قمّی،۹۵۱، ۹۵۴، علیّ بن محمّد بن یزید قمّی ۹۵۳، محمّد بن شاذان بن نعیم،۱۰۱۷،اور اس سے کشّی نے روایت کی: ۴۳، ۳۳۸، ۹۵۱۹۲۴، ۹۵۳، ۹۵۴، ۱۰۱۷.

* ابان: (روایت ۶۵۰ کے قرینے سے اس سے مراد ابان احمر ہے،وہ ان افراد سے روایت کرتا ہے: حبیب خثعمیؒ ۸۸۱، حسن بن زیاد عطار ۷۹۸، حمزة بن طیّار ۶۵۳،اور اس سے روایت کی: اسمٰعیل بن عامر-۸۸۱، جعفر-۷۹۸، فضالۃ بن جعفر-۶۵۳، ۷۹۸،اور چونکہ فضالۃ بن جعفر کا کوئی وجود نہیں تو روایت ۷۹۸ کے قرینے سے مراد فضالہ اور جعفر ہونگے اور فضالۃ بن ایّوب، اور جعفر بن احمد بن ایّوب مراد ہونگے.

* **ابان بن ابی عیّاش** بصریؒ تابعیؒ: امام سجاد کی وفات کے بعد مجھے حج کی سعادت نصیب ہوئی تو میں نے امام باقر کی خدمت میں سلیم کا قصہ بیان کیا تو اپ کی انکھیں ڈبڈبا گئیں اور فرمایا: سلیم نے سچ بولا، ۱۶۷،اس نے ان سے روایت کی: سلیم بن قیس سے ۱۶۷،اور اس سے روایت کی: ابن اذینہ ۱۶۷،اور بعض علماء کہتے ہیں کہ اس نے کتاب سلیم بن قیس کو جعل کیا۔

* ابان بن تغلب بکری (ثقہ جلیل القدر): امام باقر و صادقؑ سے روایت کرتا ہے، ۹۴، ابان بن تغلب نے عبداللہ بن شریک سے پوچھا؛امام نے اپنے دشمنوں کے ساتھ اس طرح دو متضاد حکم کیوں دیئے؟ ۳۹۲، شامی نے امام صادقؑ سے کہا: میں عربی زبان کے بارے میں بحث کرنا چاہتا ہوں ،اپ

نے ابان کو حکم دیا اس سے مناظرہ کر، ۴۹۴، امام صادقؑ نے فرمایا خدا ابان پر رحم فرمائے اس کی موت نے میرے دل کو رلا دیا، ۶۰۱ امام صادقؑ سے عرض کی میں مسجد میں بیٹھ کر فتویٰ دوں، ۶۰۲، ، امام صادقؑ نے فرمایا اہل مدینہ سے بحث کرو میں چاہتا ہوں کہ وہ میرے شیعہ میں تجھ جیسے افراد کو دیکھ لیں، ۶۰۳، فرمایا ابان کے پاس جاؤ اس سے مجھ سے بہت سی احادیث سنی ہیں، ۶۰۴؛ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر - ۲۱۰، امام صادقؑ سے ۸۸، ۶۰۲، ۶۰۳، اور اس سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر - ۶۰۳، ابن مسکان - ۶۰۲، جعفر بن بشیر - ۲۱۰، حریز - ۸۸۔

*ابان بن جناح: رجال میں اس کا ذکر نہیں، مامقانی نے احتمال دیا ہے کہ ابان عن جناح مراد ہو یعنی ابان نے جناح سے روایت کی تو بھی جناح کسی راوی پر منطبق نہیں ہوتا، اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن حمّاد ۳۰ سے اور اس سے روایت کی، اسمٰعیل بن مہران ۳۰۔

*ابان بن عثمان احمر جبلی کوفیؒ: ہم ایک گروہ کے پاس گئے جن میں ابان احمر موجود تھا، ۶۵۹، ابن فضّال نے کہا؛ ابان ناووسی تھا، ۶۶۰، امام صادق کے زمانے کے اصحاب اجماع میں سے تھا، ۷۰۵، وہ بشار بن بشّار سے روایت کرتا ہے اور وہ ابان سے بہتر ہے، ۷۷۳۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر ۳۰۷، ۴۲۵، ۴۳۹، ۴۴۱، ابی عبد اللہ (امام صادقؑ) ۱۷۲، ۶۰۹، ابی عبیدۃ حذاء ۲۱۸، برید ۃ عجلیؒ - ۶۵۵، حارث بن مغیرۃ ۱۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۴۴۶، زرارۃ - ۱۶۶، شہاب بن عبد ربۃ - ۱۴۹، طیّار - ۶۵۰، عقبہ بن بشیر اسدی ۳۶۵، عمر بن یزید - ۳۲۵، فضیل رسّان ۱۴۸، فضیل بن عثمان ۳۷۸، لیث مرادی ۸۴، محمّد بن زیاد ۱۴۳، اور اس سے ان نے روایت کی : جعفر بن بشیر ۱۴۳، جعفر بن محمّد بن حکیم - ۱۴، ۱۴۷ ۳۶۵، ۳۰۷، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۳۹ ۴۴۱، حسین بن اشکیب - ۸۴، عبّاس بن عامر - ۱۴، ۱۴۷، ۱۴۹ ۱۶۶، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۶۵، ۳۷۸، ۳۰۷، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۶. علیّ بن الحکم - ۶۵۰، ۶۵۵ فضالۃ بن ایّوب - ۱۷۲ محمّد بن ابی عمیر - ۲۱۸ مرزبان بن عمران - ۶۰۹ نضر بن شعیب - ۳۲۵۔

*ابراہیم: اس نے ان سے روایت کی عثمان بن القاسم- ۸۹۳،اس سے روایت کی؛ محمّد بن اصبع- ۸۹۳

*ابراہیم: ظاہرا یہ عامہ میں سے ہے، اس نے ان سے روایت کی؛حضر صفّین- ۱۵۹، اس سے روایت کی؛ منصور- ۱۵۹۔

*ابراہیم ابوہشام عبّاسی: امام رضاؑ نے فرمایا: عبّاسی زندیق ہے اور اس کا باپ بھی زندیق تھا- ۹۶۰۔

*ابراہیم بن یحییٰ ابی بلاد: امام ابوالحسنؑ علی بن اسباط سے فرمایا: ابراہیم بن ابی بلاد اس عقیدے پر ہے جسے تم پسند کرتے ہو ۹۶۹،

اس نے ان سے روایت کی؛ایک شخص کے واسطے سے اصبغ سے، ۱۶۵،امام رضاؑ- ۸۷۸،ابان احمر- ۶۵۹، عمّار سجستانی- ۶۳۴،

اور اس سے روایت کی؛حجّال- ۸۷۸، حسن بن علیّ بن یقطین- ۶۵۹، مروک بن عبید- ۱۶۵، موسی بن قاسم جبلی- ۶۳۴

*ابراہیم بن ابی سمال: اس بھائی اسمٰعیل امام کاظم کی وفات میں شک پہ مرا، ۸۹۷،ان دونوں نے کہا امام کاظم زندہ ہیں ہم وقف پر قائم ہیں، ۸۹۸، ان دونوں نے کہا امام کاظم اگر زندہ ہیں تو وہ ہمارے امام ہیں اور اگر فوت ہو چکے تو ان کے وصی ہمارے امام ہیں۔ ۸۹۹۔

*ابراہیم بن ابی محمود: وہ نابینا تھا اور اس نے احمد بن محمّد بن عیسی امام کاظم کے مسائل کو نقل کیا، ۱۰۷۲، اس نے کہا میں امام ابو جعفر کے پاس حاضر ہوا میرے پاس اپ کے والد کے خطوط تھے اپ نے پڑھے اور فرمایا یہ میرے والد کا خط ہے خدا تجھے جنت دے، ۱۰۷۳،اس نے ان سے روایت کی ابیجعفرؑ ۱۰۷۳،امام رضاؑ- ۱۰۷۳،اس سے روایت کی؛ حسن بن موسی خشّاب ۱۰۷۳۔

*ابراہیم بن ابی یحییٰ: اس نے ان سے روایت کی؛امام صادقؑ ،۴۱،اس سے روایت کی؛عاصم بن حمید-۴۱

*ابراہیم بن اسحٰق موصلی: اس نے ان سے روایت کی؛یونس بن عبد الرحمٰن ۵۵۲،اس سے روایت کی؛ابراہیم بن علیّ کوفیّ ۵۵۲

*ابراہیم بن اسحٰق نہاوندی: اس نے ان سے روایت کی؛احمد بن محمّد بن عیسی امام عسکریؑ کے زمانے میں ــ۹۸۹۔

*ابراہیم بن حسین حسینی عقیقی: اس نے مرفوعہ حدیث کی۱۲۹،اس کا رجال میں ذکر نہیں۔

*ابراہیم بن خضیب انباری: اس نے ان سے روایت کی؛ابی محمّد عسکریؑ ع ۱۰۸۵،اس سے روایت کی؛اسحٰق بن محمّد بصری۱۰۸۵۔

*ابراہیم خلیل اللہ: رسول اکرم ﷺ کو ابراہیم و موسی علیہما السلام کے صحیفے دیئے گئے ۲۶۳، کوفہ کی مسجد میں ایک ستون ہے جسے سابعۃ کہتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ وہ اسطوانۃ ابراہیم (حضرت ابراہیم کا ستون) ہے, ۹۹۳۔

*ابراہیم بن داود یعقوبی: اس نے کہا؛ میں نے امام ابا الحسنؑ کو خط لکھا جس میں اپ کو فارس بن حاتم کے معاملے کی خبر دی۔ ۱۰۰۳۔

اس نے ان سے روایت کی؛ابی الحسن ع۔ ۱۰۰۴،اس سے روایت کی؛ محمّد بن ابراہیم۔ ۱۰۰۴۔

*ابراہیم بن شعیب: وہ واقفیّ تھا اور اس نے مسجد رسول اللہ ﷺ میں امام رضا کی کرامت کو نقل کیا، ۸۹۵،امام رضا نے اسے اس کے اباء و اولاد کی خبر دی؛ ۸۹۶، اسے روایت کی؛احمد بن محمّد بن مطر۔۸۹۶، زکرّیا لؤلؤی۔۸۹۶۔

* ابراہیم بن شکلہ: ابو یحییٰ واسطی نے کہا؛ محمّد بن فرات کو ابراہیم بن شکلہ نے قتل کیا ۵۴۴،یہ ابراہیم، مہدی بن منصور کا بیٹا ہے اور اس کی ماں شکلہ ہے۔

* ابراہیم بن شیبہ اصفہانیؒ: اس نے امام کی خدمت میں خط لکھا کہ ہمارے پاس ایک گروہ اختلاف کرتے ہیں، ۹۹۵،اس سے روایت کی؛ موسیٰ بن جعفر بن وہب ۹۹۵۔

* ابراہیم بن صالح: محمّد بن طاہر نے احمد بن داود کی زبان کاٹنے کا حکم دیا اور محمّد بن یحییٰ رازیؒ، ابن بغوی اور ابراہیم بن صالح نے ان کی چغلی کی؛ ۱۰۱۶۔

* ابراہیم بن عاصم: فضل بن شاذان نے ایک جماعت سے روایت کی جن میں محمّد بن ابی عمیر و صفوان بن یحییٰ و ابراہیم بن عاصم ہیں ۱۰۲۹۔

* ابراہیم بن عبد الحمید اسدی کوفیؒ؛ اس نے کہا؛ میں نے سکین نخعیؒ کے ساتھ حج کی وہ عبادت گزار تارک دنیا بن گیا تھا جب مدینہ گئے تو وہ ابی اسحٰق (امام صادقؑ) کے پاس گیا- ۶۹۱، اس نے ان سے روایت کی ؛ابی اسامہ شحّام، ۲۶۲، ۳۶۸، ۵۱۰، ابی بصیر- ۱۷، ابیعبد اللہ ع- ۲۱۷، ۶۹۱، اسمٰعیل بن جابر- ۱۱۷، حصین بن عمرو نخعیؒ- ۵۴۶، سعید بن یسار- ۶۰۰، عمر بن یزید- ۴۳، عیسیٰ بن ابی منصور ۲۶۲، ۳۶۸، ۵۰۹، ہارون بن خارجہ- ۳۸۶، ولید بن صبیح- ۲۶۶، ۱۰۷، یعقوب احمر- ۲۶۲، ۳۶۸، اور اس سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر- ۱۷، ۴۳، ۲۱۷، ۲۶۲، ۵۴۶، ۶۰۰، ۶۹۱، ۱۱۷، جعفر بن محمّد بن حکیم ۳۶۸، حسین بن موسیٰ- ۵۰۹، ۵۱۰۔

* ابراہیم بن عبد الحمید صّنعانی: فضل بن شاذان نے کہا وہ صالح و نیکو کار تھا اور نصر نے کہا؛ اس نے امام کاظم، رضا اور جوادؑ سے روایت کی اور وہ مسجد کوفہ میں بیٹھتا تھا، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی عبد اللہؑ، ۸۳۹. ابی اسامہ ۷۵۳. ایک شخص کے واسطے سے امام صادقؑ سے ۷۵۳، اور اس سے روایت کی ؛ جعفر بن محمّد خشعمیؒ ۷۵۳ ،اور ہم نے ابراہیم بن عبد الحمید کو بطور مطلق اسدی کے عنوان میں ذکر کیا۔

* ابراہیم بن عبد اللہ، اس نے ان سے روایت کی ؛امام صادقؑ ۳۷۷، اس سے روایت کی ؛ محمّد بن عیسیٰ- ۳۷۷۔

*ابراہیم بن عبد اللہ بن حسن: راوی کہتا ہے میں فضیل کے پاس ایا اور اسے خبر دی کہ عبداللہ کے بیٹوں محمّد اور ابراہیم نے خرج کیا ہے تو اس نے کہا ان کا معاملہ کچھ نہیں، ۳۸۲، اس کا دادا حسن ہو امام حسنؑ کا بیٹا حسن مثنّی ہے۔

*ابراہیم بن عبدہ: امام نے عبد اللہ بن حمدویہ بیہقیؔ کو خط لکھا کہ میں نے ابراہیم بن عبدہ تمہارے علاقوں میں وکیل مقرر کیا ہے جو میرے حقوق جمع کرے گا، ۹۸۳، ۱۰۸۹یہ رقعہ جو ابراہیم بن عبدہ کے لیے لکھا گیا وہ عمری کی طرف سے تھا، ۱۰۲۹، میں نے ابراہیم بن عبدہ کو تمہارے لیے مقرر کیا اور تو اے اسحاق! ابراہیم کو میرا پیغام دے کہ وہ میرے اس خط اے مطابق عمل کرے، ۱۰۸۸، اور جو میرا خط ابراہیم بن عبدہ کو میری وکالت کا پہنچا کہ وہ میرے حقوق کو جمع کرے۔ ۱۰۸۹۔

*ابراہیم بن عقبہ: میں نے عسکری کو خط لکھا؛ ۸۷۵، ۸۷۹، اس نے ان سے روایت کی؛ابی الحسنؑ، ۸۷۹، عسکریؔ ع ۸۷۷،اور اس سے روایت کی؛ابو علیؔ فارسیؔ ۸۷۵، محمّد بن عیسی ۸۷۹

*ابراہیم بن علیؔ: اس نے ان سے روایت کی؛ ابی عبد اللہ امام صادقؑ - ۵۹۹، اس سے روایت کی ؛ محمّد بن عیسی ۵۹۹۔

*ابراہیم بن علی کوفیؔ سمرقندی: اس نے ان سے روایت کی ؛ابراہیم بن اسحٰق موصلی ۵۵۲، اسحٰق بن ابراہیم موصلی ۸۴۴، اور اس سے روایت کی کشّی نے - ۸۴۴، ۵۵۲

*ابراہیم بن عمر یمانیؔ صنعانی: اس نے روایت کی ابیعبد اللہؑ سے ۳۹، فضیل بن یسار ۱۰۳، اس سے روایت کی؛ حمّاد بن عیسی ۳۹، ۱۰۳۔

*ابراہیم بن عیسی خرّاز ابوایّوب: ابن فضّال نے کہا وہ کوفیؔ ثقۃ تھا- ۶۷۹۔

*ابراہیم کرخی بغدادیؔ: اس نے روایت کی ابی عبد اللہؑ سے، ۵۲۸، اور اس سے روایت کی: ابن ابی عمیر نے- ۵۲۸۔

*ابراہیم مؤمن: اس نے ان سے روایت کی؛ عمران زعفرانی- ۲۴۱، نصر بن شعیب- ۲۵۶، اور اس سے روایت کی: یونس بن عبد الرحمٰن- ۲۴۱، ۲۵۶۔

* ابراہیم بن محمّد اشعریؒ: وہ فضیل کا بھائی ہے جیسے روایت نمبر ۳۱۵میں ہے ؛اس نے ان سے روایت کی ؛ابیعبد اللہؑ ۳۱۵، عبید بن زرارۃ- ۳۱۶، اور اس سے روایت کی : ابن ابی عمیر- ۳۱۵، حسن بن فضّال- ۳۱۶

*ابراہیم بن محمّد بن حاجب :اس نے کہا میں نے امام جواد کے پاس ایک رقعہ پڑھا جس میں اپ ایک شخص کو سیاری کے بارے میں بتا رہے تھے؛۱۱۲۸، اور اس سے روایت کی : شجاعی- ۱۱۲۸۔

* ابراہیم بن محمّد بن عبّاس ختلی :اس نے ان سے روایت کی؛ احمد بن ادریس قمّیؒ معلّم، ۳، ۲۰۲، ۲۱۳، ۳۷۸، ۵۵۵، ۶۲۲، ۷۰۹، ۸۷۸، ۸۸۵، ۹۷۱، سعد بن عبد اللہ قمّیؒ- ۵۸۵، اور اس سے روایت کی : کشّی ۳، ۲۰۲، ۲۱۳، ۳۷۸، ۵۵۵، ۵۸۵، ۶۲۲، ۷۰۹، ۸۷۸، ۸۸۵، ۹۷۱۔

*ابراہیم بن محمّد بن فارس : ابن مسعود نے کہا خود اس میں کوئی حرج نہیں ۔۱۰۱۴، اس نے ان سے روایت کی ؛احمد بن حسن- ۶۶۷، محمّد بن حسین بن ابی الخطّاب- ۵۵، یعقوب بن یزید- ۳۵۲، اور اس سے روایت کی : محمّد بن حسن براثی ۵۵، ۶۶۷، محمّد بن مسعود ۵۵، ۳۵۲، ۶۶۷۔

*ابراہیم بن محمّد ہمدانیؒ :اس نے اپنے بیٹے جعفر کے ساتھ امام کے نام خط لکھا جس میں علیل وقزوینی کے بارے میں پوچھا۱۰۰۹، ابو محمّد رازی نے کہا میں اور احمد بن ابو عبداللہ برقی عسکر میں تھے تو امام کی طرف سے ایک شخص نے کہا ؛ایّوب بن نوح ، ابراہیم بن محمّد اور احمد بن اسحٰق ثقہ ہیں ۱۰۵۳، میں نے امام جوادؑ کے نام اپنے حق کے غاصب کے بارے میں خط لکھا تو امام نے اسے بد دعا دی، ۱۱۳۵، امام نے لکھا تیرا حساب کتاب پہنچ گیا خدا اسے قبول کرے ۱۱۳۶، اس نے ان سے روایت کی ؛ ابیجعفرؑ ۱۱۳۵، امامؑ- ۱۱۳۶، اور اس سے روایت کی : احمد بن محمّد ۱۱۳۵، عمر بن علیّ بن عمر بن یزید- ۱۱۳۶۔

*ابراہیم مخارقی : میں نے امام صادق کے پاس اپنے ائمہ کے نام گنوائے ۷۹۴، رجال کشّی کے نسخوں میں اس حدیث کی سند میں غلطی ہوئی ہے جعفر بن احمد عن نوح بن ابراہیم مخارقی قال وصفت حالانکہ یقینا ابراہیم نے اپنا عقیدہ بیان کیا ہے اور تمام رجالی کتابوں میں اس روایت کے مضمون کو نسبت دی

گئی تو یہاں نوح بن ابراہیم کی بجائے نوح انّ ابراہیم صحیح ہوگا جیسا کہ تنقیح المقال اور اعیان الشیعہ میں ہے ،اس نے ان سے روایت کی امام صادقؑ سے - ۹۴۷،اور اس سے روایت کی: نوح- ۹۴۷۔

*ابراہیم بن مختار بن محمّد بن عبّاس: اس نے ان سے روایت کی؛ علیؑ بن حسن بن فضال ۹۱۶،اور اس سے روایت کی: کشّی- ۹۱۶۔

*ابراہیم بن مہزیار: اس کے بیٹے محمد نے کہا مجھے والد نے وفات کے وقت مال دیا اور اس کی نشانی دی جو شخص وہ نشانی بتائے اسے مال دینا ۱۰۱۵،اس نے ان سے روایت کی؛ خیران خادم- ۱۱۳۳، علیؑ بن مہزیار- ۱۰۱۴، اور اس سے روایت کی: ابو بصیر حمّاد بن عبد اللہ قندری ۱۱۳۳، سعد بن عبد اللہ ۱۰۱۲،اس کا بیٹا محمّد بن ابراہیم- ۱۰۱۵۔

*ابراہیم بن میمون: ابن مسکان نے امام صادقؑ کو کچھ مسائل لکھے تو ان کا جواب ابراہیم بن میمون لیکر آیا- ۷۱۶۔

*ابراہیم بن نصیر کشّی: اس نے ان سے روایت کی؛ ایّوب بن نوح-۴۱، ۵۰، ۵۸۵۱، ۸۶، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۲، ۳۵۸، ۴۲۸، ۴۶۷، حسن بن موسی ۲۱۹، ۳۶۸، حسین بن موسی ۵۰۹، ۵۱۰، محمّد بن اسمٰعیل رازیّ ۴، ۵۶۴، محمّد بن عبد الحمید- ۱۱۵، ۱۷۶، ۳۶۱، ۳۶۵، محمّد بن عثمان- ۱۲، ۱۱۳۹، محمّد بن عیسی- ۸۸، ۲۲۹، ۲۹۵، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۷۷، ۳۸۲، ۴۸۶ ۴۸۷، ۴۸۹، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۳۴، ۵۶۱، ۵۶۳، ۵۷۱، ۵۸۸، ۶۵۱، ۶۵۲، ۷۱۹، ۷۴۴، ۷۵۰، ۸۱۰، ۸۱۹، ۹۳۴، ۹۵۶، ۹۷۲، ۹۷۳، ۱۱۳۴،یعقوب بن یزید- ۴۷۰، اور اس سے روایت کی: کشّی نے-۴۱، ۵۰، ۵۱، ۵۸، ۸۶، ۸۸، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۱۵، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۲، ۱۷۶، ۲۲۹، ۲۹۵، ۳۱۹، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۵۸، ۳۶۱، ۳۶۸، ۳۷۷، ۳۸۲، ۴۲۸، ۴۶۵، ۴۶۷، ۴۷۰، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۹ ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۳۴، ۵۶۱، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۷۱، ۵۸۸، ۶۵۱، ۶۵۲، ۷۱۹، ۷۴۴، ۷۵۰، ۷۶۸، ۸۱۰، ۸۱۹، ۹۳۴، ۹۵۶، -۹۷۲، ۹۷۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۹-

*ابواسحٰق ابراہیم بن ہاشم: جیسا کہ ۴۹۴ میں ہے اور کبھی فقط کنیت لکھی جاتی ہے جیسے ۴۴۰، ۴۴۱ میں ہے ،اس نے ان سے روایت کی؛ بکیر بن صالح-۵۷۹. داود بن محمّد نہدی-۸۸۵، عبد الرحمٰن بن حمّاد کوفیّ ۷۶۳، علیّ بن معبد-۴۹۱، عمرو بن عثمان-۳۷۱، یحییٰ بن عمران الہمدانیّ-۸۴۵، اور اس سے روایت کی: سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف ۵۷۹، محمّد بن احمد ۸۸۵، محمّد بن احمد بن یحییٰ-۳۷۱، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۴، ۷۶۳، ۸۴۵۔

* ابراہیم وراق سمرقندی:اس نے ان سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد قمّیّ ۴۸۱ ، اور اس سے روایت کی: کشّی ۴۸۱۔

*ابن ابی داود: محمودی نے باپ سے روایت کی کہ وہ ابن ابی داود کی مجلس میں گئے تو وہ اپنے ساتھیوں سے کہہ رہا تھا یہ شیعہ اپنے امام کے بارے میں کیا کہیں گے؟ ۱۰۵۸۔

*ابن ابی بصیر: ایک نسخے میں اسی طرح ہے دیگر میں ابن بصیر ہے اور وہ صحیح نہیں کیونکہ اس سے احمد بن محمّد بن عیسی کا روایت کرنا ممکن نہیں ،اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن موسی-۴۲۴، اور اس سے روایت کی: احمد بن محمّد بن عیسی ۴۲۴.

* ابن ابی رزقاء: امام ابو جعفر ثانیؑ نے فرمایا کہ ابو سمہری اور ابن ابی رزقاء گمان کرتے ہیں کہ وہ ہمارے مبلغ ہیں میں ان سے بری ہوں، ۱۰۱۳۔

*ابن ابی زیاد: یہ عامی تھا اور ظاہرا اس کا نام یزید تھا جو بنی ہاشم کا ہم پیمان تھا. اس نے ان سے روایت کی؛ عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ-۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۸. اور اس سے روایت کی: شریک-۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۸۔

*ابن ابی العاص بن ربیعۃ: امیر المؤمنینؑ کا ہم زلف اور نبیّ اکرم ﷺ کا داماد تھا اور قریش میں سے ان پانچ افراد میں سے تھا جو امام علیؑ کے ساتھ تھے۔اور اس کی دامادی پیامبرؐ کے قصے کی تحقیق گزر چکی۔۱۱۱۔

*ابن ابی العوجاء: اس نے مؤمن طاق سے کہا جو شخص کو چیز بنائے کیا وہ اس کا خالق نہیں ہے ۳۳۲۔

*ابن ابی غراب: قاسم بن محمّد جوہریؒ نے امام صادق سے ملاقات نہیں کی اور وہ ابن ابی غراب کی طرح ہے اور انہوں نے کہا کہ وہ واقفیؒ تھا۔ ۸۵۳

*ابن ابی لیلیٰ: ابو کہمس نے کہا؛ میں امام صادق کے پاس گیا اپ نے فرمایا محمّد بن مسلم نے ابن ابی لیلیٰ کے پاس شہادت دی اور اس نے ان کی گواہی رد کردی کوفہ جاکر اس سے کہہ دینا وہ تجھ سے زیادہ اگاہ ہے ۲۷۷۔

*ابن اخی کاہلیؒ (کاہلی کا بھتیجا) اس نے گمان کیا کہ امام کاظم نے علّی بن یقطین سے فرمایا مجھے کاملی ا وراس کے عیال کی ضمانت دو، ۸۲۰۔

*ابن اذینہ: عمر بن محمّد بن اذینہ: اس نے ان سے روایت کی؛ ابان بن ابی عیّاش۔ ۱۶۷، اور اس سے روایت کی: اسحٰق بن ابراہیم بن عمر یمانیؒ۔ ۱۶۷۔

*ابن ازداد بن مغیرۃ: ۴۰۷، محمّد بن مسعود نے ابن مغیرۃ کے واسطے سے فضل سے روایت کی اور حدیث ۱۹۰ میں ابو مغیرۃ، ہے، ملاحظہ ہو ابن مغیرۃ، اس نے ان سے روایت کی؛ فضل بن شاذان۔ ۳۸۷، اور اس سے روایت کی: محمّد بن مسعود۔ ۳۸۷۔

*ابن اورمہ: ظاہراوہ محمّد ہے، اس نے ان سے روایت کی عثمان بن عیسی۔ ۳۴۹، اور اس سے روایت کی: علی بن حسن۔ ۳۴۹۔

*ابن بشیر اسدی: انہوں نے امام حسن مجتبی کی چٹائی بھی چھین لی اور ابن بشیر اسدی نے اپکی کمر میں نیزہ مارا، ۱۷۹۔

*ابن بغوی: محمّد بن طاہر نے احمد بن داود کی زبان کاٹنے کا حکم دیا اور محمّد بن یحیٰؒ رازی وابن بغوی نے ان کی چغلی کی۔ ۱۰۱۶۔

*ابن بند: محمّد بن فرج نے امام ابوالحسنؑ سے ابی علیؒ بن راشد، ابن بند وعیسی بن جعفر کے بارے میں پوچھا؟ اپ نے ابن بند کو دعا دی۔ ۱۱۲۲۔

*ابن جریح: اس کا نام عبد الملک ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ - ۱۰۷، اور اس سے روایت کی: جعفر بن بشیر - ۱۰۷۔

*ابن حمید: حدیث ۸۲۱ میں نے فلان بن حمید و اسمٰعیل بن سلام نے کہا کہ علیؑ بن یقطین نے ہمیں بلایا۔۔۔اور اس سے روایت کی: اسمٰعیل بن عباد قصری ۸۲۱.

*ابن حضرمی بن نجمان اخو بنی اسد: وہ شاعر ہے اس کے شعر سے ابن عبّاس نے حضرت عائشہ پر حجت تمام کی ۱۰۸۔

*ابن زبیر: حجّاج نے عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ کو مارا اور اسے امام علیؑ، مختار اور ابن زبیر کو گالی دینے کا حکم دیا ۱۶۰۔

*ابن سرّاج: یہ اور، ابن مکاری اور علیؑ بن ابی حمزہ امام رضا کے پاس ائے اور اعتراض کیا ۸۸۳۔

*ابن سنان: یہ عبد اللہ اور محمّد ابن سنان کے درمیان مشترک ہے ،اس نے روایت کی ابی الحسنؑ سے ۹۴۰، اور اس سے روایت کی: یزید بن حمّاد ۹۴۰۔

*ابن شرف: ہشام بن حکم کوفہ میں ابن شرف کے گھر فوت ہوئے ۴۷۷۔

*ابن شہاب: ظاہرا وہ محمّد بن مسلم بن عبید اللہ ابو بکر مدنیؓ ہے جو اہل سنت کے علماء میں سے ہے، اس نے اعمش سے روایت کی ۱۶۰، اور اس سے روایت کی: خالد بن ابی یزید عرنیؓ - ۱۶۰۔

*ابن عبّاس: اور اس سے روایت کی: طاوس - ۱۰۵۔

*ابن عمّ عمرو بن قیس مشرقی: قصر بن مقاتل میں امام حسینؑ کے پاس حاضر ہوئے تو اپ نے پوچھا کیا مدد کے لیے ائے ہو تو انہوں معذرت کی، ۱۸۱۔

*ابن عمر: اس نے امام علیؑ کی بیعت سے انکار کیا، ۸۱، امام علیؑ نے والی مدینہ کو لکھا کہ اسے فیئ سے کچھ نہ دے ۸۲۔

*ابن قیس ماصر: ثویر بن ابی فاختہ نے کہا میں حج کے لیے چلا عمر بن ذرّ قاضی، ابن قیس ماصر اور صلت بھی ساتھ تھے تو امام ابو جعفرؑ نے فرمایا اے ثویر اٹھو اور ان کو لے او، ۳۹۴۔

*ابن مسعود: وہ عبد اللہ ہے، محمّد بن ابی حذیفہ نے معاویہ سے کہااور عثمان کے خون میں عبد الرحمٰن بن ابی عوف وابن مسعود و عمّار اور سب انصار نے شرکت کی، ۱۲۶، راوی کہتا ہے میں نے ان سے کہا؛ قیّم و وارث قران کون ہے؟ تو انہوں نے کہا: ابن مسعود کہ وہ بھی کچھ جانتا تھا، تو میں نے ان سے کہا: کیا وہ سب قران کا علم رکھتا تھا؟ تو انہوں نے کہا؛ نہیں۔ ۷۹۵۔

*ابن مغیرۃ: اسی طرح ہے ح ۷۰۴، اور ۷۸۳ میں۔ ابن ازداد بن مغیرۃ ہے اور ۱۹۰ میں ابو مغیرۃ ہے اور ۷۶۷ میں اس نے روایت کی ایّوب بن نوح سے اور ایّوب ۸۳، و ۷۶۴، نے عبد اللہ بن مغیرۃ سے روایت کی تو ممکن ہے عبد اللہ مراد ہو۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی الحسن ع۔ ۵۳۰، علیّ بن اسمٰعیل بن عمّار۔ ۷۶۷، فضل بن شاذان۔ ۷۰۴، اور اس سے روایت کی: ابن ابی عمیر۔ ۵۳۰، ایّوب۔ ۷۶۷، محمّد بن مسعود۔ ۷۰۴۔

*ابن مفضّل: اور ایک نسخہ میں ابن مقعد ہے، ابن مفضّل نے مہدی عباسی کے لیے فرقوں کی تفصیل لکھی ۷۹۴۔

*ابن مکاری: وہ اور ابن سّراج و علیّ بن ابی حمزۃ امام رضاؑ کے پاس ائے اور اعتراض کیا، ۸۸۳، ابن ابی سعید مکاری واقفیّ تھا اور اس نے امام رضاؑ سے کہا تم نے اپنا دروازہ کھول دیا اور لوگ کو فتوے دینے لگے ۸۸۴، امام رضاؑ نے اس سے فرمایا تو نے نور خدا کو بجھانے کی کوشش کی ہے خدا تیرے نور کو ختم کرے اور تیرے گھر میں فقر کو داخل کرے ۸۸۵، اور اس سے روایت کی: علیّ بن عمر زّیات۔ ۸۸۴۔

*ابو احمد: ۱۳۱، ترتیب کے حاشیہ میں ہے اس سے مراد جبریل ہے اور اس کے ایک نسخے میں ہے وہ ابراہیم بن اسحٰق ہے.

اس نے ان سے روایت کی محمّد بن عبد اللہ بن مہران۔ ۱۳۱، اور اس سے روایت کی: کشّی۔ ۱۳۱.

*ابو احمد طرسوسی: وہ محمّد بن احمد بن روح ہے. اس نے ان سے روایت کی؛ خالد بن طفیل غفاری۔ ۱۱۷، اور اس سے روایت کی: عبید بن محمّد نخعیّ شافعی سمرقندی ۱۱۷۔

*ابو اسحٰق: ۴۹۰، ۴۹۱، وہ ابراہیم بن ہاشم ہے اور اس کا قرینہ ۴۹۴ ہے۔
*ابو اسحٰق: وہ عمرو بن عبد اللہ ہمدانیؒ ہے جو اہل سنت کے علماء میں سے تھا، اس نے ان سے روایت کی؛ ہانی بن ہانی ٦٦، ٦٧، اور اس سے روایت کی: ابو بکر۔ ٦٧، اسرائیل۔ ٦٦، سفیان۔ ٦٦، عبد الجبّار بن عبّاسی شبامی۔ ۱۰۰۔
*ابو الاسد: موسی نے ابو الحسن ثانیؑ سے سوال کیا کہ مشرقی و ابو الاسد اپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپ سے ہشام بن حکم کے بارے سوال کیا ۴۸۳، پھر جعفر بن عیسی نے کہا؛ صالح و علیؒ بن یقطینکاغلام ابو الاسد اپ سے روایت کرتے ہیں تو اپ نے فرمایا میں نے ہر گز نہیں کہا؛ ۹۵٦۔
*ابو الاسود دوئلی: ان کی نسل میں سے محمّد بن مروان بصری ہے ۳۸۳.
***ابو ایّوب انصاری خالد بن زید**: میں نے نبی اکرم ﷺ کے حکم سے ناکثین و قاسطین سے جنگ کر لی اور ان شاء اللہ نّہر وانیوں سے جنگ کروں گا ٧٦، فضل نے کہا ابو ایّوب نے معاویۃ کے ساتھ مل کر مشرکین سے غفلت کی جہ سے جنگ کی، ٧٧، ان سابقین میں سے ہے جو امیر المؤمنینؑ کی طرف لوٹ ائے، ٧٨، پھر امام علی کھڑے ہوئے اور فرمایا یہاں اصحاب رسول میں سے کون ہے جو حدیث غدیر کی گواہی دے تو خالد بن زید ابو ایّوب نے کھڑے ہو کر گواہی دی ۹۵، اس سے محمّد بن سلیمان نے روایت کی۔ ٧٦۔
*ابو ایّوب خوزی: یہ ابی جعفر منصور کا وزیر تھا اس کا ہم دوست قاسم بن عروہ تھا ٦۹۵۔
*ابو البختری: سعید بن فیروز طائی اہل سنت میں سے ہے. اس سے حبیب نے روایت کی ٦۴۔
***ابو بصیر = لیث مرادی، / یحییٰ اسدی**: امام صادقؑ نے زرارۃ سے کہا؛ اگر ابو بصیر تیرے پاس اس کے خلاف بات لائے جو ہم نے تجھے حکم دیا، ۲۲۱، فرمایا؛ اے ابو بصیر زرارہ کے پاس میرا پیغام لے جاو، ۲۲٦، اے ابو بصیر! اسلام میں کسی نے زرارہ جیسی بدعت نہیں لکالی ۲۴۱، ابو داود نے کہا میں بعض جنازوں میں اس کا رہنما تھا میں نے کہا وہ زرارۃ ہیں ۲٦۴، میں نے امام صادقؑ سے عرض کی کیا میں کمزور بوڑھا اور اندھا نہیں ہوں میرے لیے جنت کی ضمانت فرمایئے، ۲۸۹، ۳۵۱، امام صادقؑ نے فرمایا

خدا کی حمد کہ ہمارے کسی صحابی نے شکایت نہیں کی ،ہشام نے کہا اپ نےابو بصیر سے کنایہ کیا۲۹۰، کبھی ہمیں اسلامی معارف کا سوال کرنا ہوتا ہے فرمایا اسدی سے رجوع کرو،۲۹۱، ابو بصیر نے شعیب سے کہا میرا گمان نہیں ۲۹۲، ۲۹۳، میں کوفہ میں ایک خاتون کو قران پڑھاتا تھا ۲۹۵،ابن فضال نے کہا: ابو بصیر کی کنیت ابو محمّد ہے وہ بنی اسد کا ہم پیمان ہے اور وہ نابینا ہے غالی نہیں تھا لیکن خلط کرتا تھا،۲۹۶، امام صادقؑ نے اجازت نہیں دی ۲۹۷،امام باقر میری انکھ پر ہاتھ پھیرا تو زمین و اسمان میرے لیے روشن ہوگئے ۲۹۸، امام صادقؑ نے فرمایا؛جب ابوحمزۃ کے پاس جاو تو میرا اسلام کہو اور اسے بتاو تو فلاں مہینے مرے گا،۳۵۶. اصحاب اجماع میں سے ہے ابو بصیر اسدی، بعض نے اس کی جگہ ابو بصیر مرادی لیث کو مراد لیا۴۳۱،خدا کی قسم یہ اور اس کے ساتھی مجھے کثیر نواء اور اس کے ساتھیوں سے زیادہ پسند ہیں۴۴۱، ہشام بن سالم کا بیان ہے میں امام کاظم کے پاس سے نکلا اور مفضّل بن عمر وابو بصیر سے ملا۵۰۲، عبد العزیز نے کہا میں اور ابو بصیر امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوئے تو ابو بصیر نے اپنے ایک دوست (عبّاس بن ولید) کی بات کی،۵۷۹، کوفیوں کی ایک جماعت (جن میں زرارہ و ابو بصیر بھی تھے) نے امام صادقؑ کو لکھا کہ مفضّل شطرنج بازوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے، ۵۹۲، امام صادقؑ نے ابی بصیر سے کہا اے ابو محمّد ! یہ بات مخفی رکھنا ۷۱۳. (جب یہ کنیت ابو بصیر بغیر قرینہ کے ہو تو لیث مرادی مراد ہوگا)، نصر نے کہا برقی نے ابو بصیر سے ملاقات نہیں کی بلکہ ان کے درمیان قاسم بن حمزۃ واسطہ ہے۔-۱۰۳۴،

اس نے ان سے روایت کی ؛امام صادقؑ: ۱۷، ۲۳، ۲۹، ۳۶، ۵۳، ۲۱۰، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۸۹، ۳۵۲، ۳۵۶، ۴۱۴، ۴۱۶، ۴۲۵، ۴۴۱، ۵۲۹، ۵۳۲، ۷۱۳،امام باقرؑ: ۱۸، ۳۱، ۱۹۲، ۲۹۵، ۲۹۸، ۳۵۱، ۳۷۰، ۴۳۹، عمرو بن سعید ۵۰.

اس سے روایت کی: ابان بن تغلب-۲۱۰، ابان بن عثمان-۳۷۰، ۴۴۵، ۴۳۹، ۴۴۱، : ابراہیم بن عبد الحمید-۱۷،ابو العلاء ۷۱۳. ابو المعراء-۷۱۳، جعفر بن عثمان-۵۲۹، حسین بن مختار-۳۶، ۲۹۵. حفص مؤذّن علیّ بن یقطین-۲۳۱، حماد ناب-۲۹۷، سماعہ-۴۱۶، شعیب-۵۳۲، شعیب عرقوقی

۲۸۹، ۲۹۲، ۳۵۱، شہاب بن عبد ربّہ - ۳۵۲، عاصم بن حمید حنّاط - ۵۰، علیّ بن ابیحمزہ - ۲۳، ۲۹، ۳۱، ۵۳، ۱۹۲، ۲۳۰، ۳۵٦، مثنّی خیّاط - ۲۹۸، موسی بن یسار وشّاء ۴۱۴، وہب بن حفص - ۱۸

*ابو بکر: ابوذر، سلمان، اور مقداد نے ان کی بیعت سے انکار کیا ۱۲، وہ شخص ابو بکر تھا جسے سلمان نے رات کے فعل سے توبہ کا حکم دیا، ۲۵، مجھے خوف ہے کہ میں جنت کے معشوق کے بارے سوال کروں اور ان میں سے نہ ہوں تو بنو تمیم مجھے طعنہ دیں ۵۸، ابن عبّاس نے عایشہ سے کہا؛ خدا کی قسم تیرے اباء میں کوئی خوبی نہ تھی ہم نے تجھے اپنی ماں بنایا امّ رومان کی بیٹی تھی اور تیرے باپ کو صدّیق بنایا وہ ابی قحافہ کا بیٹا تھا، ۱۰۸، حجّاج نے سعید بن جبیر سے پوچھا تو ابی بکر و عمر کے بارے کیا رائے رکھتا ہے؟ ۱۹۰، کمیت نے ان سے شیخین کے بارے پوچھا؛ ۳٦۱، ۳٦۳، زیدیوں نے کہا؛ ہم ابو بکر و عمر سے محبت کرتے ہیں اور ان کے دشمنوں سے براءت کرتے ہیں زید نے کہا تم حضرت فاطمہؑ سے براءت کرتے ہو؟! ۴۲۹، امام علی نے فرمایا میرے پاس ایسا شخص لایا جائے جو مجھے ابو بکر و عمر سے فضیلت دے تو میں اسے کوڑے ماروں گا، اور امام جعفر نے کہا ابی بکر و عمر کی محبت ایمان ہے (جعلی روایت) ۷۴۱، فضل بن شاذان نے حاکم جائر کے سامنے کہا میں ابو بکر سے محبت اور عمر سے براءت کرتا ہوں ۱۰۲۴۔

* ابو بکر حضرمی: ہمارے اصحاب کی ایک جماعت نے امام باقرو صادق سے روایت کی ان مین ابو بکر حضرمی بھی ہے ۹۴، بکار بن ابی بکر حضرمی نے کہا؛ میرا باپ اور علقمہ، زید بن بن علی کے پاس ائے تو میرے باپ نے سوال کیا ۷۸۸، عمرو بن الیاس نے کہا میں اور میرا باپ ابی بکر کی وفات کے وقت حاضر تھے ۷۸۹، حسن ابن بنت الیاس (ایک نسخہ ہے اپنے خالو عمرو بن الیاس سے نقل کیا) میں ابی بکر کی وفات کے وقت حاضر تھا ۷۹۰، اس سے اس کے بیٹے بکار نے روایت کی؛ ۷۸۸۔

*ابو بکر بن عیّاش: سنی عالم ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی اسحٰق ٦۷، عاصم بن ابی نجود - ۱۲۳، اس سے روایت کی؛ احمد بن یونس - ٦۸ حاتم بن یونس - ٦۷، عمرو بن عبد الغفّار - ۱۲۳۔

* ابو جعفر بصری: وہ ثقۃ فاضل اور صالح شخص تھا ۹۲۹ - ۱۰۵۵، اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۹۲۹. اس سے ابو محمّد فضل بن شاذان نے روایت کی؛ ۹۲۹، ۱۰۵۵۔

*ابو حاتم: محمّد بن ادریس، اہل سنت کا بڑا حافظ ہے، اس نے احمد بن یونس سے روایت کی ۷۰، اس سے خلف نے روایت کی ۷۰۔

*ابو الحسن بن ابی طاہر: اس نے محمّد بن یحییٰ فارسیؒ سے روایت کی ۷۷۰، اس سے کشّی نے روایت کی ۷۷۰۔

*ابو الحسن غزلی: بعض نسخوں میں عرنیؒ ہے اور غزلی عبد و یہ غَزلی کوفیؒ صحابی صادقؑ ہے اور عُرنیؒ ایک جماعت کا لقب ہے ان میں حسن بن حسین نجّار عرنیؒ صحابی امام صادقؑ ہے گمان ہے کہ یہی مراد ہو اور خطاطوں سے اشتباہ ہوا ہو اس کی تائید حسن بن حسین عرنیؒ کی غیاث بن ابراہیم سے روایت ہے؛ کافی کے باب تیمّم میں، روایت ۱۲، اس نے غیاث ہمدانی سے روایت کی ۹، اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۹۔

*ابو الحسین بن ایّوب مروزی: اس نے ان سے روایت کی؛ اسماعیل بن محمّد حمیری ۵۰۶، اس سے روایت کی؛ ابو سعید محمّد بن رشید ہروی (باواسطہ) ۵۰۶۔

*ابو الحسین رازیؒ: = صالح بن سلمۃ رازی۔

*ابو حفص حدّاد: اس نے ان سے روایت کی؛ یونس بن عبد الرحمٰن۔ ۷۷۴، اس سے روایت کی؛ اسحٰق بن احمد نخعیؒ ۷۷۴۔

*ابو الحکم بن مختار بن ابی عبیدۃ ثقفی: یہ امام باقر کے پاس ایا تو امام نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے پاس بٹھایا اور وہ اہل کوفہ میں سے ایک بزرگ تھا ۱۹۹۔

*ابو حنیفہ سابق الحاجؒ = سعید بن بیان، ابو حنیفہ نے امام صادق کے پاس اس کا ذکر کیا کہ وہ ایک دن میں ۱۴ فرسخ سفر کرتا ہے فرمایا اس کی نماز نہیں۔ ۵۷۶۔

*ابو حیّان بجلیؒ: اس نے قنواء سے روایت کی ۱۳۱، اس سے روایت کی؛ وہیب بن حفص جریری۔ ۱۳۱۔

*ابو خالد: [یزید و صالح،ان کی کنیت ابو خالد قمّاط ہے] ممکن ہے مراد صالح قمّاط ہو جیسا کہ ۴۵۲ میں ابي خالد سے مراد صالح ہے اس کا قرینہ یہ ہے کہ ۷۳۱ میں برقی نے صالح کی تصریح کی۔ اس نے زرارہ سے روایت کی ۲۴۸،اس سے روایت کی؛ علیّ بن اسمٰعیل-۲۴۸۔

*ابو خالداخرس:اس نے ان سے روایت کی؛ حمران بن اعین-۳۰۷،اس سے روایت کی؛علاء بن رزین قلّاء-۳۰۷۔

*ابو خالد تمار:اس نے ان سے روایت کی ؛ میثم تمّار-۱۳۵،اس سے روایت کی؛صالح بن میثم-۱۳۵۔

*ابو خالد سجستانیؔ:جب امام کاظم کی شہادت ہوئی تو اس نے نظریہ وقف کو اختیار کیا لیکن پھر اپنے علم نجوم میں غور کیا تو اپ کی وفات کا یقین کر لیا۱۱۳۹،اس سے روایت کی؛ محمّد بن عثمان-۱۱۳۹۔

*ابو داود: فضیل کا بیان ہے کہ میں ان کی موت کے وقت حاضر تھا اور جابر جعفی ان کے سرہانے تھا تو اس سے حدیث کا سوال کیا گیا تو اس نے حدیث امرة المؤمنین بیان کی؛ ۱۴۸،اس نے ان سے روایت کی؛ابي عبد اللّہ جدلی-۱۴۷،بریدة اسلمی-۵۸، عمران بن حصین خزاعیؔ-۱۴۸،اس سے روایت کی؛عبد الرحمٰن بن سیابہ-۱۴۷، فضیل رسّان-۵۸،۱۴۸۔

*ابو داود سبیعی: نفیع بن حارث؛اس نے ان سے روایت کی؛ابي سعید خدریؔ-۱۶۲،اس سے روایت کی؛احوز بن حسین-۱۶۲۔

*ابو دلف قاسم: یعقوب بن یزید کاتب انباری اس کا کاتب تھا۱۱۳۸۔

***ابو ذرّ غفّاری**: انہوں نے ابو بکر کی بیعت سے انکار کیا،ان سات افراد میں سے تھے جن کے صدقے میں رزق ملتا ہے ۱۳،ان تین میں سے جو کبھی مرتد نہیں ہوئے ۱۷، ۲۴،ان تین میں سے جنہوں نے امام علیؑ کے حکم سے سر تراشے، ۱۸،ان تین میں سے جن کے لیے جنت سے تحفے ائے ۱۹، حواری رسول اللّہ ص ۲۰،ان چار میں سے جن کی محبت کا رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا ۲۱، امیر المؤمنینؑ نے اسے سکون کرنے کا حکم دیا ۲۴، سلمان کے پاس ائے جب وہ ہنڈیا پکار ہے تھے ۳۳،زمین واسمان میں ان سے زیادہ کوئی سچا نہیں ۱۴۸ انہیں شام سے لایا گیا - ۴۸ ان کی اسمانوں میں معرفت اور دعائے

صبح۴۹،امام علی نے فرمایا ،اے ابوذر تو نے مجھے قتل کی خبر دی ،تو سنو یہ قتل تجھ سے شروع ہو نگے ،(جب قران جلائے گئے)۵۰،تم پر لازم ہے کہ خدا کی کتاب اور علیؑ بن ابیطالبؑ کی پیروی کرو،۵۱،خانہ کعبہ کے دروازے کی کنڈی پکڑ بیان کیا کہ اہل بیت سفینہ نوح کی مانند ہیں ۵۲،میں مسلمانوں میں سے ایک ہوں اور مجھے اس دولت کی ضرورت نہیں ۵۳،انسان کا محفوظ ٹھکانہ اس کی قبر ہے ۵۴،اے ابو ذر میں ﷺ نیند میں تمہارے اعمال کو دیکھتا ہوں ۵۵،ابو ذرّ کو ربذۃ میں جلا وطن کیا گیا جب غربت کی موت انے لگی تو اپنی بیوی سے وصیت کی۔۱۱۷،ہم حج کے لیے جارہے تھے ان میں اشتر بھی تھی ربذۃ میں ابوذرّ کی بیوی نے ان کی موت کی خبر دی ۱۱۸۔

اس نے ان سے روایت کی؛رسول اللہ ﷺ ،۴۸، ۵۳، ۵۴۔

*ابوزبیر مکیّ = محمّد بن مسلم بن قدرس،اہل سنت میں سے ہے،اس نے جابر بن عبداللہ سے روایت کی ۸۶، ۹۳،اس سے روایت کی ؛معویۃ بن عمّار-۸۶۔

*ابوزکریّا یحیٰی بن محمّد رازیّ: ابوزکریا، جیسا کہ ۱۰۱۱ میں ہے،اس نے ان سے روایت کی ؛اسماعیل بن مہران-۱۰۰۱، محمّد بن حسین-۱۰۱۱،اس سے روایت کی؛ محمّد بن یزداد-۱۰۰۱، ۱۰۱۱۔

*ابوزینبہ : محمّد بن سلیمان کا بیان ہے کہ میں نے اپنے اصحاب میں سے ایک شخص ابی زینبہ کو دیکھا تو اس نے سوال کیا الحکم بن بشّار کے ساتھ ہم بغداد میں سات فرد تھے ۱۰۷۷،اس نے امام ابو جعفرؑ سے روایت کی ؛۱۰۷۷،اس سے احمد بن علیّ بن کلثوم سرخسی نے روایت کی ؛۱۰۷۷۔

*ابوسخیلہ : اس کا بیان ہے کہ میں اور سلمان بن ربیعہ نے حج کی تو ہم ربذۃ میں اباذرّ کے پاس ائے،۵۱ اس نے ابوذر سے روایت کی ۵۱،اس سے ابو عبداللہ نے روایت کی ۵۱۔

* ابو سعید بن رشید ہجری: امام صادقؑ نے داود رقی سے فرمایا؛خدا کی قسم ابو سعید نے جھوٹ بولا،۷۶۶، ممکن ہے اس روایت کے بعد کشی کا مذمت امیز تبصرہ اسی کے بارے میں ہو کہ غالی کہتے ہیں کہ وہ ان کے ارکان میں سے ہے لیکن ظاہر تر یہ ہے کہ وہ داود کے بارے میں ہے۔

*__ابو سعید خدریؓ__= سعد بن مالک، ان سابقین میں سے ہے جنھوں نے امیر المؤمنینؑ کی طرف رجوع کیا۸۷، رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے تھا تین دن تک حالت نزع موت میں رہا ۸۳، ۸۵، امر ولایت نصیب ہوا تھا موت سخت ہو گئی تو نماز کی جگہ پر لائے ۸۴۔ اس نے رمیلہ سے روایت کی ۱۶۲، اس سے ابو داود سبیعی نے روایت کی۔ ۱۶۲،

*ابو سرایا: جب ابو سرایا نے خروج کیا تو احمد بن امام کاظم اس کے ساتھ نکلا تو ہم ابراہیم و اسمٰعیل کے پاس ائے اور ان سے پوچھا وہ تو ابو سرایا پیروی میں ہے ۸۹۸، میں نے ایک گروہ کے لیے امام ابی الحسن ثانیؑ سے ۲۹۹ھ میں اجازت طلب کی اس سال ابو سرایا نے خروج کیا تھا ۹۵۶۔

* ابو سعید بن سلیمان: کشّی نے کہا: ابو سعید بن سلیمان نے روایت کی ۶۹۸، (ظاہرا وہ حمدان نیساپوریؒ ہے) اس نے عبیدی سے روایت کی ۶۹۸، اس سے کشّی نے روایت کی ۶۹۸۔

*ابو سعید بن محمود ہروی: اس نے ان سے روایت کی؛ ابی محمدؑ۔ ۱۰۲۸، اس سے روایت کی؛ ابو عبد اللہ شاذانی نیسابوریؒ ۱۰۲۸، محمّد بن حسین بن محمّد ہروی۔ ۱۰۲۸۔

*ابو سلمۃ جمّال: اس کا بیان ہے کہ خالد امام صادق کے پاس ایا میں بھی وہاں موجود تھا؛ ۷۹۶، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۷۹۶، اس سے جعفر بن بشیر نے روایت کی ۷۹۶۔

*ابو سمہری: ابو جعفر ثانیؑ نے فرمایا خدا ابو سمہری پر لعنت کرے وہ ہم پر جھوٹ بولتا ہے ۱۰۱۳۔

*ابو شاکر: ہشام بن حکم ابی شاکر کے شاگرد ہیں اور ابو شاکر زندیق ہے۔ ۴۹۷۔

* ابو صادق: اس نے ان محمّد بن سلیمان سے روایت کی ۷۶، اس سے حرث بن نصیر ازدیؒ نے روایت کی ۷۶۔

*ابو صباح: ممکن ہے کنانیؒ مراد ہو اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ ۲۸۳، ۳۵۰، ۴۳۵، زکریّا بن سابق۔ ۷۹۳۔

اس سے روایت کی؛ جعفر۔ ۷۹۳، فضالہ۔ ۷۹۳، یونس۔ ۲۸۳، ۳۵۰، ۴۳۵۔

*ابو صباح کنانیؒ = ابراہیم بن نعیم۔امام صادق نے فرمایا ؛تو ایسا میزان ہے جس میں کوئی کجی نہیں ہے ۶۵۴،اس نے امام صادق سے عرض کی ہم اپ کے والد گرامی کے اصحاب ہیں فرمایا تم اس دن اج سے بہتر تھے ۶۵۵،سدیر نے مجھے بتایا کہ زید نے تجھ سے براءت کی ہے میں اس کی طرف چلا قادسیہ میں مجھے اس کے قتل کی خبر ملی ۶۵۶، ۶۵۷، ابن فضّال نے کہا: ابو صباح کنانیؒ ثقة کوفی ہے اس کا گھر کنانہ میں تھا ۶۵۸، اس نے ان سے روایت کی؛ امام باقرؑ ابیجعفر ۱۹۳، ابیعبد اللہؑ ۴۷۴، اس سے روایت کی؛ علیؒ بن ابیحمزہ- ۱۹۳، محمّد بن حمران- ۴۷۴۔

*ابو ضبار: اصحاب زید بن علیؑ میں سے تھا ۴۲۱،اس سے روایت کی؛ نوح بن درّاج-۴۲۱۔

***ابو طالب: ابو طالب عبد اللّٰہ بن صلت قمّیؒ** ۹۶۴،اس کا نام عبد اللّٰہ بن صّلت اس نے سدیر کو درک نہیں ، اس نے امام ابیجعفرؑ کی خدمت میں نامہ لکھا جس میں امام رضا کے مرثیہ کی اجازت لی ۱۰۷۴، میں نے امام جواد کو کچھ اشعار لکھے تو اپ نے لکھا خدا تجھے جزائے خیر دے ۱۰۷۵،اس نے ان سے روایت کی؛ ابیجعفر ثانیؑ ۹۶۴، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، عبّاسی ۹۶۱ ، معمّر بن خلاد- ۹۶۰، اس سے روایت کی؛ احمد بن محمّد بن عیسی ۹۶۰، ۹۶۱، حمدان بن احمد نہدی- ۱۰۷۴، محمّد بن عبد الجبّار ۱۰۷۵۔

*ابو العاص بن ربیع: رسول اللّٰہ ﷺ ابا العاص بن ربیع اور عثمان کی شادی کرائی ۲۲۳ (بنات نبی اکرم ﷺ کی بحث گزر چکی) .

*ابو العبّاس: اس کا بیان ہے کہ ہم امام صادق کے پاس تھے کہ ابو بصیر داخل ہوا ۲۹۰،اس سے ابن ابی عمیر نے کی ۲۹۰۔

*ابو العبّاس: جب ابي العبّاس کی بیعت کی گئی تو سالم کوفة سے احرام باندھ کر نکلا ۴۲۸۔

*ابو العباس حمیری: اس کا نام عبد اللّٰہ بن جعفر ہے اور یہ شیخ ابي الحسن کا استاد ہے- ۱۱۲۴۔

*ابو العباس طرنانی: بعض نسخوں میں طبرانی/طبرنانی ہے یہ بڑے ملعون غالیوں میں سے تھا- ۱۰۰۲۔

*ابو العباس بن عبد اللّٰہ بن سہل بغدادیؒ واضحیٰ: اس نے ان سے روایت کی؛ ریّان بن الصلت ۱۱۰۴، اس سے روایت کی؛ محمّد بن مسعود ۱۱۰۴۔

*ابو العبّاس محاربی جزریؒ: اس نے ان سے روایت کی؛ یعقوب بن یزید-۲۳۵، اس سے روایت کی؛ محمّد بن بحر کرمانی-۲۳۵۔

*ابو العباس نوفلیؒ قصیر: حمّاد بن عیسی نے کہا میں ابو العباس کے ساتھ سفر حج میں تھا جب ہم احرام کی جگہ پہنچے ۵۷۲۔

*ابو عبد الاعلی: اس نے ان سے روایت کی ؛مسیّب بن نجبہ فزاری-۴۶، اس سے روایت کی؛ اس کا بیٹا عبد الاعلی ۴۶۔

*ابو عبد الرحمٰن کندی: ح ۱۰۰۲ کا عنوان ہے اور متن میں ابو عبد اللّٰہ کندی (شاہ رئیس) یہ بڑے ملعون غالیوں میں سے تھا۔

*ابو عبد اللّٰہ: ممکن ہے مراد جدلی ہو۔ اس نے ابی سخیلہ سے روایت کی ۵۱، اس سے فضیل رسّان نے روایت کی، ۵۱۔

*ابو عبد اللّٰہ بلخیؒ = جعفر بن معروف، مجھے خط لکھا جس میں حسین بن روح قمیؒ کا ذکر کیا ۱۰۵۲، اس نے حسین بن روح قمیؒ سے روایت کی، ۱۰۵۲، اس سے جعفر بن معروف کشّی نے روایت کی ۱۰۵۲۔

*ابو عبد اللّٰہ جدلی: امام علیؑ نے اس سے فرمایا؛ کسی کے انے سے پہلے میں تجھے ساتھ حدیثیں بیان کروں گا، پھر فرمایا؛ یہ حسین شہید ہونگے تو زندہ ہوگا لیکن ان کی مدد نہیں کرے گا تو اس نے کہا؛ خدا کی قسم! یہ خبیث زندگی ہے، ۱۴۷، اس نے امام علیؑ سے روایت کی ۱۴۷، اس سے ابو داود نے روایت کی ۱۴۷۔

*ابو عبد اللّٰہ جرجانی: اس نے کہا محمّد بن سعید خارجی تھا ۱۰۳۰، ابو عبد اللّٰہ شاذانی نے کہا میں نے ریان سے احرام کا ایک مسئلہ پوچھا انہوں نے کہا ان قافلے والے شیوخ ابا عبد اللّٰہ جرجانی و یحییٰ بن حمّاد سے پوچھا ہے؟! ۱۰۳۷۔

*ابو عبد اللّٰہ رّازی: ممکن ہے کہ اس سے مراد محمّد بن حسان رازیؒ ابو عبد اللّٰہ ہو، اس نے احمد بن محمّد بن ابی نصر سے روایت کی ۱۰۶۷، اس سے محمّد بن احمد نے روایت کی ۱۰۶۷۔

*ابو عبد اللہ مروزی: پھر مسلم نے گواہی دی کہ وہ عمر بن شاکر مراد ہے لیکن ابو عبد اللہ مروزی جانتا تھا لیکن اس نے محمّد بن یحییٰ کی وجہ سے اس گواہی کو چھپایا ۱۰۱۶۔

* ابو العرندس کندی: اس نے ایک قریشی سے روایت کی ۸۳۸،اس سے احمد بن حسن میثمی نے روایت کی ۸۳۸۔

*ابو العلاء: اس نے ابی بصیر سے روایت کی ۷۱۳،اس سے حسین بن ابی العلاء نے روایت کی ۷۱۳۔

* ابو علیّ بن راشد: اور علیّ بن حسین بن عبد اللّٰہ، ابی علیّ بن راشد سے پہلے امام کے وکیل تھے ۹۸۴،امام نے علیّ بن بلال ۲۳۲ھ میں لکھا کہ میں نے ابو علی کو حسین بن عبد ربّہ کی جگہ مقرر کیا ۹۹۱،ابن راشد کے ساتھ امام نے بغداد کی طرف رہنے والے موالیوں کے نام خط بھیجا، ۹۹۲،ابو علیّ بن راشد رضی اللّٰہ عنہ امام حسن عسکری کے خزانے کا مدیر تھا ۱۰۸۶، محمّد بن فرج نے امام ابوالحسنؑ کی طرف ابی علی، ابن بند اور عیسی بن جعفر کے بارے میں پوچھنے کے لیے خط لکھا؟امام نے جواب دیا؛ ابن راشد رحمہ اللّٰہ، نے سعادت کی زندگی گزاری اور شہادت کی موت پائی، ۱۱۱۲۲اس نے امام ابو جعفر ثانیؑ سے روایت کی ۴۹۹،اس سے احمد بن محمّد نے روایت کی؛ ۴۹۹۔

***ابو علیّ فارسیؒ:** اس سے مراد احمد بن محمّد بن یحییٰ ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن عقبہ ۸۷۵، ابی القاسم حسین بن محمّد بن عمر ۸۶۹، ۸۷۱، احمد بن محمّد برقی ۸۷۷، عبدوس الکوفیؒ ۸۶۶ محمّد بن اسمٰعیل ۸۷۰، محمّد بن حسین کوفیؒ ۸۷۶، محمّد بن رجاء حنّاط ۸۷۲، محمّد بن صبّاح- ۸۸۱، محمّد بن عیسی ۸۳۳، ۸۸۷، منصور ۴۱۰، ۸۷۳، میمون نخّاس ۸۶۸، یعقوب بن یزید- ۴۱۱، ۸۶۷، ۸۷۴۔

اس سے روایت کی؛ محمّد بن حسن- ۴۱۰، ۴۱۱، ۸۳۳، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۸۱، ۸۸۷۔

* ابو عمر: ح ۱۴۲ میں ابو عمر بزاز ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ حذیفۃ بن اسید ۵۲، شعبی ۱۴۲،اس سے فضیل رسّان نے ۵۲- ۱۴۲۔

*ابو عمرۃ کیسان: مختار ثقفی کا لقب کیسان اس لیے پڑا کہ اس کی پولیس کے سربراہ ابو عمرۃ کا نام کیسان تھا ۲۰۴۔

*ابو عمرو بن عبدالعزیز؛اس نے محمّد بن نصیر سے روایت کی ۹،اس سے کشّی نے روایت کی ۹۔

*ابو عمران: یہ موسی بن رنجویہ ہے،اس نے فرات بن احنف سے روایت کی ۱۵۳،اس سے ابن ابی نجران نے ۱۵۳۔

*ابو عون ابرش، نجاح بن سلمۃ کا رشتہ دار:اس نے امام حسن عسکریؑ کے شق لباس پر اعتراض کیا تو فرمایا اے احمق تجھے کیا معلوم کہ حضرت موسی نبی نے ہارون کی موت پر ایسا کیا تھا ۱۰۸۴، ۱۰۸۵،اس سے روایت کی؛ محمّد بن حسن بن شمّون- ۱۰۸۴،ابراہیم بن خضیب انباری- ۱۰۸۵۔

*ابو الغمر:اس ابو الغمر، جعفر بن واقد، ہاشم بن ابی ہاشم نے ہمارے نام پر لوگوں سے مال کھانا شروع کر دیا خدا ان پر لعنت کرے، ۱۰۱۲۔

*ابو غیلان:اس نے فضیل بن یسار سے روایت کی ۳۸۲،اس سے اسمٰعیل بصری نے روایت کی ۳۸۲۔

*ابو الفضل خراسانیؒ: ابی الحسن ثانیؑ کا خصوصی افراد تھا اور وہ قاریوں کے ساتھ ملتا جلتا تھا،۱۱۴۵،اس سے معاویۃ بن حکیم نے روایت کی،۱۱۴۵۔

*ابو القاسم حلیسی،ایک نسخہ میں خلیسنی ہے،اس نے عیسی بن ہوذا سے روایت کی ۸۲۷،اس سے ابو الحسن محمّد بن حسین بن احمد فارسیؒ نے روایت کی ۸۲۷۔

*ابو القاسم کوفیؒ: ممکن ہے علی بن احمد کوفیؒ مراد ہو،اس نے حسین بن محمّد بن عمران سے روایت کی ۴۱۶،اس سے عباس بن معروف نے روایت کی ۴۱۶۔

*ابو قحافہ: ابن عبّاس نے عایشۃ سے کہا ہم نے تیرے باپ سے صدّیق بنادیا وہ تو ابی قحافہ کا بیٹا تھا ۱۰۸۔

*ابو قیس اودی = عبد الرحمٰن بن ثروان اودی کوفیؒ، عامیؒ ہے، اس نے ہذیل سے روایت کی ۶۵، اس سے سفیان نے روایت کی ۶۵۔

*ابو کریبہ ازدیؒ: اس نے محمدؒ بن مسلم کے ساتھ شریک کے پاس گواہی دی تو اس نے کہا تم دو جعفری فاطمی ہو تو وہ رونے لگے ۴۷۲۔

*ابو لہب: میں تمہارے پاس خدا کا رسول ہو تو ابو لہب ان میں سے زیادہ جھٹلانے والا تھا، ۸۸۳۔

*ابو مالک احمسی: اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ، ۳۳۱، مؤمن طاق-۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، اس سے احمد بن صدقۃ کاتب انباری نے روایت کی، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱۔

*ابو مالک حضرمیؒ: علیؒ بن منصور و ابو مالک حضرمی نے کہا ہم نے شامیؒ کو ہشام بن حکم کے پاس دیکھا، ملاحظہ ہو ضحاؒک-۴۹۴،

*ابو محمدؒ انصاری: صحابیِ امام رضاؑ اس سے محمدؒ بن عیسی و عبد اللہ بن ابراہیم روایت کرتا ہے ۱۱۴۰۔

*ابو محمدؒ حجاؒل: اس نے ان سے روایت کی ؛ابی مریم انصاری-۳۶۹، امام رضاؑ (باواسطہ) ۴۹۷، داود بن ابی یزید-۱۲۲، اس سے عباؒس بن معروف نے روایت کی؛ ۱۲۲، ۳۶۹، ۴۹۷۔

*ابو محمدؒ رازیؒ: امام کی طرف سے ہمارے پاس ایک شخص ایا ۱۰۰۹، میں اور احمد بن ابی عبد اللہ برقی عسکر میں تھے کہ امام کی طرف سے ایک شخص ایا ۱۰۵۳، اس سے محمدؒ بن عیسی نے روایت کی؛ ۱۰۰۹، ۱۰۵۳۔

*ابو محمدؒ شامیؒ دمشقی: اس نے احمد بن محمدؒ بن عیسی نے روایت کی ۴۶۳، ۷۹۱، اس سے کشّی نے روایت کی؛ ۴۶۳، ۷۹۱۔

*ابو محمدؒ بن یعقوب برادر یونس بن یعقوب اس نے یونس بن یعقوب سے روایت کی؛ ۷۰۶، اس سے موسی بن طلحۃ نے روایت کی ۷۰۶۔

*ابو مروان = عمرو بن عبید بصری، اس نے ابیجعفرؑ سے روایت کی؛ ۱۸۹، اس سے محمدؒ بن عمر نے روایت کی؛ ۱۸۹۔

*ابو مریم حنّاط: عروۃ بن موسی نے کہا میں جابر کے پاس بیٹھا تھا کہ ابو مریم نے کہا لوگ ہمیں جھوٹا کیوں کہتے ہیں ۳۴۸۔

*ابو مسروق: اس کا بیٹا ہیثم ہے حمدویہ نے کہا ہمارے علماء اسے خیر سے یاد کرتے ہیں ۲۹۶۔

*ابو مسلم: زہاد ثمانیہ میں سے ایک تھا اور وہ فاجر و ریاکار تھا اور معاویہ کا ساتھی تھا اور لوگوں کو امام علیؑ سے جنگ کے لیے اکساتا تھا ۱۵۴۔

*ابو معشر: اس نے محمّد بن عمارۃ بن خزیمۃ سے روایت کی؛ ۱۰۱۔

*ابو المغرا= حمید بن مثنّی اس نے ان سے روایت کی ؛ابی بصیر ۱۳۷، عنبسہ- ۵۵۵،اور اس سے روایت کی؛ ابن فضّال- ۵۵۵، حسین بن ابی العلاء- ۱۳۷۔

*ابو المغیرۃ: اس نے فضل بن شاذان سے روایت کی ۱۹۰۔

*ابو منصور: ایک شخص نے امام صادق کو بتایا کہ ابو منصور کہتا ہے کہ اسے خدا کے پاس بلند کیا گیا اور خدا نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا؛ اے بیٹے، اپ نے فرمایا وہ ابلیس کا فرستادہ تھا، ابو منصور پر اللہ کی لعنت ہو ۵۴۶۔

*ابو موسی بنّاء: ایک گروہ کے ساتھ امام صادق کے پاس ایا امام نے فرمایا اس شیخ کی حفاظت کرو ۵۶۱۔

*ابو نجران: میں نے امام صادق سے عرض کی ہمارا ایک رشتہ دار اپ سے محبت کرتا ہے لیکن شراب پیتا ہے، حنان نے کہا وہ اپنے بارے میں پوچھ رہا تھا ۵۸۰۔اس نے امام صادق سے روایت کی، ۵۸۰، اس سے حنان بن سدیر نے روایت کی ۵۸۰۔

*ابو نجیح: اس نے فیض بن مختار سے روایت کی ۲۶۳،اس سے روایت کی؛ احمد بن حسن میثمی ۲۶۳، علیّ بن اسمٰعیل ۲۶۳۔

*ابو نصر: اس نے حسن بن موسی سے روایت کی ۳۰۰،اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۳۰۰۔

*ابو نصر بن یوسف بن الحارث: تبری ۳۳۷

*ابو نعیم = فضل بن دکین عامی ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ سفیان- ۶۲، ۶۴، ۶۵، اس سے روایت کی: عبد بن حمید- ۶۳، ۶۴، ۶۵،- محمّد بن حمید- ۶۲۔

*ابو ہارون: امام باقر کے اصحاب میں سے تھا کہتا ہے میں حسن بن حسین کے گھر کے پاس رہتا تھا جب اسے میری امام باقر سے عقیدت کا علم ہوا ۳۹۵۔اس نے امام صادق سے روایت کی؛ ۳۹۵،اسے عبدالرحمٰن بن ابی نجران نے روایت کی؛۳۹۵۔

*ابو ہارون مکفوف: امام صادق نے فرمایا ابو ہارون نے جھوٹ بولا خدا کی اس پر لعنت ہو ۳۹۸۔

*ابوالہذیل علّاف: احمد بن حمّاد نے اس سے سوال کیا ۱۰۶۰۔

*ابوالہیثم بن تیہان: ان سابقین میں سے ہے جنھوں نے امیر المؤمنینؑ کی طرف رجوع کیا ۷۸۔

*ابو یحییٰ: حسن بن علیّ بن نعمان کے اس سے روایت کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سہیل بن زیاد ہے اس نے ہشام بن سالم سے روایت کی ۵۰۲،اس سے حسن بن علیّ بن نعمان نے روایت کی ۵۰۲۔

*ابو یحییٰ ضریر: اس نے درست بن ابی منصور واسطی سے روایت کی؛ ۲۵۳،اس سے احمد بن ہلال نے روایت کی؛ ۲۵۳۔

*ابو یحییٰ موصلی: اس کا لقب کوکب دم ہے، یونس نے کہا یہ ایک بافضیلت اور دیندار شیخ تھا ۱۱۲۷۔

*ابو یحییٰ واسطی: اس نے امام رضا سے روایت ۵۴۴،اس سے روایت کی؛ ابو یحییٰ سہل بن زیاد واسطی ۵۴۴، محمّد بن عیسی بن عبید- ۵۴۴۔

*ابو یعقوب مقری: بڑے زیدیّہ میں سے تھا ۴۱۹،اس نے عمرو بن خالد سے روایت کی ۴۱۹، اس سے شاذان نے- ۴۱۹

*ابیّ بن قیس: صفّین کی جنگ میں شہید ہوا اس نے ایک جھونپڑی بنائی ہوئی تھی جب جنگ کے لیے جاتے تو اس خراب کر دیتے اس کے بھائی علقمۃ و حارث تھے۔ ۱۵۹۔

*احکم بن بشّار مروزی کلثومی: احمد بن علیّ بن کلثوم نے کہا ہمارے دوستوں میں سے ایک شخص نے اس کے بارے میں سوال کیا، ہم بغداد میں سات نفر تھے، ۱۰۷۷۔

*الحکم بن یسار: ح ۱۳۰ کی سند میں اسی طرح ہے لیکن مامقانی نے کہا صحیح بشّار ہے، اس نے امام نقی سے روایت کی ۱۳۰، اس سے علی بن قیس قومسی نے روایت کی ۱۳۰۔

*احمد بن ابراہیم سنسنی ابو بکر رحمہ اللہ: اس نے ابی احمد محمّد بن سلیمان عامی سے روایت کی ۱۱۴۸، اس سے کشّی نے روایت کی ۱۱۴۸۔

*احمد بن ابراہیم القرشیّ ابو جعفر: اس نے بعض شیعہ سے روایت کی، ۷۱۵، اس سے کشّی نے روایت کی، ۷۱۵۔

*احمد بن ابراہیم ابو حامد مراغی: محمّد بن احمد بن جعفر قمّیّ نے امام کے نام اس کی فعالیت کو بیان کرنے کے لیے خط لکھا امام نے جواب دیا جو تم نے ابو حامد کی وصف بیان کی وہ ہمیں پہنچ گئی ۱۰۱۹، اس سے علی بن محمّد بن قتیبہ نے روایت کی ۱۰۲۰۔

*احمد بن ابی الحسن موسیٰ ع: لماکان من امر ابی الحسن ع ماکان قال ابنا ابی سمال فناتی احمد ابنہ، فلما خرج ابوالسرایا خرج احمد بن ابی الحسن ۸۹۸،

* احمد بن ابی خلف ظئر ابیجعفرؑ: میں مریض تھا تو امام میری عیادت کے لیے تشریف لائے ۹۱۳، اس نے ابی جعفرؑ سے روایت کی ۹۱۳، اس سے شاذان نے روایت کی ۹۱۳۔

***احمد بن ادریس قمّیّ معلم**: ہمارے فقہاء میں سے تھا۔ اس نے ان سے روایت کی؛ احمد بن محمّد بن یحییٰ۔ ۳، حسین بن احمد بن یحییٰ۔ ۹۷۱، حمدان بن سلیمان۔ ۵۵۵، محمّد بن احمد۔ ۲۰۲، ۸۸۵، محمّد بن احمد بن یحییٰ۔ ۹۷۱، اس سے ابراہیم بن محمّد بن عبّاس ختلی نے روایت کی؛ ۳، ۲۰۲، ۲۱۳، ۳۷۸، ۵۵۵، ۶۲۲، ۷۰۹، ۸۷۸، ۸۸۵، ۹۷۱۔

*احمد بن اسحٰق بن سعد قمّیّ: محمّد بن احمد بن صلت نے امام کی طرف ایک خط لکھا جس میں احمد بن اسحٰق اور اس کی صحبت کا ذکر کیا اور کہا کہ وہ حج کے لیے جانا چاہتا ہے اور اسے ۱۰۰۰ دینار کی ضرورت ہے ۱۰۵۱، اس نے حسین بن روح قمّیّ کو خط لکھا جس میں حج کی اجازت لی اور واپسی میں حلوان کے مقام پر فوت ہوا، ۱۰۵۲، امام کی طرف سے شخص ایا کہ ایّوب بن نوح و احمد بن اسحٰق ثقہ ہیں ۱۰۵۳۔

*احمد بن بشر: اور ایک نسخہ میں احمد بن شیبہ ہے،اس نے یحییٰ بن مثنّی سے روایت کی ۷۱۸،اس سے عمر کی نے روایت کی ۷۱۸۔

*احمد بن حاتم بن ماہویہ ابوالحسن: اس روایت سے ظاہر ہس کہ وہ اور اس کا بھائی دین کے بارے میں تحقیق کر رہے تھے،اس نے ابی الحسن ثالثؑ سے روایت کی ۷،اس سے موسی بن جعفر بن وہب نے روایت کی ۷۔

*احمد بن حارث انماطی: واقفیّ تھا، ۸۹۲۔

*احمد بن حسن: اس نے ان سے روایت کی؛ علیّ بن حکم، ۲۹۸، علیّ بن یعقوب۔ ۶۶۷،اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن محمّد بن فارس۔ ۶۶۷، محمّد بن احمد۔ ۲۹۸۔

*احمد بن حسن بن علیّ بن فضّال: ابن مسعود نے کہا فطحیّہ کی ایک جماعت ہمارے اصحاب کے فقہاء ہیں ان میں حسن بن علیّ اور ان کے بیٹے ہیں ۶۳۹،ابن مسعود نے کہا: احمد بن حسن فطحیّ تھا ۱۰۱۴، احمد بن حسن بن فضّال ہی ح ۵۴۳ میں مراد ہے،اس نے ان سے روایت کی ؛اپنے باپ حسن بن علیّ، ۲۰۸، ۴۴۳، ۵۴۳،اور اس سے روایت کی؛ علیّ بن حسن (اس کا بھائی) ۲۰۸، ۴۴۳، سعد بن عبد اللہ۔ ۵۴۳۔

*احمد بن حسن میثمی، واقفی تھا ۸۹۰،اس نے ان سے روایت کی ؛ابو عرندس کندی۔ ۸۳۷، ابی نجیح۔ ۶۶۳، عبد اللہ بن وضّاح۔ ۲۹۹، اور اس سے روایت کی؛ جعفر بن احمد بن ایّوب۔ ۶۶۳، محمّد بن حسین۔ ۲۹۹، ۸۳۸۔

*احمد بن حسین قمّیّ ابی ابو علیّ: اس نے محمّد بن احمد بن صلت قمّیّ سے روایت کی ۱۰۵۱،اس سے محمّد بن علیّ بن القاسم قمّیّ نے روایت کی

*احمد بن حسین: اس نے محمّد بن جمہور سے روایت کی ۷۵۹، ۸۸۸، ۹۴۶، ۱۱۲۰،اس سے روایت کی؛ محمّد بن احمد۔ ۷۵۹، ۸۸۸، ۹۴۶، محمّد بن احمد بن یحییٰ۔ ۱۱۲۰۔

*احمد بن حماد مروزی ابوالعباس: [یہ محمّد بن احمد مروزی محمودی کا باپ ہے] محمودی نے کہا میرے باپ کی وفات کے بعد امام ابو جعفرؑ نے مجھے لکھا تیرا باپ فوت ہوا خدا اس سے راضی ہو ۹۸۶، ۱۰۵۷،امام ابو جعفرؑ نے ابی احمد کو لکھا ۱۰۵۷، میرا باپ ابن ابی داود کی مجلس میں گیا، فضل نے کہا میں اس احمد سے ملا،۱۰۵۸، حسن بن حسین نے کہا اس احمد نے میرا کچھ لے لیا تو میں نے امام کو لکھا تو امام نے کہا اسے خوف خدا دلاو، ۱۰۵۹،اس ے ابی الہذیل علّاف سے کہا کیا تیرا نظریہ نہیں کہ توفیق خدا عمل کے بدلے ہوتی ہے ۱۰۶۰،

اس نے ان سے روایت کی؛امامؑ ۳۴، یونس- ۴۹۲، ۱۰۹۷،اس سے روایت کی؛ علی بن محمّد بن شجاع- ۳۴، محمّد بن احمد ابو علیّ محمودی (اس کا بیٹا) ۴۹۲، ۱۰۶۰، ۱۰۹۷۔

*احمد بن حمزۃ: ابو محمّد رازیّ نے کہا میں اور احمد بن ابی عبد اللہ برقی عسکر میں تھے کہ امام کی طرف سے ایک شخص ایا کہ غائب علیل و ایّوب بن نوح و احمد بن حمزۃ و احمد بن اسحٰق ثقہ اور معتمد ہیں ۱۰۵۳، محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع و احمد بن حمزۃ بن بزیع وزراء میں شمار ہوتے تھے؛ ۱۰۶۵،اس نے ان سے روایت کی؛ عمران قمّیّ- ۲۰۸، مرزبان بن عمران- ۲۰۹،اس سے روایت کی عبد اللہ بن علی ۲۰۸، ۲۰۹۔

*احمد بن خضیب: وہ قزوین سے ایا اور احمد بن خضیب کے گھر کے پہلو میں رہا ۱۰۰۸۔

*احمد بن داود بن سعید فزاری ابو یحیٰی جرجانی: جلیل القدر اصحاب حدیث میں سے تھا اسے امر ولایت نصیب ہوا تھا اس نے کتابیں لکھیں اور محمّد بن طاہر نے اس کی زبان کاٹنے کا حکم دیا لیکن ایسا نہیں کرسکا ۱۰۱۶۔

*احمد بن سابق: امام رضا نے لکھا دیکھو احمد بن سابق پر خدا لعنت کرے اس سے بچو، تو کچھ دنوں بعد اس نے شراب پینا شروع کردی، ۱۰۴۳۔

*احمد بن سعید رازیّ،اس سے برکۃ بن حسن اسفراینی نے نقل کیا ۱۱۴۹۔

*احمد بن سلیمان: اس نے داود رقی سے روایت کی ۵۶۴،اس سے محمّد بن اسمٰعیل رازیؒ نے روایت کی ۵۶۴۔

*احمد بن صدقۃ کاتب انباری: اس نے ابی مالک احمسی سے روایت کی،۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱ اس سے اسحٰق بن محمّد بصری ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱ نے روایت کی۔

*احمد بن عائذ: ابن فضّال نے کہا کہ وہ صالح اور نیکوکار شخص تھا اور بغداد میں رہتا تھا ۱۷۶۔ اس نے ابی خدیجۃ جمّال سے روایت کی ۳۹۱،اس سے حسن بن علیؒ وشّاء نے روایت کی ۳۹۱۔

*احمد بن عبداللہ علوی: اس نے ان سے روایت کی؛ علیؒ بن حسن حسینی۔ ۴۷، علیؒ بن محمّد۔ ۴۳۔اس سے محمّد بن مسعود نے روایت کی ۴۳، ۴۷۔

*احمد بن عبداللہ کرخی: اس نے محمّد بن علیؒ بن بلال سے بہت سی کتابوں کی روایت کی اور وہ اسحٰق بن ابراہیم کا کاتب تھا اس نے توبہ کرلی اور کتابیں لکھیں وہ یونس کا شاگرد اور ابن خانبہ کے عنوان سے معروف تھا ۱۰۷۱، اس نے یونس بن عبدالرحمٰن سے روایت کی ۵۷۳،اس سے ابو جعفر محمّد بن اسحٰق نے روایت کی ۵۷۳۔

*احمد بن عبدوس خلنجی ابو جعفر: اس نے علیؒ بن عبداللہ زبیر سے روایت کی ۸۶۰،اس سے محمّد بن ابراہیم بن محمّد بن فارس نے روایت کی ۸۶۰۔

*احمد بن علی قمّیؒ سلولی ابو علیؒ شقران؛ ح ۹۹۰ میں ہے کہ احمد بن علی سلولی شقران، حسن بن خرّزاذ کے رشتہ دار تھے،اس نے ان سے روایت کی ؛ابی سعید ادمی۔ ۱۹۵، ۶۷۴، احمد بن محمّد بن عیسی ۵۱۵، ادریس بن ایّوب قمّیؒ۔ ۹۰، ۹۱، ۹۲، حسن بن حمّاد۔ ۴۹، حسن بن خرّزاذ۔ ۱۰۹۵، حسین بن عبید اللہ قمّیؒ ۷۱۲،ان سے کشّی نے روایت کی؛ ۴۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۱۹۵، ۵۱۵، ۶۷۴، ۷۱۲، ۹۹۰، ۱۰۹۵

*احمد بن علیؒ بن کلثوم سرخسی ابو علیؒ: غالیوں میں سے تھے لیکن حدیث میں امانت دار تھے ۱۰۱۵، وہ غالی اور بے قدر و قیمت شخص تھا وہ ابو زینبہ کے عنوان سے معروف تھا ۱۰۷۷، اس نے ان سے

روایت کی؛ ابی زینبہ - ۱۰۷۷، اسحٰق بن محمّد بصری - ۱۰۱۵، ۱۰۱۸، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۷، اور اس سے کشّی نے روایت کی؛ ۱۰۱۸، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۷۔

*احمد بن علیؑ بن یقطین: اس نے اپنے باپ علیؑ بن یقطین سے ۲۵۱، اور ان سے ان کے بھائی حسن بن علیؑ نے روایت کی ۲۵۱۔

*احمد بن عمر: ممکن مراد حلبیؒ ہو، اس نے بعض کے واسطے سے امام صادقؑ سے روایت کی؛ ۷۴۰، اس سے یونس بن عبدالرّحمٰن نے روایت کی ۷۴۰۔

*احمد بن عمر حلبیؒ: میں منی میں امام رضاؑ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی مولا بہت مال و دولت تھی سب چلی گئی فرمایا تجھ سے بہتر حال میں کون ہوگا ۱۱۱۶، اس نے امام رضاؑ سے روایت کی، ۱۱۱۶، اس سے ابو سعید ادمی سے روایت کی؛ ۱۱۱۶۔

*احمد بن فضل خزاعیؒ: ح ۷۰۱، ۷۱۴، ۷۵۹، ۸۸۸ میں بطور مطلق ہے، حمدویہ نے اپنے بعض اشیاخ سے نقل کیا کہ وہ واقفی تھا ۱۰۴۹، اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر ۲۸۹، ۳۵۱، ۶۶۲، ۸۴۶، محمّد بن زیاد - ۲۸، ۸۱، ۷۰۱، ۷۱۴، ۷۳۴، یونس بن عبد الرحمٰن - ۷۵۹، ۸۸۸، ۹۴۶، اس سے روایت کی؛ احمد بن منصور خزاعیؒ - ۲۸، ۸۱، ۲۸۹، ۳۵۱، ۶۶۲، ۷۰۱، ۷۰۴، ۷۳۴، ۸۴۶ محمّد بن جمہور - ۷۵۹، ۸۸۸، ۹۴۶۔

*احمد بن فضل کناسی: احتمال ہے کہ اس سے احمد بن فضل خزاعیؒ ہو کہ اس سے احمد بن منصور کئی موارد میں روایت کرتا ہے اور ممکن ہے کہ کلمہ کناسی اس سند میں متن سے اشتباہاً ایا ہو کیونکہ متن حدیث میں ہے امام صادق نے فرمایا؛ مجھے خبر ملی ہے کہ تم نے کناسہ میں ایک قاضی بٹھایا ہے ۶۹۲، اس نے امام صادق سے روایت کی ۶۹۲، اور اس سے احمد بن منصور نے ۶۹۲۔

***احمد بن محمّد:** ممکن ہے مراد احمد بن محمّد بن عیسی ہو کیونکہ اس نے علیؑ بن حکم، یعقوب بن یزید، محمّد بن عیسی، برقی سے روایت کی اور اس سے علیؑ بن محمّد و سعد نے روایت کی، اور سند ۴۹۶ میں اس مرتبہ میں احمد بن محمّد بن عیسی ایا ہے اور ۵۰۴ حدیث میں احمد برقی مراد ہے کیونکہ ۵۰۳ میں وہی

گزرا ہے؛اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن محمّد ہمدانیؒ۔ ۱۱۳۵،ابی الحسن علیؑ۔ ۷۸۳،ابی عبد اللہ برقی۔ ۷۵۱،ابی علیّ بن راشد۔ ۴۹۹، علیّ بن عقبہ (با واسطہ بعض) ۵۶۵، حسین بن سعید۔ ۵۹۸، ۹۶۶، عبد العزیز۔ ۹۷۶، علیّ بن حکم۔ ۴۴۰، ۶۵۵ ., علیّ بن مہزیار۔ ۱۰۳۹، فضیل۔ ۷۸۱، محمّد بن عیسی۔ ۵۰۴،وشّاء۔ ۶۵۴،یعقوب بن یزید۔ ۴۹۸۔

اس سے روایت کی؛ حسن بن موسی۔ ۵۶۵، داود بن محمّد۔ ۷۸۳، سعد۔ ۹۶۶، علی بن محمّد۔ ۴۴۰، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۴، ۵۹۸، ۶۵۴، ۶۵۵، ۷۵۱، ۷۸۱، ۹۶۷، ۹۷۷، ۱۰۳۹، ۱۱۳۵۔

*احمد بن محمّد: اس نے امام رضا سے روایت کیا اور وہ احمد بن محمّد بن عیسی کے طبقہ سے پہلے واقع ہے جیسا کہ ح۴۹۶ میں اس نے احمد بن محمّد حسین بن سعید کے واسطے سے روایت کی تو ممکن ہے کہ مراد بزنطی ہو. اس نے امام رضا سے روایت کی ۴۹۶، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱،اور اس سے روایت کی: اسمٰعیل بن مہران۔ ۱۱۲۱، حسین بن سعید۔ ۴۹۶، محمّد بن جمہور۔ ۱۱۲۰۔

***احمد بن محمّد بن ابی نصر بزنطی**: اصحاب اجماع میں سے ہیں ۱۰۵۰، میں اور صفوان و محمّد بن سنان امام ابو الحسن رضاؑ کے پاس گئے۔ ۱۰۹۹، میں رات کو امام رضاؑ کے گھر ٹھہرا ۱۱۰۰، جب امام رضا کو خراسان لے جارہے تھے تو اپ نے قادسیہ میں میرے پاس مصحف بھیجا، ۱۱۰۱، اسمٰعیل بن مہران بن محمّد بن ابی نصر اور احمد بن محمّد یہ دونوں سکون کی نسل سے تھے۔ ۱۱۰۲۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابیجعفرؑ۔ ۱۰۹۳، ابیعبد اللہؑ، ۶۰۷، اسمٰعیل بن جابر۔ ۵، حمدان حضینی۔ ۱۰۶۴، امام رضاؑ۔ ۱۰۹۳، ۱۰۹۵، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، سعید بن ابی جہم۔ ۸۴۹، علیّ بن عقبہ۔ ۵۱۶ یونس بن یعقوب۔ ۶۱۰۔

اس سے روایت کی؛احمد بن محمّد بن خالد برقی۔ ۵، احمد بن محمّد بن عیسی۔ ۵۱۶، : حسن بن علیّ بن نّعمان۔ ۱۰۹۵، ۱۱۰۰، حسن بن موسی۔ ۸۴۹ حسین بن ابی الخطّاب۔ ۶۱۰، محمّد بن حسین۔ ۱۱۰۱، محمّد بن عبد اللہ بن مہران۔ ۱۰۹۳، ۱۰۹۹ محمّد بن فضیل۔ ۶۰۷ معویۃ بن حکیم۔ ۱۰۶۴

*احمد بن محمّد بن احمد بن طلحۃ۔عاصمی.

*احمد بن محمّد اقرع: ابن ربیع، اس نے ان سے روایت کی؛ داود بن مہزیار-۱۳۷، اس سے روایت کی؛ محمّد بن حسن بصری-۹۳۳ علیّ بن حسن بن فضّال-۱۳۷، ابو سعید ادمی-۹۳۳۔

* احمد بن محمّد بزاز ابو جعفر: اور ایک نسخے میں برّاد ابو حفص ہے اس نےابراہیم بن ابی سمال سے۸۹۷، اور اس سے حسن بن موسی نے روایت کی ۸۹۷۔

*احمد بن محمّد خالدی ابوالحسن: اس نے محمّد بن ہمام بغدادیّ ابو علیّ سے ۷۷۴، اور اسے سے کشّی نے روایت کی ۷۷۴۔

احمد بن محمّد بن خالد برقی: ابو عبداللہ رازیّ نے کہا میں اور احمد بن ابی عبداللہ برقی عسکر میں تھے کہ امام کا نمائندہ ایا ۱۰۵۳،

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی عبداللہ محمّد بن موسی بن عیسی-۵۰۳، اپنے باپ محمّد بن خالد-۶، ۳۹۴، احمد بن محمّد بن ابی نصر-۵،

جعفر بن محمّد بن یونس-۸۷۷، اور اس سے روایت کی؛ابو علیّ فارسیّ-۸۷۷، علی بن محمّد قمّیّ-۵۰۳، علیّ بن محمّد بن فیروزان قمّیّ ۵، ۶

محمّد بن بندار قمّیّ-۳۹۴.

* ***احمد بن محمّد سیّاری ابو عبد اللہ، اصفہانیّ***، امام جواد نے لکھا وہ جس مقام کا مدعی ہے ویسا نہیں ہے۱۱۲۸۔

*احمد بن محمّد بن عیسی اموی: اور ایک نسخے میں اشعریّ صحیح ہے اور ممکن ہے کہ یہی صحیح ہو اور وہ بعد والے شیخ القمّیین ابو جعفر ہیں، اس نے حسن بن علیّ بن فضّال سے ۹۲۱، اور اس سے عبداللہ بن محمّد نے روایت کی ۹۲۱۔

احمد بن محمّد بن عیسی قمّیّ اشعریّ ابو جعفر: انہوں نے یونس کی عیب جوئی سے توبہ کی ۹۵۲، احمد بن محمّد بن عیسی و علیّ بن حدید کے عیب جوئی سے لوٹنے کو فضل نے ذکر کیا۹۵۵، اس نے ان سے

روایت کی؛ محمّد بن قاسم نوفلیّ وحمّاد بن عیسی وحمّاد بن مغیرۃ وابراہیم بن اسحٰق۔ ۹۸۹، ہم نے کتاب دہقان میں پڑھا ۱۰۱۰، اس نے ابراہیم بن ابی محمود سے امام کاظم کے مسائل کی روایت کی ۱۰۷۲۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر۔ ۴۲۴، ابن ابی عمیر۔ ۵۸۵، ۶۲۲ ابن ابی نصر۔ ۵۱۶ ابن فضّال۔ ۸۷، ۲۷۷ ابیجعفرؑ۔ ۱۱۱۵، ابی طالب۔ ۹۶۰، ۹۶۱ ابی یحییٰ زکریّا بن یحییٰ واسطی۔ ۳۹۹ ابی یحییٰ سہل بن زیاد واسطی۔ ۵۴۴ امامؑ۔ ۹۸۵ برقی۔ ۵۹۴

یروی حسن بن علیّ بن فضّال۔ ۵۴۳، حسن بن محبوب۔ ۱۷۵، ۲۱۴، حسین بن سعید۔ ۸، ۱۷۳، ۴۲۹، ۴۹۶، ۵۲۷، ۵۴۷، ۶۴۷، ۹۵۳، صفوان۔ ۵۱۵، ۹۷۸ عبّاس بن معروف۔ ۵۷۰ عبد الرحمٰن بن ابی نجران۔ ۵۰۷ عبداللہ بن محمّد حجّال ۲۷۲، ۶۲۰، ۹۵۴

علیّ بن اسباط۔ ۲۲۲، علیّ بن حکم۔ ۳۳۳، ۳۶۳، ۷۸۵، ۱۱۰۹ علیّ بن عقبہ۔ ۱۹۷ عمر بن عبد العزیز زحل ۱۱۳، ۴۶۸، ۶۰۱

محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع۔ ۴۲۲ محمّد بن حمزۃ بن یسع۔ ۱۱۵ محمّد بن عمرو بن سعید زیّات ۲۲۵، محمّد بن عیسی اس کا باپ ۱۷۳، ۳۹۸، ۵۴۶، ۵۴۸ موسی بن طلحۃ۔ ۶۰۶، ۶۰۷ یحییٰ بن عمران۔ ۵۰۸ یعقوب بن یزید۔ ۳۹۸، ۹۵۱

اس سے روایت کی؛ ابو محمّد شامیّ دمشقی ۴۶۳، ۱۹۷ احمد بن علی قمّیّ سلولی۔ ۵۱۵ سعد بن عبد اللہ۔ ۱۷۳، ۱۷۵، ۲۱۴، ۲۲۲، ۲۲۵، ۲۷۳، ۲۷۷، ۳۹۸ ۳۹۹، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۷۰، ۵۸۵، ۵۹۴، ۶۰۱، ۶۰۶ ۶۲۰، ۹۶۳، ۱۱۵۰. علیّ بن محمّد۔ ۴۲۲، ۴۲۴، ۴۶۸، ۵۲۷، ۶۰۷، ۶۴۷، ۷۸۵، ۹۶۰، ۹۶۱، ۱۰۱۰، علیّ بن محمّد قمّیّ۔ ۱۱۳، ۳۳۳، ۹۵۱، ۹۵۴، ۹۷۸، ۱۱۱۵. علی بن محمّد بن زید قمّیّ۔ ۸۷، ۴۲۹، ۵۱۶ علی بن محمّد بن یزید قمّیّ۔ ۱۱۰۹ محمّد بن احمد بن یحییٰ۔ ۶۲۲ محمّد بن نصیر۔ ۴۹۶، ۹۸۵، ۹۹۲، ۹۹۴، محمّد بن یحییٰ عطّار۔ ۱۱۰۹ نصر بن الصبّاح بلخیّ ۸، ۵۰۷، ۵۰۸۔

* احمد بن محمّد لیثی: حدیث ۷۳ سے ظاہر ہے کہ یہ امام کاظم و رضاؑ کا معاصر تھا، اس نے ان سے روایت کی؛ عبد الغفّار۔ ۷۳، اس سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد۔ ۷۳۔

*احمد بن محمّد بن مطر: اس نے ان سے روایت کی؛ابراہیم بن شعیب۸۹۶،اس سے روایت کی؛محمّد بن عبد اللہ بن مہران-۸۹۶۔

*احمد بن محمّد بن یحییٰ بن عمران: اس سے معلّم م۳۰۶ھ کے روایت کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ تیسری ہجری کے افراد میں سے تھے اس نے سلیمان خطابی سے ۳،اوراس سے احمد بن ادریس قمیّ معلّم نے روایت کی ۳.

*احمد بن محمّد بن یعقوب بیہقیؒ:اس نے ان سے روایت کی عبد اللہ بن حمدویہ ۶۸۷اس سے روایت کی؛کشّی-۶۸۷، ۹۰۳

*احمد بن منصور خزاعیؒ: اس نے ان سے روایت کی ؛احمد بن فضل خزاعیؒ ۲۸، ۸۱، ۲۸۹، ۳۵۱، ۶۶۲، ۷۰۱، ۷۱۴، ۸۴۶۷۳۴

احمد بن فضل کناسی- ۶۹۲ عبد اللہ بن محمّد اسدی-۲۸۹،اس سے روایت کی؛کشّی- ۷۱۴، ۷۳۴ محمّد بن مسعود-۲۸، ۸۱، ۲۸۹، ۶۶۲۳۵۱، ۶۹۲، ۷۰۱، ۸۴۶.

*احمد بن نضر جعفی:اس نے ان سے روایت کی؛ابی الحسن ثانیؑ-۱۲۱ عباد بن بشیر- ۳۹۴ عبد اللہ بن یزید اسدی ۱۳۲، ۱۳۳ عمرو بن شمر- ۳۳۹ مفضّل بن عمر ۳۳۴ محمّد بن حسین-۳۳۹اس سے روایت کی؛ محمّد بن خالد برقی- ۳۹۴. محمّد بن عبداللہ بن مہران ۱۳۲، ۱۳۳ مروک بن عبید- ۳۳۴ معویۃ بن حکیم-۱۲۱

***احمد بن ہلال عبرتائی:** قاسم بن علا کے پاس اس پر لعنت کی توقیع وارد ہوئی اور فرمایا اس اس صوفی تصنع گر سے بچو ۱۰۲۰،اس نے ان سے روایت کی؛ابی ہلال ضریر- ۲۵۳، حسن بن محبوب ۲۲۳، علیّ بن اسباط- ۴۲، محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع- ۹۶۵ محمّد بن الفرح- ۱۱۲۲،اس سے روایت کی؛اسحٰق بن محمّد بصری- ۴۲ حسن بن علیّ بن موسیٰ بن جعفر-۲۵۳ سعد بن عبد اللہ- ۲۲۳، ۹۶۵، ۱۱۲۲

*احمد بن ولید:اس نے ان سے روایت کی ؛علیّ بن مسیّب- ۱۱۱۲،اس سے روایت کی؛محمّد بن عیسیٰ- ۱۱۱۲

*احمد بن یعقوب ابو علیؒ بیہقیؒ: کشی نے اس سے بغیر واسطہ کے روایت کی؛ ۱۰۲۸اور اس سے امام کی توقیع نقل کی اور ظاہر ہے کہ امام حسن عسکری مراد ہیں۔

*احمد بن یونس: ظاہر یہ احمد بن عبد اللہ بن یونس کوفیؒ حافظ سنی مراد ہے اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بکر بن عیاّش-۶۸، لیث بن سعد-۷۰، اور اس سے روایت کی؛ ابو حاتم-۷۰، حاتم-۶۸۔

*احنف بن قیس: کہا گیا تم بہت زیادہ روزے رکھتے ہو؟ انہوں نے جوات دیا میں قیامت کے عظیم دن کے لیے تیاری کرتا ہوں، معاویہ کے پاس گیا تو اس نے کہا؛ امیر المؤمنین عثمان کے خلاف کوشش کی اور امّ المؤمنین عایشۃ کو چھوڑ دیا اور صفین میں علی کے لیے پانی لے گیا؟ ۱۴۵، امام علی مجھے بنی ہاشم کے ساتھ اجازت دیا کرتے تھے ۱۴۶، اس نے امام علیؑ سے روایت کی ۱۴۶، اور اس سے حسن بصری نے ۱۴۶۔

*احوز بن حسین شبامی: بعض نسخوں میں سامی احور اور ترتیب قہبائی میں شامیؒ احور ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی داود سبیعی-۱۶۲، اس سے روایت کی؛ علی بن نعمان ۱۶۲

* اخطل کاہلیؒ: کہا؛ پھر عبد اللہ بن یحیٰی بہت جلد مر گیا ۸۴۲۔ اس نے عبد اللہ بن یحیٰی کاہلیؒ سے ۸۴۲، اور اس سے علیؒ بن ابی حمزۃ نے روایت کی ۸۴۲۔

*اخو بنی فہر: شاعر ہے اس کے شعر سے ابن عبّاس نے حضرت عایشہ کے مثال پیش کی ۱۰۸۔

*ادریس بن ایّوب قمّیؒ: اس نے حسین بن سعید سے ۹۰، ۹۲، اور اس سے احمد بن علیؒ قمّیؒ سلولی نے روایت کی ۹۰، ۹۲۔

* ادیم بن حرّ ابو الحرّ حذاء: صحابی امام صادقؑ، اس نے اپ سے چالیس سے زیادہ روایات نقل کیں، ۶۴۵۔

*ارقط: اس نے امام ابیعبد اللہؑ سے ۶۸۷، اور اس سے بشیر نے روایت کی ۶۸۷۔

*اساقہ بن حفص: یہ امام ابو الحسن کا قیّم اور وکیل تھا، ۸۵۷۔

*اسامۃ بن زید: امام حسین بن علیؑ نے اسے کفن دیا ۸۰، اس نے امر امامت کی طرف رجوع کرلیا تھا تواس کے بارے میں نیک رائے رکھو ۸۱، میں نے اسے قسم میں معذور سمجھا، ۸۲۔

*اسباط بن سالم: اس نے ان سے روایت کی ابی الحسن موسیٰؑ ۲۰، اس سے روایت کی؛ علیؑ بن اسباط اس کا بیٹا۔ ۲۰

*اسحٰق بن ابراہیم: احمد بن عبد اللہ کرخی اس کا کاتب تھا پھر اس نے توبہ کرلی ۱۰۷۱، وہ مامون کے امراء سے تھا۔

*اسحٰق بن ابراہیم حضینی: ح ۹۴۴ میں نام کے بغیر حضینی کہا گیا اور حسن بن سعید نے اسحٰق بن ابراہیم حضینی و علّی بن الرّیان کو امام رضا کے پاس پہنچایا اور ان کی معرفت کا سبب بنا۔ ۱۰۴۱، اس سے علی بن مہزیار نے روایت کی ۹۴۴۔

*اسحٰق بن ابراہیم صّواف: اس نے ان سے روایت کی یوسف بن یعقوب۔ ۴۵ اس سے روایت کی؛ محمّد بن اسمٰعیل بن مہران۔ ۴۵

*اسحٰق بن ابراہیم بن عمر یمانیؑ: اس نے ان سے روایت کی ابن اذینہ۔ ۱۶۷ اس سے روایت کی؛ حسن بن علیّ بن کیسان۔ ۱۶۷

*اسحٰق بن ابراہیم موصلی: اس نے ان سے روایت کی یونس ۸۴۴ اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن علیّ کوفیؒ۔ ۸۴۴،

*اسحٰق بن احمد نخعیؒ: اس نے ابی حفص الحدّاد سے ۷۷۴، اور اس سے محمّد بن ہمام بغدادیؒ نے روایت کی ۷۷۴۔

*اسحٰق بن اسمٰعیل نیسابوریؒ: امام عسکری ابی محمّدؑ نے اسے توقیع میں فرمایا خدا تجھ پر رحم کرے تو میرا پیغام ابراہیم بن عبدہ کو پہنچادے ۱۰۸۸۔

*اسحٰق انباری: فرمایا؛ اے اسحٰق! ابو سمہری وابن ابی زرقاء فتّنہ گر ملعون ہیں مجھے ان سے نجات دیں ۱۰۱۳، اس نے ابیجعفر ثانیؑ سے ۱۰۱۳، اور اس سے محمّد بن عیسی بن عبید نے روایت کی ۱۰۱۳۔

*اسحٰق بن سوید فرّاء: اس نے اسحٰق بن عمّار سے ۱۸۳، اور اس سے ابن ابی نجران نے روایت کی ۱۸۳۔

***اسحٰق بن عمّار:** ہم معاویۃ بن وہب کے ساتھ امام حسینؑ کی زیارت کے لیے چلے تو ہم نے مفضّل بن عمر کو ساتھ لیا۵۸۹، وہب بن جمیع ،اسحٰق بن عمّار کا ہم پیمان تھا ۶۴۳،جب امام صادق اسحٰق بن عمّار و اسمٰعیل بن عمّار کو دیکھتے ۷۵۲، میں نے امام صادق سے عرض کی ہمیں اموال دیئے ہیں ۷۶۷، میں امام کے پاس تھا ، ایک شخص ایا ،فرمایا؛دوبارہ توبہ کرلو تیری عمر سے صرف ایک ماہ باقی ہے، ۷۶۸،جب میرا مال زیادہ ہوگیا تو میں نے دروازے پر ایک نگہبان بٹھایا جو فقراء کو دور کرتا تو میں مکہ گیا۷۶۹، علیّ بن ابی حمزۃ مدینہ میں مریض تھاتو اسحٰق اس کے لیے ٹھہرا رہا۸۳۸،برقی نے ابو بصیر و اسحٰق بن عمّار سے ملاقات نہیں کی ۱۰۳۴۔

اس نے ان سے روایت کی ابی الحسن ع ۷۶۸ ابیعبد اللہ ع ۴۶۶، ۷۴۵، ۷۴۶،۔ ۷۶۷، ۷۶۹، صالح بن میثم۔ ۱۸۳مفضّل بن عمر۔ ۵۸۹،اس سے روایت کی؛ابن ابیعمیر۔ ۵۸۹اسحٰق بن سوید فرّاء۔ ۱۸۳ حسن بن محبوب۔ ۴۶۶ صفوان بن یحییٰ۔ ۷۴۵ علی بن اسمٰعیل بن عمّار۔ ۷۶۷ محمّد بن سلیمان دّیلمی۔ ۷۶۹ محمّد بن وضّاح۔ ۷۶۸ یونس۔ ۷۴۶۔

*اسحٰق بن محمّد؛اس نے ان سے روایت کی ؛علیّ بن داود حدّاد ۳۱۱، محمّد بن عبد اللہ بن مہران ۸۹۶، اس سے روایت کی؛کشّی (واسطے کو ساقط کر کے) ۳۱۱، نصر بن الصّباح۔ ۸۹۶۔

***اسحٰق بن محمّد بصری ابویعقوب:** یہ غالیوں کا رکن تھا۵۸۶،وہ غالی تھا۵۹۱،ابن مسعود نے کہا وہ غالی تھا میں بغداد میں اس کے پاس گیا تھا ۱۰۱۴، اسحٰق بن محمّد بن ابان بصری۔ ۱۰۱۸، اس نے ان سے روایت کی ؛ابراہیم بن خضیب۔ ۱۰۸۵ابیعبد اللہ حسن بن موسی بن جعفر ۱۸۰۴احمد بن صدقہ کاتب۔ ۳۲۹، ۳۳۰،۔ ۱۳۳۱امیر بن علی۔ ۱۲۵ حسن بن علیّ بن یقطین۔ ۵۹۷ جعفر بن محمّد بن فضیل ۳۶۴ عبد اللہ بن القاسم۔ ۵۹۱ علیّ بن اسمٰعیل۔ ۵۰۵ علیّ بن داود حدّاد۔ ۷۴۲ علیّ بن عبد اللہ۔ ۳۴۴ علیّ بن عبید۔ ۳۴۶ فضیل بن حارث ۱۰۸۷ فضیل۔ ۳۴۵ قاسم بن یحییٰ ۱۱۴۶ محمّد بن ابراہیم بن مہزیار

۱۰۱۵ محمّد بن حسن بن شمون-۵۸۴، ۱۰۱۸، ۱۰۸۴، محمّد بن حسین-۵۸۳ محمّد بن جمہور قمّی-۳۶۳، ۴۱۴، ۸۴۷ محمّد بن عبداللہ بن مہران ۴۴، ۱۰۴۳، محمّد بن منصور کوفیّ-۳۴۶، ۳۴۷۔

اس سے روایت کی؛احمد بن علیّ بن کلثوم-۱۰۱۵، ۱۰۱۸، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۷ کشّی-۴۱۴ محمّد بن مسعود-۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۵۸۳، ۵۹۱، ۸۴۷ نصر بن الصّباح-۴۲، ۴۴، ۱۲۵، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۴، ۳۶۴۳۶۳، ۵۰۵، ۵۸۴، ۵۹۷، ۸۴۷، ۸۰۴، ۱۰۴۳، ۱۱۴۶.

*اسحاق: جان لو اے اسحاق! خدا تجھے اور تیرے گھر والوں کو سلامت رکھے اس فاجر ابن ہلال کا حال جان لے ۱۰۲۰، یہ عنوان کتب رجال میں نہیں ہے، معجم الرجال میں احتمال دیا ہے کہ وہ احمد بن اسحاق قمی ہو۔

*اسد بن ابی العلاء: کشّی نے فرمایا؛ اسد بن ابی العلاء مناکیر (مشہور کے خلاف) روایات کو نقل کرتا ہے-۵۸۵، اس نے ان سے روایت کی ؛ابی الحسن اوّلؑ ۴۸۷،ہشام بن احمر-۵۸۵،اور اس سے روایت کی؛حسین بن احمد-۵۸۵، زحل عمر-۴۸۷۔

* اسرائیل: ابن یونس سبیعی ہمدانیّ ، سنی،اس نے ابی اسحٰق سے ۶۶، اور اس سے یحیٰی بن ادم نے روایت کی ۶۶۔

*اسلم مولی محمّد بن حنفیّہ مکّی: میں زمزم کے پاس امام ابو جعفر کے ساتھ بیٹھا تھا، محمّد بن عبد اللہ بن حسن ہمارے پاس سے گزرے ۳۵۹، میں نے معروف بن خربوذ کو بتایا ۳۵۹، محمّد بن حنفیہ کے عامر بن واثلہ کو حکم دینے کے بارے میں پوچھا ۳۶۰.

اس نے ان سے روایت کی ؛ابیجعفرؑ ۳۵۹. عامر بن واثلہ-۳۶۰. محمّد بن حنفیّہ ۳۶۰.اور اس سے روایت کی؛سلام بن سعید جمحی-۳۵۹. یونس بن یعقوب-۳۶۰۔

*اسماء بنت عمیس: محمّد بن ابی بکر کو نجابت و شرافت انہی کی طرف سے ملی۔۱۱۱، ۱۱۳۔

*اسمٰعیل بن ابان ازدیّ: ورّاق کوفیّ،اس نے مطہر سے ۱۵۲،اور اس سے عمرو بن عثمان نے روایت کی ۱۵۲، یہ عنوان کتب رجال میں مذکور نہیں ،شاید صحیح اسمٰعیل عن ابی حمزہ ہو اور اس کی تائید اس

حدیث کے اخر میں یہ جملہ ہے ؛ سلیمان بن خالد نے ابی حمزۃ سے کہا؛اے ابو حمزہ،اور جامع الرّواۃ میں ہے کہ ابی حمزۃ سے ایک گروہ نے روایت کی جن میں اسمٰعیل بن فضل ہے اور مناقب میں یہ حدیث مرسلہ طور پر ابیحمزہ سے منقول ہے۔اس نے ابی جعفرؑ سے ٦٦۴،اور اس سے محمّد والد عبد اللہ نے روایت کی ٦٦۴۔

* اسمٰعیل بن ابی خالد: بجلیّ احمسی، سنی،اس نے قیس بن ابی حازم سے ٦۳،اور اس سے شعبہ نے روایت کی ٦۳۔

*اسماعیل بن ابی سمّال: وہ اور اس کے بھائی اسمٰعیل نے کہا امام کاظم زندہ ہیں ہم اپنے نظریہ وقف پہ قائم ہیں ۸۹۸، ہم امام کاظم کی اطاعت کرتے ہیں اگر زندہ ہیں تو وہ ہمارے امام ہیں اگر فوت ہو چکے تو ان کا وصی ہمارا امام ہے۔۸۹۹۔

*اسماعیل بصری: اس نے ابی غیلان سے ۳۸۲،اور اس سے ابن ابی عمیر نے روایت کی ۳۸۲۔

*اسماعیل بن بزیع: اس نے ابی الجارود سے ۸، اور اس سے حسین بن سعید نے روایت کی ۸۔

***اسماعیل بن جابر جعفی**: امام صادقؑ نے فرمایا اے ابو صباح! دین میں ریاست طلبی کرنے والے ہلاک ہوگئے ان میں اسمٰعیل جعفی بھی ہے ۲۸۳، ۳۵۰، ۴۳۵، میرے چہرے میں لقوہ ہوگیا تو میں امام صادقؑ کی خدمت میں ایا ۳۴۹،امام صادقؑ نے فرمایا اے مفضّل! اس سے کہہ دو ۵۸٦، میں امام صادقؑ کے ساتھ مکہ میں تھا تو اپ نے حکم دیا ۷۰۷۔

اس نے ان امام صادقؑ سے روایت کی ۵، ۳۴۹، ۵۸٦، ۷۱۱، ۷۱۴،اس سے روایت کی؛ابراہیم بن عبد الحمید- ۷۱۱، احمد بن محمّد بن ابی نصر- ۵، حمّاد بن عثمان- ۵۸٦، عبد الرّحمٰن بن حجّاج- ۷۱۴، عثمان بن عیسی- ۳۴۹، ہشام بن حکم- ۵۸٦۔

***اسمٰعیل بن جعفرؑ**: امام ابو عبد اللہؑ نے فرمایا میں نے خدا سے سوال کیا کہ اسے باقی رکھے لیکن خدا نے انکار کیا، ۳۹۱، ہم خلیفۃ ابی جعفر کے دروازے پہ حیرہ میں تھے کہ بسام و اسمٰعیل بن جعفر کو لایا گیا ۴۴۹، ابو عبد اللہ نے مفضّل سے فرمایا تجھے میرے بیٹے اسماعیل سے کیا ہے ۵۸۱، میں نے امام ابی عبد

اللہ سے عرض کی اپ کے بعد اسمٰعیل ہے؟ فرمایا نہیں، ۵۹۰ فرمایا اے فیض، اس نسبت مجھ سے وہ نہیں جو میری میرے باپ سے تھی ۶۶۳، امام ابو عبد اللہ نے فرمایا؛ اے اسمٰعیل ! قاتل معلیٰ بن خنیس کو قتل کردو ۷۰۸، جب امام صادق مکّہ سے ائے اور اپ کو معلّی کے قتل کی خبر دی گئی تو اپ غصے سے کھڑے ہوئے، اسمٰعیل نے کہا بابا جان کہاں جاتے ہو؟ ۷۱۱، مفضّل بن مزید نے کہا مجھے حکم دیا گیا کہ بنی ہاشم کو عطیات دوں تو امام صادق نے فرمایا؛ اسماعیل کا حصہ نہیں ہے ۷۰۲، عبد الرحمٰن بن سیابہ نے امام صادق کی خدمت میں لکھا میں اپ کو اسماعیل کے بارے میں ڈراتا تھا ۷۳۴، کیسے وہ اسماعیل کی امامت کے قائل ہوئے درحالانکہ وہ انہیں نشہ اور چیزیں پیتے دیکھتے تھے ۸۹۹۔

*اسمٰعیل بن حقیبہ: ابن فضّال نے کہا وہ صالح ہے ۷۶۳۔

*اسمٰعیل بن خطّاب: میں اسمٰعیل کے غلہ میں سے لے گیا جو اس نے صفوان بن یحییٰ بن یحییٰ کے لیے وصیت کی ۹۶۲۔

*اسمٰعیل بن زیاد واسطی ابو یحییٰ: ح۴۸۸ میں اسی طرح ہے اور شاید صحیح سہیل بن زیاد ہو کیونکہ اسماعیل کا کوئی ذکر نہیں۔ اس نے عبد الرحمٰن بن حجّاج سے روایت کی ۴۸۸، اس سے حسن بن نعمان نے روایت کی ۴۸۸۔

*اسمٰعیل بن سلام: اس نے امام ابو الحسنؑ سے روایت کی ۸۲۱، اس سے اسماعیل بن عباد قصری نے روایت کی ۸۲۱۔

*اسماعیل بن سہل: فضل بن شاذان ایک جماعت سے روایت کرتے ان میں اسماعیل بن سہل ہے، ۱۰۲۹، اس نے بعض واسطوں سے امام رضا سے روایت کی، ۸۸۳، اس سے منصور بن عبّاس بغدادیؔ نے روایت کی ۸۸۳۔

*اسمٰعیل بن عامر: میں نے امام صادقؑ سے عرض کی اپ کے بعد امام کون ہے؟ اپ نے فرمایا تجھے کس نے یہ بات کہی؟ عرض کی مفضّل بن عمر نے ۵۹۰، اور ح۸۸۱ میں اس نے امام صادق سے تین

واسطوں سے روایت کی تو ممکن ہے کہ محمّد بن اسمٰعیل بن عامر مراد ہو، اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ ۵۹۰، ابان-۸۸۱، اور اس سے روایت کی؛ حمّاد بن عثمان-۵۹۰، محمّد بن صباح-۸۸۱۔

*اسمٰعیل بن عبّاد بصری: فضل بن شاذان کا قول ہے کہ میں قطیعۃ ربیع کی مسجد زیتونہ میں ایک قاری اسمٰعیل بن عباد کے پاس پڑھتا تھا ۹۹۳، اس نے علیّ بن محمّد بن قاسم سے روایت کی ۹۰۳، اس سے محمّد بن عیسی بن عبید نے روایت کی ۹۰۳۔

*اسمٰعیل بن عباد قصری، قصر ابن ہبیرۃ اس نے ان سے روایت کی؛ اسمٰعیل بن سلام ۸۲۱، فلان بن حمید ۸۲۱، اس سے بکر بن صالح رازی نے روایت کی ۸۲۱۔

*اسمٰعیل بن عبد الخالق: عبد ربہ کی اولاد وہب و شہاب و عبد الرّحمٰن اور اسمٰعیل بن عبد الخالق بن عبد ربّہ بہترین فاضل کوفیّ ہیں ۷۸۳،

اس نے ان سے روایت کی؛ امام صادقؑ، ۲۳۸، ۳۲۸، ۷۶۲، ۷۷۹. حسین بن زید- ۷۸۴، اس سے روایت کی؛ حسن بن علیّ وشّاء- ۷۸۴، محمّد بن خالد طیالسی- ۷۶۲، ۷۷۹، یونس بن عبد الرّحمٰن- ۲۳۸، ۳۲۸۔

*اسماعیل بن عبد العزیز: اس نے اپنے باپ سے روایت کی ۵۷۹، اس سے حسن بن علیّ نے روایت کی ۵۷۹۔

*اسمٰعیل بن عمّار: امام صادق جب عمار کے بیٹوں اسحٰق و اسمٰعیل کو دیکھتے ۷۵۲، علیّ بن اسمٰعیل نے کہا؛ اسحٰق ماہ ربیع میں فوت ہوئے ۷۶۷۔

*اسمٰعیل بن فضل ہاشمی: نوفل بن حارث بن عبد المطّلب کی نسل سے ثقۃ انسان تھے ۳۹۳، اس سے معاذ بن مطر نے روایت کی ۱۰۸۔

*اسمٰعیل بن قتیبہ: اس نے ابی العلاء خفّاف خالد سے ۳۷۴، اور اس سے محمّد بن حسین نے روایت کی ۳۷۴۔

*اسمٰعیل بن محمّد: ح ۸۶۶ میں اسمٰعیل بن محمّد بن موسی بن سلام ہے،ظاہرا یہ اسمٰعیل بن محمّد از موسی بن سلام از حکم ہے،اس نے حکم سے روایت کی ۸۶۶،اس سے محمّد بن حسن برائی نے روایت کی ۸۶۶۔

*اسمٰعیل بن مرّار: اس نے بعض شیعہ سے سے روایت کی ۸۱۷،اس سے محمّد بن اسمٰعیل نے روایت کی ۸۱۷۔

***اسمٰعیل بن مہران** بن محمّد بن ابی نصر سکونی: علیّ بن فضّال نے کہا؛ ان پر غلّو کی تہمت ہے، ابن مسعود نے کہا اس پر جھوٹ بولتے ہیں وہ متقی انسان تھے ۱۱۰۲،اس نے ان سے روایت کی؛ ابان بن جناح۔۳۰، ابی جمیلۃ مفضّل بن صالح۔ ۳۴۳، احمد بن محمّد۔۱۱۲۱، علیّ بن ابیحمزہ۔ ۲۹، ۳۱، محمّد بن سلیمان دیلمی۔ ۷۶۹، محمّد بن منصور خزاعیّ۔ ۸۵۹،اس سے روایت کی؛ ابو زکریّا۔ ۱۱۰۰، ابو الحسین رازی۔۷۶۹، حسن بن خرّزاد۔۲۹، ۳۰، ۳۱، حسن بن موسی۔۸۵۹، ۱۱۲۱۔

*اسمٰعیل بن موسی: ابی جعفر محمّد بن القاسم بن حمزۃ بن موسی علوی کے چچا ۸۲۳،امام ابو جعفر نے صفوان کے لیے حنوط بھیجا اور اسمٰعیل بن موسی کو ان پر نماز جنازہ کا حکم دیا ۹۶۲،اس نے عبد صالحؑ سے روایت کی ۸۲۳،اس سے ابو جعفر محمّد بن قاسم بن حمزۃ نے روایت کی ۸۲۳۔

*اسود بن مسعود: عنبری بصری سنی،اس نے خنظلۃ بن خویلد عنبری سے روایت کی؛۷۱،اس سے عوام بن حوشب نے روایت کی ۷۱۔

*اشتر: حج کے لیے نکلے ربذہ میں ابو ذرّ فوت ہو چکے تھے،ان پر نماز کے لیے مالک بن حارث اشتر کو مقدم کیا،۱۱۸،ان کی وفات پر امام علی نے افسوس کیا اور فرمایا خدا ان پر رحم کرے ۱۱۸،بڑے پارسا تابعین میں سے تھے، ۱۲۴۔انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ۶۹، ان سے عبد الرحمٰن بن زید نے روایت کی ۶۹۔

*اشعث: اس کی نسل سے دو مردوں نے امام صادق سے اجازت طلب کی فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جن لوگوں پر لعنت کی وہ ان کی نسلوں میں جاری ہے ۷۷۷۔

*اشکیب بن عبدک کسائی: بعض نسخوں میں اشکیب بن احمد کیسانی ہے،اس نے عبد الملک بن ہشام خیّاط سے روایت کی ۵۰۳،اس سے محمّد بن موسی بن عیسی ہمدانیؒ نے روایت کی ۵۰۳۔
*اصبغ بن نباتہ: مجاشعی، یہ امیر المؤمنینؑ کے خواص میں سے تھا،ہم امام علیؑ کے حکم کے منتظر ہوتے تھے ۸، ۱۶۴، ہم صفین میں امام علی کے ساتھ تھے کہ ۱۹۹افراد نے اپ کی بیعت کی،۱۵۶،ان سے کہا گیا تمہارا نام شرطۃ خمیس کیسے پڑا؟ ۱۶۵، محمّد بن فرات نے کہا: میں اپنے باپ کے ساتھ اصبغ سے ملا۳۹۶،اس نے امام علیؑ سے روایت کی؛۱۵۶،۲۰۱،اس سے روایت کی؛ابو الجارود-۸، ۱۶۴، سعد بن ظریف ۱۵۶، علیّ بن خرور-۲۰۱۔
*الیاس بن عمرو: وشّاء نے اپنے خالو عمرو بن الیاس سے نقل کیا کہ میں اور میرا باپ الیاس بن عمرو ابو بکر حضرمی کی موت کے وقت حاضر تھے ۷۸۹، حسن ابن بنت الیاس نے کہا میں ابی بکر حضرمی کے پاس گیا ۷۹۰۔
*امّ ابی البختری: وہ راستے میں امام صادق کے روبرو ہوئی تو اپ نے منہ پھیر لیا پھر اس نے سلام بھیجے تو لوگوں نے کہا کہ اپ نے اسے دعوت ازدواج دی ہے۔ ۵۵۹۔
*امّ حسن بنت الیاس: اس نے اپنے بھائی عمرو بن الیاس سے روایت کی ۷۸۹، اس سے اس کے بیٹے حسن نے ۷۸۹۔
*امّ خالد: جس کے ہاتھ یوسف نے کاٹے وہ ایک بلیغ خاتون تھی،امام صادق کے پاس ائی، ۴۴۱،وہ ایک نیکوکار شیعہ خاتون تھی اور زید بن علیؑ کی طرف مائل تھی ۴۴۲۔
*امّ رومان: بنت عامر جو حضرت عایشہ کی ماں ہیں، رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں فوتئی، بن عبّاس نے عایشہ سے کہا تو ام رومان کی بیٹی ہے ہم نے تمہیں مومنوں کی ماں قرار دیا، ۱۰۸۔
*امّ سلمۃ جو علیّ بن عبید اللہ بن حسین بن علیّ سجّادؑ کی زوجہ تھی وہ پردے سے امام رضاؑ کی زیارت کر رہی تھی جب اپ چلے گئے تو اس جگہ کو چومنے لگی ۱۱۰۹۔

*امّ سلمۃزوجہ نبیّ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: میثم نے کہا میں نے امّ سلمۃ سے اجازت طلب کی تو درمیان میں پردہ لٹکا دیا گیا،۱۳۶،انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی اور اس سے زید بن صوحان نے روایت کی ۱۱۹۔

*امّ عمر: امیر المؤمنین اپنی بیوی جو قبیلہ عنزۃ سے تھی،اس کا نام امّ عمر تھا کہ قنبر ائے اور غالیوں کی خبر دی،۱۲۸، ۵۵۶،اور روایت ۵۵۶ میں امّ عمرو لکھا ہے.

*امّ فروۃ: امام ابو عبد اللہؑ نے فرمایا؛میں نے عمر برادر عذافر کے ہاتھ اپنی والدہ امّ فروہ کواخراجات بھیجے ۶۹۰۔

*امیّہ بن علی: قیسی، اس نے مسلم بن ابی حیّہ سے روایت کی ۶۰۴، اس سے صالح بن سندی نے روایت کی ۶۰۴۔

*امیر بن علی: فریقین کی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں، اس نے امام رضا سے روایت کی ۱۲۵۵، اس سے ابو یعقوب اسحٰق بن محمّد بصری نے روایت کی ۱۲۵۵۔

*انس بن مالک: پھر امام علیؑ انس بن مالک و براء سے کہا تم نے کیوں گواہی نہ دی تو انہیں ہمیشہ برص ہو گیا اور اس نے قسم کھائی کبھی مناقب علیّ کو نہ چھپائے ۹۵۔

*اویس قرنی: حواری امیر المؤمنینؑ ۲۰،زہاد ثمانیہ میں سے علی کے ساتھ تھا اور ان سب میں افضل تھا، ۱۵۴، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تابعین میں بہترین اویس ہے ۱۵۵، ۱۵۷، صفین میں دو تلواریں لیے ائےامام علیؑ کی بیعت کی اور شہید ہوگئے ۱۵۶، دعبل نے ان کا مرثیہ کہا اور نبی اکرم نے فرمایا اویس قرنی کو بشارت ہو کہ وہ قبلیہ ربیعۃ و مضر کے برابر لوگوں کی شفاعت کرے گا ۱۵۶، شہید صفیّن ۱۵۸۔

*ایّوب نبیؑ: امیر المؤمنین نے فرمایا مجھ میں ایّوب کی شباہت ہے ۳۹۶۔

*ایّوب بن حرّ: جعفی، اس نے بشیر سے روایت کی ۴۴۵، اس سے یحیٰی بن عمران حلبیؑ نے روایت کی ۴۴۵۔

*ایّوب بن ناب: امام نے عراق سے نیساپور وکیل بھیجا جسے ایّوب بن ناب کہتے تھے اس نے فضل بن شاذان کی شکایت کی۔

***ایّوب بن نوح** بن درّاج نخعیؔ ابوالحسین: جیسا کہ ح ۲۶۴ میں ہے، صالحین میں سے تھا اور جب فوت ہوت ہوا تو صرف ۱۵۰دینار چھوڑے ۱۰۸۳، میں نے ایّوب کو لکھ کر حکم دیا ہے ۱۱۳۶، ابو عبد اللہ رازی کا بیان ہے کہ میں اور احمد بن ابی عبد اللہ برقی عسکر میں تھے امام کا نمائندہ ایا اس نے کہا ایّوب و احمد بن اسحٰق ثقہ ہیں ۱۰۵۳، محمّد بن عیسی نے ایّوب کو لکھا جس میں فارس بن حاتم کے بارے میں صادر ہونے والی توقیع کا سوال کیا دوسری توقیع میں ہے اے ایوب! تجھے حکم دیتا ہوں ۹۹۲، کبھی محمّد بن سنان سے روایت کرتا ہے ۹۸۰۔ اس نے ان سے روایت کی؛ابی عمیر-۳۵۵،ابن مغیرۃ-۷۶۷، جعفر بن محمّد بن اسمٰعیل- ۹۶۲، حنان بن سدیر- ۱۳۸، ۳۵۸۲۵۰، ۴۲۰،- ۵۲۴، ۶۳۸، سعید عطّار- ۸۸۲، صفوان- ۱۵، ۲۵، ۵۰، ۵۱، ۵۸، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۳۴، ۱۳۴، ۱۴۲، ۳۵۹، ۴۱۲، ۴۲۸، ۴۵۲، ۶۴۱، صفوان بن یحیٰی- ۳۷۴، ۶۲۸، ۷۳۱، عبّاس بن عامر- ۵۵۰، عبد اللہ بن محمّد- ۶۶۴، عبد اللہ بن مغیرۃ- ۸۳، ۴۶۷، محمّد بن سنان-۷۲۸-۹۷۷، محمّد بن فضیل-۱۵، ۴۰۶، ۴۶۴۔

اس سے روایت کی: ابراہیم بن نصیر-۴۱، ۵۰، ۵۱، ۵۸، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۲، ۳۵۸، ۴۲۸، ۴۶۷، ۷۶۷، ابو علیؔ فارسیؔ- ۸۸۲، حمدویہ بن نصیر- ۱۵، ۲۵، ۵۱۵۰، ۵۸، ۸۳، ۸۶، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۳۴ ۱۳۸، ۱۴۲، ۲۵۰، ۳۵۵، ۳۵۸، ۴۰۶۳۵۹، ۴۱۲، ۴۲۰، ۴۲۸، ۴۵۲، ۴۶۴، ۴۶۷، ۴۷۳، ۵۲۴، ۶۳۸، ۶۴۱، ۶۴۴، ۷۲۵، ۷۲۸، ۷۳۱، ۷۶۷، ۹۷۷، سہل بن زاذویہ- ۸۰، سعد بن عبد اللہ- ۵۵۰، ۹۶۲، کشّی- ۶۲۸۔

حرف "ب

* براء بن عازب: امام علیؑ نے اس سے فرمایا تو نے اس دین کو کیسے پایا؟ ۹۴، امامؑ نے انس اور براء سے فرمایا تم گواہی کے لیے کیوں نہیں اٹھے؟ ۹۵۔

*براء بن مالک: ان سابقین میں سے تھے جنہوں نے امام علی امیر المؤمنینؑ کی طرف رجوع کیا۸۷۔

*برقی: اس نے عثمان بن عیسی سے روایت کی ۵۹۴،اس سے احمد بن محمّد بن عیسی نے روایت کی ۵۹۴۔

*برکة بن حسن اسفرائنی: اس نے ان احمد بن سعید رازی سے روایت کی ۱۱۴۹،اوراس سے ابو القاسم طاہر بن علیّ بن احمد نے ۱۱۴۹۔

***برید بن معاویة عجلیؒ:** صادقینؑ کے حواریوں میں سے تھا ۲۰ ، امام ابو عبد اللہؑ نے فرمایا: چار شخص زندگی و موت دونوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں ان میں برید ہے، ۲۱۵، ۴۳۸،سابقین مقرّبین میں سے ہے ۲۱۸، امام صادقؑ نے فرمایا: یہ ان افراد میں سے ہے جنہوں نے ہمارے ذکر کو زندہ کیا۲۱۹، فرمایا میرے والد انہیں خدا کے حلال و حرام پر امین بناتے تھے۲۲۰، زرارة و برید کے پاس جاو اور کہو یہ کیا بدعت نکالی ہے ۲۳۶، ۴۳۷، خدا برید پر لعنت کرے ۲۳۷، ۴۳۶ ، امام ابو عبد اللہؑ نے فرمایا: اے ابوصباح ! دین میں ریاست طلب ہلاک ہوئے ان میں برید ہے، ۲۸۳، ۳۵۰، ۴۳۵، امام نے جمیل سے فرمایا خشوع و خضوع کرنے والوں کو جنت کی بشارت دو، ان میں برید ہے ، یہ خدا کے حلال و حرام کے امین ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو اثار نبوت مٹ جاتے ۲۸۶، میرے والد کے اصحاب باعث زینت تھے ان میں برید ہے وہ عدل کو قائم کرنے والے تھے۲۸۷، ۴۳۳، زندگی و موت دونوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں لیکن لوگ میرے پاس اتے ہیں اور ان کا گلہ شکوہ کرتے ہیں اور میرے لیے کوئی چارہ نہیں ہوتا،۳۲۵،۳۲۶، ۴۳۴،اصحاب اجماع میں سے برید ہے

۴۳۱، اوتاد الارض و اعلام الدّین میں سے .برید ہے ۴۳۲، میں او ابو صباح امام صادق کے پاس تھے،فرمایا میرے والد کے اصحاب تم سے بہتر تھے ۶۵۵۔

اس نے ان سے روایت کی؛امام ابی جعفرؑ ۵۴۸،امام ابی عبد اللہؑ ۵۱۱، ۵۶۸، ۶۵۵،اور اس سے روایت کی: ابان بن عثمان ۶۵۵، محمّد بن عمر بن اذینہ ۵۴۸، مروان بن مسلم- ۵۶۸، یونس بن یعقوب- ۵۱۱۔

*بریدۃ اسلمی: (صحابہ میں سے ہے، ۶۲ھ کو مرو میں فوت ہوا) . ان سابقین میں سے تھے جنھوں نے امام علی امیر المؤمنینؑ کی طرف رجوع کیا ۷۸،یہ عمران بن حصین خزاعیؓ کا مادری بھائی ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ امام علیؑ کو امیر المؤمنین کہہ کر سلام کرے ۱۴۸۔اس نے رسول اللہؐ سے روایت کی ۵۸،اور اس سے ابو داود نے روایت کی ۵۸۔

*بزیع: امام صادقؑ نے فرمایا: بنان و سری اور بزیع پر خدا لعنت کرے انہیں شیطان نظر ایا ہے ۵۴۷، امام صادقؑ نے فرمایا: مغیرہ، سری،ابو الخطاب اور بزیع پر خدا لعنت کرے ۵۴۹، راوی کہتا ہے میں امام صادق کے پاس حاضر ہوا، پوچھا بزیع کا کیا بنا؟ میں نے عرض کی قتل ہو گیا فرمایا الحمد للّہ، ۵۵۰۔

*بسّام: میں حیرہ کے مقام پر ابی جعفر کے پاس تھا کہ بسّام و اسمٰعیل بن جعفر کو لایا گیا تو بسام قتل ہو کر واپس ایا ۴۴۹،ظاہرا یہ عبد اللہ صیرفی کا بیٹا ہے .

*بشّار اشعریؒ: پھر امام صادقؑ نے فرمایا: مغیرہ،بزیع،سری،ابو الخطاب، معمر اور بشار اشعری کو یاد کیا تو فرمایا:ان پر خدا لعنت کرے ۵۴۹، ح ۷۴۳-۷۴۶ کے قرینے سے صحیح یہ ہے کہ وہ شعیری ہے. پہلے نسخوں میں اشتباہ ہوا اور بعد میں وہی چلتا رہا،امام صادق نے مرازم سے پوچھا بشّار کون ہے؟عرض ک؛جو فروش ہے، فرمایا خدا کی اس پر لعنت ہو ۷۴۳ ،فرمایا ؛اسے کہہ دو اے کافر ،اے فاسق ،اے مشرک م؛ں تجھ سے بری ہوں ۷۴۴ فرمایا بشّار شیطان بن شیطان ہے سمندر سے گمراہ کرنے کے لیے نکلا ۷۴۵، ۷۴۶،فرمایا؛ میرے ہاں سے دور ہو جاو خدا تم پر لعنت کرے ۷۴۶۔

* بشّار بن بشّار: جس سے ابان بن عثمان روایت کرتا ہے، ابن فضّال نے فرمایا وہ ابان سے بہتر ہے ۷۷۳، رجال کی اکثر کتابوں میں بشّار بن یسار لکھا ہے۔

* بشّار شعیری = بشار اشعریؒ.

* بشّار مولی سندیؒ بن شاہک: میں ال ابیطالب کے بغض میں بہت شدید تھا مجھے سندیؒ نے بلایا اور کہا یہ موسی بن جعفرؑ ہیں ۸۲۷۔

* بشر بن طرخان: جب امام صادقؑ حیرہ ائے تو مجھ سے میرے پیشے کے بارے میں پوچھا میں نے کہا بردہ فروش ہوں ۵۶۳،

اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۶۳، اور اس سے حسن وشّاء نے ۵۶۳۔

* بشر بن عطارد تمیمی: اس نے امام علیؑ کے بارے میں غیر مناسب جملے کہے تو اپ نے اسے بلا بھیجا ۱۴۴.

* بشر بن عمرو ہمدانیؒ: ہمارے پاس سے امیر المؤمنینؑ گزرے فرمایا اس پولیس میں نام لکھواو، اس نے امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ۹۔

اور اس سے غیاث ہمدانیؒ نے-۹۔

* بشر بن مروان: ہشام بن سالم مولی بشر بن مروان-۵۰۱۔

* بشیر: ۶۸۸، اس نے ارقط سے روایت کی ۶۸۸، اس سے محمّد بن عیسی نے ۶۸۸۔

* بشیر دہان: ابو بصیر نے کہا میں امام صادقؑ کے گھر کے دروازے پر تھا کہ بشیر نے سلام کیا اور میرے پاس بیٹھ گیا ۲۲۹،

اس نے امام صادقؑ سے روایت کی، ۴۴۵، ۵۲۱، ۵۸۳، اور اس سے روایت کی؛ ایّوب بن حرّ-۴۴۵، محمّد بن سنان- ۵۸۳، یونس بن عبد الرّحمٰن- ۵۱۲۔

*بشیر نبّال: امام صادقؑ نے محمّد بن زید شحّام سے پوچھا تم کوفہ میں کس کو جانتے ہو؟ کہا بشیر نبّال اور اس کے بھائی شجرہ کو فرمایا وہ تم سے کیسا سلوک کرتے ہیں؟ عرض کی: بہت اچھا، ۶۸۹، اس نے امام صادق سے روایت کی ۵۸۴، اس سے محمّد بن سنان نے ۵۸۴۔

* بکّار بن ابی بکر حضرمی: اس نے اپنے باپ سے روایت کی ۷۸۸، اس سے محمّد بن جمہور نے۔ ۷۸۸۔

* بکر بن زفر فارسیؒ زفری: اس نے حسن بن حسین سے روایت کی ۱۰۵۹، اور اس سے علیؒ بن محمّد قتیبی نے۔ ۱۰۵۹۔

* بکر بن صالح رازیؒ: اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر ۲۰۹، ۲۸۰، اسمٰعیل بن عباد قصری۔ ۸۲۱، ۸۲۲، حسن بن علیؒ۔ ۵۷۹

امام رضا (ع)۔ ۸۶۳، عبد الجبار بن مبارک نہاوندی ۱۰۷۶، اور اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن ہاشم۔ ۵۷۹، ابو سعید ادمی۔ ۱۰۷۶، حسن بن طلحۃ۔ ۸۶۳، حسین بن اشکیب۔ ۸۲۱، سیبویہ رازی۔ ۸۲۲، عبد اللہ بن احمد رازی۔ ۲۰۹، ۲۸۰۔

* بکر بن محمّد ازدیؒ: عبیدی نے کہا وہ بہترین فاضل ادمی تھا اور وہ سدیر صیرفی کا بھتیجا تھا، ۱۱۰۷، اس نے ان سے روایت کی؛ زید شحام۔ ۳۷۲، سدیر (اس کا چچا)۔ ۱۱۰۸، اس سے ابن ابی عمیر نے روایت کی ۳۷۲، ۱۱۰۸۔

* بکر بن محمّد اشعریؒ: اس نے امام ابی الحسنؑ ۸۱۹ سے روایت کی اور اس سے محمّد بن عیسی نے۔ ۸۱۹۔

* بکر بن محمّد بن جناح: وہ واقفی ہے ۸۸۹۔

***بکیر بن اعین:** بنو اعین میں مستقیم العقیدہ شخص تھا ۲۰۷، ربیعۃ رای نے امام صادق سے پوچھا یہ بھائی کون ہیں جو اپ کے پاس عراق سے اتے ہیں ۲۷۱، میں ابو بصیر مرادی سے ملا اور پوچھا کہاں جاتے ہو؟ کہا تیرے مولا کے پاس، ۲۸۸، میں نے پہلی حج کی تو منی میں امام صادق کے پاس حاضر ہوا ۳۱۲، جب امام صادق کو بکیر کی وفات کی خبر پہنچی فرمایا خدا نے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر

المؤمنینؑ کے پاس پہنچا دیا ۳۱۵، بکیر کو یاد کیا تو فرمایا خدا اس پر رحم کرے ۳۱۶، اس نے امام صادق سے روایت کی ۲۸۸، ۳۱۲، اور اس سے ایک شخص نے روایت کی ۲۸۸، اور فضالۃ بن ایّوب نے - ۳۱۲۔

* بلال: عبد صالح تھا-۹۷۔

* بلالی: توقیع ابی محمدؑ میں ہے اے اسحٰق! ہمارخط بلالی رضی اللہ عنہ کو سناو کہ وہ ثقۃ ہے ۱۰۸۸۔

* بلعم: امام ابو جعفر نے فرمایا مغیرۃ کی مثال بلعم کی ہے جس کے بارے میں خدا نے ایت نازل کی اس نے شیطان کی پیروی کو ترجیح دی ۴۰۶۔

* بنان تبان: ایت کلّ افّاک اثیم سات افراد کے بارے نازل ہوئی ان میں بنان بھی ہے ۵۱۱، ۵۴۳، خدا بنان پر لعنت کرے وہ خدا پر جھوٹ بولتا تھا ۵۴۱، بنان، امام علیّ بن حسین پر جھوٹ بولتا تھا تو خدا نے اسے تلوار کا مزہ چکھایا ۵۴۴، ۹۰۹، ان پر خدا کی لعنت ہو ان کو شیطان نظر ایا ہے ۵۴۷، پھر امام صادق نے حارث شامیّ و بنان کو یاد کیا فرمایا یہ علیّ بن حسین پر جھوٹ بولتے تھے ۵۴۹، اور یہ جعلی احادیث بیان کرتے ۵۸۸، ایک نسخہ میں ان تمام موارد میں بیان ہے لیکن مشہور بنان ہے۔

* بنان بن محمّد بن عیسی: رجوع ہو عبد اللہ بن محمّد کی طرف، اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر - ۲۲۴، علیّ بن مہزیار - ۴۵۰، ۱۰۶۵، ۱۱۱۳، اور اس سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد - ۴۵۰، ۱۰۶۵، ۱۱۱۳، علیّ بن محمّد بن یزید قمّیّ - ۲۲۴۔

* بنو زوودان: علی ابن فضّال نے کہا وہ فارس کے بزاز ہیں ۱۵۰۔

* بورق بوسنجانی: ہمارے اصحاب میں سے ایک شخص جو صدق و صلاح اور ورع و خیر میں معروف تھا ۱۰۲۳، اپ نے بورق کی روایت میں اس پر دعائے رحمت کی ۱۰۲۹۔ (بوشنج ہرات کے اطراف میں ایک گاوں ہے.

اس نے ابو محمدؑ سے روایت کی؛ ۱۰۲۳، اور اس سے محمّد بن ابراہیم سمرقندی نے ۱۰۲۳۔

حرف ث

* ثابت حدّاد ابو المقدام: بتریّۃ کثیر نواء اور ابو المقدام ثابت کے ساتھی ہیں ۴۲۲، میں امام ابی جعفرؑ کے پاس گیا میرے ساتھ سلمۃ بن کہیل، ابو المقدام ثابت حدّاد، تھا تو زید نے کہا کیا تم حضرت فاطمۃ سے برائت کرتے ہوں ۴۲۹، ابو جعفرؑ نے فرمایا: حکم بن عتیبہ، سلمۃ، کثیر نواء اور ابو المقدام نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ۴۳۹، ثابت ابو المقدام بتریّ ہے۔ ۴۳۷۔

* **ثابت بن دینار ابو حمزۃ ثمالی**؛ عربیّ ازدیّ اور اس کا باپ ابو صفیّہ ہے: امام صادق نے فرمایا میں تجھے دیکھتا ہوں تو اطمینان ہوتا ہے ۶۱، یہ امام صادق کے زمانے تک باقی تھے ۱۹۵، اصبغ، ابی حمزۃ سے بہتر ہیں کہ وہ نبیذ پیتے تھے اور مرنے سے پہلے اسے ترک کر دیا اور زرارۃ، محمّد بن مسلم اور ثمالی ایک سال میں میں فوت ہوئے ۳۵۳، امام صادق نے فرمایا ابو حمزہ وہ شراب پیتا ہے!! تو ابو حمزہ نے کہا میں توبہ کرتا ہوں ۳۵۴، فرمایا اے ابو حمزۃ! دعائے رضاء کی موافقت کرو ۳۵۵، ابو بصیر نے نقل کیا امام صادق نے مجھ سے فرمایا جب واپس جاو تو ابی حمزۃ کو بتادو کہ وہ فلا مہینے فلاں دن مرے گا اور اسے میرے سلام کہنا ۳۵٦، (ظاہر اپ نے اسے ایک سال یا کچھ عرصہ پہلے موت کی خبر دی ہوگی تو وہ کیسے امام صادق کے بعد ۱۵۰ھ میں فوت ہوا)، امام رضا نے فرمایا؛ ابو حمزۃ اپنے زمانے میں لقمان کی طرح تھا اس نے ہم میں چار ائمہ کا زمانہ پایا: علیّ بن حسین، محمّد بن علیّ، جعفر بن محمّد اور امام موسی کاظم کا کچھ زمانہ ۳۵۷، حمدویہ نے کہا: علیّ بن ابی حمزۃ، حسین و محمّد اس کے بھائی اور اس کا بیٹا سب ثقہ اور فاضل شخص تھے ۳۵۷، ۶۱۷، ابو حمزہ اپنے زمانے میں سلمان کی طرح تھا اس نے ہم میں سے چار ائمہ کی خدمت کی ۹۱۹، عثمان بن عیسی رواسی ان سے روایت کرتا تھا ۱۱۱۷۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابیجعفرؑ، ۱۶، ۱۷۸، ابی عبد اللہؑ ۶۱، ۳۵۵، علیّ بن حسینؑ ۱۷۳، اس سے روایت کی؛ حسین بن ابی حمزۃ- ۶۱، عبد اللہ بن مکان- ۱۷۸، ہشام بن حکم- ۳۵۵، ہشام بن سالم- ۱۷۳۔

*ثابت ثقفی: اس سے عاصم بن حمید نے روایت کی ۱۳۴۔

* ثعلبہ بن عمرو انصاری [ابو عمرة] ،ان چار افراد میں سے تھے جو امیر المومنینؑ کے ساتھ ملے تو سات ہوگئے ۱۴، پہلے توبہ کرنے والوں میں سے ہیں ۲۴، کچھ لوگ گمان کرتے ہیں کہ امام علیؑ امام نہیں تھے یہاں تک کہ اپ نے تلوار نکالی، اس طرح عمّار وخزیمۃ وابو عمرۃ ہلاک ہوئے، ۶۱. (یہ اس بناء پر ہے کہ ابو عمرۃ اور ثعلبہ ایک شخص ہو)

* **ثعلبہ بن میمون**: امام صادق و کاظمؑ کے جلیل القدر اصحاب میں سے ہے، اور ابو اسحٰق فقیہ یعنی ثعلبہ بن میمون نے گمان کیا کہ ان میں بڑے فقیہ جمیل ہیں ۷۰۵، محمّد بن قیس انصاری کے ہم پیمان تھے اور ثقۃ خیّر فاضل تھے ۷۶۷۔ اس نے ان سے روایت کی؛ امام ابی عبد اللہؑ (باواسطہ) ۲۷۱، زرارۃ- ۱۳، ۲۷، علیّ بن مغیرہ- ۱۸۲، عنبسہ بن مصعب- ۱۸۲، اور اس سے ابن فضّال نے روایت کی- ۱۳، ۲۷، ۱۸۲، ۲۷۱۔

* ثویر بن ابی فاختہ: میں حج کے لیے گیا میرے ساتھ عمر بن ذرّ قاضی تھا تو میں نے امام ابی جعفرؑ کی خدمت میں عرض کی، ۳۹۴،

اس نے امام باقرؑ سے روایت کی ۳۹۴، اور اس سے عباد بن بشیر نے- ۳۹۴۔

حرف "ج"

* جابر: ابی داود کی موت کے وقت ان کے سرہانے تھے ۱۴۸،اس نے ابی جعفرؑ سے روایت کی ۳۳،اس سے منخل نے ۳۳۔

* **جابر بن عبد اللہ انصاریؓ**: ان سابقین میں سے ہے جنہوں نے امیر المؤمنینؑ کی طرف رجوع کیا ۸۷،ستر مخصوص افراد میں سے تھے ۸۷،اصحاب رسول اکرم ﷺ میں سب سے اخر تک باقی رہے مسجد میں سیاہ عمامہ باندھے ہوئے اتے اور پکارتے: اے باقر العلم۔ ۸۸،جب امام باقر دیکھا تو کہا ذرا اگے چلیں، جابر اپ کے پاس اتے تو اہل مدینہ تعجب کرتے ۸۸، جابر، علیؑ بن حسینؑ کے گھر میں ائے وہ امام باقرؑ کی تلاش میں تھے اور عرض کی میرے ماں باپ قربان میرے لیے جنت کی ضمانت دیجیے ۸۹،امام باقرؑ نے جابر کی تعریف کی کہ وہ اس ایت انّ الّذی فرض علیک القران کی تفسیر سے اگاہ تھے، ۹۰،امام باقرؑ نے کچھ احادیث جابر سے نقل کیں اور ایمان کے اس درجے پر تھے کہ اکثر یہ ایت پڑھتے ۹۱،اس کی تاویل جانتے تھے ۹۲،مدینہ کی گلیوں میں عصا کا سہارا لیے چلتے اور کہتے: علیؑ خیر البشر۔ ۹۳،جابر ایک تو اصحاب رسول اللہ ﷺ میں سے تھے اور دوسرے بہت زیادہ سن رسیدہ اس لیے حجّاج نے ان سے کچھ نہیں کہا ۱۹۵۔

* جابر مکفوف: میں امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا فرمایا: کیا وہ لوگ تیرے ساتھ صلہ رحمی نہیں کرتے ؟ ۶۱۳،اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۶۱۳،اور اس سے عبّاس بن عامر نے۔ ۶۱۳۔

* **جابر بن یزید جعفی**: امام صادقؑ نے فرمایا؛ میں نے صرف ایک مرتبہ اسے اپنے باپ کے پاس دیکھا ۳۳۵،فرمایا؛ خدا جابر جعفی پر رحم کرے وہ ہم پر سچ بولتا تھا ۳۳۶،تو جابر جعفی سرخ خز کا عمامہ پہنے روایت کرنے لگے؛ مجھے وصی الاوصیاء نے روایت کی،لوگون نے جابر مجنون ہوا، ۳۳۷،پست افراد کو راز نہ بتاو کہ وہ انہیں فاش کردیں ۳۳۸،میں جوانی میں امام باقر کے پاس گیا فرمایا کہاں سے ہے ؟ میں نے عرض کی کوفہ سے ۳۳۹،فرمایا جب پست لوگوں نے اس کی احادیث سنیں تو انہیں اڑا دیا

۳۴۰،امام باقر نے فرمایا ہماری حدیثیں مشکل ہیں ۳۴۱، کہا میں نے ۵۰ہزار روایات سنیں جو کسی کو بیان نہیں کیں، ۳۴۲،امام باقر نے مجھے ۷۰ہزار ایسی حدیثیں بیان کیں جو میں نے کسی کو بیان نہیں کیں، ۳۴۳،ایک دن سر پر ٹوکری رکھے ہوئے نکلے تو چند دن بعد ہشام کا خط ایا جس میں انہیں قید کرنے کا حکم تھا ۳۴۴،ایک گروہ نے ان سے مسجد کی تعمیر میں مدد کا سوال کیا ۳۴۵، میں جابر کے ساتھ نکلا جب ہشام نے ان کی گرفتاری کا حکم دیا تھا ۳۴۶، ثوری نے کہا وہ سچے تھے میں نے ان سے زیادہ سچا کسی کو نہیں دیکھا ۳۴۶،ایک شخص سے کہا گیا تو امام باقر کی زیارت کرنا چاہتا ہے، ۳۴۷، کہا اے ابو مریم ! میں دیکھ رہا ہوں کہ تو اس کنویں سے بے نیاز ہو جائے گا ۳۴۸، ذریح نے امام صادق سے عرض کی: اپ جابر کی حدیثوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں ؟ فرمایا تجھے اس کی حدیثوں سے کیا ہے ؟ ۶۹۹، علم ائمّۃ چار افراد کے پاس کامل تھا؛ ان میں پہلا سلمان ،دوسرا جابر ہے ۹۱۷،اس نے امام باقرؑ سے روایت کی، ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۳، اور اس سے روایت کی؛ ابی جمیلہ- ۳۴۲، ۳۴۳، عبد الرحمٰن بن کثیر-۳۴۱، عمرو بن شمر-۳۳۹۔

* جارود بن منذر: کندی نخّاس؛ اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۲۰۲،اور اس سے سیف بن عمیرہ نے ۲۰۲۔

* جاریۃ بن قدامہ سعدی: احنف بن قیس کے ساتھ معاویۃ کے پاس گیا تو معاویۃ احنف اور اس کے ساتھیوں کو صلہ دینے کا حکم دیا ۱۴۵، (یہ شخص شیعہ تھا اور احنف کے دوستوں میں سے تھا. جاریۃ بن قدامہ سعدی کو امیر المومنین نے اہل نجران کے پاس بھیجا جب وہ مرتد ہو رہے تھے ۱۶۸، جون بن قتادۃ نے اس کے بارے میں کہا: ہمارا قائد قابل اعتماد اور پختہ ارادے کا مالک تھا ۱۶۸۔

* جالوت: اللہ تعالی نے طالوت کو وحی کی جالوت کو صرف وہ شخص قتل کرے گا جسے تیری زرہ پوری ائے گی ۸۰۲۔

* **جبریل بن احمد** فاریابی ابو محمّد برنانی: اس نے ان سے روایت کی ؛ابی جعفر محمّد بن اسحٰق- ۳۷۵،ابی سعید ادمی سہل بن زیاد- ۳۳،- ۸۶۲، ۹۳۳، حسن بن خرّزاد- ۸، ۹، ۱۳، ۲۶،- ۲۷، ۲۹، ۳۰، ۳۱،

شجاعی- ۹ ۳۳، محمّد بن عبد الحمید عطّار- ۱۷۶ محمّد بن عبد اللہ بن مہران- ۹۶،- ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۹، ۱۶۳، ۱۹۲، ۱۹۳،- ۳۱۷، ۸۳۱، ۸۳۸، ۸۴۲، ۱۰۴۶، ۱۰۹۰، ۱۰۹۳، ۱۰۹۹، محمّد بن عیسی- ۲۱، ۲۲، ۳۷، ۲۰۰،- ۲۰۱، ۲۲۸، ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۳۹،- ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۶۱،- ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۹۷، ۳۴۰،- ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۵۰، ۴۲۷، ۴۳۵،- ۴۳۷، ۴۷۹، ۴۸۰، ۵۲۲، ۵۳۷،- ۵۸۱، ۵۸۹، ۷۱۰، ۷۳۲، ۷۴۱، ۷۸۰،- ۸۰۹، ۸۱۲، ۸۱۵، ۹۳۸، ۹۹۱، موسی بن جعفر بن ابراہیم- ۱۰۰۴ موسی بن جعفر بن وہب- ۷، ۲۴۴- ۲۴۵، ۹۹۵، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، موسی بن معاویۃ بن وہب- ۱۱۹۔

اس سے روایت کی؛کشّی- ۱۳، ۲۱، ۲۶، ۲۷،- ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۳، ۳۷، ۹۶، ۱۱۹، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۹، ۱۶۳، ۱۷۶، ۲۰۰، ۲۰۱، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۳، ۴۳۷، ۵۸۱، ۷۳۲، ۹۳۸، کشّی (اس کے خط و کتاب سے) ۵۸۹، ۷۱۳، ۷۴۱، ۸۳۱، ۸۳۸، ۸۴۲، ۸۶۲، ۹۳۳، ۹۹۱، ۹۹۵، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴،- ۱۰۰۵، ۱۰۴۶، ۱۰۹۰، ۱۰۹۳، ۱۰۹۹، محمّد بن مسعود- ۲۲، ۲۲۸، ۲۳۶،- ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۶۱، ۲۸۲،- ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۹۷، ۳۵۰، ۴۳۵،- ۴۳۶، ۴۷۹، ۴۸۰، ۵۲۲، ۷۱۰، ۷۸۰، ۸۰۹، ۸۱۲، ۸۱۵،

*جرمی: جب ہشام کا خط ابی الحسنؑ کے پاس پہنچا فرمایا اسے جرمی کو دے دو ۴۸۱۔

*جبیر بن مطعم: حواری امام سجّادؑ ۲۰،امام حسینؑ کی شہادت کے بعد لوگ پھر گئے صرف تین بچے جن میں ایک جبیر تھا ۱۹۴،اور روایت ۱۸۴- میں ہے امام سجاد کے ابتدائی دور میں صرف پانچ شخص ان کے مخلص تھے ان میں محمّد بن جبیر بھی تھا.

*جریر بن عبد اللہ بجلیّ: حسن بن محبوب کا جدّ وہب اس کا غلام تھا تو اس نے اسے ازاد کیا ۱۰۹۴۔

*جعدۃ بن ہبیرۃ مخزومی: قریش سے امام علیؑ کے ساتھ صرف پانچ شخص تھے ان میں جعدۃ بھی تھا، امیر المؤمنینؑ اس کے ماموں تھے اور اس سے عتبہ بن ابی سفیان نے کہا تیرے ماموں تجھ سے بہت سختی کرتے ہیں ۱۱۱۔

* جعفر بن ابراہیم بن محمّد ہمدانیؒ: اس نے ۲۴۰ھ میں اپنے باپ کے ساتھ ایک خط بھیجا جس میں علیل وقزوینی کا پوچھا ۱۰۰۹۔

* جعفر بن احمد: ممکن ہے مراد ابن ایّوب تاجر سمرقندی ہو،اس نے ان سے روایت کی؛ خلف بن حمّاد-۸۲۵،یونس بن عبدالرّحمٰن-۹۰۵،اوراس سے کشّی نے روایت کی ۸۲۵، ۹۰۵۔

* **جعفر بن احمد بن ایّوب** تاجر سمرقندی ابو سعید،روایت ۳۷۶، ۴۹۵ میں بطور مطلق ذکر ہوا ہے قرائن سے ظاہر ہے کہ یہی مراد ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابان-۸۹۸، ابی سعید ادمی-۳۹۲، ابیجعفر محمّد بن یحییٰ بن حسن-۱۶۸ابی الخیر صالح بن ابی حمّاد-۱۶۴، ۲۳۰، ۳۲۲، ۳۶۲، ۶۸۹ ابی صباح-۷۹۳ احمد بن حسن میثمی-۲۶۳، جعفر بن بشیر-۷۹۶ حمدان بن سلیمان نیسابوریّ-۵۹، ۱۰۵، ۸۸۳ شجاعی-۳۷۶، ۵۱۳، ۵۱۴، ۶۴۹، ۹۵۰، ۱۱۲۸. صفوان-۷۹۲، ۷۹۵، ۷۹۹، علیّ بن محمّد بن شجاع-۳۴، ۱۰۳۶عمرکی بن علی بوفکّی نیسابوریّ-۵۹ ۱۸۲،۲۸۱، ۴۹۵، ۶۱۴، ۷۰۲، ۷۱۸، ۹۲۲ فضالۃ بن ایّوب-۸۰۲ محمّد بن ابیعمیر-۸۰۰ نوح بن ابراہیم (صحیح یہ ہے: نوح انّ ابراہیم)-۷۹۴ یونس بن عبدالرحمٰن-۸۰۱، ۷۹۴۔

اس سے روایت کی؛ طاہر بن عیسی ورّاق کشّی-۳۴، ۳۵، ۱۶۴، ۱۶۸، ۲۳۰، ۳۲۲، ۳۶۲، ۳۷۶، ۳۹۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۶۴۹، ۶۸۹، ۹۵۰، ۱۰۳۶، ۱۱۲۸، کشّی-۲۶۳، ۷۹۲، ۷۹۳، -۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۷۹۴۔

محمّد بن مسعود-۵۹، ۱۰۵، ۲۸۱۱۸۲، ۴۹۵، ۶۱۴، ۷۰۲، ۷۱۸، ۸۸۳، ۹۲۲۔

* جعفر بن احمد بن حسن: ح۷۹۷ کے تمام نسخوں میں ایسے ہے، ان کا کتب رجال میں ذکر نہیں ممکن ہے کہ صحیح اس طرح ہو: جعفر عن احمد بن حسن تو احمد میثمی وغیرہ مراد ہو اور جعفر سے مراد سیاق و سباق کی سندوں کے قرینے سے جعفر تاجر ہو۔

* جعفر بن احمد بن سعید: کتب فریقین میں اس کا کوئی ذکر نہیں تو ممکن ہے کہ مراد ابو سعید ہو جیسا کہ اس سے طاہر نے روایت کی ہے ۱۵۳۔اس نے صالح بن سلمۃ ابی الخیر رازیؒ سے روایت کی ۱۵۳، اور اس سے طاہر بن معروف نے ۱۵۳۔

* جعفر بن احمد شجاعی: ح ۲۹۹ میں اسی طرح ہے اور دیگر موارد میں شجاعی ہے اور ان میں یہی مراد ہے ،اس نے ان سے روایت کی ؛ابراہیم بن محمّد بن حاجب-۱۱۲۸، حسین بن بشّار-۶۶۷،حمّادی-۵۱۳، ۵۱۴، محمّد بن حسین- ۲۹۹، ۳۳۹، ۳۷۶، ۶۴۹، یعقوب بن یزید- ۹۵۰ ۔ اس سے روایت کی؛ جبریل بن احمد- ۳۳۹، جعفر بن احمد- ۳۷۶- ۵۱۳، ۵۱۴، ۶۴۹، ۹۵۰، ۱۱۲۸ : طاہر بن عیسی- ۲۹۹، ۳۷۶، ۶۶۷

* جعفر بن بشیر :ابو محمّد بجلیّ: اسے گرفتار کرکے مارا گیا اور وہ مکہ کے راتے میں فوت ہوا۲۰۸ھ کو ۱۱۲۵،اس نے ان سے روایت کی؛ابان بن تغلب-۱۲۱۰ابان بن عثمان-۱۴۳،ابن بکیر-۳۷۵، ۶۴۸ ابن جریح-۱۰۷، ابی سلمہ-۶۹۷، حسین بن ابیحمزہ-۶۱ داود بن سرحان-۶۸۸ ذریح-۱۷۷، ۶۹۸ علیّ بن میمون صایغ-۶۸۰۔ اس سے روایت کی؛ جعفر بن احمد-۶۹۷ محمّد بن حسن-۶۱، محمّد بن حسین-۱۰۷، ۱۴۳، ۱۷۷، ۲۱۰، ۳۷۵، ۶۴۸، ۶۸۰، ۶۸۸، ۶۹۸۔

* جعفر بن بکیر :اس نے ان سے روایت کی؛ یونس- ۸۶۲اس سے روایت کی؛ محمّد بن احمد بن ربیع اقرع- ۸۶۲۔

* جعفر بن خلف: کوفیّ، اس نے ان سے روایت کی ؛ابی الحسنؑ ۹۰۵، اس سے روایت کی؛ یونس بن عبدالرحمٰن- ۹۰۵۔

* جعفر بن عثمان: ممکن ہے کہ رواسی ہو،اس نے ابی بصیر سے روایت کی ۵۲۹، اور اس سے ابن ابیعمیر نے-۵۲۹۔

* جعفر بن عثمان بن زیاد رواسی: حمّاد، جعفر، حسین بن عثمان بن زیاد رواسی یہ سب فاضل اور ثقات ہیں ۶۹۴۔

* جعفر بن عفّان طائی: یہ امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا امام نے اسے اپنے پاس جگہ دی اور امام نے فرمایا سنا ہے تو امام حسینؑ کے بارے میں شعر کہتا ہے فرمایا خدا نے تجھے بخش دیا ۵۰۸۔

* جعفر بن عیسی: وہ عبید کا بیٹا اور محمّد بن عیسی کا بھائی ہے۔ ہشام مشرقی نے کہا میں نے ایک جماعت کے لیے امام ابی الحسن ثانیؑ سے ۱۹۹ھ میں اجازت لی جب وہ چلے گئے تو مسافر نے مجھے، موسی و جعفر بن عیسی و یونس کو بلایا ۹۵۶، اس نے ان سے روایت کی؛ ابیجعفر جوادؑ۔ ۹۱۲ امام رضاؑ۔ ۳۹۹، ۴۴، ۵۴۴، ۹۱۱، ۹۲۴، ۱۰۴۸ صفوان۔ ۱۹۴ علیّ بن یونس بن بہمن۔ ۴۸۲ موسی بن رقی۔ ۴۸۳، اس سے روایت کی؛ ابو یحییٰ سہل بن زیاد واسطی ۵۴۴ فضل بن شاذان۔ ۹۱۱، ۹۱۲، محمّد بن عیسی۔ ۱۹۴، ۳۹۹، ۴۸۲، ۴۸۳، ۵۴۴، ۹۲۴، ۱۰۴۸۔

* جعفر غلام عبد اللہ بن بکیر: اس نے عبد اللہ بن محمّد بن نہیک سے روایت کی ۱۹۔

* جعفر بن فضیل: اس نے محمّد بن فرات سے روایت کی ۳۹۶، اور اس سے حسن بن احمد مالکی نے ۳۹۶۔

* جعفر بن محمّد: ممکن ہے مراد جعفر بن محمّد بن معروف ہو، اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن علیّ بن اور علیّ بن حسن بن فضال۔ ۳۹۵، ۴۴۳، نعمان۔ ۵۰۲، اور اس سے روایت کی؛ کشّی۔ ۳۹۵، ۴۴۳، ۵۰۲۔

* جعفر بن محمّد رازیّ خواری ابو عبد اللہ استر اباد کے گاوں سے: بعض نسخوں میں جعفر بن احمد من قریۃ اشناباذ ہے، ح۱۶، ۱۹۶، شیخ جرجانی عامّی ۴۶، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی الخیر۔ ۱۶ محمّد بن حمید رازیّ۔ ۴۵ محمّد بن خالد برقی۔ ۱۹۶، اس سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد بن قتیبہ۔ ۱۶، ۱۹۶، کشّی۔ ۴۶۔

* جعفر بن محمّد بن اسمٰعیل: اس نے معمر بن خلاد سے روایت کی ۹۶۲، اور اس سے ایّوب بن نوح نے۔

* جعفر بن محمّد بن حسن بن محبوب، اس نے کہا میرے جدّ حسن کا بسب ہے؛ حسن بن محبوب بن وہب بن جعفر بن وہب ۱۰۹۴۔

* جعفر بن محمّد بن حکیم خثعمیؒ: اس نے کہا ہشام بن سالم و ہشام بن حکم و جمیل بن درّاج و عبد الرحمٰن بن حجّاج و محمّد بن حمران و سعید بن غزوان جمع ہوئے تو انھوں نے ہشام بن حکم سے کہا کہ ہشام بن سالم سے مناظرہ کرے ۵۰۰، حمدویہ نے کہا میں حسن بن موسی کے پاس جعفر بن محمّد بن حکیم کی حدیثیں لکھتا تھا تو ایک کوئی نے کہا: جعفر کی اہمیت نہیں ۱۰۳۱، اس نے ان سے روایت کی؛ ابان بن عثمان- ۱۴، ۷ ۱۴، ۳٦۵، ۳۷۰، ۴۳۵، ۴۲٦، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۱، ابراہیم بن عبد الحمید- ۳٦۸، ابی الحسن موسیؑ- ۵۰۰ اس سے روایت کی؛ حسن بن موسی خشّاب- ۳٦۸ علی بن حسن بن فضال- ۱۴، ۷ ۱۴ ۳٦۵، ۳۷۰، ۴۲۵، ۴۲٦، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۱، ایک دیگر شخص- ۵۰۰۔

* جعفر بن محمّد خثعمیؒ: ظاہراً یہ سابقہ ابن حکیم ہے ایک تو لقب دونوں کا ایک ہے اور وہ ابراہیم بن عبد الحمید سے روایت کرتے ہیں، اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن عبد الحمید صنعانی- ۷۵۳، اس سے روایت کی؛ حسین بن موسی- ۷۵۳۔

* **جعفر بن محمّد امام صادقؑ**: قیامت کے دن اواز ائے گی؛ حواری جعفر بن محمّدؑ کہاں ہیں؟ ۲۰، زرارۃ نے کہا: خدا کی قسم امام صادق کے فرامین سن کر میرا ایمان بڑھتا ہے ۲۰۹، برید و زرارۃ و محمّد بن مسلم و ابا بصیر میرے راز داں ہیں، ۲۲۰، امام صادق کی وفات کے وقت زرارہ مریض تھا ۲۲۳، زرارۃ نے کہا میرے دل میں ان کے متعلق ایک بات ہے ۲۲۸، اس منبر پر سوائے جعفر صادق کے کوئی مناسب نہیں ۲۵۸، میں امام جعفرا کو اعلم سمجھتا تھا ۲٦۱، ابو کہمس نے ابن ابی لیلیٰ سے کہا: جعفر بن محمّد نے تجھ سے کہا تو نے محمّد بن مسلم الطائفی کی گواہی رد کیوں کی وہ تجھ سے زیادہ اگاہ ہے؟ ۲۷۷، محمّد بن مسلم نے کہا پھر میں اپ کے فرزند جعفر صادق کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ۱٦ ہزار حدیثیں سنیں ۲۷٦، ۲۸۰، ابو بصیر نے کہا مجھے علماء نے بتایا کہ اپ نے ان کے لیے جنت کی ضمانت دی ہے ۲۸۹، عبد الملک بن اعین نے عرض کی کیسے اپ کے والد نے اپ کا نام جعفر رکھا؟ فرمایا جعفر جنت میں ایک نہر ہے ۳۰۲، بکیر نے کہا میں نے پہلی حج کی تو منی میں امام صادق کے پاس حاضر ہوا ۳۱۲، اپ نے کنیز سے فرمایا وہ تھیلی لاو جس میں ۴۰۰ دینار ہیں اور مفضّل بن قیس کو دیئے ۳۲۰،

۳۲۲، ابو حنیفہ نے مؤمن طاق سے کہا تیرا امام جعفر بن محمّد فوت ہوا ۳۲۹، کمیت نے امام صادق کے سامنے اشعار پڑے ۳۶۲، ۳۶۳، زید شحام نے کہا میں نے امام صادق کے ساتھ طواف کیا اپ کے انسو جاری تھے فرمایا میں نے سدیر و عبد السلام کو خدا سے مانگ لیا ۳۷۲، ابن مکرّمہ یعنی ابا عبد اللہؑ نے خبر دی کہ عبد اللہ بن حسن بن حسن اور اس کے گھر والوں کی قبریں فرات کے کنارے ہونگی ۳۷۶، عبد اللہ بن عطاء کو امام صادق نے بلایا جبکہ سواریاں تیار تھیں ۳۸۶، خدا ابو الخطاب اور اس کے ساتھیوں پر لعنت کرے کہ اس کے ساتھیں امام صادق کے اصحاب کی کتابوں میں جعل کاری کرتے ہیں ۴۰۱، فرمایا ایک گروہ نے ہم پر جھوٹ بولا خدا نے انہیں تلوار کا مزہ چکھایا ۴۰۳، میں خوف و خطر کے ساتھ سوتا ہوں اور وہ ارام سے ۴۰۳، مجھے خدا سے ایک حاجت تھی تو مسجد میں کیا، ۴۱۸، سالم بن ابی حفصۃ نے روایت کی کہ اپ ۷۰ طریقوں سے کلام کرتے ہیں ۴۲۵، میں ایک شخص کو حدیث بیان کرتا ہوں تو اور اسے جدال، و قیاس سے منع کرتا ہوں تو وہ تاویل کرلیتا ہے ۴۳۳، زرارۃ محمّد بن مسلم و برید و الاحول مجھے پیارے ہیں ۴۳۴، ۴۳۸، مجھے خطرہ ہے کہ یہ جاکر کثیر نواء کو بتادے تو وہ مجھے کوفہ میں مشہور کردے ۴۴۱، میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک بلند پہاڑ پر ہوں اور لوگ میرے ساتھ سوار ہوتے ہیں ۴۴۳، عنبسۃ نے کہا میں امام جعفر بن محمّدؑ کے ساتھ حیرہ میں خلیفہ کے دروازے پر تھا کہ بسّام و اسمٰعیل بن جعفر کو لایا گیا ۴۴۹، اپ نے ہاتھ زمین پر رکھا تو زمین گھومنے لگی ۴۷۱۔ بے شک جعفر صادقؑ کے صحابی وہ ہیں جن کا تقوی زیادہ ہو ۴۷۴، میں نے ہشام کے لیے اجازت مانگی اپ نے سوال کیا تو وہ حیران رہ گیا ۴۷۶، اپ کے پاس ایک گروہ تھا جن میں حمران و مؤمن طاق، ہشام بن سالم، طیّار و ہشام بن حکم تھا تو اپ نے ہشام سے اس کے مناظرے کے بارے پوچھا ۴۹۰، ہشام نے کہا میں نے اپ سے منی میں پانچ سو مسئلے پوچھے ۴۹۱، ایک شامی نے کہا میں اپ سے مناظرہ کرنا چاہتا ہوں اور جب اپ کے اصحاب سے مناظرہ کیا تو کہنے لگا مجھے اپنے شیعوں میں قرار دیں ۴۹۴، امام صادق کوفہ ائے تھے تو سیّد حمیری کے پاس گئے ۵۰۷، امام نے جعفر بن عفّان سے فرمایا تو امام حسینؑ کے بارے میں اچھے شعر کہتا ہے ۵۰۸، فرمایا؛ اے خداوند! ابو الخطاب پر

لعنت کر ۵۰۹و،اپ کے سامنے ایک سیار کنیز ارہی تھی فرمایا میں نے اس کی ماں کو وثیقہ لکھ دیا ۵۱۵، اگر میں ان باتوں کا اقرار کروں جو میرے بارے میں کوفی کہتے ہیں ۵۳۸،امام رضاؑ نے فرمایا میں اپنے جد امام جعفر صادقؑ کے ساتھ مدینہ سے باہر گیا راستے میں ابو بختری کی ماں ملی ۵۵۹،امام صادقؑ حیرہ ائے تو مجھ سے میرے پیش کے بارے میں پوچھا ۵۶۳، داود بن زربی نے عرض کی خدا مجھے اپ پر قربان کرے اپ کے صدقے میں ہمارے خون دنیا میں محفوظ ہوئے ۵۶۴،اپ نے حیّان سراج کو محمّد بن حنفیّہ کی زندگی کے بارے میں بحث کی ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰،اپ جائیدادوں میں شدید گرمی میں کام کرہے تھے اور پسینہ اپ کے سینے پہ بہہ نکلا تھا ۵۸۵، صالح بن سہل کہتا ہے میں امام صادق کی ربوبیت کا قائل تھا ۶۳۲، رزام نے کہا مجھے مدینہ میں سزادی جاتی تھی تو دراز سے مجھے ایک رقعہ ملا جس میں امام نے فرمایا ۶۳۳، طیار سے فرمایا میں ان کی مانند ہوں میرے لے وہی ہے جو ان کے لیے تھا ۶۵۳، سالم بن مکرّم نے اونٹ پر مکہ سے مدینہ تک امام کو سفر کرایہ ۶۶۱، اسمٰعیل نے کہا بابا! اپ کو یاد نہیں فرمایا کیا میں اسی طرح اپنے کرایہ داروں سے معاملہ نہیں کرتا ۶۶۳، سلیمان بن خالد نے کہا خدا کی قسم: جعفر صادق کے ساتھ ایک دن پوری دنیا کی عمر سے بہتر ہے ،زید نے کہا: جعفر صادق حلال و حرام میں ہمارے امام ہیں ۶۶۸، فرمایا میں اپنی وحدت کی شکایت خدا سے کروں گا کاش یہ طاغوت مجھے اجازت دیتا ۶۷۷، سعیدۃ کنیز امام جعفر صادقؑ ،نے جوکچھ امام سے سنا تھا وہ سارے یاد تھا امام نے فرمایا: خدا جنت میں میری شادی تجھ سے کرے گا، ۶۸۱،امام صادق کے اصحاب میں سے وہ چھ افراد جن کی صحت روایت پر اتفاق ہے ۷۰۵۔

،سویدۃ بن کلیب نے زید سے کہا: تیرے بھائی جعفر صادق کے پاس ائے تو انھوں نے ہمیں ویسے علم دیا جیسے اپ کے والد بیان کیا کرتے تھے ۷۰۶ ،اسمٰعیل بن جابر نے کہا میں امام صادق کے پاس مکہ میں تھا کہ اپ نے مجھے حکم دیا مدینہ کی خبر لے او، معلّیٰ قتل ہو گیا تھا ۷۰۷، جب اپ کو معلّی کے قتل کی خبر ملی تو اس حالت میں چلے کہ لباس زمین پہ لگ گیا تھا اور داود کے پاس ائے ،فرمایا میں نے تیرے خلاف دعا کی ہے ۷۰۸،فرمایا میں نے معلّی سے کہا گویا تجھے اپنے گھر والے یاد ائے ہیں ان کے منہ پر

ہاتھ پھیرا۷۰۹، داود نے کہا میں نے اسے قتل نہیں کیا فرمایا کس نے قتل کیا؟ کہا؛ سیرافی نے، فرمایا ہم اس سے قصاص لیں گے ۷۱۰، داود سے فرمایا تو نے ایک بڑے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو نے ایک جنتی کو قتل کیا، ۷۱۱، قالداود نے معلیٰ کو گرفتار کیا اور اس سے امام صادق کے شیعوں کے بارے میں پوچھا۷۱۳، امام کاظم نے فرمایا میں اپنے والد کے پاس گیا اپ کے سامنے ہریسہ کا حلوہ پڑا تھا فرمایا یہ ہمارے لیے یونس نے بھیجا ہے ۷۲۱، سفیان بن عیینہ نے امام صادق سے کہا یہ تقیہ کب تک رہے گا؟ ۷۳۵، فرمایا میں طواف میں تھا کہ عبّاد بصری نے میرے کپڑوں پر اعتراض کیا ۷۳۶، عبّاد بن کثیر بصری موٹے جھوٹے کپڑوں میں امام صادق کے پاس ایا اور اپ کے لباس پر اعتراض کیا۷۳۷، ہم کعبہ کے صحن میں تھے میں نے کہا کتنے زیادہ حاجی ہیں؟! ۷۳۸، سفیان بن عیینہ نے امام صادق سے کہا امام علیؑ تو کھردرے کپڑے پہنتے تھے ۷۳۹، سفیان ثوری نے امام صادق کے بہترین کپڑے دیکھے تو اعتراض کیا ۷۴۰، ایک گروہ امام صادقؑ کے پاس حدیث کے لیے اپ نے پوچھا کیا تم انہیں جانتے ہو؟ میں نے کہا یہ ایک گروہ جو ہر شخص سے حدیث سنتے ہیں۷۴۱، بشّار شیطان ہے ج و میرے اصحاب کو گمراہ کرنے کے لیے سمندر سے نکلا میں تو خدا کا خالص بندہ ہوں ۷۴۶، امام نے شہاب سے فرمایا اس وقت تیری کیا حالت ہو گی جب محمّد بن سلیمان تیرے پاس خبر غم لائے گا تو بصرہ میں اس نے مجھے امام کی وفات کی خبر دی ۷۸۱، ۷۸۲، ناووسیّہ اس حدیث کی وجہ سے امام صادقؑ کی امامت پر توقف کے قائل ہوئے ۷۸۲، محمّد بن عبد اللہ بن حسن نے مجھے اپ کے پاس بھیجا اور اپ سے رسول اکرم ﷺ کا علم عقاب طلب کیا ۷۸۴، تو مردوں نے اجازت لی تو ایک نے کہا: کیا تم میں کوئی ایسا امام ہے جس کی اطاعت واجب ہو فرمایا ہم میں کوئی ایسا نہیں ہے اس نے کہا کوفہ میں ایک گروہ کہتا ہے ۸۰۲، علیّ بن یقطین نے کہا میں نے امام صادق کو روضہ نبی اکرم پر دیکھا اپ نے سفر جلی خزّ کا جبہ پہنا ہوا تھا ۸۱۴،

ابراہیم بن عبد الحمید مسجد کوفۃ میں بیٹھتا تھا اور کہتا تھا مجھے ابو اسحٰق نے ایسے خبر دی دوسرے کہتے ہمیں صادق نے خبر دی، کوئی کہتا عالم نے خبر دی ۸۳۹، لوگ امام صادق کے پاس اتے تو اپ ان کے سوال کرنے سے پہلے ان کے جواب دیتے تھے ۸۹۹۔

* جعفر بن محمّد بن فضیل: اس نے ان سے روایت کی؛ محمّد بن علی ہمدانیؒ- ۳۶۴، اس سے روایت کی؛ابو یعقوب اسحٰق بن محمّد بصری- ۳۶۴۔

* جعفر بن محمّد مدائنی: اس نے ان سے روایت کی؛ موسی بن القاسم عجلیؒ- ۸۲، ۵۸۰، اس سے روایت کی؛ابو عبد اللہ شاذانی- ۸۲، ۵۸۰۔

* جعفر بن محمّد بن یونس: فی ۸۷۷،- جائنی جماعۃ من اصحابنا عنہ: احمد بن محمّد البرقی-۸۷۷

* جعفر بن محمّد بن معروف ابو محمّد کشّی: ح ۲۱۰، ۸۹ میں ایسے ہے. میں محمّد بن عیسی کے پاس حدیث لکھنے گیا میں نے دیکھا وہ سیاہ ٹوپی پہنتا ہے تو میں اس کے پاس سے چلا آیا ۱۰۲۲، اس نے ان سے روایت کی ؛ابی الحسین رازیؒ- ۶۹۷، ابی عبد اللہ بلخیؒ (کتابۃ) ۱۰۵۲، حسن بن علیؒ بن نّعمان- ۵۳، ۶۰، ۸۹، ۱۶۲، ۱۶۹، ۴۸۸، سہل بن بحر- ۸۶۱، ۹۱۳، ۹۱۴، ۱۰۲۵ فضل بن شاذان- ۹۷۴ محمّد بن حسن- ۶۱، ۱۰۷، ۱۴۳، محمّد بن حسین- ۱۷۷، ۲۱۰، ۳۷۵ یعقوب بن یزید انباری- ۱۰۳، ۶۰۵، ۸۲۴،- ۹۴۵۔ اس سے روایت کی؛کشّی- ۵۳، ۶۰، ۶۱، ۸۹، ۱۰۳، ۱۰۷، ۱۴۳، ۱۶۲، ۱۶۹، ۱۷۷، ۲۱۰، ۳۷۵، ۴۸۸، ۶۰۵، ۶۹۷، ۸۲۴، ۸۶۱، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۴۵، ۹۷۴، ۱۰۲۲، ۱۰۲۵، ۱۰۵۲،

* جعفر بن میمون: امام صادق نے فرمایا وہ اور ابن اشیم میرے پاس اتے، میں انہیں حق کی خبر دیتا پھر ابن الخطّاب کے پاس جاتے اور اس کی باتیں قبول کرے ت ۶۳۸۔

* جعفر بن واقد: امام صادق ے کے پاس جعفر بن واقد اور ابو الخطاب کے ساتھیوں میں سے ایک دوسرے گروہ کا ذکر ہوا ۵۳۸۔

* **جمیل بن درّاج**: کہا ہم زرارۃ کے گرد ایسے تھے جیسے بچے مکتب میں معلم کے گرد ہوتے ہیں ۲۱۳، ۲۵۲، جب ابن ابیعمیر کے سجدوں کے طولانی ہونے کا ذکر ہوا تو فرمایا تیری کیا حالت ہوتی اگر تو جمیل

بن درّاج کو دیکھا ۳۷۳، ۴۶۹،فرمایا ہم نے ایسے گروہ کے سپرد کیا جو کبھی منکر نہیں ہونگے ان میں جمیل بھی تھے ۴۶۷،اے جمیل ! ہمارے اصحاب کو ایسی بات نہ بتاو جس پر ان کا اتفاق نہ ہو نوح نے کہا میں نے اپنے بھائی جمیل سے پوچھا مسجد کیوں نہیں جاتے کہا میرے پاس کپڑے نہیں، جب فوت ہوئے تو ایک لاکھ ترکہ چھوڑا ۴۶۸، ہشام بن سالم، ہشام بن حکم، جمیل بن درّاج، عبد الرحمٰن بن حجّاج، محمّد بن حمران، سعید بن غزوا جمع ہوئے اور مناظرے کے لیے کہا تو ہشام نے کہا میرے طرف سے محمّد بن ابی عمیر مناظرہ کریں ۵۰۰،امام صادق کے اصحاب اجماع میں سے ہے ۸۰۵۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ - ۲۲۰، ۲۸۶، - ۴۳۲، ۴۶۸، ۶۰۱، حمزۃ بن محمّد طیّار - ۱۱۳، زرارۃ- ۲۵۳، ۲۵۵،اس سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر - ۲۱۳، ۲۵۵، ۲۸۶، علی بن اسباط - ۴۳۲ علی بن حدید مدائنی ۲۲۰، ۲۵۲، ۴۳۲ عمر بن عبد العزیز - ۴۶۸، ۶۰۱ عمر بن عبد العزیز زحل - ۱۱۳،

* جمیل بن صالح :اسدیّ کوفیّ.اس نے عبد الملک سے روایت کی ۷۳۰،اور اس سے ابن ابی عمیر نے ۷۳۰۔

* جندب بن جنادہ = ابو ذرّ۔

* جندب بن زہیر قاتل ساحر: یہ بڑے پرہیزگار تابعین میں سے ہیں ۱۲۴۔

* جنید: میں نے عراقیوں کی ایک جماعت سے سنا کہ جنید نے یہ بیان کیا پھر میں نے خود جنید سے بھی سنا کہ امام ابو الحسن عسکریؑ نے اسے فارس کے قتل کا حکم دیا تھا – ۱۰۰۶۔اس نے ابی الحسن عسکریؑ سے روایت کی ۱۰۰۶،اور اس سے سعد بن عبد اللہ نے ۱۰۰۶۔

*جوانی: یہ امام رضاؑ کے ساتھ خراسان ایا اور اپ کے رشتہ داروں میں سے تھا ۹۷۳۔

*جون بن قتادۃ عبسی: جب امام علی امیر المؤمنینؑ نے جاریۃ بن قدامہ سعدی کو اہل نجران کی طرف بھیجا وہ مرتد ہو رہے تھے تو اس نے شعر کہے ۱۶۸.

*جویریۃ بن اسماء: حمران کے ساتھ امام صادقؑ کے پاس ایا جب چلے گئے تو امام نے فرمایا جویریۃ زندیق ہے کبھی فلاح نہیں پائے گا تو اس کے بعد ہارون نے اسے قتل کر دیا ،۳۱۱، حمران کے ساتھ امام

صادقؑ کے پاس ایا اور سمجھا کہ امام کے کلام میں ادبی لحن موجود ہے تو کہنے لگا اپ بنی ہاشم کے سردار ہیں اور یہ ادبی غلطی؟ جب چلے گئے تو امام نے فرمایا جویریۃ زندیق ہے ۲۴۷۔

*جویریۃ بن مسہر عبدی: امام علیؑ نے اسے حکم دیا؛ال محمد کے حبدار سے محبت کرے ۱۶۹،اس نے امام علیؑ سے روایت کی ۱۶۹،اس سے ابوالجارود نے روایت کی ۱۶۹۔

حرف "ح"

* حاتم بن نصیر: اس نے ان سے روایت کی؛احمد بن یونس-۶۸ حاتم بن یونس ۶۷،اس سے روایت کی؛خلف ۶۷، ۶۸، ۶۹۔

* حاتم بن یونس:اس نے ان سے روایت کی؛ابی بکر-۶۷اس سے روایت کی؛ حاتم بن نصیر-۶۷

* حارث : ممکن ہے مراد حارث اعور ہو،اس نے ان سے روایت کی؛ عبد اللہ بن عبّاس-۱۰۹، امام علیؑ، ۱۰۹،اس سے روایت کی؛زہری-۱۰۹۔

* حارث شامیّ: ایت کلّ افّاک اثیم سات افراد کے بارے نازل ہوئی ان میں ایک حارث ہے ۵۱۱، ۵۴۳، پھر امام صادق نے حارث شامیّ و بنان کو یاد کیافرمایا یہ امام علیّ بن حسینؑ پر جھوٹ بولتے تھے ۵۴۹۔

* حارث بن عبداللہ اعور: حوتی ابوزہیر کوفیّ. میں نے عرض کی اے امیر المؤمنینؑ! خدا کی قسم اپ کی محبت کھینچ لائی ہے ۱۴۲، عرض کیا اے امیر المؤمنین! کیا اپ میرے گھر تشریف لائیں گے؟فرمایا اس شرط پر کہ تکلف نہ کر ۱۴۳،اس نے امام علیؑ سے روایت کی ۱۴۲،اور اسے سے شعبی نے-۱۴۲۔

* حارث بن نصیر ازدیّ:اس نے ابو صادق سے روایت کی ۶۷۔

* حارث بن قیس اعور: وہ جلیل القدر فقیہ تھے اور اس کے بھائی علقمہ و ابیّ صفیّن میں حاضر ہوئے ۱۵۹۔

* حارث بن مغیرۃ نصری: امام صادق نے زید شحّام سے فرمایا تیرا ساتھی حارث بن مغیرۃ جنت میں ہے ۶۱۹، یونس بن یعقوب نے کہا ہم امام صادق کے پاس تھے فرمایا کوئی مشکل ہو تو حارث بن مغیرۃ نصری سے رجوع کرو ۶۲۰۔اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ-۳۰۶، ۴۴۵، حمران بن اعین-۳۰۵ عبد الملک بن اعین-۱۴ ورد بن زید-۳۶۱، اس سے روایت کی؛ ابان بن عثمان-۱۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۴۴۵ ابو جمیلہ مفضّل-۳۶۱۔

* حامد بن محمّد علجردی بوسنجی: اس نے ان سے روایت کی؛ فورا۔ ۱۰۲۷، اس سے روایت کی؛ محمّد بن حسین بن محمّد ہروی ۱۰۲۷۔

* حباب بن یزید = خبات۔

* حبابہ والبیّہ: عمران بن میثم نے کہا میں اور عبایہ بنی اسد کی ایک عورت حبابہ کے پاس گئے اور ان سے حدیث سنی ۱۸۲، صالح بن میثم نے کہا میں اور عبایہ بنی اسد کی ایک عورت حبابہ کے پاس گئے اور ان سے حدیث سنی ۱۸۳، اس نے امیر المومنینؑ سے لیکر امام رضاؑ تک کا زمانہ پایا ۱۸۲، امام حسینؑ نے اس سے فرمایا تم ہماری زیارت کے لیے کیوں نہیں اتی تو اس نے برص کی شکایت کی تو امام کے ہاتھ پھیرنے سے وہ بیماری چلی گئی ۱۸۳، اس نے روایت کی امام حسینؑ سے۔ ۱۸۲، ۱۸۳، اس سے روایت کی؛ صالح بن میثم۔ ۱۸۳، عبایۃ اسدی۔ ۱۸۲، ۱۸۳، عمران بن میثم۔ ۱۸۲،

* حبّی اخت میسر: مکہ میں ۳۰ سال ساکن رہی یہاں تک کہ اس کے سب گھر والے دنیا سے چل بسے تو اس کے بھائی میسر نے امام صادق سے عرض کی اپ انہیں نصیحت کریں تو اپ نے فرمایا: اے حبّی! تم امام علی کے جائے نماز (کوفہ میں کیوں نہیں جاتی) ۷۹۱۔

* حبیب: ظاہرا یہ ابن ابی ثابت کاہلی عامّی ہے۔ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی البختری۔ ٦۴ اس سے روایت کی؛ سفیان۔ ٦۴۔

* حبیب خثعمی: ظاہرا یہ احول ابن معلّل ہے۔ اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبداللہؑ۔ ۱۹۸، ۴۰۴، ٦۹۰، ابن ابی یعفور۔ ۵۵۳، ۸۸۱، اس سے روایت کی؛ ابان۔ ۸۸۱ عبداللہ مزخرف۔ ۱۹۸، ۴۰۴ قاسم بن محمّد۔ ٦۹۰ موسی بن سلام۔ ۵۵۳

* حبیب سجستانیؒ: پہلے خارجی تھا پھر مذہب شیعہ میں داخل ہوا اور امام باقر و صادقؑ کے خصوصی اصحاب میں سے تھا ٦۴٦۔

* حبیب بن مظاہر اسدی: میثم تمار گھوڑے پہ جارہے تھے تو ان کی ملاقات حبیب بن مظاہر سے ہوئی تو میثم نے کہا میرے اس سرخ مرد کو دیکھ رہا تو تو ال محمد کی مدد کے لیے نکلے گا ۱۳۳۔

*حتّات بن یزید = خبات۔

*حجّاج بن یوسف: اس نے قنبر سے کہا تو کس لیے علی سے محبت کرتا ہے پھر اس کے قتل کا حکم دیا ۱۳۰، اس نے عراق میں ۷۵ھ سے حکومت کی اور ۹۵ھ کو واصل ہوااس نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کو اس لیے مارا تاکہ علیؑ کو گالیاں دے ۱۶۰، جب سعید بن جبیر، حجّاج کے پاس ائے ۱۹۰، اس نے یحییٰ بن امّ طویل کو بلایا کر کہا ابو تراب کو لعنت کرے اور اس کے ہاتھ پاوں کاٹ کر قتل کرنے کا حکم دیا ۱۹۵۔

* حجر بن زایدہ: صادقین کے اصحاب میں سے تھا ۲۰، لیکن حجر بن زائدۃ و عامر بن جذاعہ میرے پاس ائے اور میرے پاس مفضّل کو گالیاں دیں خدا ان کو نہ بخشے ۵۸۳، ۷۶۴، حجر بن زائدۃ و عامر امام صادق کے پاس ائے اور کہا: مفضّل کہتا ہے ؛اپ لوگوں کے رزق و روزی کی قدرت رکھتے ہیں ۵۸۷ ، کوفہ کی ایک جماعت نے امام صادق کو لکھا کہ مفضّل شطرنج بازوں اور کبوتر بازوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے ان میں زرارۃ و محمّد بن مسلم و ابو بصیر و حجر بن زائدۃ تھا ۵۹۲، اس نے حمران بن اعین سے ۳۰۳، اور اس سے ہشام بن حکم نے روایت کی ۳۰۳۔

*** حجر بن عدی:** امام حسینؑ نے معاویۃ کو خط لکھا: کیا تو وہ شخص نے نہیں جس نے حجر بن عدی اور اس کے نماز گزار ساتھیوں کو قتل کیا جو ظلم و بدعتوں کے خلاف اواو بلند کرتے تھے ۹۹، بڑے پرہیز گار تابعین میں سے تھے ۱۲۴، امام علیؑ نے فرمایا اور حجر بن عدی کو اس کی چوتھے حصے پر سولی دی جائے گی ۱۴۰، امام علیؑ نے فرمایا جب تجھے مارا جائے گا اور مجھ پر لعنت کا حکم دیا جائے گا تو تیری کیا حالت ہو گی؟ محمّد بن یوسف نے انہیں مارا اور امام علیؑ پر لعنت کا حکم دیا ۱۶۱۔

*حذیفہ: ان سات افراد میں سے ہیں جن کے صدقے میں رزق ملتا ہے ۱۳، اے حذیفۃ میں تجھے بتاتا ہوں کہ تیرا بیٹا قتل ہو گا ۷۴، جب ان کی وفات ہوئی تو کہا ؛الحمد للّہ الذی بلغنی ہذا المبلغ و لم اوال ظالما، خدا کا شکر کہ مجھے اس وقت پہنچا دیا اور میں نے کسی ظالم کی پشت پناہی نہیں کی ۷۲، حذیفۃ ارکان میں

سے تھا ۷۸، رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا امام علیؑ کو امیر المومنین کہہ کر سلام کرے ۱۴۸، کیا حذیفہ پورے قران کا علم رکھتا تھا؟ کہنے لگے نہ ۷۹۵، یہ حذیفہ بن یمان انصاری ہیں،

*حذیفہ بن اسید غفاری: امام حسنؑ کے حواریوں میں سے تھا ۲۰، اس نے ابو ذر سے روایت کی؛ ۵۲، اور اس سے روایت کی؛ ابو عمرو-۵۲۔

*حذیفۃ بن منصور: امام صادق نے بقباق سے فرمایا اگر حذیفۃ بن منصور تو دوبارہ نہ کہتا ۶۱۵، ۷۱۷، اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ-۱، سورۃ بن کلیب-۷۰۶، اور اس سے روایت کی؛ محمّد بن اسمٰعیل میثمی ۷۰۶، محمّد بن سنان ۱۔

*حریز بن عبد اللہ ازدیّ عربّی کوفیّ: سجستان چلے گئے تھے وہاں قتل ہوئے ۷۱۹، فضل بقباق نے حریز کے لیے امام صادق سے اذن حضور طلب کیا تو اپ نے اجازت نہیں دی فرمایا یہ اس لیے کہ حریز نے تلوار تان لی ہوئی ہے ۶۱۵، ۷۱۷، یونس بن عبد الرحمٰن نے حریز سے کہا اے ابو عبد اللہ! مسح کتنی مقدار میں کافی ہے ؟ ۶۱۶، ۷۱۹، حریز نے امام صادق سے صرف ایک دو حدیثیں سنیں ۷۱۶، میں ابو حنیفہ کے پاس گیا اس کے پاس کتابوں کا ڈھیر لگا ہوا تھا کہا یہ سب طلاق کے بارے میں ہیں ۷۱۸، اس نے ان سے روایت کی؛ ابان بن تغلب-۸۸، ابیعبد اللہؑ-۳۱۱، ۷۴۲، زرارۃ-۳۸۷، ۴۰۷، فضیل بن یسار-۳۷، محمّد حلبیّ-۲۴۳، ۲۶۹، محمّد بن مسلم-۲۷۶، ۷۱۸۔

اس سے روایت کی؛ حمّاد-۴۰۷، حمّاد بن عیسی-۳۷، ۳۸۷، عثمان بن عیسی-۲۶۹، علیّ بن حسن بن رباط-۷۱۸، علیّ بن داود حدّاد-۳۱۱، ۷۴۲، محمّد بن سنان-۸۸، محمّد بن عیسی-۲۴۳، یاسین ضریر-۲۷۶، یونس بن عبد الرحمٰن-۶۱۶، ۷۱۹۔

*حسّان: امام باقرؑ نے کمیت سے فرمایا تیرے لیے وہ ہے جو رسول اکرم ﷺ نے حسان کے لیے فرمایا؛ روح القدس تیری تائید کرتا رہے گا ۳۶۶۔

* حسن: اس کے حسین سے روایت نقل کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوسری صدی کے اواخر میں تھا. اس نے حسین بن ابی علاء سے روایت کی؛ ۷۱۳، اس سے محمّد بن علیّ صیرفی نے روایت کی؛ ۷۱۳۔

* حسن بن ابراہیم: اس نے ان سے روایت کی؛ یونس بن عبد الرحمٰن۔ ۴۹۰، ۴۹۴ اس سے روایت کی؛ محمّد بن حمّاد۔ ۴۹۰، ۴۹۴۔

* حسن بن ابی قتادہ: ابو قتادہ علی بن محمّد بن عبید بن حفص بن حمید بن مالک اشعریّ ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ داود بن القاسم۔ ۹۲۲

اس سے روایت کی؛ عمرکی۔ ۹۲۲

* حسن بن احمد مالکی: ح ۶۹۶ میں اسی طرح ہے اور ح ۳۹۷ میں حسین ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ جعفر بن فضیل۔ ۳۹۶ عبد اللہ بن طاوس۔ ۱۱۲۳، اور اس سے روایت کی؛ محمّد بن حسن بن بندار قمّیّ۔ ۳۹۶ ۱۱۲۳۔

* حسن بن اسد: ایک نسخے میں اس طرح ہے اور دیگر نسخوں میں حسن بن راشد ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ محمّد بن بادیہ۔ ۹۴۱، اس سے روایت کی؛ محمّد بن یعقوب۔ ۹۴۱۔

* حسن بن بشّار واسطی: ایک نسخے میں اس طرح ہے اور دیگر نسخوں میں حسین بن بشّار ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن راشد۔ ۹۴۳ یونس بن بہمن۔ ۹۴۲، اس سے روایت کی؛ یعقوب بن یزید۔ ۹۴۲، ۹۴۳،

* حسن بصری: زہّاد ثمانیہ میں سے تھا اور ہر فرقہ کے ساتھ اس کی دل پسند بات کرتا تھا اور قدریّہ کا رئیس تھا۔ ۱۵۴، اس نے ایسی باتیں کیں جن کی قران میں کوئی اصل نہیں ۱۴۱ ۷۔اس نے ان سے روایت کی ؛احنف۔ ۱۴۶، اس سے روایت کی؛ سفیان الثوری۔ ۱۴۱ ۷، عمرو بن عبید۔ ۱۴۱ ۷ یونس بن عبید۔ ۱۴۱ ۷۔

* حسن بن جہم بن بکیر اس نے اپنے چچا عبد اللہ بن بکیر سے روایت کی ۳۱۶۔

* حسن بن حسن: سلیمان بن خالد نے کہا میں حسن بن حسن سے ملا تو اس نے کہا کیا ہمارے لیے حق حرمت کے قائل نہیں ہو ۶۶۵ ،ظاہرا اس سے مراد ابراہیم و عبد اللہ بن حسن بن حسنؑ کا بھائی ہے۔

* حسن بن حسین: ابو ہارون نے کہا میں اس کے گھر میں ٹھہرا ہوا تھا جب اسے میرے امام باقر و صادق سے عقیدت کا علم ہوا تو اس نے مجھے گھر سے نکال دیا، ۳۹۵۔

* حسن بن حسین: حنان بن سدیر نے کہا میں حسن بن حسین کے پاس بیٹھا تھا کہ زیدیہ کے روساء میں سے ایک شخص سعید بن منصور آیا اس نے نبیذ کے بارے پوچھا کہا زید بھی پیتا تھا، ۴۲۰، ممکن ہے اس سے مراد سابقہ حسن ہو جس کے گھر میں ابو ہارون تھا یا مراد حسن بن حسین اصغر ہو.

* حسن بن حسین مروزی: ح ۷۴۰ میں اسی طرح ہے اس سے معلوم ہوا کہ ح ۳۳۲، و ۷۳۷ میں بھی مروزی مراد ہے کیونکہ سیاق و سباق کے راوی ایک جیسے ہیں اور اسی طرح ح ۷۸۶ و ۱۰۵۹ میں ہے، احمد بن حمّاد نے میرا مال دبا لیا تو میں نے امام سے شکایت کی ۱۰۵۹، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی الحسنؑ۔ ۱۰۵۹ محمّد بن اسمٰعیل۔ ۷۸۶، یونس۔ ۳۳۲، ۷۳۷، ۷۴۰، اس سے روایت کی؛ بکر بن زفر فارسیّ زفری۔ ۱۰۵۹، حسین بن اشکیب۔ ۳۳۲، ۷۳۷، ۷۴۰، محمّد بن احمد بن یحییٰ۔ ۷۸۶۔

* حسن بن حسین بن صالح خثعمیّ: اس کا بیان ہے کہ امام رضاؑ کے سامنے حمزۃ بن بزیع کا ذکر ہوا۔ ۱۱۴۷، اس نے ان سے روایت کی ؛رضاؑ۔ ۱۱۴۷، اس سے روایت کی؛ علی بن عبد الغفار مکفوف۔ ۱۱۴۷۔

* حسن بن حسین قمّیّ: اس کا کتاب رجال میں کوئی ذکر نہیں، اس نے ان سے روایت کی؛ علیّ بن حسن قرنی۔ ۱۵۶۔

* حسن بن حسین لؤلؤی: اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن محبوب۔ ۴۶۶، عمر بن یزید (ایک واسطے کے ساتھ)۔ ۷۷۱۔

اس سے روایت کی؛ محمّد بن احمد۔ ۴۶۶، محمّد بن احمد بن یحییٰ۔ ۷۷۱۔

* حسن بن حمّاد: اس نے ان سے روایت کی؛ ابی عبد اللہ برقی-۴۹ اس سے روایت کی؛ ابان بن جناح-۳۰،احمد بن علی سلولی سعدان-۴۹

* حسن بن خرّزاذ: احمد بن محمّد بن عیسی نے ہر گز حسن بن خرّزاذ سے روایت نہیں ۹۸۹،احمد بن علیّ سلولی حسن بن خرّزاذ کا رشتہ دار اور بہنوئی تھا۹۹۰،اس نے ان سے روایت کی؛ابن فضّال-۱۳، ۲۷، ۲۷، اسمٰعیل بن مہران-۲۹، ۳۰، ۳۱، حسن بن علیّ بن نعمان-۱۰۹۵، علیّ بن اسباط ۲۶ محمّد بن حمّاد شاشی-۴۷، محمّد بن علی ۲۶ موسی بن القاسم بجلیّ-۳۲۷، ۶۳۴۔اس سے روایت کی؛ احمد بن علی قمّیّ سلولی ۱۰۹۵ جبریل بن احمد فاریابی ۱۳، ۲۶، ۲۹۲۷، ۳۰، ۳۱، حسین بن اشکیب-۴۷، محمّد بن حسن-۳۲۷، ۶۳۴۔

* حسن خشّاب: کہا؛حسن بن قاسم امام رضا کے فرمان کے بعد حق کی معرفت حاصل کر گیا تھا ۱۱۴۳، مراد حسن بن موسیٰ ہے جو حسن بن القاسم سے روایت کرتا ہے۔

* حسن بن خنیس: لیکن مطبوعہ نسخے اور رجال مامقانی میں حسن بن حبیش ہے ابو اسامہ کا بیان ہے کہ حسن امام صادقؑ کے پاس سے گزرا تو آپ نے فرمایا یہ میرے والد کا صحابی ہے ۷۵۲۔

* حسن بن راشد: ظاہر وہ ابو علیّ بن راشد ہے جس کا عنوان گزر چکا ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ علیّ بن اسمٰعیل-۸۴۴ محمّد بن بادیہ-۹۴۱ یونس بن عبد الرحمٰن-۹۴۳،اس سے روایت کی؛ ابن ریّان۸۴۴،حسین-۹۴۳ محمّد بن یعقوب-۹۴۱۔

* حسن بن رباط: چار بھائی حسن، حسین، علی و یونس سب امام صادق کے اصحاب تھے ۶۸۵۔

* حسن بن زرارۃ: عبد اللہ بن زرارۃ سے منقول ہے کہ امام صادقؑ نے اپنا خط اس کے بیٹوں کے ذریعے زرارہ کے پاس پہنچایا اور خدا انہیں ان کے باپ کی نیکی کی جزاء خیر دے اور انہیں محفوظ رکھے۲۲۱،اس نے عبد اللہ بن زرارۃ سے روایت کی ۲۲۱،اس سے ہارون بن حسن بن محبوب نے روایت کی ۲۲۱۔

* حسن بن زیاد عطّار: اس نے امام صادقؑ کو اپنا عقیدہ سنایا،۷۹۸۔

* حسن بن زید: اس سے علیؑ بن حسن حسینی نے روایت کی؛-۴۷۔

* حسن بن سعید: وہ محمّد بن سنان سے روایت کرتا ہےاور حسن و حسین ابن سعید اہوازیّ ہیں ۹۸۰، حسن و حسین ابن سعید بن حمّاد بن سعید موالی علیؑ بن حسینؑ اور حسن وہ ہے جس نے اسحٰق بن ابراہیم حضینی و علیؑ بن ریّان کو امام رضاؑ سے ملایا ۱۰۴۱، اس نے علیؑ بن حدید سے روایت کی ۹۴۹، اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۹۴۹۔

* حسن بن سماعۃ بن مہران: واقفیؔ ۸۹۴۔

* حسن بن شعیب: اس نے محمّد بن سنان سے روایت کی ۱۰۹۱، اس سے حسن بن علیؑ نے روایت کی ۱۰۹۱۔

* حسن بن صالح بن حیّ: گروہ بتریّۃ وہ کثیر نواء اور حسن بن صالح بن حیّ کے ساتھی ہیں ۴۲۲۔

* حسن بن صہیب: اس نے ابیجعفرؑ سے روایت کی ۲۶، اس سے حکم بن مسکین نے روایت کی ۲۶۔

* حسن بن طلحۃ مروزی: اس نے ان سے روایت کی؛ ابن فضّال- ۵۱۱ بکر بن صالح- ۸۶۳ حمّاد بن عیسی (مرفوعا) ۳۹، عن محمّد بن اسمٰعیل (مرفوعا) ۵۳۵ محمّد بن عاصم- ۸۶۴ یحییٰ بن المبارک- ۸۸۰، اس سے ابو صالح خلف بن حمّاد کشّی نے روایت کی ۳۹، ۵۱۱، ۵۳۵، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۸۰۔

* حسن بن ظریف بن ناصح: اس نے بشّار مولی السندیّ بن شاہک سے ایک واسطہ سے روایت کی ۸۲۷، اس سے عیسی بن ہوذا نے روایت کی ۸۲۷۔

* حسن بن عبد الرحیم: ایک نسخہ میں اس کا نام حسین لکھا ہے اور اس نے ابوالحسنؑ سے روایت کی ۸۱۸، اس سے سندیؔ بن ربیع نے روایت کی ۸۱۸۔

* حسن بن عبداللہ برقی معروف بہ سکری: مطبوعہ نسخے میں اس کا نام حسین لکھا ہے اور ایک نسخے میں اس کا لقب یشکری ہے جیسا کہ مامقانی نے تنقیح میں ذکر کیا، اس نے اپنے باپ عبداللہ سے روایت کی ۲۰۶، اس سے علیؑ بن ابراہیم بن ہاشم نے روایت کی ۲۰۶۔

* حسن بن عبد اللہ بن مغیرۃ: اس نے عبّاس بن عامر سے روایت کی ۵۵۰، اس سے سعد بن عبد اللہ نے روایت کی ۵۵۰۔

* حسن بن عطیّہ ابو ناب دغشی اور اسکے بھائی علیّ و مالک کوفیّ ہیں احمسی نہیں ۶۸۴۔

* حسن بن علویّہ، ابو محمّد قمّاس ثقۃ ۹۱۷، اس نے فضل بن شاذان سے روایت کی ۹۱۷، اس سے محمّد بن شاذان بن نعیم نے روایت کی ۹۱۷۔

* حسن بن علیّ: ح ۵۷۹ کا ۸۶۵ سے اختلاف طبقہ ظاہر ہے اور ح ۹۰۰ اس سے بغیر واسطہ کے نقل کی اور کہا میں نے بعض غالیوں کی کتابوں میں دیکھا جو کہ حسن بن علیّ کی کتاب الدور ہے ۱۰۹۱ اس نے ان سے روایت کی؛ اسمٰعیل بن عبد العزیز ۵۷۹، حسن بن شعیب - ۱۰۹۱ سلیمان جعفری - ۸۶۵، ۹۰۰، اس سے روایت کی؛ بکر بن صالح - ۵۷۹ خلف بن حامد کشّی ۸۶۵۔

* حسن بن علیّ بن ابی حمزہ: ح ۱۹۳ میں سابقہ روایت کی سند کے قرینے اور اپنے باپ سے نقل کرنے سے بطائنی ہے اور وہ حسن بن علیّ بن ابی حمزہ کذّاب غالی ہے ۸۳۱، ابن فضّال نے کہا وہ کذّاب اور ملعون ہے اس سے بہت سی روایات نقل کیں اور اس سے قران کی تفسیر لکھی مگر اس کو نقل کرنا جائز نہیں سمجھتا ۱۰۴۲۔

اس نے اپنے باپ علی سے روایت کی ۱۹۲، ۱۹۳، ۸۳۱، ۸۳۸، ۸۴۲، اس سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد - ۱۹۳، محمّد بن عبد اللہ حنّاط - ۱۹۲ محمّد بن عبد اللہ بن مہران - ۸۴۲ محمّد بن علیّ - ۸۳۱، محمّد بن علیّ صّیرفی ۸۳۸۔

حسن بن علیّ بن ابیطالب ؑ: امام حسن بن علیؑ کے حواری کہاں ہیں؟ ۲۰، اپ مشہور دستر خوان کے مالک تھے رسول اکرم ﷺ نے اپ کو حیاء داری عطا کی ۴۷، محمّد بن حنفیّہ و عبد اللہ بن عبّاس کو بلایا ۱۰۵، اپ نے ان کے لیے امان لی ۱۲۳، خدا کی قسم امام علیؑ، عبید اللہ بن زیاد کو امام حسنؑ سے بہتر جانتے تھے جب اپ نے ان سے عرض کی بابا اسے نہ ماریں، ۱۳۸، معاویہ نے اپ کو لکھا کہ اپ اور حسین شام ائیں ۱۷۶، اپ کے پاس سفیان بن ابی لیلیٰ نے اکر اس طرح سلام کیا السلام علیک یا مذلّ

المؤمنین؟ اپ نے فرمایا تجھے اس کی حقیقت کا علم نہیں؟ ۱۷۸، اپ شوّال میں کوفہ سے معاویہ کے ساتھ جنگ کے لیے نکلے ۱۷۹، امام صادق نے فرمایا: امام حسنؑ پر ایک جھوٹ بولنے والا تھا ۴۰۴، امام علیّ بن ابیطالبؑ نے صحف ابراہیم و موسیٰؑ پر امام حسن و حسینؑ کو امین بنایا ۶۶۳، امام علیؑ نے اپنے فرزند امام حسنؑ سے جمل کے دن فرمایا جب خون خرابہ دیکھا میں ہلاک ہوگا (صوفیوں کی جھوٹی روایت) ۷۴۱، عبّاسی کے ساتھی یونس نے کہا وہ دونوں امام حسن و حسینؑ کے قائل ہیں ۹۵۹۔

* حسن بن علیّ بن ابی عثمان سجادہ: اس نے نصر بن صباح سے کہا تو محمّد بن ابی زینب اور محمّد بن عبد اللہ بن عبد مطّلب میں سے کس کو افضل سمجھتا ہے؟ ابو عمرو کشی نے کہا: سجادہ پر لعنت ہو وہ علیائیہ غالیوں میں سے تھا ۱۰۸۲، اس نے ان سے روایت کی؛ قاسم صّحاف ۱۷۴، محمّد بن وضّاح- ۶۱۹، ۷۶۸، اس سے نصر بن صباح نے روایت کی؛ ۱۷۴، ۶۱۹، ۷۶۸۔

* حسن بن علیّ ابن بنت الیاس وشّاء: یعنی علیّ بن زیاد وشّاء بجلیّ، اور الیاس صیرفی ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابن سنان- ۷۳۶، ابی بکر حضرمی ۷۹۰، احمد بن عائذ ۳۹۱، اسمٰعیل بن عبد الخالق ۷۸۴، اپنی ثقہ و سچی ماں سے ۷۸۹، بشر بن طرخان- ۵۶۳ بعض اصحاب ۴۴۷، ۴۵۸، ۵۴۰، ۶۵۴، خلف بن حمّاد- ۳۸۰ امام رضاؑ ۶۵۲، عبد اللہ بن خداش مہری- ۱۳۶، ۲۳۳، ۲۴۸، علیّ بن عقبہ ۶۳۶، ۶۴۰ محمّد بن حمران- ۲۶۰، ۴۷۴ محمّد بن فضیل ۷۸۲ ہشام بن حکم ۴۸۹ ہشام بن سالم ۲۵۹ یونس بن بہمن ۹۵۰ یونس بن ظبیان- ۶۷۲۔

اس سے روایت کی؛ احمد بن محمّد- ۶۵۴ حسین بن بشّار- ۹۵۰ ابو محمّد عبد اللہ بن محمّد بن خالد طیالسی ۱۳۶، ۲۳۳، ۲۴۸، ۲۵۹، ۳۸۰، ۳۹۱، ۴۴۷، ۴۵۸، ۴۷۴، ۵۴۰، ۶۲۵، ۶۳۶، ۶۴۰، ۶۷۲، ۷۳۶، ۷۸۲، ۷۸۴، ۷۸۹، ۷۹۰ محمّد بن عیسی- ۲۵۹، ۴۸۹، ۵۶۳۔

* حسن بن علیّ زیتونی: ابو محمّد اشعریّ؛ اس نے ابی محمّد قاسم بن ہروی سے روایت کی ۶۷۵، اس سے سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف قمّیّ نے روایت کی ۶۷۵۔

* حسن بن علیّ صیّرفی: اس نے صالح بن سہل سے روایت کی ۶۳۲، اس سے محمّد بن حسین نے روایت کی ۶۳۲۔

* **حسن بن علیّ بن فضّال کوفیّ**: وہ ابو علیّ ہیں کیونکہ اس کا بیٹا علیّ بن حسن ہے اور جب ابن فضّال کہا جائے تو وہی مراد ہوتا ہے نہ اس کا بیٹا اور اس کی دلیل یہ ہے کہ علیّ بن حسن کا طبقہ ان سے متاخر ہے جن سے اس نے روایت کی جیسے ان احادیث میں ہے؛ ۱۳، ۵۵۵، ۶۱۴، ۶۷۴، ۱۰۷۹، ابن مسعود نے کہا: فطحیّہ کی ایک جماعت ہمارے اصحاب کے فقہاء ہیں ان میں ابن بکیر و ابن فضال یعنی حسن بن علیّ ہیں ۶۳۹، ان میں سے ایک نے کہا پہاڑ پہ ایک شخص ابن فضّال ہے جس سے بڑا اعبادت گزار میں نے نہیں دیکھا ۹۹۳، فضل بن شاذان ایک جماعت سے روایت کی جن میں ابن ابی عمیر اور حسن بن علیّ بن فضال ہے ۱۰۲۹ ہمارے اصحاب نے ان کی صحیح روایات کے صحیح ہونے پر اتفاق کیا بعض نے حسن بن محبوب کی جگہ حسن بن فضّال کا نام لیا ۱۰۵۰، وہ اور محمّد بن عبد الجبّار اور محمّد بن ابی خنیس یہ سب ابو بکیر سے روایت کرتے ہیں ۱۰۶۷، علیّ بن حکم امام صادق کے بہت سے اصحاب سے ملا وہ ابن فضّال و ابن بکیر کی مانند ہے ۱۰۷۹، ابن محبوب نے ابن فضّال سے روایت نہیں کی بلکہ وہ اس سے پہلے تھے ۱۰۹۵۔

اس نے ان سے روایت کی ؛ ابراہیم بن محمّد اشعریّ - ۳۱۶، ابیجعفرؑ - ۹۱۶، ابو کہمس ۲۷۷، ابو معزاء ۵۵۵، ثعلبہ بن میمون ۱۳، ۲۷، ۱۸۲، ۲۷۱ داود بن ابی یزید عطّار - ۵۴۳، امام رضاؑ، ۹۲۱ صفوان بن مہران جمّال - ۸۲۸ عبد اللہ بن بکیر ۸۷، ۲۰۸، ۲۷۴، ۲۷۵، ۴۴۳ علیّ بن حسان - ۳۳۸ غالب بن عثمان - ۶۷۴ مروان بن مسلم - ۶۶۷ یونس بن یعقوب - ۵۱۱، ۶۱۴۔

اس سے روایت کی؛ ابو القاسم عبد الرحمٰن بن حمّاد - ۶۷۴ احمد بن حسن بن علیّ بن فضّال - ۲۰۸، ۴۴۳، ۵۴۳، احمد بن محمّد بن عیسی - ۸۷، ۲۷۷، ۵۴۳، ۹۲۱ حسن بن خرّزاذ - ۱۳، ۲۷، : حسن بن طلحۃ - ۵۱۱ عبد اللہ بن مغیرۃ - ۱۱۱۰، اس کا بیٹا علیّ بن حسن - ۳۱۶، ۹۱۶ علیّ بن سلیمان - ۳۳۸ عمر کی -

۱۸۲، ۶۱۴ محمّد بن اسمٰعیل رازی- ۸۲۸ محمّد بن حسن بن علیّ بن فضّال- ۴۴۱، محمّد بن حسین بن ابی الخطّاب- ۵۴۳، ۵۵۵، ۶۶۷ محمّد بن عیسیٰ- ۲۷۴، ۲۷۵، ۱۱۱۰ یعقوب بن یزید- ۲۷۱، ۵۴۳۔

* حسن بن علیّ کوفیؒ: اس نے عبّاس بن عامر سے روایت کی ۲۰۲، اس سے محمّد بن احمد نے روایت کی ۲۰۲۔

* حسن بن علیّ بن کیسان: اس نے اسحٰق بن ابراہیم بن عمر یمانیؒ سے روایت کی ۱۶۷، اس سے محمّد بن حسن براثی نے روایت کی ۱۶۷۔

* **حسن بن علیّ بن محمّد امام عسکریؑ:** اپ امام علی نقیؑ کے جنازے میں قمیض شق کر کے نکلے ۱۰۸۴، ابو عون نے اپ کو لکھا لوگ اپؑ کے قمیض پارہ کرنے سے پریشان ہیں ۱۰۸۵ اپؑ کے خزانے کا متولی ابو علیّ بن راشد تھا پھر وہ عروہ کو سونپا گیا ۱۰۸۶، فضل بن حارث نے کہا میں بسرّ من رای میں تھا جب امام نقی کا جنازہ لایا گیا، امام عسکریؑ نے قمیض پارہ کر لیا تھا ۱۰۸۷، اسحٰق بن اسمٰعیل کے نام اپ کی طرف سے توقیع صادر ہوئی ۱۰۸۸۔

* حسن بن علیّ بن موسیٰ بن جعفر: اس نے احمد بن ہلال سے روایت کی؛- ۲۵۳، اس سے سعد بن عبداللہ نے روایت کی ۲۵۳۔

* حسن بن علیّ بن نعمان: اور ح ۱۰۸ حسین بن علیّ بن نعمان جس کا ذکر کتب رجال میں نہیں اسے امام عسکری کے اصحاب میں شمار کیا گیا، اس نے ان سے روایت کی؛ اپنے باپ سے- ۵۳، ۶۰، ۸۹، ۱۰۸، ۱۶۹ ابو یحییٰ ۵۰۲ ابی یحییٰ اسمٰعیل بن زیاد واسطی- ۴۸۸، احمد بن محمّد بن ابی نصر- ۱۰۹۵ عبّاس بن عامر- ۳۸۷، اس سے روایت کی؛ حسن بن خرّزاذ- ۱۰۹۵ جعفر بن محمّد ۵۰۲ جعفر بن معروف- ۵۳، ۶۰، ۸۹، ۱۰۸، ۱۶۹ محمّد بن احمد بن یحییٰ- ۳۸۷، محمّد بن یزداد ۱۱۰۰۔

* حسن بن علیّ بن یقطین: یہ یونس رحمہ اللہ کے بارے میں بری رائے رکھتا تھا، ۱۰۹۸، اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن ابی البلاد- ۶۵۹ ابو الحسنؑ- ۴۸۴، ۱۰۹۸، ابو الحسن امام رضاؑ- ۹۳۵، اپنے باپ علیّ بن یقطین- ۸۱۹، اپنے بھائی احمد بن علی- ۲۵۱ حفص بن محمّد مؤذّن- ۳۸۴ رہم انصاریّ

۸۵۸، عیسی بن سلیمان ۵۹۷،اپنے مشائخ سے ۲۷۰، اس سے روایت کی؛اسحٰق بن محمّد بصری-۵۹۷، محمّد بن عثمان بن رشید-۲۵۱، محمّد بن عیسی-۲۷۰، ۳۱۸، ۳۸۴، ۳۸۴، ۴۸۴، ۶۵۹، ۶۸۳، ۸۱۹، ۸۵۸، ۹۳۵، ۱۱۲۷، یعقوب بن یزید-۱۰۹۸

* حسن بن قاسم صحابی امام رضاؑ: اس کا بیان ہے کہ امام جعفر صادقؑ کی نسل سے بعض کو موت انے لگی تو اپؑ نے جانے میں دیر کی تو مجھے دکھ ہوا ۱۱۴۳،اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۱۱۴۳۔

* حسن بن قیاما صیرفی: میں نے ۱۹۳ھ میں حج کی اور امام رضاؑ سے سوال کیئے ۹۰۲ میں نے امام رضا سے پوچھااپ کے والد کا کیا بنا؟فرمایا فوت ہو چکے ۹۰۴،اور بعض کتب رجال میں اس کا عنون حسین بن قیاما ہے.

اس نے ان سے روایت کی؛ امام رضاؑ ۹۰۲، ۹۰۴، زرعۃ بن محمّد حضرمی- ۹۰۴، یعقوب بن شعیب ۹۰۲۔

اس سے روایت کی؛ محمّد بن حسن واسطی- ۹۰۲، ۹۰۴، محمّد بن یونس- ۹۰۲، ۹۰۴،

* حسن بن کلیب اسدی: کلیب اسدی ملاحظہ ہو، اس نے اپنے باپ کلیب صیداوی سے روایت کی ۲۴۲،اس سے عمّار بن مبارک نے روایت کی ۲۴۲۔

* **حسن بن محبوب سرّاد کوفیؒ**: خالد بن جریر وہ ہے جس سے حسن بن محبوب نے روایت کی ۶۴۲، احمد بن محمّد بن عیسی نے ابن محبوب سے روایت نہیں کی کیونکہ ہمارے اصحاب ان پر طعن کرتے تھے ۹۸۹، قاسم بن ہشام ایک فاضل اور نیک ادمی تھااس نے ابن محبوب سے روایت کی ۱۰۱۴، محمّد بن عیسی ان سے روایت کرنے والوں میں چھوٹا ہے ۱۰۲۱، فضل بن شاذان نے ایک جماعت سے روایت کی ان میں محمّد بن ابی عمیر، صفوان بن یحییٰ اور حسن بن محبوب ہیں۱۰۲۹، ہمارے اصحاب نے ان چھ افراد کی ان روایات کے صحیح ہونے پر اتفاق کیا جو ان کی طرف صحیح منسوب ہوں ان میں ایک حسن بن محبوب ہیں بعض نے اس کی جگہ ابن فضّال کا نام لیا۱۰۵۰،وہ حسن بن محبوب بن وہب بن جعفر بن وہب اور یہ وہب ایک غلام تھے ۱۰۹۴، میں نے امام رضا سے عرض کی وہ اپ کی طرف سے ہمارے

پاس ایک خط لایا فرمایا وہ سچا ہے وہ ابن فضال سے روایت نہیں کرتے بلکہ وہ ان سے بہت پہلے تھے اور ہمارے اصحاب اس پر ابن ابی حمزہ سے روایت کرنے کی وجہ سے طعن کرتے ہیں ۱۰۹۵اس نے ان سے روایت کی؛ابی القاسم معاویۃ بن عمّار-۹۶، اسحٰق بن عمّار (اس بیان کے ساتھ نقل کی؛لا اعلمہ الّا عنہ)-۴۶۶، صالح بن سہل-۱۷۵، عبد الرحمٰن بن حجّاج-۸۰۸، عبد العزیز العبدی-۹۰،علاء-۲۱۱، ۲۱۴، علیّ بن ابیحمزہ-۳۵۶، علیّ بن ریاب-۲۲۳،اس سے روایت کی؛احمد بن محمّد بن عیسی-۱۷۵، ۲۱۴ احمد بن ہلال-۲۲۳ حسن بن حسین لؤلؤی-۴۶۶، حسین بن سعید-۹۰، عبد اللہ بن محمّد بن عیسی-۱۷۵، ۲۱۴، فضل بن شاذان-۳۵۶، محمّد بن حسین بن ابی الخطّاب-۱۷۵، ۲۱۱، ۲۱۴، محمّد بن عبد اللہ بن مہران-۹۶، محمّد بن عیسی-۱۴۴، ۸۰۸،ہیثم بن ابی مسروق-۳۱۴۔

* حسن بن محمّد: میں محمّد بن اسحٰق کے ساتھ زکریّا بن ادم کی وفات کے تین ماہ بعد حج کے چلا راستے میں امام کا خط ملا ۱۱۱۴۔

* حسن بن محمّد بن ابی طلحہ:اس نے داود رقّی سے روایت کی ۷۰۰، اس سے ابو سعید روایت کی؛۷۰۰۔

* حسن بن محمّد بن بابا قمّیّ: اس ابن بابا اور محمّد بن نصیر نمیری و فارس پر امام علی نقی نے لعنت کی وہ بڑے جھوٹے تھے۹۹۹، ابن بابااور محمّد بن موسی شریقی یہ دونوں علی بن حسکہ کے شاگرد اور سب ملعون تھے ۱۰۰۰،اے ہمارے مولا اپنے بعض ماننے والوں پر حسن بن محمّد بن بابا کا معاملہ مشتبہ ہوا ہے اپ نے لکھا: وہ اور فارس ملعون ہے ان سے براءت کرو ۱۰۰۱۔

* حسن بن محمّد بن سماعۃ: یہ واقفی ہے اور محمّد وہ سماعہ بن مہران نہیں ہے ۸۹۴۔

* حسن بن محمّد بن عمران: میں نے اس شخص کا ذکر کیا جس کی طرف زکریّا بن ادم قمّیّ نے وصیت کی ۱۱۱۴.

* حسن بن منصور:اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۴،اس سے روایت کی؛محمّد بن سنان-۴۴۔

* **حسن بن موسی:** ممکن ہے اس سے مراد خشّاب ہو چونکہ جن سے روایت کرتا ہے اور جنہوں نے اس سے روایت کی وہ دونوں کے ایک جیسے ہیں. حمدویہ نے کہا میں حسن بن موسی کے پاس جعفر بن محمّد بن حکیم کی احادیث لکھتا تھا تو ایک شخص نے کہا حسن کے بارے میں جو چاہو کہو ۱۰۳۱۔

اس نے ان سے روایت کی ؛ابی داود مسترق- ۸۳۶، احمد بن محمّد- ۵٦۵، احمد بن محمّد بن ابی نصر- ۸۴۹ احمد بن محمّد بن البزّاز- ۱۸۹۷ اسمٰعیل بن مہران- ۸۵۹، ۱۱۲۱ عبد الرحمٰن بن حجّاج (اصحاب کے واسطے سے)- ۵٦۹ حسن بن القاسم- ۱۱۴۳ داود بن محمّد- ۸۳۷

زرارۃ- ۳۰۰، ۴۲۴، سلیمان صیدی- ۸۴۸، صفوان بن یحیٰی- ۴۰۰، ۵۴۲، ۵۸۷، عبد الرحمٰن بن ابی بخران- ۱۰۴۴ علیّ بن اسباط- ۳۱۹ علیّ بن حسان واسطی خزّاز- ۴٦۱ علیّ بن خطاب- ۸۹۵ علیّ بن عمر الزّیات- ۸۸۴ محمّد بن احمد بن اسید- ۸۹۸ محمّد بن بن اصبغ- ۵٦۸، ۸۹۳ محمّد بن سنان- ۹۸۲ یحیٰی بن ابراہیم- ۸۵۵ یزید بن اسحٰق شعر- ۱۱۲٦۔

اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن نصیر- ۳۱۹ ابن ابی بصیر- ۴۲۴ ابو نصر- ۳۰۰ حمدویہ بن نصیر- ۳۱۹، ۴٦۱، ۵٦۵، ۵٦۸، ۵٦۹، ۸۳٦، ۸۳۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۵، ۸۵۹، ۸۸۴، ۸۸٦، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۹۸۲، ۱۰۴۴، ۱۱۲۱۱۰۴۹، ۱۱۲٦، ۱۱۴۳ سعد بن عبد اللہ- ۴۰۰، ۵۴۲، ۵۸۷

* حسن بن موسی بن جعفر ابو عبد اللہ: میں امام ابو جعفرؑ کے پاس مدینہ میں تھا اور علیّ بن جعفر بھی اپ کے پاس تھے ۸۰۴،اس نے امام ابو جعفرؑ سے روایت کی ۸۰۴،اس سے اسحٰق بن محمّد بصری نے روایت کی ۸۰۴

* **حسن بن موسی خشّاب:** حسن خشّاب اور حسن بن موسی کو دیکھیں، اس نے ان سے روایت کی؛ بعض اصحابنا ۷۷۷، جعفر بن محمّد بن حکیم- ۳٦۸ صفوان بن یحیٰی- ۵۴۷ عبّاس بن عامر ۵۵۰ علیّ بن اسباط ۱۱۱ علیّ بن حسان- ۴۰۳، دیگر ۵۰۰، اس سے روایت کی؛ ابو اسحٰق ابراہیم بن نصیر- ۳٦۸، ابو

الحسن حمدویہ بن نصیر- ۳۶۸، سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف- ۱۱۱، ۴۰۳، ۵۵۰، ۵۴۵، ۷ محمّد بن موسی ہمدانیؒ- ۵۰۰ محمّد بن یزداد- ۷۷۷۔

*حسن بن میّاح: بعض نسخوں میں حسن بن صبّاح ہے اورح ۵۳۶ میں حسین ہے۔اس نے ان سے روایت کی: عیسی ۵۳۶، یونس بن عبد الرحمٰن- ۹۴۸ اور اس سے روایت کی: اس کا بیٹا محمّد بن حسن۹۴۸، محمّد بن عیسی- ۵۳۶۔

* حسن بن ناجیہ: اور ایک نسخے میں ذکر ہے: عثمان بن عبدیس عن حسین بن ناجیہ، اور اس حسن کا کہیں ذکر نہیں ملا، اس نے ابی الحسنؑ سے روایت کی ۸۲۹ ،اس سے عثمان بن عدس نے روایت کی ۸۲۹۔

* حسن بن نضر: اور ہمارے جلیل القدر بھائی حسن بن نضر نے خط لکھا جوابو حامد احمد بن ابراہیم مراغی کے بارے میں توقیع ائی ۱۰۱۹۔

* حسین بن ابی حمزۃ ثمالی: حمدویہ نے کہا: وہ ثقہ اور فاضل شخص تھا۷۵ ۳، حمدویہ نے مزید کہا: علیّ بن ابی حمزہ ثمالیاور اس کے بھائی حسین و محمّد اور اس کا بیٹا سب ثقہ و فاضل ہیں ۷۱۶،اس نے اپنے باپ ابوحمزہ سے روایت کی ۷۱۶،اس سے جعفر بن بشیر نے ۷۱۶۔

* حسین بن ابو خطّاب کوفیؒ: وہ ۱۴۰ھ میں پیدا ہوا اور اہل قم اسے حسین بن ابی الخطاب کہتے ہیں اور دیگر لوگ اسے حسین بن خطّاب کہتے ہیں ۱۱۴۲،اس نے طاوس سے روایت کی طاوس-۱۰۵،اس سے اسکے بیٹے محمّد بن حسین نے روایت کی ۱۰۵۔

* حسین بن ابوسعید مکاری: میں نے امام رضاؑ سے عرض کی؛ میں نے ابن ابی حمزہ،اور ابن مہران و ابن ابی سعید کو شدید ترین دشمن پایا فرمایا وہ جھوٹے ہیں ۷۶۰۔

* حسین بن ابوعلاء: ہمارے اصحاب کی جماعت نے امام باقر و صادق سے روایت کی ان میں حسین بن ابوعلاء ہے ۹۴،ابن فضّال نے کہا: حسین بن ابوعلاء خفّاف بھینگا تھا اور حمدویہ نے کہا وہ ازدی تھا اس کا نسب یوں ہے: حسین بن خالد بن طہمان،اس کا بھائی عبداللہ ہے ۶۷۸،اس نے ان سے روایت کی؛

ابی عبداللّٰہ - ۹۴، ۴۰۵، ابی العلاء اس کا باپ - ۱۳۷، ابو مغراء - ۱۳۷، اس سے روایت کی؛ حسن - ۱۳۷ علیّ بن نعمان - ۴۰۵۔

* حسین بن ابی لبابہ: اس نے داود ابی ہاشم جعفری سے روایت کی ۴۹۹ اس سے عمر کی نے روایت کی ۴۹۹۔

* حسین بن احمد: اس نے اسد بن ابی العلاء سے روایت کی - ۵۸۵، اس سے ابن ابی عمیر نے روایت کی ۵۸۵۔

* حسین بن احمد مالکی: ح۳۹۷ کے اکثر نسخوں میں حسین ہے لیکن ایک نسخے میں حسن ہے ح۳۹۶ کے قرینے سے یہی صحیح ہے مزید حسن بن احمد مالکی کی طرف رجوع کریں اس نے عبد اللہ بن جعفر حمیری سے روایت کی ۳۹۷، اس سے محمّد بن حسن نے روایت کی ۳۹۷۔

* حسین بن احمد بن یحییٰ بن عمران: اس کا کتب رجال میں ذکر نہیں، اس نے محمّد بن عیسی سے روایت کی ۹۷۱، اس سے احمد بن ادریس نے روایت کی ۹۷۱۔

* حسین بن اشکیب ابو عبد اللہ: ح ۲۹۰ کو کشّی نے اس سے بلاواسطہ نقل کیا اور ح ۳۷۹ میں اسے بغیر کسی توضیحی بیان کے ذکر کیا، اس نے ان سے روایت کی ؛ بکر بن صالح رازیّ - ۸۲۱، حسن بن حسین - ۳۳۲، ۷۳۷، ۷۴۰، حسن بن خرّزاذ قمّیّ - ۷۴، عبّاسی - ۹۶۱، عبد الرحمٰن بن حمّاد - ۷۰۶ محمّد بن اورمۃ - ۱۹۱، ۵۵۱، ۶۹۰ محمّد بن خالد برقی - ۲۹۰، ۳۷۹ محسن بن احمد - ۸۴، اس سے روایت کی؛ کشّی - ۲۹۰، ۳۷۹، محمّد بن مسعود - ۷۴، ۸۴، ۱۹۱، ۲۳۲، ۵۵۱، ۶۹۰، ۷۰۶، ۷۳۷، ۷۴۰، ۸۲۱، ۹۶۱۔

* حسین بن بشّار: واسطی ۷۸۶، جب امام موسیٰؑ کی وفات ہوئی تو میں امام رضا کے پاس گیا جب کہ مجھے امام موسی کاظم کی وفات کا یقین نہیں تھا ۸۴۷، میں اور حسین بن قیاما نے امام رضاؑ سے ملاقات کی ۱۰۴۴، اس نے ان سے روایت کی ؛ابو الحسن رضاؑ ۸۴۷، داود رقی - ۷۶۶، ۷۸۶، حسن ابن بنت

الیاس ۹۵۰، حسن بن راشد ۹۴۳،یونس بن بہمن ۹۴۲، اس سے روایت کی؛ ابو سعید ادمی ۸۴۷، جعفر بن احمد شجاعی ۶۶۷، محمّد بن اسمٰعیل ۶۸۷، یعقوب بن یزید ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۵۰۔

* حسین بن بشیر: اس نے ہشام بن سالم سے روایت کی ۹۱، اس سے ادریس نے روایت کی ۹۱۔

* حسین بن حسن: اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۱۰۴۵، اس نے علی بن اسباط سے روایت کی ۱۰۴۵۔

* **حسین بن حسن بن بندار قمیؒ**؛ اس نے ان سے روایت کی؛ سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف ۱۱۱، ۱۷۵، ۲۱۸، ۲۲۰، ۲۲۱، ۳۰۹، ۳۹۸، ۳۱۰، ۴۰۱، ۴۰۳، ۴۳۲، ۴۳۳، ۵۴۱، ۵۷۰، ۵۸۷، ۶۴۵، ۹۶۹، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۱۲، ۱۰۴۷، سہل بن زیاد ادمی- ۹۹۷، اس سے روایت کی؛ کشّی: ۱۱۱، ۱۷۵، ۲۱۸، ۲۲۰، ۲۲۱، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۹۸، ۴۰۱، ۴۰۳، ۴۳۲، ۴۳۳، ۵۴۱، ۵۷۰، ۵۸۷، ۶۴۵، ۹۶۹، ۹۹۷، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۱۲، ۱۰۴۷۔

* حسین بن حمّاد خزّاز: اس نے کلیب صیداوی سے روایت کی ۶۲۹، اس سے محمّد بن معلیٰ نیلی نے روایت کی ۶۲۹۔

* حسین حنّاط: ہشام بن حکم، محمّد و حسین حنّاط کے گھر میں فوت ہوئے ۴۸۰۔

* حسین بن خرّزاذ: اس نے یونس بن القاسم بلخیؒ سے روایت کی ۶۳۳، اس سے محمّد بن حسین نے روایت کی ۶۳۳۔

* حسین بن رباط: وہ چار بھائی امام صادقؑ کے اصحاب تھے ۶۸۵۔

* حسین بن روح قمیؒ: ابو عبداللہ بلخیؒ نے اس سے نقل کیا ۱۰۵۲۔

* حسین بن زرارۃ: امام صادقؑ نے عبد اللہ بن زرارہ سے کہا: حسن و حسین نے ان کے باپ کا خط دیا خدا انہیں سلامت رکھے ۲۲۱، میں نے امام صادق سے کہا میرے باپ نے اپ کو سلام کیا ۲۲۲، اس نے ان سے روایت کی ابیعبد اللہؑ ۲۲۲، عبد اللہ بن زرارۃ- ۲۲۱، اور اس سے روایت کی: علیؒ بن اسباط- ۲۲۲، ہارون بن حسن بن محبوب- ۲۲۱۔

* حسین بن زید بن علیؑ بن حسینؑ: مجھے محمّد بن عبد اللہ بن حسن نے امام صادق کے پاس بھیجا ۷۸۴. وہ ذودمعتہ ہے جسے امام صادق نے پنا بیٹا بنالیا تھا، اس نے ان سے روایت کی ؛ابی عبد اللہؑ- ۷۸۴، عمر بن علیؑ بن حسین- ۲۰۳، ۲۰۴، اس سے روایت کی؛ اسمٰعیل بن عبد الخالق- ۷۸۴، خالد بن یزید عمری مکّی- ۲۰۳، ۲۰۴۔

* **حسین بن سعید بن حمّاد**: وہ محمّد بن سنان سے روایت کرتا ہے ۹۸۰، حسن و حسین ابن سعید بن حمّاد بن سعید امام علّی بن حسینؑ کے موالی ہے۱۰۴۱، اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابیعمیر ۱۷۳، ۵۲۷، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ابن محبوب ۱۹۰ احمد بن محمّد ۴۹۶ ۱ اسمٰعیل بن بزیع ۸، بعض اصحابنا- ۵۹۸ علیّ بن نّعمان ۱۹۱ فضالۃ بن ایّوب- ۴۲۹ محمّد بن ابراہیم حضینی ۹۵۳ محمّد بن اسمٰعیل ۹۲ معمر بن خلاد- ۹۶۶ عبد اللہ بن ولید (مرفوعا) ۷۶۴ ،اس سے روایت کی؛ احمد بن محمّد- ۵۹۸، ۹۶۶، احمد بن محمّد بن عیسی ۸، ۱۷۳، ۴۹۶۴۲۹، ۵۲۷، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۷۶۴، ۹۵۳ ادریس بن ایّوب قمّیّ ۹۰، ۹۲ محمّد بن اورمہ ۱۹۱۔

* حسین بن عبد ربّہ: امامؑ نے علیّ بن بلال کو ۲۳۲ھ میں خط لکھا کہ میں نے ابو علی کو حسین بن عبد ربّہ کی جگہ مقرر کیا۹۹۱، اور ح ۹۹۲میں علیّ بن حسین بن عبد ربّہ کی جگہ ذکر ہے.

* حسین بن عبد اللہ بن بکیر: ایک عبد اللہ بن بکیر جو اعین کی اولاد سے نہیں ہے اس کے بیٹے کا نام حسین ہے ۵۷۳۔

* حسین بن عبد اللہ: ح۶۰۸ میں ایسے ہے اور ح۶۰۹ میں حسین بن عبید اللہ ہے ،اس نے عبد اللہ بن علیّ سے روایت کی ؛۶۰۸، ۶۰۹، اس سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد- ۶۰۸، ۶۰۹، محمّد بن مسعود- ۶۰۸، ۶۰۹۔

* حسین بن عبید اللہ قمّیّ محرّر: شقران کا بیان ہے کہ اسے اس وقت قم سے نکالا گیا جب وہاں سے ان لوگوں کو نکالا گیا پر غلو کی تہمت تھی،۹۹۰، اس نے محمّد بن اورمہ سے روایت کی ۷۱۲، اس سے ابو علیّ احمد بن علیّ سلولی نے روایت کی ۷۱۲.

* حسین بن عثمان: ممکن ہے اس سے مراد رواسی ہو، اس نے ذریح سے روایت کی ۸۵، اس سے ابن ابی عمیر نے روایت کی ۸۵۔

* حسین بن عثمان رواسی: حمّاد، جعفر اور حسین یہ عثمان بن زیاد رواسی کے بیٹے ہیں اور سب فاضل، اچھے اور ثقہ ہیں ۲۹۴۔

اس نے سدیر سے روایت کی؛ ۴۲۹، اس سے فضالۃ بن ایّوب نے روایت کی ۴۲۹۔

* حسین بن علوان: ان اہل سنت میں سے تھا جن کو اہل بیتؑ سے شدید محبت تھی۔ ۳۳۷۔

* حسین بن علیّ: اور ح ۸۱۹ کے قرینے سے اور یہ کہ روایت کا مضمون علیّ بن یقطین کے بارے میں ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مراد حسین بن علیّ بن یقطین ہے اور اس کا بھائی حسن ہے اس نے مرزبان بن عمران قمّیّ اشعریّ سے روایت کی ۹۷۱، اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۸۲۰، ۹۷۱۔

حسین بن علیؑ بن ابیطالبؑ: امام حسینؑ کے حواری کہاں ہیں؟ ۲۰، رسول اکرم ﷺ نے اپ کو ہیبت و سخاوت عطا کی، ۴۷، اپ نے اسامہ کو یمنی چادر میں کفن دیا ۸۰، مروان نے معاویہ کو خط لکھا کہ عراق و حجاز کے کچھ لوگ امام حسین کے پاس اتے جاتے ہیں اس نے جواب دیا ان کے درپے نہ ہو ۹۷، معاویہ کا اپ کے نام خط ۹۸ اپ کا معاویہ کے نام خط جس میں ہے تو خسارے میں ہے اور تو نے اپنے دین کو تباہ کر دیا اور اپنی رعیت کو دھوکہ دیا اس نے جواب میں لکھا میں ان میں کوئی عیب نہیں دیکھتا ۹۹، حبیب ابن مظاہر امام حسین کے ساتھ شہید ہوا اور وہ ان لوگوں میں سے تھا جن ستر افراد نے اپ کی مدد کی ۱۳۳، امّ سلمی نے میثم سے کہا: میں نے امام حسین بن علیّ کو بہت دیکھا کہ تجھے یاد کرتے تھے ۱۳۶، امام حسین نے عبد اللہ بن شدّاد ہاد کی عیادت کی تو اس کا بخار اتر گیا ۱۴۱، امام علیّ نے ابی عبد اللہ جدلی سے فرمایا یہ قتل ہونگے اور تو زندہ ہو گا مگر اس کی مدد نہیں کرے گا ۱۴۷، معاویہ نے امام حسن کو لکھا کہ تم اور حسین شام او ۱۷۶، اپ کے پاس عمرو بن قیس اور اسکا چچازاد قصر بنی مقاتل میں ائے تو اپ نے پوچھا کیا تم میری مدد کوائے ہو؟ ۱۸۱ ابو جعفر نے محمّد بن مسلم سے کہا: اور غربت اور بے وطنی تو تم امام حسین کو نمونہ قرار دو ۲۸۱، امام صادق نے فرمایا امام حسین پر ایک جھوٹ

بولنے والا تھا ۴۰۴، امام صادق نے جعفر بن عفّان سے فرمایا مجھے خبر ملی ہے کہ امام حسین کے بارے میں اچھے شعر کہتا ہے ۵۰۸، امام حسین کو مختار کے ذریعے ازمایا گیا ۵۴۹،امام علیّ بن ابیطالب نے صحف ابراہیم و موسی پر امام حسن و حسین کو امین بنایا ۶۶۳، مجھے بتاو کیا حسین بن علی امام تھے اگر امام تھے تو اپ کو کفن دفن کرنے والا کون تھا ۸۸۳،وہ دونوں امام حسن و حسین کے قائل ہیں ۹۵۹، جب امام حسین کی ولادت ہوئی تو خدا نے جبریل کو نبی اکرم کے پاس مبارکباد دینے کے لیے بھیجا اور جبریل فطرس کا دوست تھا ۱۰۹۲۔

* حسین بن علیّ خوایتمی: وہ غالی ملعون تھا ۹۹۸۔

* حسین بن عمر: میرے والد نے اپ کے والد سے کہا میں خدا کے ہاں اپ کا حوالہ دوں کہ اپ نے مجھے عبداللہ کو چھوڑنے کا حکم دیا ۸۰۱،اس سے مراد حسین بن عمر بن یزید ہے،اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۸۰۱، اس سے یونس بن عبدالرحمٰن نے روایت ۸۰۱۔

* حسین بن عمر بن یزید: اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۱۱۴۶، اس سے قاسم بن یحییٰ نے روایت کی ۱۱۴۶۔

* حسین بن قیاما: حسین بن بشّار کا بیان ہے کہ میں اور حسین بن قیاما نے صرنا میں امام رضاؑ کی زیارت کی ۱۰۴۴، حسین بن حسن نے امام رضاؑ سے کہا؛ میں نے ابن قیاما کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ سب سے بڑا دشمن ہے، امام نے فرمایا؛ یہ اس کے لیے برا ہے ۱۰۴۵۔

* حسین بن محمّد بن عامر: اس نے خیران بن خادم سے روایت کی؛ ۱۱۳۲، اس سے محمّد بن حسن بن بندار نے روایت کی ۱۱۳۲۔

* حسین بن محمّد بن عمر بن یزید ابو القاسم: اس نے اپنے چچا کے واسطے سے اپنے دادے سے روایت کی ۸۶۹، ۸۷۱۔

اس سے ابو علیّ فارسیّ نے روایت کی ۸۶۹، ۸۷۱۔

* حسین بن محمّد بن عمران: اس نے زرعہ سے روایت کی ۴۱۶، اس سے ابو القاسم کوفیؒ نے روایت کی ۴۱۶۔

* حسین بن مختار ابو عبد اللہ قلانسی کوفیؒ؛ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر- ۳۶، ۲۹۵، ابیعبد اللہؑ ۷۳۷، زید شحّام ۵۵، ۴۱۵، ۷۶۲ عبد اللہ بن مکان ۵۷۰، حمّاد بن عیسی- ۲۹۵، ۴۱۵، ۵۷۰، ۶۲۷، اس سے روایت کی؛ محمّد بن سنان- ۳۶، ۵۵، یونس بن عبد الرّحمٰن ۳۶، ۷۳۷۔

* حسین بن معاذ بن مسلم: اس نے اپنے باپ معاذ بن مسلم نحوی سے روایت کی ۷۰۴، اس سے ابن ابی عمیر نے روایت کی ۷۰۴۔

* حسین بن منذر: امام صادقؑ نے اس کے بارے میں فرمایا؛ وہ شیعہ نسل سے ہے- ۶۹۳۔

* حسین بن مہران: میں نے امام رضاؑ سے عرض کی کہ میں نے ابی حمزۃ، ابن مہران اور ابن ابی سعید کو اس حال میں دیکھک ہ وہ شدید دشمنی کرتے ہیں فرمایا وہ جھوٹے ہیں ۷۶۰، امام رضاؑ نے اس کے جواب میں ایک خط لکھا تو اپنے اصحاب کو حکم دیا اس کے نسخے بنالیں کہیں وہ چھپانہ لے وہ ایسا ہی کرتا تھا ۱۱۲۱۔

* حسین بن موسی: ح ۸۰۳ میں حسین بن موسی خشّاب ہے اور یہی مراد ہیں شاید وہ حسن خشّاب کا بھائی ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن عبد الحمید- ۵۰۹، جعفر بن محمّد خثعمیؒ- ۷۵۳، علیؒ بن اسباط- ۸۰۳ عمرو بن عثمان- ۱۵۲، اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن نصیر- ۵۰۹ حمدویہ بن نصیر- ۱۵۲، ۵۰۹، ۷۵۳، ۸۰۳۔

* حسین بن یزید نوفلیؒ نخعیؒ صحابی امام رضاؑ، اس نے عمرو بن ابی المقدام سے روایت کی؛ ۱۹۵، اس سے ابو سعید ادمی نے روایت کی ۱۹۵۔

* حصین بن عمرو نخعیؒ: اور بعض نسخوں میں حفص ہے اور ظاہرا وہی صحیح ہے، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۴۶، اس سے ابراہیم بن عبد الحمید نے روایت کی ۵۴۶۔

* ابو ساسان حصین بن منذر۔ان چار میں سے ہے جو امام علی کے ساتھ مل گئے تو سات ہوگئے ۱۴، خاشعین میں ہیں ۲۴۔

*حفص ابیض تمّار: اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۷۰۹، اس سے عبداللہ بن قاسم نے روایت کی ۷۰۹۔

*حفصہ: رسول اللہؐ نے عایشہ وحفصہ سے شادی کی ۲۲۳۔

*حفص ابو محمّد مؤذن علیّ بن یقطین: ح ۳۸۴ کے نسخوں میں حفص بن محمّد مؤذن ہے اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر-۲۳۱، سعد اسکاف- ۳۸۴، علیّ بن یقطین- ۸۱۴، اس سے روایت کی؛ حسن بن علیّ بن یقطین- ۳۸۴، محمّد بن عیسی-۲۳۱، ۸۱۴۔

* حفص بن عمرو، عمری: میں بغداد میں ایک مہمان خانے میں ٹھہرا وہاں ایک شیخ ایا اس نے کہا میں عمری ہوں وہ امام ابو محمد حسن عسکری کے وکیل تھے اور اس کا بیٹا محمّد بن حفص، امام کا وکیل تھا ۱۰۱۵۔

*حفص بن غیاث عامیؒ- ۷۳۳ وہ قاضی ہے۔

*حفص بن میمون: وہ امام صادقؑ کے پاس اتا اور حق سن کر ابن خطاب کو بتا دیتا ۶۳۸۔

* حکم: وہ علیّ بن حکم کا والد ہے اس نے ابو الجارود سے روایت کی ۱۸۱، اس سے اس کے بیٹے علیّ نے روایت کی ۱۸۱۔

* حکم بن عتیبہ: امام صادقؑ نے زرارہ سے کہا کسی سادہ لوح سے شادی کرے اس نے کہا وہ جو حکم بن عتیبہ اور سالم بن ابی حفصہ کی رائے پر ہو فرمایا وہ جو نہ تمہارے حق کو جانتے ہوں اور نہ دشمنی کرتے ہوں ۲۲۳، زرارہ نے امام صادقؑ سے عرض کی، حکم (بن عتیبہ) اپ کے والد گرامیؑ سے روایت کرتا ہے فرمایا اس نے میرے والد پر جھوٹ بولا، ۲۶۲، ۳۶۸، حمران نے کہا؛ حکم بن عتیبہ نے امام علیّ بن حسینؑ سے روایت کی ۳۰۵، امام باقرؑ نے زرارہ سے کہا: حمران سے کہو کہ تو نے حکم بن عتیبہ کو کیوں بیان کیا کہ اوصیاء محدّث ہوتے ہیں اس جیسے لوگوں سے ایسی باتیں بیان نہ کرو۔ ۳۰۸، امام باقرؑ نے فرمایا: حکم بن عتیبہ و سلمہ بن کہیل سے کہو مشرق جاو یا مغرب حق کو نہیں پا سکتے ۳۶۹، ابو بصیر نے کہا حکم بن عتیبہ کہتا ہے کہ ولد الزنا کی گواہی جائز ہے امام باقرؑ نے فرمایا خدا اس کے گناہ کو نہ بخشے ۳۷۰، ابن فضّال نے کہا: وہ سنیوں کے فقہاء میں سے ہے وہ زرارہ، حمران اور طیّار کے شیعہ ہونے

سے پہلے ان کا استاد تھا ۳۰۷، اور بتریّة کثیر نواء، حسن بن صالح اور حکم بن عتیبہ کے ساتھی ہیں ۴۲۲،امام باقرؑ نے فرمایا: حکم بن عتیبہ، سلمہ اور کثیر نواء نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا۴۳۹۔

* حکم بن عیص: ح ۸٦٦ میں ہے کہ میں اپنے ماموں سلیمان بن خالد کے ساتھ امام صادق کے پاس گیا،ظاہراً اس سند میں تحریف ہوئی ہے اور ح ٦٦۹ کے قرینے سے مراد حکم بن مسکین عن عیص بن القاسم ہے.

* حکم بن عینیہ: نسخوں میں اسی طرح ہے لیکن حمران کے اس سے روایت کرنے کے قرینے سے ظاہر کہ مراد حکم بن عتیبہ ہے جو زرارہ اور حمران کے شیعہ ہونے سے پہلے ان کا استاد تھا،اس نے امام سجاد سے روایت کی ۳۰۵،اس سے حمران بن اعین نے روایت کی ۳۰۵۔

* حکم بن مسکین: روایت ۸٦٦ کی سند میں صحیح یہ ہے؛ حکم بن مسکین از عیص بن القاسم.

اس نے ان سے روایت کی؛ابی حمزہ معقل عجلیؒ-۴٦۲، حسن بن صہیب-۲٦، عیص بن قاسم-٦٦۹۔

اس سے روایت کی؛ علیّ بن اسباط-۲٦، محمّد بن حسین-۴٦۲، محمّد بن علی-۲٦، عن موسی بن سلام-٦٦۹۔

* حکیم: ابن معاویۃ بن عمّار، اس نے اپنے باپ سے روایت کی؛ ۵۱۹،اس سے اس کے بیٹے معاویہ نے روایت کی ۵۱۹۔

* حکیم: وہ سدیر کا باپ اور حنان بن سدیر کا دادا ہے. میثم نے کہا اے ابو حکیم میں تجھے ایک حدیث بیان کرتا ہوں ۱۳۸،

اس نے میثم تمار سے روایت کی ۱۳۸،اس سے اس کے بیٹے سدیر نے روایت کی-۱۳۸۔

* حلّام بن ابو ذرّ غفّاری: اس کا کتابوں میں ذکر نہیں ممکن ہے غلام ابو ذرّ صحیح ہو پھر اس میں تحریف ہوئی ہو اور اس کی تائید یہ ہے کہ ترتیب کے حاشیہ میں اس کو غلام ذکر کیا ہے، اس نے ابوذر سے روایت کی ۱۱۷،اس سے طفیل غفاری نے روایت کی ۱۱۷۔

*حلبیؒ: ممکن ہے مراد محمد بن علیؒ بن ابی شعبہ ہو کیونکہ وہی زیادہ استعمال ہوتا ہے اس نے امام صادق سے روایت کی ۵۷، اس سے حماد نے روایت کی ۵۷۔

*حمّاد: ظاہراً اس سے مراد ابن عیسی ہے، اس نے ان سے روایت کی ؛ابی الحسنؑ۔ ۸۴۴ حریز۔ ۷۰۴، اس سے روایت کی؛ ابن ابیعمیر۔ ۷۰۴ یونس بن عبد الرحمٰن۔ ۸۴۴

*حمّاد بن ابی طلحۃ: اس نے ابن ابی یعفور سے روایت کی ۵۵۰، اس سے عباس بن عامر نے روایت کی ۵۵۰

*حمّاد سمندری: میں نے امام صادق سے عرض کی میں بلاد شرک میں جاتا ہوں ۶۳۵، اس نے امام صادق سے روایت کی ۶۳۵،

اس سے شریف بن سابق تفلیسی نے روایت کی ۶۳۵،

*حمّاد بن عبد اللہ قندی ابو بصیر: مطبوعہ رجال کشی میں ابو نصر ہے اور ایک نسخے میں ہندی ہے، اس نے ابراہیم بن مہزیار سے روایت کی ۱۱۳۳، اس سے سلیمان بن حفص نے روایت کی ۱۱۳۳۔

*حمّاد بن عبید اللہ بن اسید ہروی ابو بصیر: اس نے داود بن القاسم ابی جعفر جعفری سے روایت کی ۹۱۵، اس سے کشّی نے مرسلہ روایت کی ۹۱۵۔

*حمّاد بن عثمان: ح۵۷ میں صرف حمّاد ہے، ابن ابیعمیر نے کہا میں نے اس سے سنا کہ شیعہ میں محمد بن مسلم سے بڑا کوئی فقیہ نہیں ۲۸۰، میں اور ابن ابی یعفور حیرہ کی طرف نکلے تو ابو بصیر نے کہا تمہارا امام ۲۹۴، حمّاد ناب و جعفر حسین یہ عثمان بن زیاد رواسی کے بیٹے ہیں اور سب فاضل ثقہ ہیں، امام صادق کے وہ اصحاب جن کی صحیح روایات کے صحیح ہونے پر اتفاق ہے ان میں حمّاد بن عثمان بھی ہے ۷۰۵، حمّاد ناب کی طرف رجوع کریں جہاں اس نے اس عنوان سے روایت کی۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر۔ ۲۹۴، ابیعبد اللہؑ۔ ۵۸۱، اسمٰعیل بن جابر۔ ۵۸۶، اسمٰعیل بن عامر۔ ۵۹۰، حلبیؒ۔ ۵۷، زرارۃ۔ ۵۳۷، عبد الرحمٰن بن اعین۔ ۲۸، مغیرۃ بن توبۃ مخزومی۔ ۸۰۰، اس

سے روایت کی؛ ابن ابیعمیر - ۵۷، ۵۸۶، ۵۹۰، ۸۰۰، علیّ بن حکم - ۷ ۵۳، محمّد بن احمد بن ولید - ۲۹۴، محمّد بن زیاد - ۲۸، یونس - ۵۸۱۔

*حمّاد بن عیسی: جہنی بصری؛ میں اور عباد بن صہیب نے امام صادق سے روایات کیں تو عباد نے دو سو روایات حفظ کیں اور میں نے صرف ستر یاد کیں ۵۷۱، میں نے امام ابوالحسن اول سے عرض کی میرے لیے دعا فرمائیں اور وہ ۲۹۰ھ میں مدینہ میں وادی قنات میں فوت ہوئے ۵۷۲، اصحاب اجماع میں حمّاد بن عیسی بھی ہیں - ۷۰۵ حمّاد بن عیسی سے احمد بن محمّد بن عیسی نے روایت کی ۹۸۹.

اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن عمر یمانیّ - ۳۹، ۱۰۳، ابی الحسن اولؑ ۵۷۲، ابیعبداللہؑ، ۵۷۱، حریز - ۷ ۳، ۳۸۷، حسین بن مختار - ۲۹۵، ۴۱۵، ۵۷۰، ۶۲۷، عبدالحمید بن ابی دیلم - ۶۶۲، اس سے روایت کی؛ ابن ابیعمیر ۳۸۷، ۶۶۲، عبداللہ بن صلت ابوطالب - ۵۷۰، علیّ بن اسمٰعیل - ۴۱۵، ۵۷۰، ۶۲۷، محمّد بن عیسی - ۷ ۳، ۲۹۵، ۵۰۴، ۵۷۱، ۵۷۲، یعقوب بن یزید انباری - ۱۰۳، ۵۷۰۔

*حمّاد بن مغیرۃ: اس سے احمد بن محمّد بن عیسی نے روایت کی ۹۸۹۔

*حمّاد ناب: وہ ابن عثمان بن زیاد رواسی ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر - ۲۹۷، ابیعبداللہؑ ۷۵۴، ۶۰۸، مسمعی - ۷۰۸، اس سے روایت کی؛ ابن ابی نجران - ۷۰۸، صفوان - ۷۵۴ عمران قمّیّ - ۶۰۸، یونس - ۲۹۷۔

*حمّادی: اس نے مرفوعاامام صادق سے روایت کی ۵۱۳، ۵۱۴، اس سے شجاعی نے روایت کی ۵۱۳، ۵۱۴۔

*حمدان بن احمد ابو جعفر: ح ۱۰۷۴ میں حمدان بن احمد نہدی لکھا ہے اور ح ۲۹۲ میں صرف حمدان ہے اور ح ۴۲۱ و ۸۳۲ میں قلانسی قرار دیا ہے اور ح ۴۶۸ و ۷۴۷ میں کوفیّ قرار دیا ہے، اس طرح یہ حمدان بن احمد ابو جعفر قلانسی کوفیّ، اور حمدان کا نام محمّد ہے. اس نے ان سے روایت کی ؛ابی داود سلیمان بن سفیان مسترق - ۷۴۷، ابی طالب قمّیّ - ۱۰۷۴، معاویۃ بن حکیم ۱۲۱، ۲۶۴، ۲۹۲، ۴۲۱،

۵۱۹، ۷۵۷، ۸۳۲، ۱۰۶۴، ۱۱۴۵، نوح بن درّاج- ۴۶۸۔ اس سے روایت کی؛ کشّی- ۲۶۴، ۲۹۲، ۷۵۷، محمّد بن مسعود-۱۲۱، ۴۲۱، ۴۶۸، ۵۱۹، ۷۴۷، ۸۳۲، ۱۰۶۴، ۱۰۷۴، ۱۱۴۵۔

* حمدان حضینی: نسخوں میں اسی طرح ہے اور نقد الرجال میں ہے کہ اس سے مراد اسحٰق بن ابراہیم حضینی اس نے امام ابو جعفر سے روایت کی ۱۰۶۴، اس سے احمد بن محمّد بن ابی نصر بزنطی نے روایت کی ۱۰۶۴۔

* حمدان بن سلیمان نیسابوریّ: ابو الخیر- ۱۰۵، اس نے ان سے روایت کی ابی محمّد عبد اللہ بن محمّد الیمانیّ- ۱۰۵۰، محمّد بن حسین- ۵۵۵،

محمّد بن عیسی- ۵۹، منصور بن عباس بغدادیّ- ۸۸۳، اس سے روایت کی؛ احمد بن ادریس قمّیّ ۵۵۵، جعفر بن احمد- ۵۹، ۱۰۵، ۸۸۳،

* **حمدویہ بن نصیر کشّی ابو الحسن**: میں حسن بن موسی سے جعفر بن محمّد بن حکیم کی احادیث لکھتا تھا- ۱۰۳۱۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی سعد ادمی- ۱۰۹۲، اپنے مشائخ سے- ۵۶۶، ۷۲۰، ۷۸۰، ۷۸۳، ۱۰۶۵، ۱۱۴۱، ایّوب بن نوح- ۱۵، ۲۵، ۴۱، ۵۰، ۵۱، ۵۸، ۸۳، ۸۶، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۲، ۲۵۰، ۳۵۵، ۳۵۸، ۳۵۹، ۴۰۶، ۴۱۲، ۴۲۰، ۴۲۸، ۴۵۲، - ۴۶۴، ۴۶۷، ۴۷۳، ۵۲۴، ۶۳۸، ۶۴۱، ۶۶۴، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۱، ۷۶۲، ۷۷۹، حسن بن موسی- ۱۵۴، ۳۱۹، ۳۶۸، ۴۶۱، ۵۶۵، ۵۶۸، ۵۶۹، ۸۳۶، - ۸۳۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۵، ۸۵۹، ۸۸۴، ۸۸۶، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، - ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۷، ۸۹۸، ۹۸۲، ۱۰۳۱، ۱۰۴۴، ۱۰۴۹، ۱۰۷۳، ۱۱۰۲، ۱۱۲۶، ۱۱۴۳، حسین بن موسی- ۵۰۹، ۵۱۰، ۷۵۳، ۸۰۳، علیّ بن محمّد بن فیروزان قمّیّ- ۳۸۸ محمّد بن اسمٰعیل رازیّ- ۴، ۵۶۴، ۸۲۸، ۹۳۱، محمّد بن حسین بن ابی الخطّاب- ۱، ۲۱۱، ۲۱۷، ۳۲۵، ۴۶۲، ۶۱۰، ۶۸۸، ۶۹۳، ۷۳۸، ۸۲۹، محمّد بن عبد الحمید- ۱۱۵، ۱۷۶، ۳۶۰، ۳۶۱، ۴۶۵، ۵۱۷، محمّد بن عثمان- ۱۲ محمّد بن عیسی- ۲۲، ۳۲، ۳۶، ۸۸، ۱۱۴، ۱۱۶، ۱۴۴، ۱۸۳، ۲۲۱، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۳۷، ۲۴۲، - ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۵۵، ۲۵۹،

۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۸، ۷۳۹ ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۵۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۷۴ ۷۷۶، ۷۸۰، ۷۸۳، ۸۰۳، ۸۰۶، ۸۱۰ ۸۱۱، ۸۱۴، ۸۱۶، ۸۱۹، ۸۲۲، ۸۲۶، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۴۱، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۲، ۸۵۵، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۷۹، ۸۸۴، ۸۸۶، ۸۸۹، ۸۹۰ ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۱، ۹۰۴، ۹۲۸، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۴، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۷، ۹۸۲ ۹۸۴، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۸، ۱۰۴۲، ۱۰۴۴ ۱۰۴۹، ۱۰۶۵، ۱۰۷۳، ۱۰۷۹، ۱۰۹۲، ۱۰۹۸ ۱۱۰۷، ۱۱۱۸، ۱۱۲۱، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۳۴ ۱۱۳۹، ۱۱۴۱، ۱۱۴۳۔

* **حمران بن اعین شّیبانی:** یہ زرارہ کا بھائی اور حمزہ و محمّد کا باپ ہے. یہ امام صادقینؑ کا حواری ہے ۱۲۲۰ اگر جہنم پلیٹ ہوتی تو ال اعین اس کو کافی ہوتی اور حمران ان میں سے نہیں ہے ۲۳۵۔ یہ بنو اعین میں سے مستقیم تھا اور امام صادقؑ کے زمانے میں فوت ہوا ۲۷۰، ربیعہ رای نے کہا یہ کون بھائی ہیں جو عراق سے اپ کے پاس اتے ہیں ۲۷۱، امام باقرؑ سے عرض کی کیا میں اپ کے شیعوں میں سے ہوں فرمایا ہاں دنیا و اخرت میں ۳۰۳، ۳۰۷، امام صادقؑ نے فرمایا؛ وہ جنتی اور مؤمن ہے ۳۰۴، ۳۱۴، میں نے امام باقرؑ سے عرض کی کہ حکم بن عتیبہ امام سجادؑ سے روایت کی، ۳۰۵ امام صادقؑ نے فرمایا حمران قائل ہے کہ خدا کی رسی موجود ہے ۳۰۶، امام باقرؑ نے زرارہ سے کہا: حمران حقیقی مومن ہے وہ اس سے نہیں پھرے گا اسے میرا اسلام دو ۳۰۸، حمران محفل میں اس وقت تک بیٹھتے جب دینی باتیں ہوتیں ۳۱۰، امام صادقؑ نے فرمایا: حمران مؤمن ہے ۳۱۱، ۷۴۲، اور زرارہ سے فرمایا: حمران جنتی مؤمن ہے ۳۱۲، فرمایا میں نے کسی کو نہیں پایا جس نے میری مکمل پیروی کی ہو سوائے دو کے وہ حمران و ابن ابی یعفور خالص مومن ہیں ۳۱۳، میں اور میرے اباءؑ قیامت کے دن حمران کی شفاعت کریں گے ۳۱۴، ابن فضّال سے منقول ہے؛ حکم بن عتیبہ سنی فقہاء میں سے ہے اور وہ زرارہ و حمران وطیّار کے شیعہ ہونے سے پہلے ان کا استاد تھا ۳۷۰، شامی نے کہا کہ میں اپ سے قران کے بارے میں بحث کرنا چاہتا ہوں امام صادقؑ نے فرمایا: اے حمران! تم اس سے بحث کرو اور فرمایا اگر تو حمران پر غالب اجائے تو مجھ پر غالب ایا ۴۹۴، ضریس بن عبدالملک کی بیوی حمران کی دختر

تھی ۵٦٦، میں نے امام باقرؑ سے عرض کی؛کیا میں اپ کے شیعوں میں سے ہوں فرمایا؛ہاں خدا کی قسم! ۸۸۲۔

اس نےامام ان سے روایت کی؛ابیجعفرؑ ۱۵، ۵٦، ۳۰۳، ۳۰۷، ۸۸۲، ابیعبد اللہؑ ۱۴۱، اس سے روایت کی؛ ابو خالداخرس-۳۰۷ ابو خالد قمّاط-۱۵، ۵٦، حارث بن مغیرۃ-۳۰۵، حجر بن زایدۃ-۳۰۳ حمزۃ زیّات-۸۸۲۔

*حمزہ: ح ۲۳۲ سے ظاہر ہے کہ وہ زرارہ کا بھتیجا ہےاور ح ۲۳۳ میں ہے کہ میں نے حمزہ بن حمران سے سنا تو وہ حمزہ بن حمران بن اعین ہے، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۲۳۲، ۲۳۳،اس سے روایت کی؛عبدالرحمٰن بن حجّاج-۲۳۲،ہیثم بن حفص عطّار-۲۳۳۔

*حمزہ بن بزیع:امام رضا کے سامنے اس کا ذکر ہوا تواپ نے اس کے رحمت کی دعا کی ۱۱۴۷۔

*حمزہ زیات: یہ سات مشہور قاریوں میں سے ایک ہیں،اس نے حمران بن اعین سے روایت کی ۸۸۲،اس سے سعید عطّار نے روایت کی ۸۸۲۔

*حمزہ بن عمارہ بربری: یہ جھوٹوں میں سے ہے ۵۱۱، ۵۴۳، کیا وہ گمان کرتا ہے کہ میرے والد اس کے پاس اتے ہیں ۵۳۷، وہ کہتا تھا کہ امام باقرؑ ہر رات میرے پاس اتے ہیں فرمایااس پر خدا کی لعنت ہو ۵۴۸، مغیرہ، بزیع، سری، ابوالخطاب اور حمزہ کا ذکر ہوا توفرمایا: خداان پر لعنت کرے ۵۴۹۔

*حمزہ بن محمّد طیّار:شامی نے کہا میں استطاعت کے بارے میں بحث کرنا چاہتا ہوں امام صادقؑ نے طیارفرمایا: اس سے بحث کرو ۴۹۴، امام صادقؑ نے مجھ سے قرائت قران کے بارے میں پوچھا؟میں نے عرض کی میں نہیں جانتافرمایا تیرا باپ تو ماہر تھا ٦۴۸، امام صادقؑ نے ہشام بن حکم سے فرمایا: خدا حمزہ پر رحم کرے کہ ہمارا بہت دفاع کرتا تھا ٦۵۱،امام نے مومن طاق سے ایسے فرمایا ٦۵۲، حمزہ نے کہا امام صادقؑ نے میراہاتھ پکڑا اور ائمہ کے نام گنوائے،میں نے عرض کی اگر اپ سیب کے دو ٹکڑے کریں ٦۵۳،اس کا باپ محمّد بن عبد اللہ طیّار اور پہلی روایت میں ممکن ہے کہ طیار سے مراد باپ ہو۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ۔ ۱۱۳، ۱۹۴، ۶۴۸، ۶۵۳،اپنے باپ محمّد سے۔ ۶۴۹،اس سے روایت کی؛ ابان۔ ۶۵۳ابن بکیر۔ ۶۴۸ ، جمیل بن درّاج۔ ۱۱۳صفوان بن یحییٰ۔ ۶۴۹ یونس۔ ۱۹۴۔

*حمزۃ بن میثم: ابن یحییٰ تمّار۔اس نے اپنے باپ میثم سے روایت کی ۱۳۶،اس سے فضیل رسّان نے روایت کی ۱۳۶۔

*حنان: ممکن ہے کہ مراد ابن سدیر بن حکیم ہو کہ اس نے میسر سے روایت کی ۸۴۴اور اس سے یونس نے ۸۴۴۔

*حنان بن سدیر: ابن حکیم بن صہیب؛۱۳۸ھ میں امام صادقؑ کے پاس تھا فرمایا میسر بیّاع زطّی۔ ۵۲۴،یہ واقفی ہےاس نے امام صادقؑ کو درک کیا لیکن امام باقرؑ کو درک نہیں کیا ۱۰۴۹اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ، ۲۵۰، ۵۲۴، ۶۳۸، ابی نجران۔ ۵۸۰ ،اپنے باپ سے ۱۲، ۳۲، ۱۳۸، ۵۵۱، حسن بن حسین۔ ۴۲۰، عبید بن زرارۃ۔ ۳۶۶ ، عقبہ بن بشیر اسدی۔ ۳۵۸۔

اس سے روایت کی؛ ابو طالب قمّیؒ۔ ۵۵۱، ایّوب۔ ۱۳۸، ۲۵۰، ۳۵۸، ۴۲۰، ۵۲۴، ۶۳۸ ، محمّد بن عثمان۔ ۱۲، محمّد بن عیسی۔ ۳۲، ۳۶۶ موسی بن قاسم بجلیؒ۔ ۵۸۰۔

*حنظلہ بن خویلد عنبری: یہ سنی راوی ہے،اس نے عمرو بن العاص سے روایت کی ۱۷اور اس سے اسود بن مسعود نے ۱۷۔

*حیّان سراج: امام صادقؑ نے محمّد بن حنفیّہ کے بارے میں اس پر حجت تمام کی امام نے برید عجلیؒ سے فرمایا اگر تھوڑا پہلے اجاتا تو حیان کر دیکھتا ۵۶۸،اس نے امام صادقؑ سے پوچھا اپنے چچا محمّد بن علیؒ کی موت کے بارے میں بتائیں ؟ ۵۶۹،امام صادقؑ نے فرمایا اے حیان تیرے ساتھی محمّد بن حنفیّہ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ کہا وہ اسے زندہ سمجھتے ہیں ۵۷۰،وہ مال امام کاظمؑ کے وکیلوں حیّان سراج وغیرہ کے پاس لائے تو انہوں نے اس سے گھر خریدے اور اپ کی موت کے منکر ہوئے ۸۷۱،حیّان جو امام کاظمؑ کا وکیل ہے بعید ہے کہ وہ حیّان کیسانی ہو۔

حرف "خ"

* خالد بن ابی یزید عرنیؒ: اس کا کتابوں میں ذکر نہیں ہے، اس نے ابن شہاب سے روایت کی ۱۶۰، اس سے یعقوب بن شیبہ نے ۱۶۰۔

* خالد بجلّی: یہ امام صادقؑ کے پاس ایا اور عرض کی میں اپنا عقیدہ بیان کرنا چاہتا ہوں، اپ نے فرمایا حق ہے، ۷۹۶، ظاہرا یہ خالد بن جریر بجلّی اور ہو سکتا ہے کوئی دوسرا ہو کیونکہ کتاب میں یہ عنوان تکرار ہوا ہے۔

* خالد بن جریر بجلّی: جس سے حسن بن محبوب روایت کرتا ہے، ابن فضّال نے کہا وہ صالح شخص تھا ۶۴۲۔

* خالد جواز: نشیط و خالد امام ابوالحسنؑ کی خدمت کرتے تھے ۸۵۵، اس نے امام ابوالحسنؑ سے روایت کی ۸۵۵ اور اس سے نشیط نے ۸۵۵۔

* خالد جوّان: ح ۵۹۱ و ۵۹۴ میں ایک نسخے میں حواز لکھا ہے میں اور مفضّل بن عمر کچھ ہمارے اصحاب نے مدینہ میں ربوبیّت کے بارے بحث کی ہم نے کہا چلو امام صادقؑ کے پاس چلتے ہیں ۵۹۱، خالد بن نجیح جوان نے کہا امام ابوالحسنؑ نے مجھ سے پوچھا لوگ مفضّل کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ ۵۹۴، کشّی نے کہا وہ غالی ہے ۵۹۱ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی الحسنؑ ۵۹۴، ابی عبداللہؑ ۵۹۱،
اس سے روایت کی: عبداللہ بن القاسم-۵۹۱، عثمان بن عیسی ۵۹۴۔

* خالد بن حامد ابو صالح: اسکا کتب رجال میں ذکر نہیں، اس نے ابی سعید ادمی سے روایت کی ۱۰۷۶، اس سے کشّی نے ۱۰۷۶۔

* خالد طہمان: ابو علاء خفّاف. اس نے امام ابو جعفرؑ سے روایت کی ۳۷۴، اس سے اسمٰعیل بن قتیبہ نے ۳۷۴۔

* خالد قسری: رزام مولی خالد قسری کے بارے عنوان ۶۳۳، ظاہراوہ عراق کے والیوں میں سے تھااور وہ ابن عبداللہ ناصبی ہے۔
* خالد بن مسعود: امام علیؑ نے فرمایااور کناسہ میں کھجور کے ایک چوتھائی حصے پر اسے سولی دی جائے گی ۱۴۰۔
* خالد بن ولید: ابو بکر نے حکم دیا کہ سلام کے وقت علی کی گردن مار دے ۱۴۱۷-یہ ابن ولید بن مغیرہ صحابی ہے
* خالد بن یزید عمری مکّی: اس کا کتب رجال میں ذکر نہیں، اس نے حسین بن زید بن علیؑ سے روایت کی ۲۰۳، ۲۰۴،اور اس سے علیؑ بن ابی علیؑ خزاعیؑ نے روایت کی ۲۰۳، ۲۰۴۔
* خبات بن یزید: بعض نسخوں میں حباب او بعض میں خباب ہے اور اسد الغابہ میں اس روایت کو حتات بن یزید کے عنوان کے تحت نقل کیا، احنف کے ساتھ معاویہ کے پاس گیا تو اس نے خبات کو ہدیہ دیا تو اس نے کہا تو نے مجھے تیس ہزار درہم دیئے حالانکہ تو میرے نظریئے کو جانتا ہے ۱۴۵۔
*خزاعیؑ: ظاہرا اس سے مراد علیؑ بن ابی علیؑ خزاعیؑ ہے جو ح ۲۰۳ و ۲۰۴ میں مذکور ہے اور تمام میں اس سے روایت محمّد بن مسعود نے کی ہے،اس نے محمّد بن زیاد ابی عمیر سے روایت کی، ۲۱۲ اس سے محمّد بن مسعود نے۔ ۲۱۲۔
*خزیمہ بن ثابت: ایک قوم کا گمان ہے کہ تلوار اٹھانے سے پہلے امام علی امام نہیں تھے فرمایا پھر عمار و خزیمۃ بن ثابت ناکام ہوئے ۶۱، امام امیر المومنین کی طرف پہلے لوٹنے والوں میں سے تھا ۸۷، امام علی نے فرمایا یہاں اصحاب رسّول میں سے کون ہے؟ تو خزیمہ بن ثابت ذواالشاد تین اٹھے اور گواہی دی ۹۵،جب عمار کی شہادت ہوئی تو وہ بھی غسل کر کے نکلے اور جنگ کرتے ہوئے شہید ہوگئے ۱۰۰، میرے دادا جمل و صفّین کے دن اسلحہ اٹھائے رہے اور جب عمار کی شہادت ہوئی تو تلوار سونت لی اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے باغی گروہ قتل کرے گا پھر وہیں شہید ہوگئے۔ ۱۰۱۔

*خزیمہ بن ربیعہ: کوفیؒ صحابی صادقؑ جو حضرت سلمان سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں ۳۵،اس سے ابن ابی عمیر ۳۵ نے روایت کی۔

*خزیمہ بن یقطین: علیؒ، خزیمہ، یعقوب اور عبید یقطین کے بیٹے ہیں سب امام کاظم کے صحابی ہیں ۸۲۲۔

*خطّاب بن مسلمۃ: کوفیؒ صحابی صادقؑ، اس نے لیث مرادی سے روایت کی ۲۴۰،اس سے یونس بن عبدالرحمٰن نے ۲۴۰۔

*خلف بن حمّاد: اس نے ان سے روایت کی؛ رجل عن ابیجعفرؑ ۳۸۰، موسی بن بکر واسطی ۸۲۵،اس سے روایت کی؛ حسن بن علیّ وشّاء ۳۸۰ اور جعفر بن احمد ۸۲۵۔

*خلف بن حمّاد ابو صالح کشّی: ح۲۵۸ میں خلف بن حمّاد بن ضحاک ہے اور اس نے ان سے روایت کی؛ ابی سعید ادمی ۲۵۸، ۳۹۰- ۴۴۵، ۶۶۹، ۷۰۰، ۸۴۷، ۱۰۴۱، ۱۱۱۶، حسن بن طلحۃ مروزی ۳۹، ۵۱۱، ۵۳۵ ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۸۰، حسن بن علیّ ۸۶۵ ، اس سے روایت کی؛ کشّی- ۳۹، ۲۵۸، ۳۹۰، ۴۴۵، ۵۱۱، ۵۳۵، ۶۶۹، ۷۰۰، ۸۴۷، ۸۶۴، ۸۶۳، ۸۶۵، ۸۸۰، ۱۰۴۱، ۱۱۱۶۔

*خلف بن محمّد منّان کشّی: ترتیب قہپائی میں منار کشّی لکھا ہے، اس کشی نے سنیوں کی سندوں سے روایت کی، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی حاتم-۷۰، حاتم بن نصیر- ۶۷، ۶۸، ۶۹، عبد بن حمید- ۶۳، ۶۴، ۶۵، فتح بن عمرو ورّاق- ۶۶، ۷۱، محمّد بن حمید- ۶۲۔

اس سے کشی نے روایت کی؛ ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، -۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱۔

*خلف محزمیّ بغدادیّ: اہل سنت میں سے ہے، اس نے سفیان بن سعید سے روایت کی ۱۰۹، اس سے عبدالعزیز بن محمّد بن عبدالاعلی روایت کی ۱۰۹.

*خیران خادم قراطیسی: میں نے امام محمّد بن علیّ تقی کے زمانے میں حج کی امام کے گھر سے خادم ایا کہا تو خیران ہے ۱۱۳۲، ابراہیم بن مہزیار نے کہا مجھے خیران نے ۸ درہم بھیجے کہا مجھے طرسوس سے ہدیہ

دیئے گئے ۱۱۳۳ مجھے اٹھ درہم ہدیہ کئے گئے ۱۱۳۴، اس نے ابو جعفرؑ سے روایت کی ۱۱۳۲، ۱۱۳۴، اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن مہزیار۔ ۱۱۳۳ حسین بن محمّد بن عامر۔ ۱۱۳۲، محمّد بن عیسی۔ ۱۱۳۴۔

حرف "د"

*داود: اس نے یوسف سے روایت کی ۷۹۷، اس سے جعفر بن احمد بن حسن نے روایت کی ۷۹۷۔
*داود نبیؑ: طالوت نے اپنی زرہ پہنائی، وہ فقط داود کو پوری ہوئی، انہوں نے جالوت کو قتل کیا ۸۰۲.
* داود بن ابی یزید: کوفّی عطّار، اور ابویزید کا نام فرقد ہے اور وہ داود بن فرقد ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ ۱۲۲، امام صادقؑ کے صحابی سے ۵۴۳، اس سے روایت کی؛ حسن بن علیؑ بن فضّال - ۵۴۳، ابو محمّد حجّال - ۱۲۲۔
* داود رقی: میں نے امام صادقؑ سے طہارت کی تعداد پوچھی اور شاید شیطان مجھ پر غالب اتا امام نے دیکھا اور فرمایا: سکون کرو، ۵۶۴ میرے دل میں اپ کے بارے میں ایک حدیث ہے امام رضاؑ نے فرمایا: ۷۰۰، امام صادقؑ نے فرمایا داود رقّی کو مجھ سے مقداد کی طرح سمجھو- ۷۵۰، اسے دیکھا اور فرمایا جو اصحاب قائم کو دیکھنا چاہے اسے دیکھے ۷۵۱ جب کسی حدیث کو ہماری طرف سے بیان کرو اور وہ مشہور ہو جائے ۷۶۵، میں بوڑھا ہوچکا اور چاہتا ہوں کہ اپ کی راہ میں شہید ہوجاوں ۷۶۶، ح ۷۵۰ پر داود رقی کا عنوان دیا اور ح ۷۶۵ کے شروع میں داود بن کثیر رقّی عنوان ہے۔
اس نے ان سے روایت کی ؛ ابیعبد اللہؑ - ۲۰۵، ۵۶۴، ۷۶۵ ۷۶۶، ۷۸۶، ابی الحسن امام رضاؑ ۷۰۰، ابی الحسن موسیٰؑ - ۸۱۳، اس سے روایت کی؛ احمد بن سلیمان ۵۶۴، حسن بن محمّد بن ابی طلحہ ۷۰۰، حسین بن بشّار - ۷۶۶، ۷۸۶، عمر بن عبد العزیز نے بعض اصحاب کے واسطے سے اس سے روایت کی ۷۶۵ محمّد بن عمرو بن سعید - ۸۱۳، یونس بن عبد الرحمٰن - ۲۰۵۔
*داود بن زربی: رشید کے خواص میں تھا امام صادقؑ کے پاس ایا اور طہارت کی تعداد پوچھی اور منصور کو چغلی کی گئی کہ وہ رافضی شیعہ ہے ۵۶۴ میں امام کاظمؑ کے پاس مال لے گیا اپ نے کچھ لیا اور باقی امام رضاؑ نے لیا ۵۶۵، اس نے امام کاظمؑ سے روایت کی، ۵۶۵، اس سے ضحّاک بن اشعث نے روایت کی ۵۶۵۔

*داود بن سرحان: امام صادقؑ نے مجھ سے فرمایا ابو عبیدہ حذاء کو ویسے کفن دو جیسا لوگ دیتے ہیں ۶۸۸،اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۲۸۷، ۴۳۳، ۶۸۸، اس سے روایت کی؛ جعفر بن بشیر ۶۸۸ محمّد بن سنان ۲۸۷، ۴۳۳۔

*ابو سلیمان حمار، داود بن سلیمان: میں نے امام صادقؑ سے سنا کہ وہ منیٰ میں ابو الجارود سے فرمارہے تھے ۴۱۷۔

اس نے امام صادقؑ سے روایت کی، ۴۱۷،اس سے عبد اللہ مزخرف نے روایت کی ۴۱۷۔

*داود بن علیّ: جب داود نے معلیّٰ بن خنیس کو قید کیا اور قتل کرنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا گواہ رہنا میرا ترکہ امام صادقؑ کے لیے ہے اور وہ داود امام صادقؑ کی بد دعاء سے واصل جہنم ہوا،۷۰۸، داود نے امام صادق سے کہا میں نے اس کو قتل نہیں کیا فرمایا کس نے قتل کیا؟ اس نے کہا: سیرافی نے قتل کیا ۷۱۰،فرمایا: داود تو نے ایسا گناہ کیا جو خدا نہیں بخشے کا تو نے ایک جنتی کو قتل کیا ۷۱۱، معلیٰ تب وہ درجہ پائے گا جب اسے داود بن علی کا ظلم سہنا ہوگا،اگلے سال داود مدینہ میں والی ہوا اور اس نے امام صادقؑ کے شیعوں کی جستجو شروع کر دی ۷۱۳۔

*داود بن فرقد: امام صادق سے عرض کی میں قبر نبی ﷺ کے پاس نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا ۶۴۰، ۶۴۱، داود بن ابی یزید کو دیکھو، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۱۲، ۴۱۸، ۴۷۳، ۶۴۰، ۶۴۱،اس سے روایت کی؛ صفوان ۴۱۲، ۶۴۱ صفوان بن یحییٰ - ۴۷۳ علیّ بن عقبہ - ۴۱۸، ۶۴۰۔

*داود ابو ہاشم جعفری، ابن قاسم: فضل بن شاذان ایک جماعت سے روایت کرتے تھے جن میں ابن ابی عمیر، صفوان بن یحییٰ،ابی ہاشم داود بن قاسم جعفری ہیں ۱۰۲۹،اسے امام ابیجعفر و ابی الحسن و ابی محمدؑ کے ہاں عالی مقام حاصل تھا اور اس کی روایت غلو پر دلالت کرتی ہے ۱۰۸۰،اس نے ان سے روایت کی ؛ابی الحسن علیّ بن محمّد تقیؑ - ۹۱۵، ابیجعفرؑ ۴۹۵، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۵، ۹۳۲،اس سے روایت کی؛ ابو بصیر حماد بن عبید اللہ بن اسید ہروی ۹۱۵، حسن بن ابی قتادہ - ۹۲۲ حسین بن ابی لبابہ - ۴۹۵ ، عبد اللہ بن جعفر ابو العباس ۹۲۳، فضل بن شاذان - ۹۲۵، محمّد بن عیسی - ۹۳۲۔

*داود بن محمّد: ممکن ہے مراد نہدی ہو، اس نے احمد بن محمّد سے روایت کی ۸۳۷، اس سے حسن بن موسی نے ۸۳۷۔

*داود بن محمّد نہدی: کوفیؒ ثقہ، اس نے بعض اصحاب کے واسطے سے امام رضاؑ سے روایت کی، ۸۸۵، اس سے ابراہیم بن ہاشم نے روایت کی ۸۸۵۔

*داود بن مہزیار: وہ علیؒ بن مہزیار کے بھائی ہیں، اس نے علیؒ بن اسمٰعیل سے روایت کی ۱۳۷، اس سے احمد بن محمّد اقرع نے ۱۳۷۔

*داود بن نعمان: اور علیؒ بن حکم اس کے بھانجے ہیں ۱۰۷۹، وہ نیک اور فاضل شخص ہیں اور حسن بن علیّ بن نعمان کے چچا ہیں اور اس نے اپنی کتابیں محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع کے لیے وصیت کیں ۱۱۴۱، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۳۶۳، اس سے موسیٰ بن بشار نے روایت کی، ۳۶۳۔

*دجال: اگر وہ دجال کو درک کرے تو اس پر ایمان لائے گا وہ قبر میں اس پر ایمان لائے گا ۱۴۷۔

*درست بن ابی منصور واسطی: ح ۸۱۰، و ۸۱۱ میں صرف نام لکھا ہے اور ح ۱۰۴۹ میں ہے کہ وہ واسطی اور واقفی ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ احمد بن ہلال ۲۵۳، عبد اللہ بن یحییٰ کاہلیّ۔ ۸۱۰، ۸۱۱، کاظمؑ ۳۶۴، اس سے روایت کی؛ ابو یحییٰ ضریر۔ ۲۵۳، عبید اللہ بن عبد اللہ۔ ۸۱۰، ۸۱۱، محمّد بن علیّ ہمدانیّ۔ ۳۶۴۔

*__دعبل بن علیّ خزاعیّ:__ اس نے اس قصیدے میں اویس قرنی کا مرثیہ کہا جس میں نزار پر فخر کیا اور کمیت کا جواب دیا ۱۵۶، وہ خراسان میں امام رضا کی خدمت میں گیا ۹۷۰۔

*دلامہ: اس نے یونس بن عبد الرحمٰن سے روایت کی ۹۴۸، اس سے حسن بن میّاح نے روایت کی ۹۴۸۔

*دہقان: ہم نے دہقان کے خط میں امام کا قزوینی کے بارے میں فرمان پڑھا کہ اسے جھٹلاو ۱۰۱۰ تم دہقان کی خدمت کو جانتے ہو مگر اس کے کاموں کی وجہ سے خدا نے اس کے ایمان کو کفر بنادیا ۱۰۱۰، عنوان سے ظاہر ہے اس کا نام عروہ یحییٰ ہے توقیع جو دہقان کے ذریعے صادر ہوئی وہ کتاب عبد

اللہ بن حمدویہ بیہقیؒ میں تھی ۱۰۲۸امام عسکری کی توقیع میں ہے اے اسحٰق! جب بغداد جاوتو دہقان کو ہمارا خط پڑھاوجو ہمارا وکیل اور ثقہ ہے ۱۰۸۸۔

*دینار: وہ ابوحمزۃ ثابت ثمالی کا والد ہے، حمدویہ نے کہا وہ ثقہ اور فاضل ہے۔۳۵۷۔

*ذریح محاربی: ابن محمّد بن یزید: ذریح محاربی نے امام صادق سے عرض کی؛اپ جابر کی حدیث کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟فرمایا مجھے مکہ میں ملنا وہاں فرمایا اس کی حدیثوں سے دور رہو ۶۹۹،امام رضا نے فرمایا؛ذریح نے سچ فرمایا۷۰۰۔

اس نے ان سے روایت کی؛ابو جعفرؑ ۷۰۰،ابو عبد اللہؑ- ۸۳، ۸۵، ۱۷۷، ۳۴۰، ۶۹۸، ۶۹۹ محمّد بن مسلم-۲۸۱۔

اس سے روایت کی؛ جعفر بن بشیر- ۱۷۷، ۶۹۸، حسین بن عثمان- ۸۵، صفوان بن یحیٰی- ۶۹۸ عبد اللہ بن جبلہ کنانی، ۳۴۰، ۶۹۹ عبد اللہ بن عبد الرحمٰن اصمؒ-۲۸۱ عبد اللہ بن مغیرۃ- ۸۳ یونس بن عبدالرحمٰن-۶۹۸۔

حرف "ر"

*رازیؒ: امام حسن عسکری کی توقیع میں ہے اے اسحٰق! ابراہیم بن عبدہ یہ پیغام رازیؒ (رضی اللہ عنہ) کے پاس لے جائے ۱۰۸۸۔

*ربعی: ظاہرا وہ ابن عبد اللہ ہے، اس نے ہیثم بن حفص عطّار سے روایت کی ۱۲۳۳ اس سے علیؒ بن اسمٰعیل نے ۲۳۳۔

*ربعی بن عبد اللہ ابو نعیم: عبد اللہ طیالسی نے کہا وہ بصریؒ ثقہ ہے اور ابن جارود ہے ۶۷۰۔
اس نے فضیل بن یسار کو غسل دینے والے سے روایت کی ۳۸۱ اس سے علیؒ بن اسمٰعیل میثمی نے روایت کی ۳۸۱۔

*ربیع بن خیثم: یہ اٹھ مشہور عبادت گزاروں سے ہے اور امام علی کے ساتھ تھا ۱۵۴۔

*ربیعہ رای: زرارہ کا بیان ہے میں مدینہ میں ایک گروہ کے پاس گیا جن میں عبد اللہ بن محمدؒ و ربیعہ رای بھی تھا ۲۴۹، یہ ربیعہ بن عبد الرّحمٰن مدنّی سنی فقیہ ہے.

* رحیمہ: اس کا گمان ہے کہ اس نے ابو الحسن دوم سے عرض کی علیؒ بن یقطین کے لیے دعا فرمائیں ۸۲۰-ظاہرا اس کا صحیح نام رحیم ہے شاید عربی کتابت میں اشتباہ ہوا ہے اور نسخہ برداروں نے فعل اور ضمیر بھی بدل دی۔

*رزام مولی خالد قسری: مجھے مدینہ میں سزا دی جاتی چھت سے لٹکا دیا جاتا تو ایک دن امام صادقؑ کی طرف سے ایک چٹھی ائی ۶۳۳۔
اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۶۳۳، اس سے یونس بن القاسم بلخیؒ نے روایت کی ۶۳۳۔

***رشید ہجری:** ان کی بیٹی قنواء سے منقول ہے کہ امام علی نے اس سے فرمایا اس وقت تیری کیا حالت ہو گی جب بے نسلا تجھے پکڑے گا اور امام اسے رشید البلایا کہتے تھے اسے مصیبتوں اور ازمائشوں کا علم دیا

گیا تھا ۱۳۱، امام نے اس سے فرمایا تجھے اس کھجور پر سولی دی جائے گی وہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس گئے اس نے ان کے ہاتھ پاوں کاٹنے کا حکم دیا ۱۳۳۳ اس کے پاس ازمائشوں کا علم تھا ۱۶۸۷۔
اس نے امام علی سے روایت کی ۱۳۱، اس سے قنواء نے روایت کی ۱۳۱۔
* رفاعہ بن شدّاد بجلیؒ: یہ اشتر کے ساتھ ایک قافلے میں حج کے لیے نکلے تو ربذہ میں ابوذر کا جنازہ پڑھا ۱۱۸، ابو ذرّ نے نبی اکرم ﷺ سے نقل کیا میرا غسل و کفن اور نماز جنازہ میری امت کے صالح لوگ کریں گے ۱۱۷۔
* رمیلہ: مجھے امام امیر المومنینؑ کے زمانے میں شدید بخار ہوا فرمایا اے رمیلہ مومن کی مرض سے ہم بھی بیمار پڑ جاتے ہیں ۱۶۲، اصحاب امیر المومنینؑ میں سے ہیں ۱۶۳، اس نے امام علیؑ سے روایت کی ۱۶۲، اس سے ابو سعید خدریؒ نے روایت کی ۱۶۲۔
* رہم انصاریؒ: انصار میں سے ایک بزرگ جو امامت کا قائل تھا ۸۵۸۔
* ریّان بن شبیب: خیران خادم سے کہا اگر امام ابو جعفر سے ملاقات ہو تو میرا سلام کہنا اور دعا کی عرض کرنا ۱۱۳۲۔
* ریّان بن صلت خراسانیؒ: معمر بن خلاد نے کہا مجھ سے ایک شخص نے امام رضا سے اجازت طلب کرنے کو کہا اور یہ کہ میں اپ سے ایک قمیض لوں وہ ریان تھے ۱۰۳۵، فضل بن سہل نے اسے خراسان کی اطراف میں بھیجا تو انہوں نے امام رضا سے ملاقات کو غنیمت جانا ۱۰۳۶، شاذانی نے کہا میں نے ریّان سے سوال کیا احرام کی حالت میں محتلم کا کیا حکم ہے ۱۰۳۷، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی الحسنؑ ۹۵۸، یونس بن عبد الرحمٰن۔ ۱۱۰۴، اس سے روایت کی؛ ابو العبّاس بن عبد اللہ بن سہل بغدادیؒ ۱۱۰۴ علیؒ بن ابراہیم بن ہاشم۔ ۹۵۸۔
* زبیر: محمّد بن ابی حذیفہ نے کہا خدا کی قسم مجھے حضرت عثمان کے خون میں سوائے طلحہ، زبیر اور حضرت عایشہ کے کوئی شریک نظر نہیں ایا ۱۱۲۶ اس نے اور سلمان و مقداد نے اپنے سو منڈوائے ۲۱۰،

جنگ جمل میں طلحہ وزبیر قتل ہوئے ۳۹۲، ح ۱۸ میں جن لوگوں نے سر منڈوائے وہ ابوذرّ، سلمان و مقداد ہیں اور وہ صرف تین تھے۔

*زرّ بن حبیش: اسدی کوفیّ ابو مریم؛اسے اصحاب علیّ میں شمار کیا گیااور ح ۹۵ میں ہے جو سنیوں کی سند سے نقل کی۔

اس نے علیّ بن ابیطالب سے روایت کی ۹۵،اس سے منہال بن عمرو نے روایت کی ۹۵۔

*زرارۃ: جو ولید بن عقبہ کے گھر میں تھا ح ۱۳۸ سے ظاہر ہے کہ وہ ایک کوفی تھا جو ۸۰ھ میں ولید کے گھر میں رہتا تھا سنیوں کے رجال میں اسے تابعین میں شمار کیا گیا۔

*زرارۃ بن اعین: امام صادقینؑ کے حواریوں میں سے ہے ۲۰ امام صادقؑ نے فرمایا تیرا نام اہل جنّت میں الف کے بغیر ہے عرض کی میرا نام عبدربہ ہےاور لقب زرارہ ہے ۲۰۸،زرارہ نے کہا خدا کی قسم! امام جعفر بن محمدؑ سے ہر حرف سننے سے میرا ایمان بڑھتا ہے۲۰۹،امام صادقؑ نے فرمایا اگر زرارہ نہ ہوتا تو میرے بابا کی احادیث ضائع ہو جاتیں ۲۱۰،میں نے عرض کی زرارہ امام باقرؑ سے روایت کرتا ہے امام صادقؑ نے فرمایا جو زرارہ نقل کرے اس کا رد کرنا میرے لیے جائز نہیں ۲۱۱، ۲۱۴، زرارہ نے کہا خدا کی قسم! اگر میں وہ سب کچھ بیان کرتا جو میں نے امام صادقؑ سے سنا تو تمہارے جسم پھول جاتے ۲۱۲، جمیل نے کہا خدا کی قسم ہم زرارہ کے گرد ایسے تھے جیسے بچے معلم کے گرد ہوتے ہیں ۲۱۳،امام صادقؑ نے فرمایا مجھے چار فرد بہت عزیز ہیں ان میں ایک زرارہ ہے ۲۱۵، ۴۳۸، فیض بن مختار نے اختلاف کی شکایت کی امام صادقؑ نے فرمایا جب حدیث لینا چاہو تو اس بیٹھے ہوئے سے لو وہ زرارہ تھا ۲۱۶، خدا زرارہ پر رحم کرے اگر ایسے لوگ نہ ہوتے تو میرے بابا کے اثار مٹ جاتے ۲۱۷، زرارہ سابقین اور مقرّبین میں سے ہے ۲۱۸،وہ دین کے افظ اور میرے بابا کے امین لوگوں میں سے ہے ۲۱۹،امام صادقؑ نے فرمایا: میرے بابا اسے حلال و حرام میں امین بناتے تھے اور وہ میرا راز دار ہے ۲۲۰۔

امام صادقؑ نے فرمایا میں تجھے دفاع کی خاطر عیب لگاتا ہوں تو اس سے تنگ دل نہ ہونا ۲۲۱، فرمایا خدا کی قسم میں تجھ سے راضی ہوں ۲۲۲، فرمایا اے زرارہ کیا تو نے شادی کی ہے جس نے زرارہ کو درک کیا اس نے امام صادقؑ کو درک کیا ۲۲۳، اپ نے محمّد بن ابی عمیر سے فرمایا تو میرا پیغام زرارہ کو پہنچا دے ۲۲۴، کیا تو نے کسی کو دیکھا جو زرارہ سے زیادہ حق کو پہنچانے والا ہو ۲۲۵، اپ نے ابو بصیر سے فرمایا: میرا پیغام زرارہ کو پہنچا دے ۲۲۶، حمران نے امام صادقؑ سے عرض کی اپ زرارہ کے اوقات نماز کے قول کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ ۲۲۷۔

زرارہ نے کہا: امام جعفرؑ کے بارے میں میرے دل میں ایک بات ہے ۲۲۸، امام رضاؑ نے فرمایا یونس کے بعد تم استطاعت کے بارے میں کیا کہتے ہو وہ تو زرارہ کا نظریہ رکھتا ہے جو خطا ہے؟ ۲۲۹، جنہوں نے ایمان کو ظلم سے نہ ملایا اور ظلم وہ زرارہ اور ابو حنیفہ کی بدعتیں ہیں ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۹، حمزہ نے امام صادق سے عرض کی اپ نے میرے چچا زرارہ سے برائت کی؟ ۲۳۲، اپ نے میرے چچا زرارہ پر لعنت کی؟ ۲۳۳، زرارہ اپ سے استطاعت کے بارے میں نقل کرتا ہے ۲۳۴، ۲۳۵، زرارہ و برید سے کہہ دو کیا بدعت تم نے نکالی ہے ۲۳۶، ۲۳۷ خدا زرارہ پر لعنت کرے ۲۳۷، ۲۴۲، ۴۳۶ اعین کو اولاد غلبہ چاہتی ہے ۲۳۸، زرارہ شک اور حیرانی کی حالت میں مرے گا ۲۴۰ زرارہ کی طرف کسی نے اسلام میں بدعت نہیں نکالی ۲۴۱، زرارہ کی بات میرا نظریہ نہیں ہے ۲۴۳ وہ دونوں زندگی و موت دونوں میں بچھڑے ہیں ۲۴۴، خدا کی قسم یہ ان لوگوں میں سے ہے جن کے عمل کو خدا نے برباد کر دیا ۲۴۵، کیا تم زرارہ کے بارے میں تعجب نہیں کرتے کہ وہ ان کے اعمال کے بارے میں پوچھتا ہے ۲۴۷۔ زید بن علیؑ نے اس سے کہا ال محمد کے اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو جو تم سے مدد مانگے ۲۴۸، فرمایا ربیعہ رای سے کوئی اختلافی مسئلہ پوچھ؟ ۲۴۹، امام صادقؑ نے فرمایا یہ ال اعین کے سوالات ہیں ۲۵۰، اپنے بیٹے عبید سے کہا مدینہ جا کر حقیقت حال کی خبر لے ۲۵۱، ۲۵۴-۲۵۵ جمیل نے کہا ہم زرارہ کے گرد بچوں کی طرح تھے لیکن جب ان کی وفات ہوئی تو اپنے بیٹے کو مدینہ بھیجا تھا ۲۵۲، امام کاظمؑ نے فرمایا زرارہ نے میری امامت میں شک کیا ۲۵۳، امام کاظمؑ نے فرمایا

زرارہ ان لوگوں میں سے ہے جو حق کی تلاش میں گھر سے نکلا ۲۵۴، ۲۵۵،جب موت کا وقت قریب ایا کہاقران مجید لے انا،۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۶،زرارہ نے کہاامام جعفرؑ کے سوا کوئی حق پر نہیں ہے ۲۵۸ شیعہ کی احادیث میں اس سے زیادہ عجیب ہیں ۲۶۰ میں امام صادقؑ کو اس سے زیادہ عالم سمجھتا تھا ۲۶۱ایک گروہ کا ایمان ادھار ہوتا ہے اور زرارہ کا ایمان بھی ویسا ہے ۲۶۳،ابو بصیر نے اس سے کہا اس کا مجھے حکم دیا گیا ہے ۲۶۴، میں نے امام صادق سے تشہد کے بارے میں سوال کیا۲۶۵،امام صادقؑ نے فرمایا اسے اجازت نہ دو ۲۶۶،فرمایا اگر مریض ہو تو عیادت نہ کرنا اور اگر مرے تو جنازے میں نہ جانا۲۶۷، خدا نے زرارہ کے دل کو الٹی دیگچی کی طرف الٹ دیا ہے ۲۶۸،یہ میرا دین نہیں ۲۶۹،زرارہ امام کاظم کے زمانے تک باقی رہا۲۷۰، ربیعہ رای نے امام صادق سے عرض کی یہ بھائی کون ہیں جو عراق سے اپ کے پاس اتے ہیں ۲۷۱، عامر بن عبد اللہ نے کہا میری بیوی استطاعت میں زرارہ و محمّد بن مسلم کے نظریئے کی قائل ہے ؟فرمایا وہ میری ولایت سے تعلق نہیں رکھتے ۲۸۲، فرمایا اے ابو صباح ! دین میں ریاست طلبی کرنے والے ہلاک ہونگے ان میں زرارہ ہے ۲۸۳، ۳۵۰، ۴۳۵۔

جمیل سے فرمایا خشوع کرنے والوں کو جنت کی بشارت دو ان میں زرارہ ہے یہ خدا کے حلال و حرام کے امین ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو اثار نبوت مٹ جاتے ۲۸۶، میرے بابا کے اصحاب باعث زینت ہیں ان میں سے زرارہ ہے وہ عدل قائم کرنے والے ہیں ۲۸۷ ۴۳۳، میں نوجوان تھا مدینہ ایا امام باقر نے فرمایا۳۰۸، میری خواہش دی یہ سب کچھ میرے دل میں سما جاتا ۳۰۹، وہ مجھے زندگی و موت دونوں حالتوں میں عزیز ہیں ۳۲۵، ۳۲۶، ۴۳۴،ابن فضّال سے منقول ہے کہ حکم بن عتیبہ سنی فقیہ زرارہ، حمران و طیّار کے شیعہ ہونے سے پہلے ان کا استاد تھا ۳۰۷، گروہ شیعہ کا امام باقر و صادقؑ کے ان اصحاب کی تصدیق پر اتفاق ہے ان میں سب سے بڑے فقیہ زرارہ ہیں ۴۳۱، زمین کے اوتاد اور دین کے نشان یہ چار ہیں ان میں زرارہ بھی ہے ۴۳۲، کہا ابن مفضّل نے ان کے لیے فرقوں کی ایک کتاب لکھی جس میں ایک فرقہ زراریہ گنوایا ۴۷۹، زرارہ کہتے کہ ہوا کچھ نہیں اور نہ ہی مخلوق ہے فرمایا

زرارہ کی بات نہ کرو ۴۸۲،شامی نے کہا میں اپ سے فقہ میں مناظرہ کرنا چاہتا ہوں امام صادق نے فرمایااے زرارہ تم اس سے مناظرہ کرو، ۴۹۴،اہل کوفہ کی ایک جماعت نے امام صادق کو مفضل کے بارے میں لکھا کہ وہ جوئے بازوں اور کبوتر بازوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے ان میں زرارہ و محمد بن مسلم وابو بصیر بھی تھے ۵۹۲۔

اس نے ان سے روایت کی ؛ابو جعفرؑ - ۱۳، ۸۷، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۱۱۴، ۱۶۶، ۲۵۹، ۲۶۰، ۳۰۸، ۳۶۶، ۳۸۷، ۴۴۴، ۵۴۱، ابوعبد اللہؑ ۲۵، ۲۷، ۲۰۸، ۲۲۷، ۲۴۸، ۲۶۱، ۲۶۴، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۳۵، ۴۰۷، ۵۳۷،زید بن علیؑ - ۲۴۸ سالم بن ابی حفصہ - ۴۲۳، ۴۲۴۔

اس سے روایت کی؛ ابان بن عثمان - ۱۶۶ابن بکیر - ۲۵، ۸۷، ۲۰۸، ۲۷۴، ۳۰۱، ۳۰۹، ۳۳۵، ۵۴۱ ابن مسکان - ۲۲۸، ۲۵۷، ۲۶۱، ۴۴۴، ابو خالد - ۲۴۸ ثعلبہ بن میمون - ۱۳، ۲۷ جمیل بن درّاج - ۲۵۵ حریز - ۳۸۷، ۴۰۷ حسن بن موسی - ۳۰۰، ۴۲۴ حمّاد بن عثمان - ۵۳۷ عبد العزیز عبدی - ۹۰ عبد اللہ بن زرارۃ - ۲۵۴ عبید بن زرارۃ - ۲۶۶ علیّ بن عطیّہ - ۲۱۲ عمّ علیّ بن احمد بن بقاح - ۲۶۴، عمر بن اذینہ - ۱۱۴، ۲۲۷، ۳۰۸ محمّد بن حمران - ۲۶۰ منصور بن اذینہ - ۹۲ ہشام - ۴۲۳ ہشام بن سالم - ۹۱، ۲۰۹، ۲۵۸، ۲۵۹۔

*زرعہ :ظاہرااس سے مراد ابن محمّد حضرمی ہے کیونکہ اس نے سماعہ سے روایت کی، ۴۱۶،اوراس سے حسین بن محمّد بن عمران نے روایت کی ۴۱۶۔

* زرعۃ بن محمّد حضرمی: واقفی ہے امام رضاؑ نے فرمایا زرعہ نے جھوٹ کہا حدیث ایسی نہیں ہے ۹۰۴،اس نے سماعہ بن مہران سے روایت کی ۹۰۴،اس سے حسن بن قیاما صیرفی نے روایت کی ۹۰۴۔

*زکریّا: ممکن ہے کہ وہ ابن یحییٰ واسطی ہو جس سے محمّد بن عیسی روایت کرتا ہے،اس نے ابن مسکان سے روایت کی ۵۳۹،اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۵۳۹۔

*زکریّا بن ادم قمیؒ: امام ابو جعفر ثانیؑ نے فرمایا خدا صفوان، محمّد بن سنان و زکریّا کو مجھ سے اچھی جزاء دے انہوں نے عہد پورا کیا ۹۶۴، میں نے امام رضا سے عرض کی میں اپنے گھر والوں سے دور جانا چاہتا ہوں؟ فرمایا ایسانہ کرنا ۱۱۱۱، فرمایا: زکریّا بن ادم سے دین حاصل کر کہ وہ دین و دنیا میں امانت دار ہے ۱۱۱۲، علیّ بن مہزیار نے اس کی بعض کتاب سے اس کے لیے امام رضاؑ کی دعاء نقل کی ۱۱۱۳، ہم زکریا کی وفات کے تین ماہ بعد حج کے لیے نکلے راستے میں امام کا خط ملا ۱۱۱۴، امام ابو جعفرؑ نے فرمایا زکریا نے میری اور میرے باپ کی خدمت کی ۱۱۱۵، ان کی قبر قم میں مشہور مقبرہ میں صاحب قوانین کی قبر کے قریب ہے اس نے امام رضا سے روایت کی ۱۱۱۱، ۱۱۵۰، اس سے محمّد بن حمزہ نے روایت کی ۱۱۱۱، ۱۱۱۵۰۔

*زکریّا بن سابق: میں نے امام صادقؑ کی خدمت میں ائمہؑ کے اوصاف بیان کئے فرمایا خدا تیری زبان و دل کو ثابت رکھے ۷۹۳، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۷۹۳، اس سے ابوصباح نے روایت کی ۷۹۳۔

*زکریّا بن سابور: وہ متقی انسان تھے جب موت کا وقت قریب ایا تو ہاتھ پھیلا دیئے اور کہنے لگے اے علیؑ! میرے ہاتھ روشن ہوگئے امام صادقؑ نے فرمایا خدا کی قسم اس نے امام علیؑ کی زیارت کی ۶۱۴، اس سے سعید بن یسار نے روایت کی ۶۱۴۔

*زکریّا لؤلؤی: ظاہرا یہ ابن یحییٰ حافظ لؤلؤی، سنی ہے، اس نے ابراہیم بن شعیب سے روایت کی ۸۹۶ اور اس سے محمّد بن عبداللہ بن مہران نے ۸۹۶۔

*زکریّا بن یحییٰ واسطی ابو یحییٰ: اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۳۹۹، اس سے احمد بن محمّد بن عیسی نے ۳۹۹۔

*زیاد بن ابیہ: امام حسینؑ نے معاویہ کو خط لکھا کیا تو نے جس نے زیاد بن سمیہ کو جو عبید ثقفی کی بیوی نے جنا تھا اسے سمجھا کہ وہ تیرے باپ کا بیٹا ہے حالانکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: بچہ نکاح

والے کا ہے اور زناکار کے لیے پتھر ہیں پھر تو نے اسے عراقین پر مسلط کر دیا وہ مسلمانوں کے ہاتھ پاوں کاٹتا ہے ۹۹۔

* زیاد بن ابوحلال: کوفیؓ ثقة. اس نے امام صادقؑ سے روایت کی، ۲۳۴، ۳۳۶، ۴۶۳، اس سے روایت کی؛ علیؓ بن حکم ۳۳۶، ۴۶۳، محمّد بن ابوالقاسم ماجیلویہ ۲۳۴۔

*زیاد بن ابورجاء: ابن فضّال نے کہا وہ ثقہ ہے ۷۶۴، بعض نے کہا کہ وہ ابن عیسی ابو عبیدہ حذاء ہے.

*زیاد بن عیسی ابو عبیدہ حذاء: جب ابو عبیدہ زیاد حذاء کو دفن کیا گیا امام صادقؑ نے فرمایا چلیں ہم اس پر نماز پڑھیں گے ۶۸۷، اس کے کفن کے لیے فرمایا: بے شک حنوط کافور ہے ۶۸۸۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابو جعفرؑ، ۴۲۷، ۴۲۸، ابو عبد اللہؑ ۲۱۸، اس سے روایت کی؛ ابان بن عثمان۔ ۲۱۸ فضیل اعور۔ ۴۲۷، ۴۲۸۔

* زیاد قندی ابن مروان: وہ واقفیوں کے ارکان میں سے ایک بغدادی شخص ہے ۸۸۶، محمّد بن اسمٰعیل نے کہا میں زیاد قندی کے ساتھ حج کے لیے گیا امام کاظمؑ نے فرمایا میرے اس بیٹے علی کا قول میرا قول ہے، ۸۸۷، یہ ان کے واقفی ہونے کا سبب ہے، زیاد کے پاس ستر ہزار دینار تھے ۸۸۸، ۹۴۶، اس نے ان سے روایت کی؛ ابوالحسنؑ ۸۸۷، ابو عبد اللہؑ، ۳۰۴، ۷۵۲، علیؓ بن یقطین ۸۰۶ اس سے روایت کی؛ محمّد بن اسمٰعیل بن ابی سعید زیات، ۸۸۷، محمّد بن عیسی۔ ۳۰۴، ۷۵۲، ۸۰۶۔

* **زیاد بن منذر ابوجارود:** جارودیّہ زیدیّہ میں سے ایک گروہ ہے جو اس کی طرف منسوب ہے، ح ۱۶۴ کے بعض نسخوں میں ابوجزور ہے جو ابو جارود سے تحریف شدہ ہے ح ۸ کے قرینے سے یہ دونوں روایتیں ایک ہیں اس میں ابو جارود ہے، زرارہ اور اس نے امام صادق سے اجازت مانگی فرمایا: وہ زندگی وموت دونوں میں گوسالہ ہیں ۲۴۴، وکان راس الزیدیّة۔ ۴۱۹۔ ابو جارود زیاد بن منذر اعمی سرحوب، اور سرحوبیہ زیدیہ میں سے ایک گروہ ہے ۴۱۳، امام نے فرمایا اسکا دل الٹا ہو چکا ہے ۴۱۴، وہ حیران و سرگردان ہو کر مرے گا ۴۱۵ وہ جھوٹے کافروں میں سے ہے اس پر لعنت ہو ۴۱۶، ابو جارود نے منی میں کہا میرا باپ امام تھا ۴۱۷۔

اس نے ان سے روایت کی؛ابو جعفرؑ ۴۱۹، اصبغ بن نباتہ ۸، ۱۶۴ جویریہ بن مسہر عبدی ۱۶۹، عمرو بن قیس مشرقی ۱۸۱، قاسم بن عوف ۱۹۶، اس سے روایت کی؛اسمٰعیل بن بزیع ۸، حکم والد علیؒ-۱۸۱، عمرو بن خالد ۴۱۹، محمّد بن سنان ۱۶۴، ۱۶۹، ۱۹۶۔

*__زید بن ارقم__: ان سابقین میں سے ہے جو امیر المؤمنین کی طرف لوٹ ائے ۷۸۔

*زید حامض: اسی طرح نسخوں میں ہے اور مطبوعہ اور ایک نسخے میں محمّد بن زید حافظ ہے، اس نے موسی بن عبداللہ سے روایت کی ۳۴۵، اس سے فضیل نے روایت کی ۳۴۵۔

*زید بن حصین ہمدانیؒ: بعض نسخوں میں یزید بن حصین ہے اور بعض میں بریر بن حضیر ہے، اسے سیّد القرّاء کہتے تھے اس نے حبیب سے کہا اے بھائی یہ ہنسنے کا وقت نہیں ہے ۱۳۳- بظاہر صحیح وہی بریر بن خضیر ہے جیسا کہ ان کے شعر میں: انا بریر و ابی خضیر-

*زید شحّام ابو اسامہ؛ زید بن محمّد بن یونس: امام صادقؑ کے پاس تھا زرارہ حاضر ہوا ۲۶۲، میں کعبے کا طواف کر رہا تھا اور میرا ہاتھ امام کے ہاتھ میں تھا فرمایا اے شحّام ! میں نے خدا سے سدیر مانگا ۳۰۲، امام صادقؑ سے عرض کی میرا نام اصحاب یمین کی کتاب میں ہے ؟فرمایا ہاں، ۶۱۸، فرمایا میں تیرا درجہ جنت میں دیکھ رہا ہوں اس میں تیرا دوست حارث بن مغیرہ نصری ہے ۶۱۹، میں امام صادقؑ کے پاس تھا جب حسن بن خنیس گزرا ۷۵۳، اس نے ان سے روایت کی ؛ابو جعفرؑ ۶، ابو عبداللہؑ، ۵۵، ۲۶۲، ۳۱۳، ۳۶۸، ۳۰۲، ۴۱۵، ۴۶۴، ۵۰۸، ۵۱۰، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۷، ۷۵۳، زرارہ، ۳۶۸، عبداللہ بن عطاء- ۳۸۶، اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن عبد الحمید- ۲۶۲، ۳۶۸ ۵۱۰، ابراہیم بن عبد الحمید صنعانی- ۷۵۳ بکر بن محمّد ازدیؒ- ۳۰۲، حسین بن مختار- ۵۵، ۴۱۵، ۶۲۷، مروک (باوسطہ)- ۳۱۳، ۶۱۸، محمّد بن سنان- ۵۰۸ محمّد بن فضیل- ۴۶۴، محمّد بن وضّاح- ۶۱۹، ہارون بن خارجہ- ۳۸۶۔

*زید بن صوحان: جب جنگ جمل میں امیر المؤمنینؑ گر پڑے امام اس کے سر کے پاس بیٹھے؛خدا تجھ پر رحم کرے ۱۱۹، تابعین کے پرہیزگاروں میں زید بن صوہان ہے عایشہ نے بصرہ سے اسے کوفہ میں

لکھا گھر بیٹھے رہو اور لوگوں کو علی سے دور کرو ۱۲۰، یہ صعصعہ کا بھائی ہے مسجد سہلہ کے قریب ان کی مسجدیں ہیں۔

*زید بن عبد الرحمٰن بن عبد یغوث: جب اس نے حذیفہ کا قول سنا خدا کا شکر! میں نے کسی ظالم سے محبت نہیں کی، اس نے کہا: جھوٹ بولا، ۲۷۔

***زید بن علیؑ:** امام صادقؑ کے پاس زرارہ سے کہا اے جوان! ال محمد میں سے کوئی تجھ سے مدد مانگے ۲۴۸، امام صادق کے سامنے اس نے مؤمن طاق سے کہا مجھے خبر پہنچی کہ تو گمان کرتا ہے کہ ال محمد میں ایک امام ہے جس کی اطاعت ضروری ہے، ۳۲۸، ۳۲۹، امام باقر نے زید سے فرمایا: یہ میرے اہل بیتؑ کا سردار اور ان کے خون کا بدلہ لینے والا ہے ۴۱۹ حسن بن حسین نے کہا اگر وہ نشہ اور چیز پیئے توزید کوئی نبی یا وصی نہیں ہے وہ ایک سید ہے غلطی بھی کر سکتا ۴۲۰، ابو صبّار اصحاب زید میں سے تھا ۴۲۱، سالم بن ابو حفصہ نے کہا: خدا کے ہاں ایک شخص کی مصیبت کا حساب ہے جب بولے گا تو کہے گا رسول اکرم ﷺ نے فرمایا، ۴۲۳، امام باقر کے پاس زید تھے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم حضرت فاطمہ سے براء ت کرتے ہو ۴۲۹، یوسف بن عمر نے زید کو قتل کیا اور اس نے امّ خالد کے ہاتھ کاٹے وہ نیک عورت زید بن علیّ کی طرف مائل ہوتی ۴۴۲ امام نے فرمایا خدا اس پر رحم کرے وہ مومن عارف اور سچے عالم تھے ۵۰۴، عبد اللہ بن سیابہ نے کہا امام صادق نے مجھے دینار دیئے کہ میں زید کے ساتھ شہید ہونے والوں کے گھروں میں بانٹ دیں ۶۲۲، ابو صباح نے کہا میں کے پاس گیا اور کہا: اے ابو الحسین! تو کہتا ہے کہ چار امام ہیں تین چل بسے اور ایک قائم ہے ۶۵۶، امام صادق نے فرمایا خدا میرے چچا پر رحم کرے ۶۶۶، سلیمان بن خالد نے کہا: خدا کی قسم! امام صادقؑ کے ساتھ ایک دن زید کے ساتھ ساری زندگی گزارنے سے بہتر ہے زید نے کہا جعفر صادقؑ حلال و حرام میں ہمارے امام ہیں ۶۶۸، سورہ بن کلیب سے فرمایا تم نے کیسے جانا کہ تمہارا امام ویسا ہے جیسا تم کہتے ہو؟ کہنے لگے تم نے جاننے والے سے پوچھا ۷۰۶، ایک زیدیّ نے ابو خالد سے کہا تم زید کے ساتھ کیوں نہیں نکلتے ۷۴۷، ابو بکر حضرمی و علقمہ اس کے پاس ائے، انہیں خبر پہنچی ۷۸۸، وہ دونوں

زیدیؒ ہیں گمان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن حسن کے پاس رسول اکرم ﷺ کی تلوار ہے فرمایا: وہ جھوٹ بولتا ہے ۸۰۲۔

*زید بن معدل: اس نے عبد اللہ بن سنان سے روایت کی ہے،اس سے صالح بن فرج نے روایت کی ہے۔

حرف "س"

*سالم بن ابی حفصہ: امام صادقؑ نے زرارہ سے فرمایا کہ کسی سادہ لوح عورت سے شادی کرو، عرض کی جو حکم بن عتیبہ اور سالم بن ابی حفصہ کی رائے رکھتی ہو فرمایا جو نہ حق کی معرفت رکھتی ہو اور نہ دشمن ہو ۲۲۳، امام صادقؑ نے کثیر نواء، سالم بن ابی حفصہ وابو جارود کو یاد کیا تو فرمایا جھوٹے ہیں ان پر خدا کی لعنت ہو ۴۱۶ بتریّہ وہ کثیر نواء، حسن بن صالح وسالم بن ابی حفصہ کے ساتھی ۴۲۲، میں امام صادقؑ کے پاس گیا اور عرض کی خدا کے ہاں ہمارے ایک شخص کا اجر ہے ۴۲۳، امام باقرنے فرمایا وہ کبھی نیکی کی نہ لوٹے گا ۴۲۴، امام صادقؑ نے فرمایا سالم مجھ سے کیا چاہتا ہے کیا وہ چاہتا ہے کہ ملائکہ لے اوں ۴۲۵، ابان نے کہا سالم مرجی تھا ۴۲۶، امام باقرؑ نے فرمای اسالم کے وائے ہو وہ امام کی منزلت کو کیا جانے ! ۴۲۷، ۴۲۸، بنوامیہ کے زمانے میں کوفہ میں چھپ گیا تھا جب ابو عبّاس کی بیعت ہوئی تو احرام باندھ کر نکلا ۴۲۸، وہ امام باقرؑ کے پاس ائے زید بھی وہیں تھا کہا کیا تم حضرت فاطمہ سے براءت کرتے ہو تم نے ہمارے امر کو کاٹا خدا تمہیں کاٹے ۴۲۹، امام باقرؑ نے فرمایا انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ۔۴۳۹

اس نے ان سے روایت کی ؛ابو جعفر ۴۲۴، ابو عبد اللہ ۴۲۳ اس سے زرارہ نے روایت کی ۴۲۳، ۔۴۲۴

*سالم صاحب بیت الحکمۃ: ہشام بن حکم کے ساتھ اس کی مسجد میں لکھا جب اس کے پاس سالم صاحب بیت الحکمۃ ایا تو کہا یحییٰ بن خالد کہتا ہے ۴۸۰۔

*سالم بن مکرّم ابو خدیجہ جمّال: اہل کوفہ میں سے صالح شخص ہے وہ اپنے اونٹوں پر امام صادق کو مکہ سے مدینہ لایا ۶۶۱ اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۹، ۳۹۱، اس سے روایت کی ؛احمد بن عائذ-۳۹۱، عبد الرحمٰن بن محمّد بن ابی حکیم-۴۹۔

* سدوشبّ: مامقانی نے اسے سیدوسب لکھا،جب طاہر بن حسین کے داماد سدوشبّ ایا تو لوگ اس کی تعظیم کے لیے چلے ائے لیکن ابن فضال نہیں ائے ۹۹۳۔

* سدیر بن حکیم صیرفی: امام صادق نے فرمایا سدیر ہر رنگ میں نرم ہے ۳۷۱،فرمایا اے شحّام! میں نے خدا سے سدیر و عبد السلام کو مانگ لیا جو قید میں تھے خدا نے وہ مجھے ہدیہ کئے ۳۷۲، ابو طالب نے سدیر کو درک نہیں کیا ۱۰۷۴، بکر بن محمّد ،سدیر صیرفی کا بھتیجا تھا۱۱۰۷،اس نے ان سے روایت کی؛ ابو جعفرؑ ۱۲، ۳۲، ۱۹۷، ۴۲۹،ابو عبد اللہؑ ۵۵۱،اپنے باپ سے ۱۳۸،اس سے روایت کی: بکر بن محمّد جواس کا بھتیجا ہے ۱۱۰۸، حنان بن سدیر- ۱۲، ۳۲، ۱۳۸، ۵۵۱، حسین بن عثمان رواسی- ۴۲۹، ہشام بن مثنّی ۱۹۷۔

* سرحہ: امام باقرنے اپنی کنیز سرحہ سے فرمایا دستر خوان لا، ۳۹۴۔

* سریّ:امام صادق نے فرمایا بنان، سریّ و بزیع پر خدا لعنت کرے ان کو شیطان نظر ایا ہے ۵۴۷، پھر اپ نے مغیرہ، بزیع، سری اور ابوالخطاب کو یاد کیا فرمایا خدا ان پر لعنت کرے ہم سب پر جھوٹ بولنے والے رہے ۵۴۹۔

* سعد: امام علی نے والی مدینہ کو لکھا اسے فیئ میں سے کچھ نہ دو ۸۲- وہ ابن ابی وقّاص ہے.

* سعد اسکاف: میں نے امام باقر سے عرض کی میں قصوں کی محفل میں بیٹھ کر اپ کے فضائل بیان کرتا ہوں فرمایا میں چاہتا ہوں کہ تمیں ذراع پر تجھ جیسے قصہ گو ہوں ۳۸۴، حمدویہ نے کہا: سعد اسکاف و سعد خفّاف و سعد بن طریف ایک ہے اس نے امام علیّ بن حسین کو درک کیا اور وہ ناوسی تھا اور امام صادق پر وقف کیا ۳۸۴ اسکاف کا معنی خفّاف ہے اور اس کے باپ کا نام طریف ہے پس سعد بن طریف دیکھئے.

* سعد حلّاب ابو عمرو: اس نے امام صادق سے روایت کی ۴۲۲،اس سے محمّد بن فضیل نے روایت کی ۴۲۲۔

* سعد بن سعد قمیؒ: ابو جعفر ثانی نے فرمایا خدا صفوان، محمّد بن سنان، زکریّا بن ادم و سعد بن سعد کو مجھ سے جزائے خیر دے ۹۶۴.

* سعد بن صباح کشّی: اور ایک نسخے اور مطبوعہ ح ۴۲۹ و ۱۰۲۳ میں سعد بن جناح کشّی ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد ۴۲۲، علیّ بن محمّد بن یزید قمیّ ۴۲۹، محمّد بن ابراہیم ورّاق سّمرقندی ۱۰۲۳،اور اس سے کشّی نے روایت کی ۴۲۲، ۴۲۹، ۱۰۲۳۔

* سعد بن طریف = سعد اسکاف، اس نے ان سے روایت کی؛ ابیجعفرؑ ۳۸۴، اصبغ بن نباتہ - ۱۵۶، اس سے روایت کی؛ حفص بن محمّد مؤذّن - ۳۸۴ علیّ بن حسن قرنی - ۱۵۶۔

* سعد بن عبادۃ: اس کے چھ بیٹے تھے جنہوں نے نبی اکرم کی مدد کی ان میں قیس بن سعد،اور سعد جاہلیت و اسلام دونوں میں سردار رہااور وہ لوگوں کو پناہ دیا کرتا تھا ۱۷۷۔

* **سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف:** کبھی کشّی ان سے بلا واسطہ بھی روایت کرتے ہیں جب واسطہ کے حذف ہونے پر قرینہ قائم ہو جیسا کہ حدیث ۵۴۲ اور اس کے بعد اور حدیث ۶۴۷ و ۹۹۶ میں ہے اور یہ شیعہ کے قمی مشائخ اور فقہاء میں سے ہیں۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن مہزیار - ۱۰۱۲ ابراہیم بن ہاشم - ۵۷۹،احمد بن محمّد بن عیسی - ۱۷۳، ۱۷۵، ۲۱۴، ۲۲۲، ۲۲۵، ۲۵۴، ۲۷۳، ۲۷۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۷۰، ۵۸۵، ۵۹۴، ۶۰۱، ۶۰۶، ۶۲۰، ۹۶۳، ۹۶۶، ۱۰۴۸، ۱۱۵۰، احمد بن الہلال - ۲۲۳، ۹۶۵، ۱۱۲۲ ایّوب بن نوح - ۵۵۰، ۹۶۲ بعض اصحابنا - ۱۰۹۶ جنید - ۱۰۰۶ حسن بن عبد اللہ بن مغیرۃ - ۵۵۰، حسن بن علیّ زیتونی - ۶۷۵ حسن بن علیّ بن موسی بن جعفر - ۲۵۳ حسن بن موسی خشّاب - ۱۱۱، ۴۰۰، ۵۴۲، ۵۵۰، ۵۸۷ سہل بن زیاد ادمی - ۹۹۶ عبد الرحمٰن بن حمّاد کوفیّ - ۹۶۸ عبد اللہ حجّال - ۳۰۹، ۳۱۰ عبد اللہ بن علیّ بن عامر اشعریّ - ۵۴۵ عبد اللہ بن محمّد بن عیسی - ۱۷۵ - ۲۱۴ علیّ بن اسمٰعیل - ۸۱۳ علیّ بن اسمٰعیل بن عیسی - ۲۲۵ علیّ بن الریّان - ۱۰۶۷ علیّ بن سلیمان بن داود رازیّ - ۲۱۸۲۰ قاسم بن محمّد اصبہانیّ - ۱۸۹ محمّد بن احمد بن یحییٰ - ۱۷۷

محمّد بن اسمٰعیل- ۸۱۳ محمّد بن حسن- ۴۰۰ محمّد بن حسین بن ابی الخطاب- ۱۷۵ ۲۱۴، ۲۱۶، ۵۴۲، ۵۸۷، ۷۴۵، ۹۶۹ محمّد بن حمزۃ- ۱۱۱۱ محمّد بن خالد طیالسی- ۱۷۴، ۵۴۹- ۹۰۹، محمّد بن عبد الجبار دہلی- ۵۷۰ محمّد بن عبداللہ مسمعی- ۲۲۰، ۲۲۲ ۲۵۴، ۲۸۷، ۴۳۲، ۴۳۳، ۹۰۸، محمّد بن عثمان بن رشید- ۲۵۱ محمّد بن عثمان عبدی- ۱۷۰ محمّد بن عیسی بن عبید- ۱۱۱، ۱۷۱، - ۱۷۲، ۴۰۱، ۵۵۰، ۶۷۳، ۷۴۶، ۹۰۷، ۹۹۹، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۴۷ ۱۰۴۸، ۱۱۱۲، ہارون بن حسن بن محبوب- ۲۲۱ ہیثم بن ابی مسروق- ۲۱۴ یعقوب بن یزید- ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۵۴۱، ۵۷۰۔

اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن محمّد- ۵۸۵ حسین بن حسن بن بندار قمّیؒ- ۱۱۱ ۱۷۵، ۲۱۸، ۲۲۰، ۲۲۱، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۹۸ ۴۰۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۵۴۱، ۵۷۰، ۵۸۷، ۷۴۵، ۹۶۹، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳ ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، محمّد بن قولویہ- ۲۰، ۱۱۱، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۸۹، ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۰ ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۴ ۲۷۳، ۲۷۷، ۲۸۷، ۳۹۹، ۴۰۱، ۵۷۹، ۵۴۱، ۵۹۴، ۶۰۱، ۶۰۶، ۶۲۰، ۶۷۳، ۶۷۵، ۱۷۷، ۸۱۳، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹ ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۸، ۱۰۱۲ ۱۰۱۳، ۱۰۶۷، ۱۰۹۶، ۱۱۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۲۲، ۱۱۵۰۔

* سعد بن مالک = ابو سعید خدریّ.

* سعید بن ابی جہم: یہ قابوس بن نعمان بن منذر کی نسل سے تھے اور ال ابو جہم کوفہ کا گھرانہ ہے.

اس نے نصر بن قابوس سے روایت کی ۸۴۹، اس سے احمد بن محمّد بن ابی نصر نے روایت کی ۸۴۹

* سعید اعرج: ہم امام صادق کے پاس تھے دو مردوں نے اجازت لی اور کہا کیا تم میں کوئی امام ہے ۸۰۲.

اس نے امام صادق سے روایت کی ۸۰۲ اس سے معاویہ بن عمّار نے روایت کی ۸۰۲۔

* سعید بن جبیر: فضل ابن شاذان نے کہا ابتداء میں امام سجاد کے ساتھ صرف پانچ ادمی تھے ان میں ایک سعید بن جبیر ہے ۱۸۴، وہ امام علیؑ بن حسین کی پیروی کرتے تھے اور حجاج نے انہیں اسی سبب سے قتل کر دیا ۱۹۰۔

*سعید بن جناح: وہ بغدادیؒ ہے اور امام رضا سے روایت کرتا ہے۔
اس نے ہمارے اصحاب کی ایک جماعت سے راویت کی ۴۶۰، اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۴۶۰۔

*سعید بن حمّاد: وہ حسن و حسین اہوازی کے والد ہیں وہ دندان کے عنوان سے مشہور ہیں ۱۰۴۱۔

*سعید عطّار: رجال کی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں، اس نے حمزہ زیات سے روایت کی ۸۸۲، اور اس سے ایوب بن نوح نے ۸۸۲۔

*سعید بن غزوان: ہشام بن سالم، ہشام بن حکم، جمیل بن درّاج، عبد الرحمٰن بن حجّاج، محمّد بن حمران اور سعید بن غزوان جمع ہوئے اور انہوں نے ہشام سے بحث کرنے کو کہا ۵۰۰۔

*سعید بن قیس: وہ بڑے پرہیز گار تابعین میں ہے ۱۲۴۔

*سعید بن مسیّب: امام سجّاد کے حواریوں میں سے ہے ۲۰، ابن شاذان نے کہا: ابتداء میں امام سجاد کے ساتھ صرف پانچ ادمی تھے ان میں ایک سعید بن مسیب ہے اسے امام علی نے پالا ۱۱۴، بنوامیہ نے اس کے قتل کا قتل کا حکم دیا تھا ۱۸۵، جب امام سجاد کا جنازہ لے چلے تو مسجد میں سوائے سعید کے کوئی نہیں بچا ۱۸۵، ۱۸۶، امام سجاد کے ساتھ چلا اپ نے سجدہ کیا تو ہر چیز ان کے ساتھ تسبیح کرنے لگی، ۱۸۷، ۱۸۸، امام سجادؑ نے فرمایا: سعید بن مسیّب سابقہ اثار کو سب سے بہتر جانتا ہے ۱۸۹، وہ سنی مکتب کے مطابق فتوی دیتے اور اخری صحابی تھے اس لیے حجاج سے بچ گئے ۱۹۵۔

*سعید بن منصور: حنان بن سدیر نے کہا میں حسن بن حسین کے پاس تھا کہ زیدیہ کا رئیس سعید ایا اور کہا تم نبیذ کے بارے میں کیا کہتے ہو ۴۲۰.

*سعید بن یسار: میں زکریّا بن سابور کی وفات کے وقت حاضر تھا پھر میں امام صادق کے پاس گیا اپ کے پاس محمّد بن مسلم بھی موجود تھا اپ نے مجھ سے پوچھا ۶۱۴ اس نے ان سے روایت کی؛ ابو عبد اللہ ۶۱۴، عبد اللہ بن ابي یعفور-۶۰۰، اور اس سے روایت کی ابراہیم بن عبد الحمید-۶۰۰، یونس بن یعقوب-۶۱۴۔

*سعیدہ امام صادقؑ کی کنیز: امام رضاؑ نے فرمایا وہ اہل فضل میں سے تھی امام صادقؑ سے جو سنتی یاد رکھتی تھی اور اس کے نبی اکرم ﷺ کی وصیت بھی تھی ۶۸۱۔

*سفیان: ابو نعیم م ۲۱۹ھ کے اس سے روایت کرنے سے ظاہر ہے کہ مراد سفیان بن عیینہ م ۱۹۸ھ ہے اور وہ سنی علماء میں سے ہیں اور ح ۱۶۱ میں اس کی تصریح کی ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابو اسحٰق ۶۶، ابو قیس اودی- ۶۵، حبیب- ۶۴، سلمۃ- ۶۲، طاوس- ۱۶۱، اس سے روایت کی؛ ابو نعیم- ۶۲، ۶۴، ۶۵ یحییٰ بن ادم- ۶۶ یعقوب بن شیبہ- ۱۶۱۔

*سفیانی: میں ان کا امام نہیں ہوں ان کا پیشوا سفیانی ہے۔ ۶۶۲۔

*سفیان بن ابی لیلیٰ ہمدانیؒ: امام حسن کے حواریوں میں سے ہے ۲۰، امام حسن کے پاس ایا اور اس طرح سلام کیا السّلام علیک یا مذلّ المؤمنین، امام نے پوچھا پھر کیوں ائے ہو؟ کہنے لگا: اپ کی محبت کھینچ لائی ہے ۱۷۸۔

*سفیان بن سعید: ثوری سنی عالم ہے جو ۱۶۱ھ میں فوت ہوا اور وہ امام صادق کے پاس ایا اور اپ کے کپڑوں پر اعتراض کیا ۷۴۰، اس نے ان سے روایت کی؛ ابو عبد اللہؑ، ۷۴۱، حسن- ۷۴۱، زہری- ۱۰۹، محمّد بن علیؑ (باواسطہ)- ۷۴۱، محمّد بن منکدر- ۷۴۱۔ اس سے روایت کی؛ خلف مخزمی بغدادیّ- ۱۰۹۔

*سفیان عیینہ: امام رضا نے فرمایا یہ امام صادق سے ملا اور عرض کی یہ تقیہ کب تک رہے گا ۷۳۵، امام صادق سے کہا روایت میں ہے کہ امام علیّ بن ابیطالب کھردرے لباس پہنتے تھے ۷۳۹۔

*سکّاک: ابو جعفر محمّد بن خلیل: پھر یونس بن عبد الرحمٰن کی وفات ہوئی تو انہوں نے سکّاک کو جانشین چھوڑا جنہوں نے مخلفین کے جواب دیئے ۱۰۲۵۔ سکاک، ہشام بن حکم کے ساتھی اور شاگرد ہیں۔

* سکین نخعیّ: ابراہیم بن عبد الحمید کا بیان ہے کہ میں نے اور سکین نخعیّ نے حج کیا وہ دنیا چھوڑ کر عبادت کرنے لگا تھا ۶۹۱۔

* سلام: ابن فضّال نے کہا: سلام، مثنّی بن ولید و مثنّی بن عبد السلام سب حناط کوفی ہیں ان میں حرج نہیں ہے ۶۲۳۔

* سلام بن بشیر رمّانی: اور ایک نسخے میں سلام بن بشر ہے۔ اس نے محمّد اصفہانیؒ سے روایت کی ۳۷۶، اس سے محمّد بن حسین نے روایت کی ۳۷۶۔

* سلام بن سعید: ح ۳۵۹ میں ا لجمحی قرار دیا ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ اسلم مولی محمّد بن حنفیّہ ۳۵۹، عبداللہ بن عبد یا لیل ۱۰۶، اس سے عاصم بن حمید نے روایت کی ۱۰۶، ۳۵۹۔

* سلمان بن ربیعہ: اس نے ابو سخیلہ کے ساتھ حج کیا ربذہ میں ابوذر سے ملے ۵۱- یہ باہلی صحابی ہیں۔

* **سلمان فارسیؓ:** اپ نے ابو بکر کی بیعت سے انکار کر دیا ۱۲، ان سات افراد میں ہیں جن کے صدقے میں رزق ملتا ہے ۱۳، ان تین میں ہیں جو ایک لمحے کے لیے مرتد نہیں ہوئے ۱۷، ۲۴، ان تین میں سے ہیں جنھوں نے سر منڈوائے ۱۸، ۲۱۰ ان تین میں سے ہیں جن کے لیے جنت سے تحفہ اترا ۱۹، نبی اکرم کے حواریوں میں سے ہیں ۲۰ ان چار افراد میں ہیں جن کی محبت کا خدا نے حکم دیا ۲۱ اگر ان کا علم مقداد کو بتایا جائے تو کافر ہو جائیں ۲۳ ان کے دل میں ایک بات ائی ۲۴، وہ اولین واخرین کے علم کو جانتے تھے اور منّا اہل البیت کے مصداق تھے ۲۵، ۳۷، ۴۲، انہوں نے غیب کی خبر دی ۲۵، کہو؛ سلمان محمّدی- ۲۶، ۴۲، وہ محدّث تھے ۲۷، ۳۴۴، ۳۶۳، ۴۴، متوسّمین میں سے تھے ۲۸، ان کے پاس اسم اعظم کا علم تھا ۲۹، ان کا حسب ان کا دین تھا ۳۲، اے ابوذر! سلمان باب اللہ ہے اگر وہ تجھے سب کچھ بتادے تو اپ کہیں خدا اس کے قاتل کو جزاء دے ۳۳، ۴۷ انہوں نے عمر سے رشتہ مانگا ۳۵، احتضار کی حالت ۳۸، سلمان کی شادی ۳۹، اگر ابو ذرّ سلمان کے دل کی بات جان لے تو ان کو قتل کر دے ۴۰، سلمان کی ازادی کی قرارداد ۴۱، تم قران سے بھاگے ہو ۴۲ سلمان ایک جوان کے پاس جو بے ہوش کر گر گیا تھا ۴۳، فرمایا اے ملک الموت! ہمارے ساتھی سے نرمی کر ۴۵، کربلاء میں فرمایا ۴۶، سلمان کا خطبہ: خدا کا شکر جس نے مجھے اپنے سچے دین کی ہدایت کی ۴۷، ان تین افراد میں سے جن کی جنت مشتاق ہے ۵۸، نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دی امام علیؑ کو امیر المؤمنین کہہ کر

سلام کریں ۱۴۸، انھوں نے محمد کو وہی مقام دیا جو مخمّسہ غالی سلمان کو دیتے ہیں انہیں رسول مانتے اور حرام کو حلال جانتے ہیں ۴۴۷۔ فضل بن شاذان کا کہنا ہے کہ اسلام میں سلمان سے بڑا کوئی فقیہ نہیں ۹۱۴، ائمّہ کا علم چار افراد کے پاس کامل تھا ان میں پہلے سلمان فارسیؓ ہیں ۹۱۷، ابو حمزہ ثمالی اپنے زمانے میں سلمان کی مانند ہیں ۹۱۹ یونس اپنے زمانے میں سلمان فارسیؓ کی طرح ہیں ۹۲۶۔

* سلمان کنانیؒ: اس نے ابو جعفرؑ سے روایت کی ۴۰۶، اس سے ابو خالد قماط نے ۴۰۶۔

* سلمہ: بظاہر یہ سلمہ بن کہیل م ۱۲۱ھ ہے اور ح ۶۹ میں اس کی تصریح کی ہے اور ممکن ہے کہ مراد سلمہ بن دینار م ۱۳۵ھ ہو، ابو جعفرؑ نے فرمایا: سلمہ بن کہیل و حکم بن عتیبہ سے کہہ دو مشرق جاویا مغرب علم تمہیں نہیں ملے گا ۳۶۹، بتریّہ کثیر نواء، حکم بن عتیبہ و سلمۃ بن کہیل کے ساتھی ہیں ۴۲۲، میں امام ابو جعفر کے پاس گیا میرے ساتھ سلمہ بن کہیل و ابو المقدام ثابت بھی تھا زید نے کہا کیا تم فاطمہ سے براءت کرتے ہو ۴۲۹، امام ابو جعفر نے فرمایا حکم بن عتیبہ، سلمہ و کثیر نواء نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ۴۳۹۔

اس نے ان سے روایت کی؛ مجاہد - ۶۲، عبد الرحمٰن بن عوف - ۶۹، اس سے روایت کی؛ سفیان - ۶۲، شعبہ - ۶۹۔

* سلمہ بن خطّاب: براوستانی قمّیؒ؛ اس نے علیؒ بن حسان سے روایت کی ۵۹۵، اس سے علیؒ بن محمّد نے روایت کی ۵۹۵۔

* سلمہ بن محرز: قلانسی کوفیؒ؛ اس نے امام ابو جعفرؑ سے روایت کی؛ ۸۱، اس سے محمّد بن زیاد نے روایت کی ۸۱۔

* سلیم بن قیس ہلالی: یہ سلیم بن قیس عامری ہلالی کی کتاب کا نسخہ ہے جو اس نے ابان بن ابی عیّاش کو دیا امام باقرؑ نے فرمایا سلیم نے سچ کہا ۱۶۷۔

* سلیمان بن جریر: یحییٰ بن خالد نے متکلّمین سے مجلس کو بھر دیا ان میں سلیمان بن جریر بھی تھا ۴۷۷۔

* سلیمان بن جعفر جعفری: عبد صالح نے ان سے فرمایا اے سلیمان! تو اولاد نبی اکرم ﷺ سے ہے ۹۰۰ علیؑ بن عبید اللہ نے مجھ سے کہا کہ میں امام رضا کی زیارت کرنا چاہتا ہوں ۱۱۰۹۔

اس نے ان سے روایت کی؛امام رضاؑ ۴۸۶، ۸۶۵، ۱۰۴۳، عبد صالحؑ ۹۰۰، علیؑ بن عبید اللہ بن حسین بن سجادؑ ۱۱۰۹۔

اس سے روایت کی؛حسن بن علیؑ ۸۶۵، ۹۰۰، زحل عمر بن عبد العزیز ۴۸۶، علی بن حکم۔ ۱۱۰۹ محمّد بن عبد اللہ بن مہران۔ ۱۰۴۳۔

* سلیمان بن حسین کاتب علیؑ بن یقطین: میں نے علیؑ بن یقطین کی طرف سے حج کرنے والوں کو شمار کیا ۸۲۴۔

اس سے یعقوب بن یزید نے روایت کی ۸۲۴۔

* سلیمان بن حفص۔: ایک نسخے میں جعفر ہے ممکن ہے مراد ابن حفص / جعفر مروزی ہو،اس نے ابی بصیر حمّاد بن عبد اللہ قندی سے روایت کی ۱۱۳۳،اس سے محمّد بن مسعود نے روایت کی ۱۱۳۳۔

* سلیمان بن خالد اقطع: ان میں سلیمان اقطع کے ساتھیوں کا ایک فرقہ ہے ۴۷۹ عبد الحمید نے کہا میں امام صادق کے پاس تھا کہ عبد السلام و فیض و سلیمان بن خالد کا خط پہنچا کہ کوفہ اپ کے حکم کا منتظر ہے ۶۶۲ ایک دن امام باقر مدینہ کے ایک باغ میں گئے ہمارے ساتھ سلیمان بن خالد تھا اس نے کہا کیا امام پورے سال کے حوادث کو جانتے ہیں ۶۶۴ میں حسن بن حسن سے مال اس نے کہا ہمارا ایک حق اور ہماری حرمت ہے ۶۶۵ امام صادق نے مجھ سے فرمایا خدا میرے چچا پر رحم کرے ۶۶۶، سلیمان نے امام صادق سے عرض کی جب سے میں نے اس امر ولایت کی معرفت حاصل کی ہر دن دو نمازیں پڑھتا ہوں ایک قضاء کی ایک ادا کی ۶۶۷،وہ زید بن علیؑ کے ساتھ نکلے تھے کسی نے پوچھا زید بہتر ہیں یا امام صادق؟ کہا: امام صادق کے ساتھ ایک دن زید کے ساتھ پوری زندگی گزارنے سے بہتر ہے ۶۶۸ عیص بن قاسم نے کہا میں اپنے خالو سلیمان بن خالد کے ساتھ امام صادق کے پاس گیا ۶۶۹، ۸۶۶۔

اس نے امام صادقؑ سے روایت کی؛ ۲۱۹، ۶۶۵، ۶۶۶، اس سے روایت کی؛ ابن مسکان۔ ۶۶۵، عدّۃ من اصحابنا۔ ۶۶۶، ہشام بن سالم۔ ۲۱۹۔

* سلیمان خطّابی: بظاہر یہ ابن خطّاب ہے، اس نے محمّد بن محمّد سے روایت کی ۳، اور اس سے احمد بن محمّد بن یحییٰ بن عمران نے روایت کی ۳۔

* سلیمان بن داود نبیؑ: امام صادقؑ نے فرمایا خدا کی قسم میرے پاس سلیمان کی انگھوٹھی ہے۔ ۸۰۲۔

* سلیمان بن داود منقریؒ: اصفہانیؒ؛ اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابیعمیر۔ ۲۱۳، محمّد بن عمر۔ ۱۸۹، اس سے روایت کی؛ قاسم بن محمّد اصبہانی۔ ۱۸۹ محمّد بن ابی صہبان۔ ۲۱۳۔

* سلیمان دیلمیؒ: بڑے غالیوں میں سے تھا، ۷۰۴۔

* سلیمان بن سفیان: ابو داود مسترّق: ابن سمط کوفیؒ، اس سے فضل بن شاذان نے روایت کی اور وہ منشد یعنی شعر پڑھنے والے تھے اور ثقہ تھے سیّد حمیری کے اشعار کے راوی تھے ۹۰سال زندگی کی اور ۲۳۰ھ میں فوت ہوئے ۷۷۵، فضل بن شاذان ایک جماعت سے روایت کرتے تھے ان میں محمّد بن ابی عمیر اور وابو داود مسترق ہیں ۱۰۲۹۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر۔ ۲۶۴، زرارۃ۔ ۲۶۴، سیف بن مصعب عبدی۔ ۷۴۷، عبد اللہ بن راشد۔ ۶۱۷، عتیبہ بیّاع القصب۔ ۸۳۲ عقبہ۔ ۷۵۷، علیّ بن ابیحمزۃ بطائنی۔ ۷۵۴، ۸۳۵، ۸۳۶، علیّ بن نعمان۔ ۷۴۸۔

اس سے روایت کی؛ حسن بن موسیٰ۔ ۸۳۶، حمدان بن احمد کوفیؒ۔ ۷۴۷، عبد اللہ بن محمّد۔ ۶۱۷، علیّ بن حسن بن فضّال۔ ۷۵۴، ۸۳۵، محمّد بن جمہور۔ ۷۴۸، معاویۃ بن حکیم۔ ۲۶۴، ۷۵۷، ۸۳۲

* سلیمان بن صرد: بڑے پرہیزگارے تابعین میں سے تھے ۱۲۴، (جنہوں نے ۶۵ ھ کو توابین کے عنوان سے امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے اقدام کیا اور اس راہ میں جان قربان کردی۔

* سلیمان صیدی: رجال کی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں، اس نے نصر بن قابوس سے روایت کی؛ ۸۴۸، اس سے حسن بن موسیٰ نے روایت کی ۸۴۸۔

* سلیمان بن مہران: اعمش کاہلیّ م ۱۴۸ھ (فریقین کے مشہور محدثین میں سے ہیں)، اس نے ان سے روایت کی؛ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ-۱۶۰، اس سے روایت کی؛ ابن شہاب-۱۶۰۔

* سماعۃ: بظاہر ابن مہران مراد ہے۔ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر-۴۱۶، ابیعبداللہؑ ۸۴۷، اس سے روایت کی؛ زرعہ-۴۱۶، علیّ بن النعمان-۸۴۷

* سماعۃ بن مہران: حضرمی کوفی، اس نے امام صادق سے روایت کی ۹۰۴، اس سے زرعہ بن محمّد حضرمی نے ۹۰۴۔

* سمیع بن محمّد بن بشیر: جب ابن بشیر مرا تو اس نے اپنے بیٹے سمیع بن محمّد کی امامت کی وصیت کی ۹۰۷، دیکھئے محمّد بن بشیر۔

* سمیع: ابراہیم بن محمّد ہمدانیؒ نے امام ابوجعفر کو خط لکھا جس میں سمیع کی زیادتی کی شکایت کی اپ نے فرمایا خدا تیری جلد مدد کرے گا ۱۱۳۵۔

* سنان: یہ عبداللہ کے والد ہیں اور ثقہ ہیں اس نے امام باقر سے روایت کی ۱۷۰، اس سے اس کے بیٹے عبداللہ بن سنان نے روایت کی ۱۷۰۔

* سندیّ بن ربیع: کوفیّ بغدادیّ، اس نے حسن بن عبدالرحیم سے روایت کی ۸۱۸، اس سے محمّد بن احمد نے ۸۱۸۔

* سندیّ بن شاہک: اسک ے غلام بشار نے کہا مجھے سندی نے بلایا کہا میں تجھے وہ شخص سپرد کر رہا ہوں جو ہارون نے میرے سپرد کیا وہ موسی بن جعفر ہیں ۸۲۷، ابن ابی عمیر کو ہارون کے زمانے میں ۱۲۰ چھڑیاں ماریں گئیں جو سندیّ بن شاہک نے ماریں ۱۱۰۶۔

* سہل بن بحر: فارسیّ، میں نے فضل سے سنا ۱۰۲۵، وہ کشّ میں رہتا تھا اور اس سے کشّی نے جعفر بن معروف کے واسطے سے روایت کی اس نے فضل بن شاذان سے روایت کی ۸۶۱، ۹۱۳، ۹۱۴، ۱۰۲۵، اس جعفر بن معروف نے روایت کی ۸۶۱، ۹۱۳ ۹۱۴، ۱۰۲۵.

* سہل بن حنیف: امام علی نے اسے برد یمنی میں کفن دیا ۷۴۳،اس کے جنازے میں سات تکبیریں کہیں اور وہ بدری تھے ۷۵۔ اس کے جنازے میں ۲۵ تک تکبیریں کہیں ۷۵،ان سابقین میں سے ہیں جنہوں نے امیر المؤمنین کی طرف رجوع کیا ۷۸۔

* سہل بن خلف: کتب رجال میں اس کا ذکر نہیں،اس نے سہیل بن محمّد سے روایت کی ۱۰۱۱،اس سے محمّد بن موسی نے روایت کی ۱۰۱۱۔

* سہل بن زاذویہ: ابو محمّد قمّیؒ ثقہ،اس نے ایّوب بن نوح سے روایت کی ۸۰، اس سے محمّد بن احمد نے ۸۰۔

* **سہل بن زیاد ابو سعید ادمی رازیؒ**، فضل اس سے خوش نہ تھے بلکہ اسے احمق کہتے تھے، ۱۰۶۸، یہ امام ابو جعفر جوادؑ، ابو الحسنؑ و ابی محمّدؑ سے روایت کرتے تھے ۱۰۶۹، اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر- ۲۸۵، ۴۴۵، ابی القاسم عبد الرحمٰن بن حماد- ۶۷۴،احمد بن عمر حلبیّ- ۱۱۱۶، احمد بن محمّد بن ربیع- ۹۳۳، ابی الحسن عسکریؑ (باواسطہ)- ۹۹۷ ، بکر بن صالح- ۱۰۷۶ حسن بن محمّد بن ابی طلحۃ- ۷۰۰ حسین بن بشّار- ۸۴۷ حسین بن یزید نوفلیّ- ۱۹۵ علیّ بن اسباط- ۱۰۴۵ علیّ بن حکم- ۳۹۰ محمّد بن احمد بن ربیع- ۸۶۲ محمّد بن علی صیرفی- ۳۹۲ محمّد بن مرزبان- ۱۰۹۲ محمّد بن ولید- ۷۲۷ منخل- ۳۳ موسی بن سلام- ۶۶۹۔

اس سے روایت کی؛ ابو صالح خالد بن حامد- ۱۰۷۶،احمد بن علی- ۱۹۵، ۶۷۴، جبریل بن احمد- ۳۳، ۸۶۲، ۹۳۳، جعفر بن احمد بن ایّوب سمرقندی- ۳۹۲ حسین بن حسن بن بندار- ۹۹۷ حمدویہ- ۱۰۹۲ خلف بن حمّاد بن ضحّاک- ۲۵۸، ۳۹۰، ۴۴۵، ۶۶۹، ۷۰۰، ۸۴۷، ۱۱۱۶،۱۰۴۵، سعد- ۹۹۶۔

* ابو یحییٰ سہل بن زیاد واسطی؛اس نے ان سے روایت کی ؛ابو یحییٰ واسطی ۵۴۴، جعفر بن عیسی بن عبید- ۵۴۴،اس سے احمد بن محمّد بن عیسی روایت کی- ۵۴۴۔

* سہیل بن محمّد: دیگر نسخوں میں سہل ہے،اے میرے سر دار! اپکے موالیوں کی ایک جماعت پر ابن بابا کا معاملہ مشتبہ ہوا ہے ۱۰۱۱، اس نے امام سے روایت کی ۱۰۱۱، اس سے سہل بن خلف نے روایت کی ۱۰۱۱۔

*سورہ بن کلیب: زید بن علیؑ نے کہا: اے سورہ! تم نے اپنے امام کو کیسے پہچانا؟ ۷۰۶، اس نے ان سے روایت کی ؛ابیجعفرؑ ۷۰۶، ابیعبد اللہؑ، ۷۰۶، اس سے روایت کی؛ حذیفۃ بن منصور-۷۰۶۔

* سیبویہ رازیؒ: ایک نسخہ میں یحیٰی بن محمّد بن سدید رازیؒ ہے ۸۲۲، اس نے بکر بن صالح سے روایت کی ۸۲۲، اس سے یحیٰی بن محمّد نے روایت کی ۸۲۲۔

*سیّد: ائمہ معصومینؑ کا علم چار افراد کے پاس کامل ہوا: ان میں ایک سید ہے ۹۱۷، جب بطور مطلق سید ذکر ہو تو اس سے سیّد اسمٰعیل بن محمّد حمیری شاعر اہل بیت مراد ہوتا ہے اس حدیث سے مراد معصومینؑ کی معرفت اور ان کی عظمت کا عرفان مراد ہو سکتا ہے جیسا کہ حمیری نے کہا اگر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں تب بھی اس محبت اہل بیتؑ پہ قائم رہے گا۔

*سیّد بن محمّد حمیری: امام صادق نے فرمایا: یہ شعن کس نے کہا؟ عرض کی سیّد بن محمّد فرمایا خدا اس پر رحم کرے، عرض کی میں نے اسے نبیذ پیتے ہوئے دیکھا ۵۰۵، موت کے وقت ان کا چہرہ سیاہ ہوا تو کہنے لگے کیا اپ کے دوستوں کے ساتھ یہی سلوک کیا جاتا ہے چہرہ سفید ہو گیا ۵۰۶، جب ان چہرہ سیاہ ہوا میں ان کے پاس گیا وہ محمّد بن حنفیّہ کی امامت کے قائل تھے اور نشہ اور چیز بھی پیتے تھے امام اس کے پاس تشریف لائے فرمایا حق کا اقرار کر لو خدا تیری مصیبت کو دور کر دے گا ۵۰۷، ابو داود مسترّق ان کے اشعار کی روایت کرتے تھے اور اسی وجہ سے لوگ ان کو خفیف سمجھتے تھے ۵۷۷۔

*سیرافی: امام صادق نے داود بن علی سے فرمایا: معلّی کو کس نے قتل کیا؟ اس نے کہا سیرافی نے قتل کیا ۷۱۰، ۷۱۱.

*سیف بن مصعب عبدی: امام صادق نے فرمایا؛ ایسے شعر کہو جن کے ذریعے عورتیں نوحہ اور گریہ کریں، ۷۴۷، فرمایا؛ اے گروہ شیعہ! اپنی اولاد کو عبدی کے اشعار کی تعلیم دو کہ وہ دین خدا پہ ہے

۴۸۷، عجیب تو یہ ہے کہ کشّی نے اس روایت کے بعد فرمایا: اس کے اشعار میں کچھ ایسے ہیں جو اس کے غالی ہونے پر دلالت کرتے ہیں، سند میں خطی نسخوں میں سیف ہے لیکن عنوان میں سفیان بن مصعب عبدی ہے۔ اس نے امام صادق سے روایت کی ۷۴۷، اس سے ابو داود سلیمان بن سفیان مشرق نے ۷۴۷۔

*سیف بن عمیرۃ: نخعیّ کوفیّ. شعیب بن اعین سے سیف بن عمیرہ روایت کرتا ہے ۵۷۴۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بکر حضرمی۔ ۲۴، ۴۴۰، جارود بن منذر۔ ۲۰۲. عامر بن عبد اللہ بن جذاعہ ۲۸۲، عبد الاعلی۔ ۵۷۸

مفضّل بن عمر جعفی۔ ۷۱۲، اس سے روایت کی؛ عبّاس بن عامر۔ ۲۰۲ علیّ بن اسباط۔ ۵۷۸ علیّ بن حکم۔ ۲۴، ۲۸۲، ۴۴۰، یعقوب بن یزید۔ ۷۱۲۔

حرف "ش"

* شاذان: فضل نے کہا میرے باپ شاذان نے بیان کیا ۹۱۳،اس نے محمّد بن سنان سے روایت کی ۹۸۰، فضل نے کہا کہ میں قطیعہ ربیع میں اپنے باپ کے ساتھ تھا کہ ایک خوبصورت شکل و شمائل کے شیخ ائے فرمایا یہ حسن بن علیّ بن فضّال ہے ۹۹۳، فضل نے ایک جماعت سے روایت کی جن میں ان کا باپ اور محمّد بن ابی عمیر ہے ۱۰۲۹۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابی یعقوب مقری- ۴۱۹، احمد بن ابی خلف ۹۱۳، علیّ بن اسحٰق قمّیؒ ۴۰۸، علیّ بن الحکم - ۵۴ غیر واحد من اصحابنا-۲۷۹، ۶۶۶، محمّد بن ابیعمیر - ۱۰۵ا، محمّد بن جمہور قمّیؒ- ۷۷۵، ۷۸۸، محمّد بن سنان- ۵۵۴، یونس بن عبد الرحمٰن ۷۷۰۔

اس سے ان کے بیٹے فضل روایت کی؛ ۵۴، ۲۷۹، ۴۰۸، ۴۱۹، ۵۵۴، ۶۶۶، ۷۷۰، ۷۷۵، ۷۸۸، ۹۱۳، ۱۱۰۵۔

* شاذویہ بن حسین بن داود قمّیؒ: میں امام ابو جعفر کے پاس گیا میری بیوی حاملہ تھی فرمایا خدا تجھے بیٹا عطا کرے گا ۱۰۹۰، اس نے امام ابو جعفرؑ سے روایت کی؛ ۱۰۹۰، اس سے عبد اللہ بن عامر نے روایت کی ۱۰۹۰۔

* شتیرہ: ابن شریح. ان چار افراد میں سے ہیں جو امیر المؤمنین کے ساتھ ملے تو ان کی تعداد سات ہو گئی ۱۴ پہلے خشوع کرنے والوں میں سے ہے ۲۴۔

* شجرہ برادر بشیر نبّال: امام صادق نے محمّد بن زید شحّام سے فرمایا تو کوفہ میں کس کو جانتا ہے؟ عرض کی: بشیر و شجرہ ۶۸۹۔

* شریف بن سابق تفلیسی: کوفیؒ اس نے حمّاد سمندری سے روایت کی ۶۳۵، اور اس سے معاویہ بن حکیم دہنی نے ۶۳۵۔

* شریک: بظاہر یہ ابن اعور لحارثی ہے اس نے امام علی سے روایت کی ۳۹۲،۱۵۵۶اس سے اس کے بیٹے عبداللہ بن شریک نے روایت کی ۱۲۸، ۵۵۶۳۹۲۔

* شریک: بظاہر یہ ابن عبداللہ ہے اس کے پاس محمّد بن مسلم و ابو کریبہ نے گواہی دی تو اس نے کہا: یہ دونوں جعفری فاطمیؑ ہیں امام صادق نے فرمایا شریک کو کیا ہے؟ ۲۷۴،ہم نے اسے ایک باغ میں دیکھا تو کہا کسی کو اس سے اشنائی ہے ۲۷۹۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی زیاد-۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۸، منصور-۱۵۹،اس سے روایت کی؛ علی بن حکیم اودی،۱۵۷، محمّد بن حکیم-۲۷۹ یحییٰ بن ادم-۱۵۵ یحییٰ بن حمانی-۱۵۹،یزید بن سعید-۱۵۸۔

* شعبہ: ظاہرااس سے ابن حجّاج سنی عالم مراد ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ اسمٰعیل بن ابی خالد-۶۳،سلمۃ بن کہیل-۶۹۔

اس سے روایت کی؛ عمرو بن مرزوق-۶۹، ہاشم بن القاسم-۶۳۔

* شعبی: عامر بن شراحیل حمیری ،اہل سنت میں سے ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ ابن عبّاس۱۱۰،حارث اعور-۱۴۲،امام علیؑ، ۱۱۰،اس سے روایت کی؛ابو عمرو بزاز-۱۴۲، معلّیٰ بن ہلال-۱۱۰۔

* شعیب: ظاہرا عقر قوفی مراد ہے،اس نے ان سے روایت کی؛ابی بصیر ۵۳۲، ابیعبداللہؑ ۱۱۶،اس سے روایت کی؛ابن ابیعمیر-۵۳۲، موسیٰ بن مصعب-۱۱۶۔

* شعیب بن اعین: اس سے سیف بن عمیرہ نے روایت کی ۵۷۴۔

* شعیب عقر قوفی: میں نے امام صادق سے عرض کی کبھی ہمیں کوئی مسئلہ پوچھنا پڑتا ہے فرمایا اسدی سے پوچھو ۲۹۱، میں امام ابوالحسن کے پاس حاضر ہوا اور سوال کیا پھر ابو بصیر سے ملا ۲۹۲، ۲۹۳، امام ابو الحسن نے فرمایا اے شعیب! کل تجھے ایک مغربی شخص ملے گا اور کشی نے فرمایا میں نے شعیب کے بارے میں نیکی ہی سنی ہے ۸۳۱- وہ یعقوب کا بیٹا ہے۔

اس نے ان سے روایت کی؛ابی بصیر-۲۸۹، ۲۹۲، ۳۵۱،ابی الحسنؑ ۲۹۳، ۸۳۱،ابوعبداللہؑ ۲۹۱۔

اس سے روایت کی؛ابن ابی عمیر - ۲۸۹، ۲۹۱، ۳۵۱، صفوان - ۲۹۳، علیؑ بن ابو حمزہ - ۸۳۱، معاویہ - ۲۹۲۔

*شعیب بن مزید کاتب: برادر مفضّل بن مزید - ۷۰۱، ۷۰۲، مفضّل نے کہا میں دیوان پر اپنے بھائی کا جانشین تھا ۷۰۱۔

*شعیب مولی علیؑ بن حسین: ہمارے علم کے مطابق وہ اچھا تھا ۲۰۵۔

* **شہاب بن عبد ربّہ**: شہاب و عبد الرحمٰن و عبد الخالق و وہب یہ سب عبد ربّہ کے بیٹے ہیں اور اچھے لوگ ہیں ۷۷۸،امام صادق سے سنا کہ شہاب تو مردار و خون و خنزیر کے گوشت سے بھی بدتر ہےاور حمدویہ نے کہا وہ اچھا فاضل شخص تھا۷۸۰، تیری کیا حالت ہو گی جب محمّد بن سلیمان تجھے میری موت کی خبر سنائے گا میں بصرہ میں تھا کہ اس نے مجھے وہ خبر دی ۷۸۱، ۷۸۲، حمدویہ نے کہا: وہب و شہاب اور عبد الرحمٰن یہ سب عبد ربّہ کی اولاد ہیں اور اچھے فاضل کوفی راوی ہیں ۷۸۳،اے شہاب! اہل بیت کا قتل قریش کے ذریعے زیادہ ہو جائے گا ۷۸۵،امام صادق نے شہاب کو یاد کیا اور فرمایا خدا اسے ضروری گمراہ کرے گا ۷۸۶،اسے محمّد بن عبد اللہ بن حسن نے ستر کوڑے لگائے ۷۸۷،اس نے ان سے روایت کی؛ ابی بصیر - ۳۵۲،ابیعبد اللہؑ،۱۴۹، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۵،اس سے روایت کی؛ ابان بن عثمان - ۱۴۹، ابن ابی عمیر - ۳۵۲ ابی جمیلہ - ۷۸۷، فضیل - ۷۸۱، محمّد بن فضیل - ۷۸۲،ہشام ۷۸۵۔

حرف "ص-ظ"

* صالح حذاء: جب نبی اکرم ﷺ نے مسجد بنانے کا حکم دیا تو اصحاب کے لیے حصے تقسیم کر دیے، ۶۰، اس سے روایت کی؛ علیّ بن نعمان نے-۶۰۔

* صالح بن سلمہ رازیّ ابوالخیر: ح ۲۳۰ میں ابوالحسن صالح ہے اور ح ۳۶۲ میں ابوالحسین صالح ہے. فضل کہتے ہیں یہ اپنے نام کی طرح اچھا تھا، ۱۰۶۸۔ ممکن ہے کہ ابوالحسن اور ابوالحسین اس ابوالخیر سے تحریف ہوئے ہوں یا اس کے تین بیٹے ہوں ہر ایک سے ان کی ایک کنیت ہو۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی نجران- ۱۵۳، ۲۳۰، اسمٰعیل بن مہران- ۷۶۹، علیّ بن حسن- ۳۲۲، عمرو بن عثمان خرّاز- ۱۶، محمّد بن حسین بن ابی الخطّاب- ۶۸۹۱۶۴، محمّد بن ولید خرّاز- ۳۶۲۔ اس سے روایت کی؛ ابو عبداللہ جعفر بن محمّد رازیّ خواری- ۱۶، جعفر بن احمد تاجر- ۱۶۴، ۲۳۰، ۳۲۲، ۳۶۲، ۶۸۹، جعفر بن احمد بن سعد- ۱۵۳، جعفر بن معروف- ۷۶۹۔

* صالح بن سندی: اس نے امیّہ بن علیّ سے روایت کی ۶۰۴، اس سے کشی نے روایت کی ۶۰۴۔

* صالح بن سہل: میں امام صادقؑ کی ربوبیت کا قائل تھا اپ نے فرمایا ہم خدا کے بندے ہیں ۶۳۲، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی، ۶۳۲، مسمع بن عبد الملک ابی سیّار- ۱۷۵، اس سے روایت کی؛ حسن بن علیّ صّیرفی- ۶۳۲، حسن بن محبوب- ۱۷۵۔

* صالح بن فرج: اس نے زید بن معدل سے روایت کی ۷۴، اس سے روایت کی؛ محمّد بن حمّاد ساسی ۷۴۔

* صالح قمّاط ابو خالد: یہ یزید ابو خالد قمّاط کے علاوہ ہے اور ممکن ہے کہ صالح اس کا لقب ہو، اس نے عبداللہ بن میمون سے روایت کی ۴۵۲، ۷۳۱۔ اس سے صفوان بن یحییٰ نے روایت کی ۴۵۲، ۷۳۱

* صالح بن میثم: میثم نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے صالح سے کہا ایک لوہے کا کیل لیکر اس حصے پر میرا نام اور میرے باپ کا نام کندہ کردے ۱۴۰ عبایہ نے حبابہ س ے کہا یہ اپ کا بھتیجا میثم کا بیٹا اصالح ہے

فرمایا ہاں خدا کی قسم یہ میرا بھتیجا ہے ۱۸۳،اس نے ان سے روایت کی ؛ابی خالد تمّار- ۱۳۵، حبابہ والبّیہ ۱۸۳،اس سے روایت کی؛اسحٰق بن عمّار- ۱۸۳، یعقوب بن شعیب-۱۳۵

* صاید نہدی: ایت (کلّ افّاک اثیم)سات افراد کے بارے نازل ہوئی ان میں ایک صاید ہے ۵۱۱، ۵۴۳، پھر امام صادق نے مغیرہ، بزیع، سرّی ،ابو الخطاب و صاید نہدی کو یاد کیا اور فرمایا خدا ان پر لعنت کرے ۵۴۹۔

* صبّاح مزنی: اور ایک نسخے میں صالح ہے ہمارے اصحاب کی ایک جماعت نے امام باقر وصادق سے روایت کی ان میں صباح مزنی بھی ہے ۹۴-بظاہر یہ ابن یحیٰی مزنی ہے اس نے ان سے روایت کی؛ ابو جعفر ۹۴،ابو عبد اللہ ۹۴۔

* صدقہ :اس نے عمرو بن شمر سے روایت کی ۳۴۶،اور اس سے محمّد بن اسمٰعیل نے ۳۴۶۔

* صعصعہ بن صوحان: امام علی نے مرض میں اس کی عیادت کی اور مدح فرمائی ۱۲۱امام علی کا حق صعصعہ اور اصحاب کے کوئی نہیں جانتا تھا ۱۲۲امام حسن نے اس کے لیے امان لی تھی معاویہ نے اسے حکم دیا کہ منبر پر جاکر امام علی کو لعنت کرے ۱۲۳، امیر المؤمنین نے ان کی عیادت کی اور فرمایا اس سے اپنے بھائیوں پر فخر فروشی نہ کرنا ۱۰۹۹، ۱۱۰۰۔

* صفوان بن مہران جمال: امام کاظم نے فرمایا تیرے سارے کام اچھے ہیں مگر اس ظالم کو اونٹ کرائے پر دینا؟ ۸۲۸،

اس نے ان سے روایت کی؛ امام کاظم ابو الحسن ۸۲۸،ابو عبد اللہ ۲۱،اس سے روایت کی؛ ابن ابی نجران-۲۱، ایّوب ۴۵۲، حسن بن علیّ بن فضّال-۸۲۸۔

* **صفوان بن یحیٰی**: ابو محمّد بجلیّ،فرمایا خدا اسمٰعیل بن خطّاب و صفوان پر رحم کرے کہ وہ میرے باپ کے گروہ میں سے ہیں صفوان بن یحیٰی ۲۱۰ھ میں فوت ہوئے تو امام ابو جعفر نے اس کے حنوط بھیجا ۹۶۲، ابو جعفر ثانی نے صفوان بن یحیٰی و محمّد بن سنان کو نیکی سے یاد کیا ۹۶۳، ۹۶۷، میں امام ابو جعفر کی اخری عمر میں اپ کے پاس حاضر ہوا فرمایا خدا صفوان بن یحیٰی و محمّد بن سنان پر رحم کرے ۹۶۴امام

ابو جعفر نے صفوان بن یحییٰ و محمّد بن سنان پر لعنت کی تھی کہ وہ میرے امر کی مخالفت کرتے ہیں اگلے سال ان سے راضی تھے ۹۶۵، صفوان ریاست کو نہیں چاہتا ۹۶۶، احمد بن محمّد نے کہا کہ ہم صفوان کے پاس تھے تو محمّد بن سنان کا ذکر ہوا ۹۷۸، بنان نے کہا میں صفوان کے ساتھ کوفہ میں تھا کہ ہمارے پاس محمّد بن سنان ایا اور ابن سنان نے کہا جو حلال و حرام کے مسائل چاہتا ہے تو اس شیخ کے پاس جائے یعنی صفوان ۹۸۱، کہتے تھے میں گذشتگان کا جانشین ہوں میں نے محمّد بن ابی عمیر و صفوان بن یحییٰ و غیرہ کو درک کیا اور ان سے علم حاصل کیا ۱۰۲۵، اور فضل بن شاذان ایک جماعت سے روایت کرتے تھے ان میں سے محمّد بن ابی عمیر و صفوان بن یحییٰ ہیں ۱۰۲۹، سزاوار ہے کہ صفوان نے محمّد بن خالد برقی سے ملاقات کی ۱۰۳۴ ہمارے اصحاب ان چھ افراد کی روایات کے صحیح ہونے پر متفق ہیں ان میں صفوان بیّاع سابری بھی ہیں ۱۰۵۰، میں مکہ ایا اور مسجد میں گیا وہاں محمّد بن حسن ایک خط لایا جو صفوان و محمّد بن سنان کی طرف سے تھا ۱۰۹۰، احمد بن محمّد بن ابی نصر نے کہا کہ میں اور صفوان و محمّد بن سنان امام ابوالحسن کے پاس حاضر ہوئے ۱۱۱۵۔

اس نے ان سے روایت کی ؛ابی بکر ۲۵، ابن مسکان-۴۰۰، ۵۴۲، ۵۸۷، ابی الحسنؑ ۹۵۹، ابی الحسن رضاؑ ۷۲۳، ابی خالد قمّاط صالح ۱۵، ۴۵۲، ۷۳۱، ابی الیسع عیسی بن سری-۷۹۹، اسحٰق بن عمّار-۷۴۵، حمّاد ناب-۷۵۴، حمزۃ بن طیّار-۶۴۹، داود بن فرقد ۴۱۲، ۷۳۴، ۶۴۱، ذریح محاربی-۶۹۸، رضاؑ ۸۹۹، شعیب بن یعقوب عقرقوفی-۲۹۳، عاصم بن حمید-۴۱، ۵۰، ۵۱، ۵۸، ۸۶، ۱۰۶، ۱۳۴، ۱۴۲، ۳۵۹، عبد الرحمٰن بن حجّاج-۸۲، ۳۲۷، ۶۱۵، ۷۱۷، عمرو بن حریث-۷۹۲، ابیعبد اللہؑ (باواسطہ) ۱۹۴، عنبسہ بن مصعب ۵۱۵، فضیل اعور-۴۲۸، کلیب بن معاویۃ اسدی-۶۲۸، مرازم-۷۴۴، معاویۃ بن عمّار-۱۱۲، منصور بن حازم-۷۹۵، یعقوب بن شعیب-۱۳۵۔

اس سے روایت کی؛ احمد بن محمّد بن عیسی-۵۱۵، ۹۷۸، ایّوب بن نوح-۱۵، ۲۵، ۴۱، ۵۰، ۵۱، ۵۸، ۸۶، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۳۴، ۳۵۹۱۴۲، ۴۱۲، ۴۲۸، ۷۳۴، ۶۲۸، ۶۴۱، ۷۳۱، جعفر بن احمد بن ایّوب-۷۹۲، ۷۹۵، ۷۹۹، جعفر بن عیسی-۱۹۴، حسن بن موسی-۴۰۰، ۵۴۲، ۵۸۷، ۷۴۵، عبّاس بن

معروف- ۱۳۵، عبد اللہ حجّال- ۳۱۰، محمّد بن حسن- ۲۹۳، ۴۰۰، محمّد بن حسین بن ابی الخطّاب- ۵۴۲ ۵۸۷، ۵۹۱، ۶۴۹، ۶۴۹، محمّد بن عیسی- ۴۵۷، ۶۱۵، ۶۹۸، ۷۱۷، ۷۴۴، ۸۹۹، محمّد بن ولید- ۷۲۳، موسی بن قاسم بجلیؓ- ۸۲، ۳۲۷۔

*صلت بن بہرام: ثویر بن ابی فاختہ نے کہام؛ں عمر بن ذرّ قاضی، ابن قیس ماصر اور صلت کے ساتھ حج کے لیے گیا امام ابو جعفرؑ نے فرمایا اے ثویر ان کو لاو ۳۹۴۔

*صہیب: وہ برا غلام تھا وہ عمر پر روتا تھا ۹۷۔

*ضحاک: ابو مالک حضرمیؓ. اس نے ابو عباس بقباق سے روایت کی ۴۵۶ اور اس سے حجّال نے ۴۵۶۔

*ضحّاک بن اشعث: امام کاظم ورضاؑ کا صحابی ہے، اس نے داود بن زربی سے روایت کی ۵۶۵، اور اس سے علی بن عقبہ نے ۵۶۵۔

*ضحّاک شاری: کوفہ میں خروج کیا اور امیر المؤمنین کہلانے لگا مؤمن طاق اس کے پاس ائے، کہا یہ تو ثالث کو تسلیم کرہاہے تو اس کے ساتھی تلواریں لیکر اس پر حملہ ور ہوگئے ۳۳۰۔

*ضرار بن عمرو: یحیٰی بن خالد نے متکلّمین سے مجلس کو پر کر دیا ان میں ضرار بھی تھا ۷۷۴۔

*ضریس: بظاہر یہ ابن عبد الملک بن اعین. اس نے ابی خالد کابلی سے روایت کی ۱۹۱، اور اس سے ابن مسکان نے ۱۹۱۔

*ضریس بن عبد الملک بن اعین شیبانی: اسے کناسی اس لیے کہا کہ اس کی تجارت کناسہ میں تھی اور وہ حمران کا داماد تھا اور بہترین ثقہ شخص تھا ۵۶۶۔

*طارق مولی بن امیّہ: سعید بن میبّب کے قتل کے لیے بھیجا گیا تھا ۱۸۴۔

*طالوت: خدا نے طالوت کو وحی کی کہ جالوت کو صرف وہ قتل کرے گا جس کو یہ ڈھال پوری ائے گی ۸۰۲۔

*طاہر بن حسین: جب طاہر بن حسین کے داماد سدوشب نے حج کی تو لوگوں نے اس کی تعظیم کی ۹۹۳۔

*طاہر بن علیّ بن احمد ابو القاسم: اس نے کہا کہ اس کی پیدائش مدینہ میں ہوئی ۱۱۴۹۔

اس نے برکۃ بن حسن اسفراینی سے روایت کی ۱۱۴۹، اور اس سے احمد بن ابراہیم سنسنی نے ۱۱۴۹۔
*طاہر بن عیسی ورّاق: ابو محمّد کشّی؛ اس نے ان سے روایت کی؛ جعفر بن احمد-۶۴۹، ۹۵۰-۱۰۳۶، ابی سعید جعفر بن احمد بن ایّوب ۳۴، ۳۵، ۱۶۴، ۱۶۸، ۲۳۰، ۳۲۲، ۳۶۲۳۶۲ ۳۷، ۳۹۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۶۸۹، ۱۱۲۸، جعفر بن احمد بن سعید- ۱۵۳، جعفر بن احمد شجاعی- ۲۹۹، ۶۶۷، محمّد بن قاسم بن حمزۃ بن موسی- ۸۲۳، اس سے روایت کی؛ کشّیؒ- ۲۳، ۳۴، ۳۵، ۱۵۳، ۱۶۴، ۱۶۸، ۲۳۰، ۲۹۹، ۳۲۲، ۳۶۲ ۳۷۴، ۳۷۶، ۳۹۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۶۸۹۶۴۹، ۶۶۷، ۸۲۳، ۹۵۰، ۱۰۳۶، ۱۱۲۸،
* طاوس: ابن کیسان یمانیؒ. اس نے ان سے روایت کی؛ ابن عبّاس ۱۰۵، کیسان- ۱۶۱، حسن بن علیؑ ۱۰۵، محمّد بن حنفیّہ ۱۰۵،
اس سے روایت کی؛ ابن عینیہ ۱۶۱، حسین بن ابی الخطاب کوفیؒ- ۱۰۵۔
* طفیل غفاری: اس کا علم رجال میں ذکر نہیں، اس نے حلام بن رکین غفاری سے روایت کی ۱۱۷، اس سے روایت کی؛ اس کا بیٹا خالد بن طفیل- ۱۱۷۔
*طلحۃ: محمّد بن ابی حذیفہ نے کہا خدا کی قسم قتل عثمان میں صرف طلحہ، زبیر و حضرت عائشہ نے شرکت کی ۱۲۶، جنگ جمل میں طلحہ اور زبیر مارے گئے ۳۹۲۔

حرف "ع"

* عاصم بن ابی نجود: سات مشہور قاریوں میں سے ہیں اس کی وفات ۱۲۹ھ کو ہوئی اس سے ابو بکر بن عیّاش نے روایت کی ۱۲۳۔

* عاصم بن حمید: حنّاط، امام صادق کا صحابیؑ ہے، ۶۸۲، اس نے ان سے روایت کی ؛ ابراہیم بن یحییٰ- ۴۱، ابی بصیر- ۵۰، ثابت ثقفی- ۱۳۴، سلام بن سعید- ۱۰۶، ۳۵۹، فضیل رسّان- ۵۱، ۵۸، ۱۴۲، محمّد بن مسلم- ۸۹، معاویۃ بن عمّار- ۸۶، اس سے روایت کی؛ صفوان بن یحییٰ- ۴۱، ۵۰، ۵۸۵۱، ۸۶، ۱۰۶، ۱۴۳، ۱۴۲، ۳۵۹، علیّ بن نّعمان- ۸۹۔

*عاصم بن عمّار: علم رجال میں اس کاذکر نہیں، اس نے نوح بن درّاج سے روایت کی ۴۲۱، اس سے معاویۃ بن حکیم نے روایت کی ۴۲۱۔

* عاصمی: احمد بن محمّد بن احمد بن طلحہ، اس نے عبد اللہ بن محمّد بن عیسی اسدی سے روایت کی؛ ۹۸۱، اس سے ابو عبد اللہ شاذانی نے روایت کی ۹۸۱۔

* عامر بن عبد قیس: یہ امام کے ساتھیوں میں سے مشہور پرہیز گاروں میں سے تھا ۱۵۴۔

* عامر بن عبد اللہ بن جذاعہ: امام صادقؑ کا حواری ۲۰ میں نے امام صادقؑ سے عرض کی میری بیوی محمّد بن مسلم و زرارہ کی بات کو استطاعت میں مانتی ہے ۲۸۲، لیکن حجر بن زائدۃ و عامر بن جذاعہ میرے پاس ائے اور مفضل کو گالیاں دینے لگے میں نے روکا ۵۸۳، ۶۴۷، حجر بن زائدۃ و عامر بن جذاعہ امام صادق کے پاس ائے اور کہا مفضل کہتا ہے کہ اپ لوگوں کے رزے کی قدرت رکھتے ہیں ۵۸۷، اس نے امام صادق سے روایت کی ابیعبد اللہ ع- ۲۸۲، اور اس سے سیف بن عمیرہ نے ۲۸۲۔

* عامر بن واثلہ ابو طفیل: وہ کیسانی تھا اور محمّد بن حنفیہّ کی حیات کا قائل تھا اور مختار بن ابی عبیدہ کے ساتھ نکلا اور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں اخری تھا جو زندہ رہا ۱۴۹، عبد الملک بن مروان کے ہاں اس

کا ہاتھ تھا اس لیے حجّاج اس سے نہیں الجھا ۱۹۵، اسلم نے کہا کہ عامر بن واثلہ نے کہا محمّد بن حنفیّہ نے کہا اے عامر مکہ میں رہو ۳۶۰۔

* حضرت عایشہ: امام علی نے جنگ جمل کے بعد عبد اللہ بن عبّاس کو ان کے پاس بھیجا کہ جلدی مدینہ چلی جائیں ۱۰۸ا انہوں نے زید بن صوحان کو خط لکھا کہ لوگوں کو کوفہ میں علیؑ سے دور کرو ۱۲۰، محمّد بن ابی حذیفہ نے کہا حضرت عثمان کے خون میں صرف طلحہ و زبیر و حضرت عایشہ شریک تھے ۱۲۶، معاویہ نے احنف سے کہا تو نے امّ المؤمنین عایشہ کی مدد نہیں کی؟ اس نے جواب دیا اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے قران میں دیکھا کہ ان کو حکم تھا کہ گھر میں بیٹھی رہیں ۱۴۵، نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت عایشہ و حفصہ وغیرہ سے شادی کی ۲۲۳۔

*عبّاد بن بشیر: اس نے ثویر بن ابی فاختہ سے روایت کی ۳۹۴، اس سے احمد بن نضر جعفی نے روایت کی ۳۹۴۔

*عبّاد بن صہیب بصری: حمّاد بن عیسی نے کہا میں نے اور عباد نے امام صادق سے احادیث سنیں تو عباد نے دو سو یاد کر لیں ۵۱۷، امام صادق نے فرمایا میں طواف میں تھا کہ ایک شخص نے میرا الباس تھا اور کہا اپ ایسے کپڑے پہنتے ہیں اس کا نام عباد بصری تھا ۷۳۶، ممکن ہے اس روایت سے مراد عباد بن کثیر بصری ہو جیسا کہ بعد میں اس کی تصریح کی ہے اور اس عنوان کے تحت اس کو ذکر کرنا اشتباہ ہو ۷۳۶۔

*عبادہ بن صامت: ان سابقین میں سے ہے جنہوں نے امام امیر المؤمنینؑ کی طرف رجوع کیا ۷۸۔

* عباد بن کثیر بصری: امام صادق کے پاس کھردرے کپڑے پہن کر ایا اپ نے پوچھا تو کہا اپ اس پر نکتہ چینی فرماتے ہیں ۷۳۷، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۷۴۱۔

*عبّاس: یہ دوایتیں اس کے باپ عباس کے بارے میں نازل ہوئی ۱۰۳، عبّاسی نے زیدیہ کی کتابیں لکھیں اور عبّاس کی امامت کی ایات لکھیں ۹۶۱، کہا تم عمر سے کیوں براءت کرتے ہو کہاں اس لیے کہ انہوں نے عبّاس کو شوری سے باہر رکھا ۱۰۲۴، دیکھئے عباس بن عبد المطلب.

*عباس: ہشام مشرقی نے کہا میں نے ابو الحسن ثانی سے ۱۹۹ھ میں اجازت لی ہم سب اپ کے پاس حاضر ہوئے عباس ایک طرف بغیر رداء وجوتے کے کھڑا تھا ۹۵۶۔

*عبّاس: اس نے امام ہادی کے وکیل علیؑ بن جعفر سے روایت کی ۱۱۳۰، اور اس سے یوسف سخت نے ۱۱۳۰۔

*عبّاس دوری: ممکن ہے مراد ابن محمّد بن حاتم دوری خوارزمی ہو جو ۲۷۱ھ میں فوت ہوا، اس نے یحییٰ بن نعیم سے روایت کی ۱۱۴۸ اور اس سے محمّد بن سلیمان سنی نے روایت کی ۱۴۸۔

*عبّاس بن صدقہ: یہ بڑے ملعون غالیوں میں سے تھا ۱۰۰۲۔

*عبّاس بن عامر قصبانی: صحابی کاظمؑ، اس نے ان سے روایت کی؛ ابان بن عثمان ۱۴، ۱۴۷، ۱۶۶۱۴۹، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۶۵، ۳۷۰، ۳۷۸ ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۶، ابی جمیلہ مفضّل بن صالح۔ ۷۸۷، جابر مکفوف۔ ۶۱۳، ی حمّاد بن ابی طلحۃ۔ ۵۵۰، سیف بن عمیرہ۔ ۲۰۲ مفضّل۔ ۵۲۰، مفضّل بن قیس بن رمانۃ۔ ۳۲۲، یونس بن یعقوب۔ ۷۲۶۔

اس سے روایت کی؛ ایّوب بن نوح۔ ۵۵۰، حسن بن عبد اللہ بن مغیرۃ۔ ۵۵۰، حسن بن علیّ کوفیّ۔ ۲۰۲، حسن بن علیّ بن نعمان ۳۷۸

حسن بن موسیٰ خشّاب۔ ۵۵۰، عبد اللہ بن محمّد بن خالد۔ ۷۸۷، علیّ بن حسن بن فضّال۔ ۱۴، ۱۴۷، ۱۶۶۱۴۹، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۲۲، ۳۶۵، ۳۷۰ ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۶، ۶۱۳، ۷۲۶، یعقوب بن یزید۔ ۵۲۰ یونس۔ ۵۵۰۔

*عبّاس بن عبد المطّلب: قیس نے امام حسن مجتبیٰ کے لشر سے کہا اے لوگو! تم عبید اللہ بن عبّاس کے جانے سے دل تنگ نہ ہو کیونکہ اس کے باپ سے بھی کوئی خیر نہیں دیکھی ۱۷۹، اس سے پہلے عبّاس کے عنوان سے گزر چکے۔

*عبّاس بن معروف: قمّی. اس نے ان سے روایت کی؛ ابی القاسم کوفیّ۔ ۴۱۶، ابی محمّد حجّال۔ ۱۲۲، ۳۶۹، ۴۹۷، ۸۷۸، صفوان۔ ۱۳۵

عبد اللہ بن الصلت ابی طالب ۵۷۰، اس سے روایت کی؛ احمد بن محمّد بن عیسی- ۵۷۰، محمّد بن احمد- ۴۱۶، ۷۹۴، محمّد بن احمد نہدی- ۱۳۵، محمّد بن احمد بن یحییٰ- ۱۲۲، ۳۶۹، ۸۷۸، محمّد بن عبد الجبار دہلی- ۵۷۰

*عبّاس بن ہلال: شامیؒ. اس نے امام رضاؑ سے روایت کی: ۷۲، ۱۸۵، ۵۵۹،- ۶۲۴، ۶۸۱، ۷۳۵۔
اس سے محمّد بن ولید بجلیؒ نے روایت کی ۷۲، ۱۸۵، ۵۵۹، ۶۲۴، ۶۸۱، ۷۳۵۔

*عباس بن ولید بن صبیح: عبد العزیز نے کہا میں ابو بصیر کے ساتھ امام صادق کے پاس گیا ابو بصیر نے کہا ہمارا ایک دوست ہے وہ ہماری طرح عقیدہ رکھتا ہے اس کا نام عبّاس بن ولید ہے فرمایا خدا ولید پر رحم کرے ۵۷۹۔

*عبّاسی: یہ عنوان ہشام بن ابراہیم عبّاسی پر بولا جاتا ہے وہ پہلے گزر چکا ہے اس نے علیؒ بن حسن بن فضال سے روایت کی ۳۸۳، اور اس سے کشّی نے (ان الفاظ کے ساتھ: حکی العبّاسی) روایت کی.

*عبایہ اسدی: میں عمران بن میثم کے ساتھ حبابہ والبیّہ اسدی کے پاس گیا ۱۸۲، میں صالح بن میثم کے ساتھ حبابہ کے پاس گیا ۱۸۳، محمّد بن فرات نے کہا میں نے عبایہ بن ربعی کو دیکھا ۳۹۶، اس نے ان سے روایت کی ؛امیر المؤمنینؑ ۳۹۶، حبابہ والبیہ ۱۸۲، ۱۸۳اور اس سے محمّد بن فرات نے روایت کی ۳۹۶۔

*عبد بن حمید: ابن نصر کشّی ابو محمّد حافظ. اور بعض نسخوں میں عبید ہے اس کا کہیں ذکر نہیں ہے بظاہر صحیح یہ ہے کہ وہ عبد بن حمید سنی عالم ہے اس نے ان سے روایت کی: ابی نعیم ۶۴، ۶۵، ہاشم بن بن القاسم ۶۳ اور اس سے روایت کی: خلف بن محمّد ۶۳، ۶۴، ۶۵۔

*عبد بن محمّد نخعیّ شافعی سمرقندی: سنی، بعض نسخوں میں عبد العزیز ہے، اس نے ابی احمد طرسوسی سے روایت کی ۱۱۷، اور اس سے کشّی نے روایت کی ۱۱۷۔

*عبد الاعلی: بظاہر وہ سنی ہے، اس نے اپنے باپ سے روایت کی ۴۶، اور اس سے عمرو بن ابی قیس نے روایت کی ۴۶۔

* عبد الاعلی مولی ال سام: میں نے امام صادق سے عرض کی لوگ میری بحث کرنے سے گلہ کرتے ہیں فرمایا تجھ جیسوں کا بحث کرنا صحیح جو پرواز کرنا جانتے ہیں ۵۷۸۔

* عبد الجبّار بن عبّاس شبانی: ہمدانیؔ کوفیؔ، سنی، اس نے ابی اسحٰق سے روایت کی ۱۰۰، اور اس سے فضل بن دکین نے ۱۰۰۔

* عبد الجبّار بن مبارک نہاوندی: میں اپنے مولا کے پاس ۲۰۷ھ میں گیا اور عرض کی مجھے جنگ سے لائے تھے اپ نے لکھا:

محمّد بن علی ہاشمی علویؔ نے عبداللہ کے لیے لکھا ۱۰۷۶ حدیث کے اخر میں عبد اللہ کا لغوی معنی مراد ہے۔

اس نے امام محمد تقی سے روایت کی ۱۰۷۶، اس سے بکر بن صالح نے روایت کی ۱۰۷۶۔

* عبد الحمید بن ابو دیلم: نبالی کوفیؔ، اس نے امام صادق سے روایت کی ۶۶۲، اور اس نے حمّاد بن عیسی سے ۶۶۲۔

* عبد الحمید بن ابو علاء: ازدیؔ، اس نے جابر جعفی سے روایت کی ۳۳۷، اور اس سے ابن ابی عمیر نے ۳۳۷۔

* عبد الخالق: اور ایک نسخہ میں عبد الخالق بن عبد ربّہ ہے، اس کے بیٹے اسمٰعیل نے کہا کہ امام صادق نے میرے بابا کو یاد کیا تو تین بار فرمایا خدا تیرے باپ پر درود بھیجے ثلاثا ۶۶۲، ۷۷۹، شہاب، عبد الرحمٰن، عبد الخالق اور وہب جو عبد ربّہ کی اولاد ہیں بہتری لوگ ہیں ۷۷۸۔

* عبد الرحمٰن بن ابی عوف: محمّد بن ابی حذیفہ نے معاویہ سے کہا کہ حضرت عثمان کے خون میں عبد الرحمٰن و ابن مسعود و عمّار نے شرکت کی تھی ۱۲۶۔

* عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ: انصاری. حجّاج نے اسے مارا کہ جھوٹوں پر لعنت کرے کہا جھوٹوں علیؔ، ابن زبیر اور مختار پر لعنت کر۔

اس نے ایک شامی صحابی سے روایت کی ۱۵۵، ۱۵۷، اور اس سے ابن ابی زیاد نے روایت کی ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۸، اور اعمش نے ۱۶۰۔

*** عبدالرحمٰن ابن ابی نجران:** اور فضل بن شاذان ایک جماعت سے روایت کرتے تھے ان میں سے محمّد بن ابی عمیر و صفوان و ابن ابی نجران ہیں ۱۰۲۹، اس نے ان سے روایت کی: ابن سنان۔ ۵۴۹، ابی عمران۔ ۱۵۳، ابی ہرون۔ ۳۹۵، اسحٰق بن سوید فراء۔ ۱۸۳، حسین بن بشّار۔ ۱۰۴۴، حمّاد بن ناب۔ ۸۰۷، صفوان بن مہرانجمال۔ ۲۱، عبد اللہ۔ ۱۷۴، عبد اللہ بن بکیر۔ ۵۰۷، علیّ بن ابی حمزہ۔ ۲۳۰، اوراس سے روایت کی: احمد بن محمّد بن عیسی۔ ۵۰۷، حسن بن موسی۔ ۱۰۴۴، صالح بن سلمہ ابوالخیر رازیّ۔ ۱۵۳، ۲۳۰، علیّ بن حسن بن فضّال۔ ۳۹۵، محمّد بن خالد طیالسی۔ ۱۷۴، ۵۴۹، محمّد بن عیسی۔ ۲۱، ۱۸۳۔

* عبد الرحمٰن بن اعین: بنواعین میں یہ سیدھی راہ پر تھے اور ان میں سے چار سوائے زرارہ کے امام صادق کے زمانے میں فوت ہوئے ۲۷۰، ربیعہ رای نے امام صادق سے کہا یہ کون بھائی ہیں جو عراق سے اپ کے پاس اتے ہیں ۲۷۱، اس نے امام باقر سے روایت کی ۲۸، اور اس سے حمّاد بن عثمان نے روایت کی ۲۸.

*** عبدالرحمٰن بن حجاج: بجلیّ**. ابن ابیعمیر نے کہا میں نے اس سے سنا کہ شیعہ میں محمّد بن مسلم سے بڑا فقیہ نہیں ۲۸۰، امام ابو الحسنؑ نے ہشام بن حکم کی طرف عبد الرحمٰن بن حجّاج کو کہہ بھیجا کہ خاموش رہے ۴۷۹، ۴۸۵، ۴۸۸، ۴۹۸، ہشام بن سالم و ہشام بن حکم، جمیل بن درّاج، عبد الرّحمٰن، محمّد بن حمران اور سعید بن غزوان جمع ہوئے اور ہشام بن حکم سے کہا کہ وہ ہشام بن سالم سے بحث کریں۔ ۵۰۰، علیّ بن یقطین حج کے لیے ان میں سے بعض کو بیس ہزار اور بعض کو دس ہزار دیا کرتے جیسے کاہلیّ و عبدالرحمٰن بن حجاج کو ۸۲۰، ابو علیّ عبدالرحمٰن بن الحجاج کو امام ابوالحسنؑ نے یاد فرمایا ۸۲۹، امام ابوالحسنؑ نے اس کے لیے جنت کی گواہی دی اور امام صادقؑ نے فرمایا: مجھے پسند ہے کہ میرے شیعہ میں تجھ جیسے لوگ ہوں ۸۳۰۔

اس نے ان سے روایت کی؛ابی الحسنؑ-۴۸۵، ۴۸۸، -۴۹۸، ۸۰۷، ۸۰۸،ابی خالد کابلی-۳۲۷، ابیعبداللہؑ ۸۲، ۵۶۹، ۶۱۵، ۷۱۷

اسمٰعیل بن جابر-۷۰۷، ۷۱۴، حمزہ-۲۳۲،اس سے روایت کی؛ابن ابیعمیر-۲۳۲، ۴۹۸، ۷۰۷،-۸۰۷، ابو یحییٰ اسمٰعیل بن زیاد واسطی-۴۸۸، بعض اصحابنا-۵۶۹، حسن بن محبوب-۸۰۸، صفوان-۸۲، ۳۲۷، ۶۱۵، ۷۱۷،: محمّد بن زیاد-۷۱۴، ہشام بن الحکم-۴۸۵

* عبد الرحمٰن بن حمّاد کوفیؔ:ابو القاسم ۶۷۴،س نے ان سے روایت کی ؛ابن فضّال-۶۷۴، علیؔ بن خرور ۲۰۱، محمّد بن اسمٰعیل میثمی-۶۰۷

مروک-۶۷۳، ۹۶۸،اس سے روایت کی؛ابراہیم بن ہاشم-۶۷۳،ابو سعید ادمی-۶۷۴، حسین بن اشکیب-۶۰۷، سعد بن عبداللہ قمّیؔ-۹۶۸، علی بن اسباط-۲۰۱،

* عبد الرحمٰن بن زید:ابن الخطّاب، عامّی،اس نے اشتر سے روایت کی ۶۹،اس سے روایت کی؛ محمّد بن عبد الرحمٰن بن عوف۶۹۔

* عبد الرحمٰن بن سیابۃ: کوفیؔ بجلیؔ بزّاز، امام صادق نے مجھے دینار دیئے اور حکم دیا کہ شہداء کے گھرانوں میں بانٹ دو ۶۲۲،اس نے امام صادق کو اسماعیل کے بارے میں خط لکھا ۷۳۴،اس نے ان سے روایت کی ؛ابی داود ۷۱۴،ابو عبد اللہ ع ۶۲۲،اور اس سے روایت کی: ابان بن عثمان احمر-۷۱۴، ابن ابی عمیر-۶۲۲۔

* عبد الرحمٰن بن عبد ربّہ: شہاب، عبد الرحمٰن، عبد الخالق اور وہب جو عبد ربّہ کی اولاد ہیں اچھے لوگ ہیں ۷۷۸،سب بہترین فاضل کوفی ہیں ۷۸۳-ح ۷۸۳ میں تمام نسخوں میں عبد الرحمٰن ہے اور ح ۷۷۸ میں دو نسخوں میں عبد الرحیم ہے۔

* عبد الرحمٰن القصیر: امام صادق نے محمّد بن قیس سے فرمایا جو عبد الرحمٰن قصیر کا رشتہ دار ہے ۶۳۰۔

* عبد الرحمٰن بن کثیر: ح ۴۰۳ میں ہے: علی بن حسان عن عمّہ عبد الرحمٰن بن کثیر. اور ح ۸۵۱ میں ہے علیّ بن حسان ہاشمی نے اپنے چچا عبد الرحمٰن بن کثیر سے روایت کی. اس نے ان سے روایت کی ؛ابو عبداللہؑ، ۴۰۳، جابر بن یزید-۳۴۱ اور اس سے علی بن حسان ہاشمی نے روایت کی ۳۴۱، ۴۰۳۔

* عبد الرحمٰن بن محمّد بن ابی حکیم: اس نے ابی خدیجہ جمّال سے روایت کی ۴۹، اور اس سے ابو عبداللہ برقی نے ۴۹۔

* عبد الرحمٰن بن ابو عبداللہ میمون: ابن فضّال نے کہا؛ ابو عبداللہ ایک بصری ہے اور عبد الرحمٰن، فضیل بن یسار کا داماد ہے ۵۶۲۔

* عبد الرحیم قصیر: امام صادق نے فرمایا زرارہ کے پاس جاؤ اور کہہ یہ کیا بدعت نکالی ہے ۲۳۶، ۴۳۷ اس نے امام صادق سے روایت کی ۲۳۶، ۴۳۷، اور اس سے عمر بن ابان نے روایت کی ۲۳۶، ۴۳۷۔

* عبد الرّزاق: ابن ہمام حمیری، صنعانی سنی، اس نے معمر سے روایت کی ۱۸۶ اور اس سے کشی نے یوں روایت کی: اور عبد الرزاق سے روایت کی گئی ہے ۱۸۶۔

* عبد السلام بن صالح ہروی ابوصلت: اس کی حدیث پاکیزہ اور اس کا عقیدہ تشیع پختہ ہے اور ان سے جھوٹ نہیں دیکھا گیا ۱۱۴۸، ثقہ اور امانت دار ہیں اور مگر ال محمد کی محبت کو اپنا دین سمجھتے ہیں ۱۱۴۹. انہیں خدمت امام رضا کی سعادت نصیب ہوئی اور وہ ۲۳۶ھ میں فوت ہوئے.

* عبد السلام بن عبد الرحمٰن: امام صادق نے فرمایا اے شحّام ! میں نے خدا سے سدیر و عبد السلام کو مانگ لیا ۳۷۲ میں امام صادق کی خدمت میں تھا کہ عبد السلام بن عبد الرحمٰن بن نعیم اور فیض بن مختار و سلیمان بن خالد کا خط پہنچا کہ کوفہ اپ کے حکم کا منتظر ہے ۶۶۲۔

* عبد الصمد بن بشیر: عرامی کوفیؔ اس نے مصادف سے روایت کی ۵۳۱ اور اس سے ابن ابی عمیر نے روایت کی ۵۳۱۔

* عبد العزیز: میں اور ابو بصیرامام صادق کے پاس حاضر ہوئے تو ابو بصیر نے عرض کی میرا ایک دوست ہے ۵۷۹ اس نے امام صادق سے روایت کی ۵۷۹ اور اس سے اس کے بیٹے اسمٰعیل نے روایت کی ۵۷۹۔

* عبد العزیز العبدی: امام صادق کے اصحاب میں سے ہے،اس نے زرارہ سے روایت کی ۹۰ اور اس سے ابن محبوب نے ۹۰۔

* عبد العزیز بن محمّد بن عبد الاعلی جزریؒ:اس نے خلف مخرمی بغدادیؒ سے روایت کی ۱۰۹،اور اس سے علی بن یزداد صایع جرجانی نے ۱۰۹۔

* **عبد العزیز ابن مهتدی:** فضل بن شاذان نے کہا وہ بہترین قمی تھا جسے میں نے دیکھا اور وہ امام رضاؑ کا وکیل تھا ۹۱۰، میں نے امام ابو جعفرؑ سے سوال کیا اپ یونس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں ۹۳۱، فضل نے کہا میں نے کسی قمی کو نہیں دیکھا جو ان کے مشابہہ ہو ۹۷۴، امام ابو جعفرؑ نے لکھا خدا تجھے اور ہم سب کو بخشے ۹۷۶ اس نے ان سے روایت کی؛ امام رضاؑ ۹۱۰، ۹۳۵، ۹۳۸، ابو جعفرؑ ۹۳۱، ۹۷۶، اور اس سے روایت کی: احمد بن محمّد-۹۷۶، فضل بن شاذان-۹۱۰، محمّد بن اسمٰعیل رازیؒ-۹۳۱، محمّد بن عیسی-۹۳۵، ۹۳۸۔

* عبد العزیز بن نافع:اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۶۵،اور اس سے یونس بن یعقوب نے ۴۶۵۔

* عبد الغفار: یہ ابن حبیب طائی یا ابن قاسم ہے اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۷۳ اور اس سے احمد بن محمّد لیثی نے ۷۳۔

* ابو مریم انصاری: عبد الغفار بن قاسم،اس نے ان سے روایت کی: ابو جعفرؑ ۸۰، ۳۶۹، منہال بن عمرو-۹۵،اور اس سے روایت کی: ابو محمّد حجّال-۳۶۹،ایوب بن نوح-۸۰، عبد اللہ بن ابراہیم-۹۵۔

* عبد الکریم بن عمرو: وہ کرام واقفی ہے ۱۰۴۹۔

* عبد اللہ : یہ جابر انصاری کے باپ ہیں اور وہ ان ستر افراد میں سے ہیں جنہوں نے پہلی بار عقبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی اور ان بارہ افراد میں بھی شامل ہیں جنہوں نے عقبہ دوم میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی ۸۷۔

* عبد اللہ بن ابراہیم : ابو محمّد انصاری جس سے محمّد بن عیسی و عبد اللہ نے روایت کی ۱۱۴۰۔

* عبد اللہ بن ابراہیم : یہ اہل سنت کی سندوں میں وارد ہوئے، اس نے ابو مریم انصاری سے روایت کی ۹۵، اور اس سے کشی نے روایت کی۔

* عبد اللہ بن ابو العلاء : یہ حسین بن ابو العلاء خالد کا بھائی ہے ۶۷۸۔

* **عبد اللہ بن ابی یعفور** : یہ صادقینؑ کے حواری ہیں ۲۰، امام صادقؑ سے عرض کی میں ہر وقت اپ کی خدمت میں نہیں اسکتا میں کس سے سوال کروں؟ فرمایا : محمّد بن مسلم سے کیا مانع ہے؟ ۲۷۳، میں ابو بصیر کے ساتھ حج کے درہم لینے گیا ۲۸۵، حمّاد بن عثمان کا بیان ہے کہ میں اور ابن ابی یعفور، حیرہ گئے ۲۹۴۔ (یہ روایت ح ۲۸۵ کی وضاحت کرتی ہے)، امام صادقؑ نے فرمایا صرف دو شخص میری حقیقی اطاعت کرتے ہیں؛ عبد اللہ بن ابی یعفور اور حمران، وہ خالص شیعہ ہیں ۳۱۳، فرمایا: سوائے عبد اللہ کے کسی نے میری وصیت کو قبول نہیں کیا ۴۵۳، وہ ثقہ و معتمد ہیں جو امام صادقؑ کی زندگی میں فوت ہوئے ۴۵۴، ایک شخص نے اسے یاد کیا، امام صادقؑ نے فرمایا: خاموش رہو ۴۵۵، فرمایا وہ علماء ابرار میں سے ہیں، ۴۵۶، فرمایا: اس پر سلام ہو ۴۵۷، فرمایا تو نے عبد اللہ کے جنازے میں شرکت کی ۴۵۸، فرمایا درد میں نبیذ نہ پیو کہ وہ حرام ہے ۴۵۹، انہوں نے یہود کا ذبیحہ نہیں کھایا تو اپ اس کے فعل سے راضی ہوئے ۴۶۰، فرمایا: ان سے خدا، رسول اور امام سے راضی ہے ۴۶۱، عرض کی : خدا کی قسم اگر اپ انار کے دو حصے کر دیں ۴۶۲، فرمایا سوائے عبد اللہ کے ہمارے حق کو کسی نے ادا نہیں کیا ۴۶۳، فرمایا : ایک شخص کے سوا کوئی میری اطاعت نہیں کرتا ۴۶۴، ایک فرقہ یعفوریہ ہے ۴۷۹، میں امام صادقؑ کے پاس تھا کہ عیسی بن ابی منصور ایا ۶۰۰، کوفہ میں ایک قوم ہے جو بہت پرہیز گار ہیں ان میں عبد اللہ بن ابی یعفور ہے ۸۰۲۔

اس نے امام صادقؑ سے روایت کی: ۲۷۳، ۴۵۹، ۴۶۲، ۵۵۰، ۵۵۳، ۶۰۰، ۸۸۱. اور اس سے روایت کی: ابن مسکان ۴۵۹، ابو حمزہ معقل عجلیؒ ۴۶۲، حمّاد بن ابی طلحہ ۵۵۰، حبیب خثعمیؒ ۵۵۳، ۸۸۱، سعید بن یسار ۶۰۰، علاء بن رزین ۲۷۳۔

* عبد اللہ بن احمد رازیؒ: اس نے بکر بن صالح سے روایت کی ۲۰۹، ۲۸۰، اور اس سے محمّد بن احمد نے ۲۰۹، ۲۸۰۔

* عبد اللہ بن بدیل بن ورقاء: امام علیؑ نے فرمایا یہاں نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کون ہے جو گواہی دے تو عبد اللہ بن بدیل بن ورقاء نے اٹھ کر گواہی دی ۹۵، وہ بڑے پرہیزگار تابعین میں سے تھے ۱۲۴۔

* عبد اللہ برقی معروف بہ سکری: اور مامقانی نے اسے یشکری قرار دیا. کشّی نے کہا کہ وہ اہل سنت ہے، اس نے امام سجادؑ سے نبیذ کے بارے پوچھا ۲۰۶ اس نے امام علیّ بن حسینؑ سے روایت کی ۲۰۶، اس سے اس کے بیٹے حسین نے روایت کی ۲۰۶۔

* عبد اللہ بن بکیر رجّانی: میں جوانی میں امام باقرؑ کے ہاں گیا تھا ۵۷۳، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۱۷، اور اس سے یونس بن یعقوب نے روایت کی ۵۱۷۔

*** عبد اللہ بن بکیر بن اعین**: زرارہ و ابن بکیر گرمیوں میں اس طرح نماز پڑھتے تھے ۲۲۷، کوفیوں کی ایک جماعت نے مفضل کے خلاف خط لکھا ان میں زرارہ، بکیر و عبد اللہ بن بکیر ہیں ۵۹۲، محمد ابن مسعود نے کہا عبد اللہ بن بکیر اور ایک فطحی جماعت ہمارے اصحاب کے فقہاء ہیں ۶۳۹، وہ امام صادقؑ کے اصحاب اجماع میں سے ہے ۷۰۵ فضل بن شاذان کا بیان ہے کہ میں کوفہ گیا اور ابن فضال سے ابن بکیر کی کتاب سنی ۹۹۳، محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع نے اس سے روایت کی ۱۰۶۶، محمّد بن عبد الجبار، محمّد بن ابی خنیس اور ابن فضال نے ان سے روایت کی ۱۰۶۷، علی بن حکم بہت سے اصحاب امام صادقؑ سے ملے، وہ ابن فضال اور ابن بکیر کی مانند ہیں ۱۰۷۹، ابن ابی عمیر نے ابن بکیر سے روایت کی ۱۱۰۳۔

اس نے ان سے روایت کی؛امام صادقؑ ۲۲۶، حمزہ بن طیّار ۶۴۸، زرارہ ۲۵، ۸۷، ۲۰۸، ۲۲۶، ۲۷۴، ۳۰۱، ۳۰۹، ۳۳۵، ۵۴۱، عبید بن زرارہ ۳۱۶، محمّد بن مروان ۳۷۶، محمّد بن مسلم ۲۷۵، محمّد بن نعمان ۵۰۷، میسر بن عبد العزیز ۴۴۳۔

اس سے روایت کی؛ اس کا بھتیجا حسن بن جہم بن بکیر ۳۱۶، ابن فضال ۸۷، ۲۰۸، ۲۷۴، ۲۷۵، ۴۴۳، جعفر بن بشیر ۳۷۵، ۶۴۸، صفوان بن یحیٰی ۲۵، عبد الرحمٰن بن ابی نجران ۵۰۷، عبد اللہ حجّال ۳۰۹، علی بن حسن بن عبد الملک بن اعین ۳۰۱، علی بن حکم ۳۳۵، قاسم بن عروہ ۲۲۶، محمّد بن ابی عمیر ۵۴۱۔

* عبد اللہ بن جبلہ کنانیؒ: وہ امام کاظمؑ کے اصحاب میں سے ہیں،اس نے ذریح محاربی سے روایت کی ۳۴۰، ۶۹۹،اور اس سے روایت کی: محمّد بن سنان ۶۹۹، محمّد بن عیسی ۳۴۰۔

* **عبد اللہ بن جعفر**:جب امام صادقؑ کی وفات ہوئی تو کچھ لوگ عبد اللہ کی امامت کے قائل ہوگئے، ۲۵۱، امام صادقؑ کے بعد عبد اللہ ان کی جگہ بیٹھ گیا ۲۵۲، ۲۵۴، امام کاظمؑ اور عبد اللہ کے بارے میں جستجو کی ۲۵۵، فطحی گروہ عبد اللہ بن جعفر کی امامت کے قائل ہیں وہ امام کی وفات کے ۷۰ دن بعد فوت ہوا ۴۷۲، امام صادقؑ نے عبد اللہ سے فرمایا: اپنے بھتیجوں محمّد بن اسمٰعیل و علیّ بن اسمٰعیل کا خیال رکھنا ۴۸۷، ہشام بن سالم نے کہا: امام صادقؑ کی وفات کے بعد میں اور مومن طاق مدینہ میں تھے، میں اور عبداللہ لاجواب ہوگیا تو ہم حیران ہو کر نکلے ۵۰۲، فطحیّ گروہ کا یہ نام اس وجہ سے تھا کہ عبد اللہ بن جعفر کا سر بڑا تھا ۷۲۰، ابن فضّال فطحیّ تھا وہ عبد اللہ بن جعفر کی امامت کا قائل ہوا پھر امام کاظمؑ کی طرف آگیا ۱۰۱۴، ابن فضال نے کہا: ہم نے کتابوں میں دیکھا اس کے لیے کچھ نہیں پایا ۱۰۶۷۔

* عبد اللہ بن جعفر حمیری: ابو العباس ۱۹۲ اس نے ان سے روایت کی؛ ابو ہاشم جعفری ۹۲۳، محمّد بن ولید ۳۹۷،اور ان سے روایت کی؛ حسین بن احمد مالکی ۳۹۷، علی بن ابراہیم بن ہاشم ۳۹۷، علی بن حسین بن موسی ۳۹۷، علی بن محمّد ۹۲۳۔

* عبد اللہ بن جندب: جب عبد اللہ بن جندب کی وفات ہوئی تو علیّ بن مہزیار ان کے جانشین بنے ۱۰۳۸، امام کاظمؑ سے عرض کی کیاآپ مجھ سے راضی ہیں؟فرمایا: ہاں،۱۰۹۶، یونس کا بیان ہے کہ میں نے انہیں عرفات میں بہت شوق سے دعا کرتے ہوئے دیکھا۱۰۹۷، امام کاظمؑ سے کہا گیا کہ یونس گمان کرتا ہے کہ عبد اللہ ستر حرفوں پہ خدا کی عبادت کرتا ہے ؟فرمایا: وہ بہت خشوع کرتا ہے۱۰۹۸، احمد بن محمّد بن ابی نصر کا بیان ہے کہ میں اور صفوان و محمّد بن سنان اور عبد اللہ بن مغیرہ یا عبد اللہ بن جندب امام کاظمؑ کے پاس ائے ۱۰۹۹،اس نے امام کاظمؑ سے روایت کی ۱۰۹۷،اور اس سے یونس بن عبد الرحمٰن نے روایت کی۱۰۹۷۔

* عبد اللہ بن حارث: بڑے جھوٹے اور گناہ گاروں میں عبد اللہ بھی ہے۵۱۱،اور ح ۵۴۳ میں ہے: عبد اللہ بن عمرو بن حارث.

* عبد اللہ حجّال: ابن محمّد کوفیّ مزخرف، وہ اور ابن فضّال و علیّ بن اسباط مسجد کوفہ میں جمع ہوتے اور حجّال بڑی بحث کرتے تھے۹۹۳، اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن ابو البلاد ۸۷۸،امام رضاؑ ۹۴۹، علیّ بن عقبہ ۵۹، اس سے روایت کی؛ عبّاس بن معروف ۸۷۸، علیّ بن محمّد بن عیسی ۹۴۹، یونس بن عبد الرحمٰن ۵۹۔

* عبد اللہ بن حسن بن حسنؑ: ہمارے پاس سے اہل مدینہ کا ایک گروہ گزرااور بتایا کہ عبد اللہ بن حسن کی وفات ہوگئی۳۷۶،امام صادقؑ نے فرمایا: میں نے عبد اللہ بن حسن سے زمین تقسیم کی ۵۱۵، عبد اللہ بن نجاشی ، عبد اللہ بن حسن کے پاس گیا ۶۳۴،وہ دو زیدی گمان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی تلوار عبد اللہ بن حسن کے پاس ہے، ۸۰۲۔

* عبد اللہ بن حمّاد: انصاری،اس نے عبد اللہ بن عبد الرّحمٰن اصمّ سے روایت کی ۴۸۱،اس سے محمّد بن حبیب ازدیّ نے روایت کی۴۸۱۔

* عبد اللہ بن حمدویہ: ح۸۵۰میں عبد اللہ بن حمدویہ بیہقی ہے، اور ح ۹۰۳میں ہے: امام ابو محمد کا عبد اللہ بن حمدویہ بیہقیؒ کے نام خط،

میں نے تمہارے لیے ابراہیم بن عبدہ کو معین کیا ۹۸۳، ۱۰۸۹، عبد اللہ بن حمدویہ بیہقیؒ نے لکھا کہ اہل نیشاپور اختلاف کرتے ہیں ۱۰۲۶، وہ توقیع دہقان کے ہاتھوں عبد اللہ بن حمدویہ بیہقی کی کتاب سے ظاہر ہوئی ۱۰۲۸اس نے روایت کی: فضل بن شاذان ۸۵۰، ۹۷۹، محمّد بن عیسی ۶۸۷، ۹۰۳،اس سے روایت کی: احمد بن محمّد بن یعقوب ۶۸۷، ۹۰۳، محمّد بن مسعود ۸۵۰، ۹۷۹۔

* عبد اللہ بن خدّاش مہری: ابو خداش،اور مہرہ بصرہ میں ایک محلّہ ہے اور وہ ثقہ اور معتمد ہے،اس نے کہا کہ میں نے کسی ذمی سے مصافحہ نہیں کیا ۸۴۰،اس نے علیّ بن اسمٰعیل سے روایت کی ۱۳۶، ۲۳۳، ۲۴۸،اس سے روایت کی: حسن بن علیّ ابن بنت الیاس وشّاء ۱۳۶، ۲۳۳، ۲۴۸، یوسف بن سخت ۸۴۰۔

* عبد اللہ بن راشد: صحابی امام صادقؑ، اس نے عبید بن زرارہ سے روایت کی ۶۱۷،اس سے ابو داود مسترق نے روایت کی ۶۱۷۔

* عبد اللہ بن زبیر: اس نے عبد اللہ بن شریک سے روایت کی ۱۹۹،اور اس سے موسی بن یسار نے روایت کی ۱۹۹۔

* عبد اللہ بن زبیر رسان: وہ تین بھائی تھے فضیل و عبد اللہ اور ایک تیسرا بھی۔۶۲۱، امام صادقؑ نے عبد الرحمٰن بن سیابہ کو دینار دیئے تو عبد اللہ کے گھر والوں کو چار دینار ملے ۶۲۲۔

* عبد اللہ بن زرارہ: امام صادق نے مجھ سے فرمایا: اپنے بابا کو میرا اسلام کہو ۲۲۱۔

اس نے امام صادق سے روایت کی ۲۲۱، اس سے روایت کی: حسن بن زرارہ ۲۲۱، حسین بن زرارہ ۲۲۱، محمّد بن عبد اللہ بن زرارہ ۲۲۱، یونس بن عبد الرحمٰن ۲۲۱۔

* **عبد اللہ بن سبا:** وہ نبوت کا دعوی کرتا تھا اور امام علیؑ کو خدا کہتا تھا اور جب اس نے توبہ نہیں کی تو اسے جلادیا ۱۷۰، ۱۷۱، امام صادقؑ نے عبد اللہ بن سبا پر لعنت کی ۱۷۲، امام سجادؑ نے ابن سبا پر لعنت کی کہ وہ امام علیؑ پر جھوٹ بولا ۱۷۳،امام صادقؑ نے فرمایا کہ عبد اللہ بن سبا امام علیؑ پر جھوٹ بولتا تھا ۱۷۴، ۵۴۹، کشّی نے فرمایا کہ وہ یہودی تھا اور یہودیت میں یوشع کے بارے میں غلو کرتا تھا پھر

اسلام میں سب سے پہلے اس نے امام علیؑ کی امامت کے فرض کو شہرت دی اور ان کے مخالفین کو کافر کہا اسی لیے کہا گیا تشیع یہودیت سے لی گئی ہے ۱۷۴۔

* عبد اللہ بن سنان: ابن ظریف، وہ امام صادقؑ کے ثقہ اصحاب میں سے تھے ۷۷۰، عبد اللہ بن سنان کو یاد کیا تو فرمایا: وہ عمر کے ساتھ نیکی میں بھی بڑھتے ہیں ۷۷۱، مشہور جھوٹوں میں ابن سنان ہے لیکن وہ عبد اللہ نہیں ہے ۹۷۹، اس نے ان سے روایت کی؛ امام صادقؑ، ۷۴، ۱۱۱، ۱۱۹، ۱۷۴، ۷۷۰، اپنے والد سنان ۱۷۰، اور اس سے روایت کی: ابن ابی نجران ۱۷۴، زید بن معدّل ۷۴، علی بن اسباط ۱۱۱، واصل بن سلیمان ۱۱۹، یونس بن عبد الرحمٰن ۱۷۰، ۷۷۰۔

* عبد اللہ بن شدّاد بن ہاد لیثی: وہ امام علیؑ کے شیعوں میں سے تھے انہیں شدید بخار تھا، امام حسینؑ نے عیادت کی تو بخار چلا گیا ۱۴۱۔

* عبد اللہ بن شریک عامری: وہ صادقینؑ کے حواریوں میں سے تھے ۲۰، امام باقرؑ نے فرمایا: میں عبد اللہ بن شریک کو اپنے قائم کے سامنے دیکھتا ہوں ۳۹۰، وہ ان کے علم بردار ہونگے ۳۹۱، میں نے کہا: وہ مختلف سیر تیں ہیں؟ ۳۹۲: اس نے ان سے روایت کی: امام باقرؑ ۱۹۹، اپنے باپ شریک ۱۲۸، ۳۹۲، ۵۵۶، مرقع بن قمامہ لاسدی ۱۵۲، اس سے روایت کی: عبد اللہ بن زبیر ۱۹۹

عقبہ بن شریک ۳۹۲، مظہر ۱۵۲، موسی بن یسار ۱۲۸، ۵۵۶۔

* عبد اللہ بن صلت، ابو طالب قمّیؒ. میں نے امام باقرؑ کی طرف کچھ شعر لکھے، فرمایا: بہت اچھا، خدا تجھے جزاء دے ۱۵۴ اور ابو طالب قمّیؒ کی طرف رجوع کریں، اس نے ان سے روایت کی؛ امام باقرؑ، ۱۵۴، حماد بن عیسی ۵۷۰، حنان بن سدیر ۱۵۵، اور اس سے روایت کی: عبّاس بن معروف ۵۷۰، محمّد بن خالد برقی ۱۵۵، محمّد بن عبد الجبار ۱۵۴۔

* عبد اللہ بن طاہر: فضل بن شاذان کو نیشاپور سے عبد اللہ بن طاہر نے جلاوطن کیا ۱۰۲۴، عبد اللہ بن طاہر نے اپنے داماد کی وجہ سے محمّد بن سعید کو اذیت پہنچائی ۱۰۳۰۔

* عبد اللہ بن طاوس: اس نے ۲۳۸ھ میں امام رضاؑ سے سوال کیا کہ میں نے اپنے بھتیجے کو اپنا داماد بنایا تھا ۱۱۲۳۔ اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۱۱۲۳، اور اس سے حسن بن احمد مالکی نے ۱۱۲۳۔
* عبد اللہ بن عامر: اس نے شاذویہ بن حسین بن داود قمّیؒ سے روایت کی ۱۰۹۰، اور اس سے محمّد بن عبد اللہ بن مہران نے۔
*ؑ خدایا ان کی انکھوں کی طرح ان کے دل اندھے کر دے ۱۰۲، ایک شخص امام سجادؑ کے پاس ایا کہ ابن عباس کا گمان ہے کہ وہ قران کی ہر ایت کا شان نزول جانتا ہے؟ ۱۰۳۱امام حسنؑ نے فرمایا تیری مذمت میں یہ ایت نازل ہوئی ۱۰۵، ہم ابن عباس کی مرض الموت میں حاضر تھا کہنے لگا: خدایا میں سیرت علی پر زندہ رہا ۱۰۶، امام باقرؑ سے فرمایا میرے والد اسے شدید محبت کرتے تھے ۱۰۷، امام امیر المؤمنینؑ نے عبد اللہ بن عبّاس کو عائشہ کے پاس بھیجا کہ جلدی مدینہ واپس چلی جائے ۱۰۸، امام علیؑ نے اسے بصرہ کا گورنر بنایا تو وہ بیت المال لیکر چلا گیا ۱۰۹، امام نے اس کی سرزنش میں خط لکھا ۱۱۰، میثم نے ابن عبّاس سے کہا: جو چاہو مجھ سے تفسیر پوچھو ۱۳۶، عطاء بن ابی ریاح، ابن عبّاس کا شاگرد ہے ۳۸۵ عکرمہ مولی ابن عباس ۳۸۷۔
* عبد اللہ بن عبد الرحمٰن اصمّ: اس نے ذریح سے روایت کی ۲۸۱، اس سے عبد اللہ بن حمّاد نے ۲۸۱۔
* عبد اللہ بن عبد الرّحمٰن: اس نے ہیثم بن واقد سے روایت کی ۱۴۷، اور اس سے محمّد بن فضیل کوفیّ نے ۱۴۷۔
* عبد اللہ بن عبد اللہ واسطی: اس نے واصل بن سلیمان سے روایت کی ۱۱۹اور اس سے علیّ بن سعید نے ۱۱۹۔
* عبد اللہ بن عبد یالیل: طائف کا رہنے والا ہے ۱۰۶، اس نے ابن عباس سے روایت کی ۱۰۶، اور اس سے سلام بن سعید نے ۱۰۶
* عبد اللہ بن عثمان: ممکن ہے کہ اس سے مراد فنزاری ہو، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۷۶، اور اس سے مزخرف نے ۵۷۶۔

* عبد اللہ بن عثمان حنّاط: واقفی ہے ۱۰۴۹۔

* عبد اللہ بن عجلان: امام صادقؑ نے فرمایا گویا میں ایک بلند پہاڑ پر ہوں لوگ اس سے گرتے ہیں باقی رہ جانے والوں میں عبد اللہ بن عجلان بھی ہے۔ ۴۴۳، ۴۴۴، عبد اللہ بن عجلان مرض الموت میں کہتا تھا ۴۴۵۔

* عبد اللہ بن عطاء: عطاء بن ابی رباح تلمیذ ابن عبّاس کی اولاد عبد الملک و عبد اللہ و عریف امام صادقینؑ کے اچھے اصحاب ہیں ۳۸۵، امام صادقؑ نے مجھے بلایا جبکہ سواریاں تیار تھیں ۳۸۶، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۳۸۶، اور اس سے زید شحام نے ۳۸۶۔

* عبد اللہ بن علی: اس نے احمد بن حمزۃ سے روایت کی ۶۰۸، ۶۰۹ اور اس سے حسین بن عبد اللہ ۶۰۸، حسین بن عبید اللہ نے ۶۰۸۔

* عبد اللہ بن علیّ بن عامر اشعریؒ: اس نے اپنی سند سے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۴۵، اور اس سے سعد بن عبد اللہ نے ۵۴۵۔

* عبد اللہ بن عمرو بن حارث: یہ عبد اللہ بن حارث کے عنوان سے گزر چکا۔

* عبد اللہ بن عمرو: ابن عاص؛ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا فرمایا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے ا۷، اور عبد اللہ بن عمرو بن عاص داخل ہوا تو معاویہ نے اس سے کہا: کیا تو نے امام حسینؑ کا خط پڑھا ۹۹۔

* عبد اللہ بن غالب شاعر: امام صادقؑ نے اس سے فرمایا ایک فرشتہ تجھے شعر القاء کرتا ہے ۶۲۶۔

* عبد اللہ بن فضل تیمی: یہ مالک اشتر کے ساتھ حج کے لیے چلا ربذہ میں ابوذر کا جنازہ پڑھا ۱۱۸، حضرت ابو ذرّ نے نبی اکرم ﷺ سے نقل کیا کہ میرا جنازہ امت کے صالح لوگ پڑھیں گے ۱۱۷

* عبد اللہ بن فطیح: بعض نے کہا کہ فطحیّ گروہ کا یہ نام ان کے کوفی رئیس عبد اللہ بن فطیح کی وجہ سے ہے ۴۷۲، ۴۷۰۔

* عبد اللہ بن القاسم: کشّی نے فرمایا کہ وہ غالیوں میں سے ہے ۵۹۱،س نے ان سے روایت کی: حفص ابیض تمار ۷۰۹، خالد بن جران-۵۹۱، اور اس سے روایت کی: اسحٰق بن محمّد بصری ۵۹۱، موسی بن سعدان ۷۰۹۔

* عبد اللہ بن محمّد: زرارہ کا بیان ہے کہ میں مدینہ میں ایک گروہ کے پاس ایا جن میں عبد اللہ بن محمّد اور ربیعہ رای موجود تھا ۲۴۹۔

* عبد اللہ بن محمّد: بظاہر یہ طیالسی ہے اس کا قرینہ یہ ہے کہ اس نے اپنے باپ اور وشاء سے روایت کی۔

اس نے ان سے روایت کی: اپنے باپ محمّد ۶۶۴، احمد بن محمّد بن عیسی اشعریؒ-۹۲۱، حسن بن علیّ وشّاء-۷۳۶۔

اور اس سے روایت کی: ایّوب بن نوح بن درّاج- ۶۶۴ محمّد بن یحییٰ فارسیؒ-۹۲۱، محمّد بن مسعود-۷۳۶۔

* عبد اللہ بن محمّد اسدی: اس سے مراد حجّال یاابوبصیر ہے، اس نے ابن ابی عمیر سے روایت کی ۲۸۹، اور اس سے احمد بن منصور ۲۸۹۔

* عبد اللہ بن محمّد اسدی ابو بصیر: میں نے امام صادقؑ سے قران سے متعلق سوال کیاآپ ناراض ہوئے ۲۹۹، اس روایت کو ابو بصیر کے ذیل میں ذکر کرنے کا شاید کوئی خارجی قرینہ موجود ہو۔

* عبد اللہ بن محمّد حضینی: حسن بن سعید نے اسحٰق بن ابراہیم حضینی و علیّ بن ریّان اور اسی طرح عبد اللہ بن محمّد حضینی کو امام رضاؑ سے ملایا ۱۰۴۱۔

* **عبد اللہ بن محمّد بن خالد طیالسی ابو محمّد:** ح ۳۸۰، ۳۹۱، ۷۶۲ میں کشّی نے اس سے روایت کیا اور ح ۴۵۸، ۷۱۶، ۷۷۹، ۷۸۲، ۷۸۷، میں ابن مسعود نے اس سے بعنوان عبد اللہ بن محمّد روایت کیا اور ح ۱۰۱۴ میں کہا کہ عبد اللہ بن محمّد بن خالد کوفیؒ کو میں معتمد جانتا ہوں، اس نے ان سے روایت کی: ابو داود مسترقّ-۷۱۶، اپنے باپ محمّد بن خالد ۷۸۲، ۷۶۲، ۷۷۹، حسن بن علیّ ابن بنت الیاس وشّاء

۱۳۶، ۲۳۳، ۲۴۸، ۲۶۰، ۳۸۰، ۳۹۱، ۴۱۸، ۴۴۷، ۴۵۸، ۴۷۴، ۵۴۰، ۶۲۵، ۶۳۶، ۶۴۰، ۶۷۲، ۷۸۲، ۷۸۴، ۷۸۹، ۷۹۰ عبّاس بن عامر - ۷۸۷، منذر بن قابوس - ۱۰۷۰۔ اور اس سے روایت کی: محمّد بن حسن صفّار معروف بہ ممولہ ۷۹۰ اور محمّد بن مسعود: ۱۳۶، ۲۳۳، ۲۴۸، ۲۶۰، ۲۷۸، ۴۱۸، ۴۴۷، ۴۵۸، ۴۷۴ ۵۳۸، ۵۴۰، ۵۸۲، ۶۱۷، ۶۲۵، ۶۳۶، ۶۴۰، ۶۷۰، ۶۷۲، ۷۷۹، ۷۸۲، ۷۸۴، ۷۸۷، ۷۸۹، ۸۴۰، ۱۰۷۰۔

* عبد اللہ بن محمّد بن علیؑ: عمرو بن حریث نے کہا کہ میں امام صادق کے پاس حاضر ہوا اپ اپنے بھائی عبد اللہ بن محمّد کے گھر تھے ۷۹۲۔

* **عبد اللہ بن محمّد بن عیسی**: احمد بن محمّد بن عیسی کا بھائی ۲۱۴، اسدی ملقّب بہ بنان، میں کوفہ میں صفوان بن یحییٰ کے ساتھ تھا ۹۸۱، عبد اللہ بن محمّد بن عیسی ملقّب بہ بنان، احمد کا بھائی ہے ۹۸۹، اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر ۷۹، ۴۲۳، ۴۸۱، حسن بن محبوب - ۱۷۵، ۳۱۴ ۲۱۴ صفوان بن یحییٰ - ۹۸۱ اور اس سے روایت کی: سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف قمّیّ ۱۷۵، ۲۱۴، عاصمی - ۹۸۱، علی بن محمّد قمّیّ - ۴۸۱، علی بن محمّد بن زید قمّیّ - ۷۹، محمّد بن علی قمّیّ ۴۲۳۔

* ابو بکر حضرمی: اس کا نام عبد اللہ بن محمّد کوفیّ ہے اس کی تفصیل ابو بکر حضرمی کے عنوان سے گزر چکی، اس نے امام باقر سے روایت کی ۲۴، اور امام صادق سے ۴۴۰ اور اس سے دونوں روایتیں سیف بن عمیرہ نے نقل کیں ۲۴، ۴۴۰۔

* عبد اللہ بن محمّد بن نہیک: ثقۃ اس نے نصیبی سے روایت کی ۱۹، اور اس سے جعفر غلام عبد اللہ بن بکیر نے ۱۹۔

* عبد اللہ بن محمّد یمانیّ ابو محمّد: شعیری اس نے محمّد بن حسین بن ابی الخطاب سے روایت کی ۱۰۵، اور اس سے ابو الخیر حمدان بن سلیمان نے ۱۰۵۔

* ابو المسیح عبد اللہ بن مروان جوّانی: وہ کمیت کے اشعار کے راوی سے روایت کرتا ہے ۳۶۷، اور اس سے ابو محمّد فضل بن شاذان ۳۶۷۔

* عبد اللہ مزخرف ابن محمّد حجّال اسدی: اس نے ان سے روایت کی: ابو سلیمان حمار ۴۱۷، ابی مالک حضرمی ۴۵۶، حبیب خثعمیؓ ۱۹۸، ۴۰۴، امام رضاؑ ۹۵۴، صفوان ۳۱۰، عبد اللہ بن بکیر ۳۰۹ عبد اللہ بن عثمان ۵۷۶ علاء بن رزین ۲۷۳، ۳۰۷ ہشام بن سالم ۵۰۱

یونس بن یعقوب-۶۲۰، اور اس سے روایت کی: احمد بن محمّد بن عیسی- ۲۷۳، ۶۲۰ ۹۵۴، سعد بن عبد اللہ قمیؒ ۳۰۹، ۳۱۰

محمّد بن حسین بن ابی الخطاب-۱۹۸، ۳۰۷ ۴۰۴، ۴۱۷، ۴۵۶، ۵۰۱، ۵۷۶۔

* عبد اللہ بن مسعود [ابن مسعود]: وہ ان لوگوں کے ساتھ مخلوط ہو گئے تھے ۸۷، میں نے کہا اگر ابن مسعود قران کے سرپرست ہیں تو کیا وہ سب قران کو جانتے ہیں؟ ۷۹۵۔

* عبد اللہ بن مسکان: ح ۱۹۱، ۵۳۹ میں ابن مسکان لکھا ہے وہ امام صادقؑ کے اصحاب اجماع میں سے ہیں ۷۰۵، اس نے امام صادقؑ سے صرف ایک حدیث سنی، وہ ڈر کی وجہ سے امام کے سامنے نہیں اتے تھے ۷۱۶۔

اس نے ان سے روایت کی: ابان بن تغلب- ۶۰۲، ابن ابی یعفور- ۴۵۹، امام صادقؑ ۵۷۰، ۵۸۷، ابو حمزۃ- ۱۷۸، زرارہ ۲۲۸، ۲۵۷، ۲۶۱، ۴۴۴، سلیمان بن خالد- ۶۶۵، ضریس ۱۹۱ امام صادقؑ سے روایت کرنے والے راوی سے ۴۰۰، ۵۴۲، عیسی شلقان- ۵۲۳، قاسم صیرفی- ۵۳۹، میسر ۴۴۸، اور اس سے روایت کی: حسین بن مختار قلانسی ۵۷۰، زکریّا- ۵۳۹، صفوان بن یحیٰی- ۴۰۰، ۵۴۲، ۵۸۷، عثمان بن عیسی- ۴۵۹، علی بن اسمٰعیل بن عمّار- ۶۰۲، علی بن نعمان- ۱۷۸، ۱۹۱، یحیٰی حلبیؒ- ۴۴۴، یونس بن عبد الرحمٰن- ۲۲۸، ۲۵۷، ۲۶۱، ۴۴۸، ۵۲۳، ۶۶۵۔

* **عبد اللہ بن مغیرہ**: ابو محمّد بجلی. احمد بن محمّد بن عیسی نے ہرگز عبد اللہ بن مغیرہ س روایت نہیں کی ۹۸۹، وہ اصحاب اجماع میں سے ہیں ۱۰۵۰ احمد بن محمّد نے کہا کہ میں اور محمّد بن سنان و صفوان، امام ابو الحسنؑ کے پاس گئے تو عبد اللہ بن جندب یا عبد اللہ بن مغیرہ نے عرض کی ۱۰۹۹، میں واقفی تھا میں نے حج کی میرے دل میں ایا امام رضاؑ کی زیارت کروں ۱۱۱۰، اس نے ان سے روایت کی: ذریح- ۸۳، امام

رضاؑ، ۱۱۱۰، محمّد بن حسان ۷۶۴ اور اس سے روایت کی: ایّوب ۸۳، ۷۶۴، حسن بن علیّ بن فضّال-۱۱۱۰

* عبد اللہ بن میمون قدّاح مکّی: امام ابو جعفرؑ نے فرمایا: اے فرزند میمون! تم مکہ میں کتنے ہو؟ تم تاریکی زمین کے لیے نور ہو ۴۵۲، ۷۳۱،

عبیدی کا کہنا ہے کہ وہ تزید یعنی زیدی نظریئے کا قائل ہے ۷۳۲، اس نے امام ابو جعفرؑ سے روایت کی ۴۵۲، ۷۳۱، اور اس سے: ابو خالد- ۴۵۲، ابو خالد صالح قماط- ۷۳۱۔

* عبد اللہ بن نجاشی: عمّار نے کہا میں سجستان سے مکہ تک ابو بجیر عبد اللہ بن نجاشیؒ کے ساتھ تھا وہ زیدی تھا جب ہم مدینہ گئے وہ عبد اللہ بن حسن سے ملا تو مجھ سے کہا اپنے امام سے میرے لیے اجازت مانگئے اور عرض کی میں ہمیشہ اپ کی فضیلت کا معترف ہو ۶۳۴۔

* عبد اللہ وضاح: اس نے ابو بصیر سے روایت کی ۲۹۹، اور اس سے احمد بن حسن میثمی نے ۲۹۹۔

* عبد اللہ بن ولید: امام صادقؑ نے اس سے پوچھا کہ تو مفضل کے متعلق کیا کہتا ہے؟ ۷۶۴، اس طرح محمّد بن کثیر ثقفی کے بارے میں بھی منقول ہے دیکھئے ح ۵۸۳۔

اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۷۶۴، اور اس سے حسین بن سعید نے مرفوعہ روایت کی ۷۶۴۔

* عبد اللہ بن یحییٰ حضرمی: امام امیر المؤمنینؑ نے اس سے فرمایا تو شرطۃ الخمیس میں سے ہے ۱۰۔

* **عبد اللہ بن یحییٰ کاہلیؒ**: محمّد بن عیسی نے کہا کہ کاہلیؒ کے بھتیجے کا گمان ہے کہ امام کاظمؑ نے علیّ بن یقطین سے فرمایا تو مجھے کاہلی اور اس کے اہل عیال کی ضمانت دے میں تجھے جنت کی ضمانت دیتا ہوں ۷۴۹، ۸۴۱، علیّ بن یقطین اپنی طرف سے حج کرنے والوں میں سے بعض کو ۲۰ ہزار اور بعض کو دس ہزار دیتے تھے جیسے کاہلیؒ و عبد الرحمٰن بن حجّاج وغیرہ ۸۲۰، علیّ بن یقطین کاہلی کے تمام رشتہ داروں سے احسان کرتے تھے ۸۴۱ میں نے حج کی اور امام ابو الحسنؑ سے ملا فرمایا اس سال نیک عمل کر لے کہ تیری موت قریب ہے ۸۴۲۔

اس نے امام ابوالحسنؑ سے روایت کی ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۴۲، اوراس سے روایت کی؛اخطل کاہلیؒ ۸۴۲، درست ۸۱۰، ۸۱۱۔

* عبداللہ بن یزید اسدی: اس نے فضیل بن زبیر سے روایت کی ۱۳۲، ۱۳۳اوراس سے احمد بن نضر نے ۱۳۲، ۱۳۳۔

* عبداللہ بن یزید اباضی: یحییٰ بن خالد نے مجلس کو متکلّمین سے بھر دیا ان میں عبداللہ بن یزید اباضی بھی تھا۷۷۴۔

* عبدالملک: ہشام بن عبدالملک نے عبدالملک و ولید کے زمانے میں حج کی ۲۰۷، عبدالملک بن مروان ۶۵ھ میں بیعت ہوئی اور ۸۶ھ میں فوت ہوا اور اس نے ۸۴ھ میں خلافت کا عہد اپنے بیٹے ولید کے نام لکھااوراور عراقین میں اس کا گورنر حجاج تھا۔

* عبدالملک بن ابوذرّ غفاری: امام امیر المؤمنینؑ نے اسے اس کے باپ کے پاس بھیجا۵۰اس نے امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ۵۰، اوراس سے عمرو بن سعید نے ۵۰۔

* **عبدالملک بن اعین یکنّی اباضریس**،امام صادقؑ نے اس کے لیے دعائے رحمت کی اور وہ زرارہ بن اعین کا بھائی ہے جو سیدھے راہ کے پیروتھے ۲۷۰، ربیعہ رای نے امام صادقؑ سے عرض کی یہ بھائی کون ہیں جو اپ کے پاس عراق سے اتے ہیں ۲۷۱،جب امام صادقؑ نے اس کی موت کی خبر سنی تو امام نے اس کے لیے دعا فرمائی ۳۰۰،خدایا! ابوضریس ہمیں تیری بہترین مخلوق مانتا تھا ۳۰۱، امام نے اس سے فرمایا تو نے بیٹے کا ضریس کیسے رکھا وہ تو شیطان کا نام ہے ۳۰۲،اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۱۴،اوراس سے حارث بن مغیرہ نصری نے ۱۴۔

* عبدالملک بن جریح: وہ ان سنی راویوں میں سے جو اہل بیت سے شدید محبت رکھتے تھے ۳۳۷۔

* عبدالملک بن عطاء: عطاء بن ابی رباح تلمیذ ابن عبّاس کی اولاد عبدالملک و عبداللہ و عریف ،امام صادقینؑ کے اچھے اصحاب ہیں ۳۸۵۔

* عبد الملک بن عمرو: امام صادقؑ نے فرمایا: میں نے تیرے لیے دعا کی ۷۳۰،اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۷۳۰، اور اس سے جمیل بن صالح نے ۷۳۰۔

* عبد الملک بن ہشام حنّاط: اس نے امام ابوالحسنؑ سے روایت کی ۵۰۳، اور اس سے اشکیب بن عبدک کسائی نے روایت کی ۵۰۳۔

* عبدوس کوفیؒ: اس نے ایک راوی سے بغیر نام کی تصریح کے روایت کی ۸۶۶، اور اس سے روایت کی؛ ابو علیؒ فارسیؒ نے ۸۶۶۔

* عبد الواحد بن مختار انصاری: اس نے امام صادقؑ سے شطرنج کے بارے میں سوال کیا ۶۳۱، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۶۳۱، اور اس سے ابن بکیر نے روایت کی ۶۳۱۔

* عبید ثقیف: امام حسینؑ نے معاویہ کو خط لکھا کیا تو وہی نہیں جس نے زیاد بن سمیّہ کو اپنا بھائی بنالیا جو ثقیف کے گھر پیدا ہوا ۹۹۔

* عبید بن یقطین: یقطین کے بیٹے علی و عبید امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوئے ۸۱۲۔

* عبید بن زرارۃ: زرارہ نے اپنے بیٹے عبید کو بلایا کہا دیکھو لوگ اس معاملے میں اختلاف رکھتے ہیں ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۴، ۲۵۵، میں امام صادقؑ کی خدمت میں تھا کہ اپ نے بکیر کو یاد کیا اور اس کے لیے رحمت کی دعا کی ۳۱۶، میں امام صادقؑ کی خدمت میں گیا وہاں بقباق بھی موجود تھا ۶۱۷، اس نے ان سے روایت کی: اپنے باپ زرارہ ۳۶۶، اور امام صادقؑ سے ۶۱۷، اور اس سے روایت کی: ابراہیم بن محمّد اشعریؒ ۳۱۶، حنان ۳۶۶، عبد اللہ بن بکیر ۳۱۶، عبد اللہ بن راشد ۶۱۷۔

* عبید اللہ حلبیؒ: بظاہر اس سے مراد ابن علیؒ بن ابی شعبہ ہے. یونس نے حلبی کے بیٹوں عبید اللہ و محمّد سے ہر گز روایت نہیں کی اور وہ امام صادقؑ کی زندگی میں فوت ہوگئے ۹۲۷، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۲۴۶، اور اس سے عمر بن اذینہ نے ۲۴۶

* **عبید اللہ بن زیاد**: امام علیؑ نے رشید سے کہا اس وقت تیرا صبر کیسا ہوگا جب تجھے بنوامیہ کا حرام زادہ پکڑے گا اور ہاتھ کاٹے گا ۱۳۱، رشید نے کہا پھر مجھے عبید اللہ بن زیاد پکڑے گا اور کہے گا اپنے امام کے

جھوٹ لاو ۱۳۲، میثم کو سولی دے گا۱۳۶، میثم نے کہا: جب میں قادسیہ پہنچوں گا تو ابن زیاد مجھے پکڑے گا۱۳۸، امام علیؑ نے میثم سے کہا اس وقت تیری کیا حالت ہو گی جب تجھے ابن زیاد پکڑے گا اور مجھ سے براءت کا حکم دے گا۱۳۹، تجھے لئیم فاجر عبید اللہ بن زیاد پکڑے گا اور کہے گا تم علیؑ سے براءت کرو ۱۴۰۔ وہ ۶۷ھ میں واصل جہنم ہوا اور جب اس کا سر امام سجادؑ کے پاس لایا گیا تو آپ سجدے میں چلے گئے ۲۰۳، امام سجادؑ اس وقت کوفہ میں عبید اللہ بن زیاد کی قید میں تھے ۸۸۳۔

* عبید اللہ بن عبّاس: خدایا ان کی انکھوں کی طرح دل بھی اندھے کردو ۱۰۲، ۱۸۰، وہ امام حسن مجتبیٰؑ کے لشکر کے اگلے گروہ میں تھا معاویہ نے اسے ایک لاکھ درہم دیکر خرید لیا ۱۷۹۔

* عبید اللہ بن عبد اللہ: بظاہر وہ دہقان ہے، اس نے درست سے روایت کی ۸۱۰، ۸۱۱، اور اس سے محمّد بن عیسی نے ۸۱۰، ۸۱۱۔

* عبید اللہ بن محمّد بن عایشہ، ح ۲۰۷ کے ایک نسخے میں عبد اللہ ہے اور اس نے اپنے باپ محمّد بن عایشہ سے روایت کی ۲۰۷، اور اس سے علاء بن محمّد بن زکریّا نے روایت کی ۲۰۷۔

* عبید اللہ بن یحییٰ بن خاقان: علی بن جعفر نے عبید اللہ بن خاقان کو تین ہزار دینار دیئے تاکہ ان کو جرم تشیّع کی وجہ سے اذیت نہ دے ۱۱۲۹۔ علیّ بن جعفر کا معاملہ متوکل کو پیش ہوا تو عبید اللہ بن یحییٰ نے سفارش کی ۱۱۳۰۔

* عتیبہ بیّاع قصب: ح ۸۳۲ میں اسی طرح ہے اور یہ حدیث، ح ۷۵۷ میں گزر چکی و فیہ عقبہ بیّاع قصب ہے اور ح ۸۳۶ عینیہ بیّاع قصب لکھا ہے اس لیے عقبہ وعینیہ کو دیکھا جائے اور اس نے علیّ بن ابی حمزہ بطائنی سے روایت کی ۸۳۲، اور اس سے ابو داود مسترق نے ۸۳۲۔

* عثمان بن حامد کشّی: اور روایت ۷۷۷ میں ابن حمّاد کا اضافہ ہے۔ اس نے ان سے روایت کی؛ محمّد بن یزداد رازیّ- ۱۲۸، ۱۹۸، ۱۹۹، ۳۰۷، ۴۰۴، ۴۵۶، ۵۰۱، ۵۱۹، ۵۵۶، ۵۷۶، ۶۶۸، ۷۷۷، ۱۱۰۰، محمّد بن زیاد- ۴۱۷۔

اس سے روایت کی؛ کشّی ۱۲۸، ۱۹۸، ۱۹۹، ۳۰۷، ۴۱۷، ۴۵۶، ۵۰۱، ۵۱۹، ۵۵۶، ۵۷۶، ۶۶۸، ۷۷۷، ۱۱۰۰، محمّد بن حسن۔ ۴۰۴۔

* عثمان بن حنیف: ان سابقین میں سے ہے جو امیر المؤمنینؑ کی طرف لوٹ ائے ۷۸۔

* عثمان بن رشید بصری: یہ امام رضاؑ کا صحابی ہے اور اس سے محمّد بن حسن بصری نے روایت کی ۹۳۳۔

* عثمان بن زیاد رواسی: اس کے بیٹے حمّاد ناب، جعفر اور حسین ہیں ۶۹۴۔

* عثمان بن عدس: اس نے حسن بن ناجیہ سے روایت کی ۸۲۹، اس سے محمّد بن حسین نے ۸۲۹۔

* **عثمان بن عفّان**: عثمان نے مصاحف کو ٹکڑے کر دیا ۵۰، عثمان نے اپنے دو غلاموں کو دوسو دینار دیکر ابوذر کے پاس بھیجا ۵۳، ان کے بارے میں ایت نازل ہوئی تم پر اپنے اسلام کا احسان جتاتے ہیں ۵۹، اپنے کپڑوں کو سنبھالا اور عمار سے کہا: اے غلام! ۶۰، محمّد بن ابی حذیفہ نے معاویہ سے کہا میری نظر میں عثمان کے خون میں عبد الرحمٰن بن عوف و ابن مسعود وغیرہ شامل ہیں ۱۲۶، معاویہ نے احنف سے کہا تو امیر المؤمنین عثمان کے خلاف کوشش کرتا تھا؟ اس نے کہا: تم گروہ قریش نے مدینہ میں انہیں قید کر دیا ۱۴۵، نبی اکرم ﷺ نے ابو العاص بن ربیع و عثمان بن عفّان کی شادی کرائی اور عایشہ و حفصہ سے شادی کی ۲۲۳۔

* **عثمان بن عیسی رواسی کوفیؒ**: عثمان بن عیسی کلابی نے محمّد بن بشیر سے سنا ۹۰۷، فضل نے ایک جماعت سے روایت کی جن میں محمّد بن ابو عمیر، ابو داود مسترق اور عثمان بن عیسی ہے ۱۰۲۹ ہمارے اصحاب نے بعض راویوں کی روایات کے صحیح ہونے پر اتفاق کیا ہے، بعض نے ابن فضّال کی جگہ عثمان بن عیسی کا نام لیا ۱۰۵۰، وہ واقفّی ہے وہ ابو الحسنؑ کا وکیل تھا ان کے ہاتھ میں امام کا مال تھا امام رضا ان سے ناراض ہوئے، اس نے ابو حمزہ ثمالی سے روایت کی ۱۱۱۷، اس نے خواب دیکھا کہ وہ حیر میں مرے گا تو اس نے کوفہ چھوڑ دیا ۱۱۱۸ اس کے پاس بہت زیاد مال امام اور چھ کنیزیں تھیں ۱۱۲۰، اس نے ان سے روایت کی: ابن مسکان۔ ۴۵۹، اسمٰعیل بن جابر ۳۴۹، حریز ۲۶۹، خالد بن نجیح جوان

۵۹۴، اور اس سے روایت کی: ابن اورمہ ۳۴۹، برقی ۵۹۴، عیسی بن عبید ۴۵۹، محمّد بن عیسی ۲۶۹، ۸۵۷، ۹۰۷۔

* عثمان بن قاسم: اس نے منصور بن یونس بن بزرج سے روایت کی ۸۹۳، اور اس سے ابراہیم نے ۸۹۳۔

* عجلان ابو صالح: ابن فضّال نے کہا وہ ثقہ اور معتمد ہے، امام صادقؑ نے فرمایا اے عجلان! میں تجھے اپنے پہلو میں دیکھتا ہو ۲۷۷۔

* عدیّ بن حاتم: وہ امیر المؤمنینؑ کی طرف لوٹ ائے ۸۷۔

* عدیّ بن حجر: ان کا ذکر نہیں ملا، اس نے جون بن قتادہ عبسی سے روایت کی ۱۶۸، اور اس سے محمّد بن علیّ بن وہب نے ۱۶۸۔

* عذافر صیرفی: وہ امام صادقؑ کے پاس بیٹھے تھے، ۲۴۲۔

* عروہ: اس نے ابوالحسن (امام ہادیؑ) کو فارس بن حاتم کے معاملہ میں خط لکھا ۱۰۰۴۔

* عروہ قتّات: امام صادقؑ نے احمد بن فضل کناسی سے فرمایا مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم نے کناسہ میں قاضی بٹھایا ہے عرض کی ہاں وہ عروہ قتّات ہے، وہ بڑا اعقل مند ادمی ہے ۶۹۲۔

* عروہ بن موسی: اس کا ذکر کتابوں میں نہیں ملا، اس نے جابر جعفی سے روایت کی ۳۴۸، اور اس سے علیّ بن حکم نے ۳۴۸۔

* عروہ بن یحییٰ دہقان بغدادیّ: اس پر خدا کی لعنت ہو وہ ابوالحسن ہادی و ابو محمّدؑ پر جھوٹ بولتا تھا اور مال امام چراتا تھا ۱۰۸۶، دہقان کے عنوان کو دیکھیں.

* عریفا: عطاء بن ابی ریاح تلمیذ ابن عبّاس کی اولاد عبد الملک و عبد اللہ و عریفا نجباء صادقینؑ کے نجیب صحابی ہیں ۳۸۵۔

* عزیر: یہود نے عزیز سے محبت میں غلو کیا ۱۹۱، عزیر کے دل میں یہود کی بات ائی تو خدا نے ان کا نام نبوت سے مٹا دیا ۵۳۸۔

* عطاء بن ابی رباح: وہ ابن عباس کا شاگرد ہے اور عبد الملک و عبد اللہ و عریفا اس کی اولاد ہیں ۳۸۵۔

* عقبہ بن بشیر اسدی: میں ابو جعفرؑ کے پاس گیا اور عرض کی؛ میرا بڑا حسب ہے ۳۵۸، اس نے ان سے روایت کی: ابو جعفرؑ ۳۵۸، عبد اللہ بن شریک ۳۹۲، کمیت بن زید اسدی ۳۶۵، اور اس سے روایت کی: ابان بن عثمان ۳۶۵، حنان-۳۵۸، محمّد بن عذافر ۳۹۲۔

* عقبہ: وہ خالد کا بیٹا ہے، میں نے امام صادقؑ سے عرض کی میری ایک خادمہ ہے وہ اتنی معرفت نہیں رکھتی مگر جب اس سے کوئی غلطی ہو جائے تو اس حق کی قسم دیتی ہے جس کو سن کر ہم روتے ہیں ۶۳۶، اس نے ان سے روایت کی: امام صادقؑ ۵۱۶، ۶۳۶، میسر ۷۹۱، اور اس سے اس کے بیٹے علیّ بن عقبہ سے روایت کی ۵۱۶، ۷۹۱، ۶۳۶۔

* عقبہ بیّاع قصب: ح ۷۵۷ میں ایسا ہے اور حدیث ۸۳۳ میں عتیبہ ہے اور ح ۸۳۶ عینیہ ہے.
اس نے علیّ بن ابو حمزہ سے روایت کی ۷۵۷، اور اس سے ابو داود مسترق نے ۷۵۷۔

* عقیل بن ابی طالب: امام سجّادؑ نے بیس ہزار دینار لیئے جو مختار نے بھیجے تھے اور اس کے ساتھ عقیل کا گھر بنوایا ۲۰۴۔

* عکرمہ مولی ابن عبّاس: امام باقرؑ نے فرمایا اگر میں موت کے وقت عکرمہ کو دیکھتا تو ضرور اسے نفع پہنچاتا ۳۸۷۔

* علاء: اس نے محمّد بن حکیم سے روایت کی ۴۲، اور اس سے علیّ بن اسباط نے ۴۲۔

***عمّار:** ان سات افراد میں سے ہے جن کے واسطے میں رزق دیا جاتا ہے ۱۳، ان چار میں سے ہے جو امام علیؑ سے ملے تو سات ہوگئے ۱۴ تھوڑا حیران ہوئے پھر لوٹ ائے ۲۴، عمار پر خدا رحم کرے ۵۷، شہادت سے پہلے یہ شعر پڑھتے تھے اج میں اپنے دوستوں سے مل جاوں گا ۵۷، انہیں باغی گروہ قتل کرے گا ۱۰۱، ۵۷، ان تین میں سے جنت جن کی مشتاق ہے ۵۸، مسجد کو اباد کرنے والے اور دوسرے لوگ برابر نہیں ۵۹، عثمان نے مجھ سے کہا اے غلام، اے لئیم ۶۰، انہیں عمّار سے کیا ہے وہ انہیں جنت کی دعوت دیتا ہے ۶۲، فرمایا مجھے میرے کپڑوں میں دفن کرنا ۶۳، دنیا میں تیرا اخری پینا ۶۴، پاکیزہ شخص کے پاکیزہ بیٹے کو اجازت دو ۶۶، ۶۷، عمّار نے مرے گا مگر ۶۵، کیا جاننے والا (عمار) اور نہ جاننے والا برابر ہیں ۶۸ جو عمّار سے دشمنی کرے وہ خدا کا دشمن ہے ۶۹ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابو یقظان فلاح پا گیا ۷۰، دو شخص جو اس کے سر میں لڑتے ہیں ۷۱، وہ خدا کی معصیت پر راضی نہیں ہوتا ۱۱۲، وہ اور تمام انصار عثمان کے خون میں شریک ہیں ۱۲۶۔

*عمّار بن ابی عنبسہ: اس نے یونس بن ظبیان سے روایت کی ۶۷۴، اور اس سے غالب بن عثمان نے ۶۷۴۔

*عمّار ساباطی: ابن موسیٰ فطحی، امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا میں نے خدا سے عمار کو مانگ لیا ۴۷۱، ۶۳۷، ۹۶۸، امام صادقؑ سے عرض کی مجھے اسم اعظم کی خبر دیں ۴۷۱ اصحاب عمّار ساباطی کا گروہ عماریہ کہلاتا ہے ۴۷۹، سب لوگ امام موسیٰ کاظمؑ کے قائل ہوگئے سوائے عمار اور اس کے ساتھیوں کے ۵۰۲، ابن مسعود نے کہا فطحیوں کی ایک جماعت ہمارے علماء ہیں، ان میں عمار ہیں ۶۳۹۔

اس نے ان سے روایت کی؛ امام صادقؑ، ۲۴۵، ۴۷۱، ۶۶۷، سلیمان بن خالد ۶۶۸، اور اس سے روایت کی: ایک راوی ۲۴۵، ایک مدائنی ۴۷۱، مروان بن مسلم ۶۶۷، ۶۶۸۔

*عمّار سجستانیؒ: میں ابو بجیر عبد اللہ بن نجاشیؒ کے ساتھ سجستان سے مکہ گیا ۶۳۴، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۶۳۴، اور اس سے ابراہیم بن ابو بلاد نے ۶۳۴۔

*عمّار بن مبارک: فضل نے ایک گروہ سے روایت کی، ان میں محمّد بن ابی عمیر، صفوان بن یحیٰی و عمّار بن مبارک ہیں ۱۰۲۹، اس نے حسن بن کلیب اسدی سے روایت کی ۲۴۲، اور اس سے محمّد بن عیسی نے ۲۴۲۔

*عمّۃ زرارہ (زرارہ کی پھوپھی): جب زرارہ کی بیماری بڑھی تو کہا مجھے قرآن لادو ۲۵۶، اور اس سے نصر بن شعیب نے روایت کی ۲۵۶۔

*عمر بن ابان: کلبی۔ اس نے عبد الرحیم قصیر سے روایت کی ۲۳۶، ۷۴۳، اور اس سے یونس بن عبد الرحمٰن نے ۲۳۶، ۷۴۳۔

*عمر، عذافر کا بھائی: امام صادقؑ نے فرمایا میں نے عذافر کے بھائی عمر کے واسطے ام فروہ کے لیے پیغام بھیجا تو اس نے سمجھا کہ میں نے اس کو علم سونپا ۶۹۱، وہ عمر بن عیسی ہے۔

*عمر بن اذینہ: کوفیؒ، وہ مہدی سے یمن بھاگ گئے اس لیے اس سے زیادہ روایت نہیں کی اس کا نام محمّد بن عمر ہے ۶۱۲، اس نے ان سے روایت کی؛ زرارہ بن اعین ۱۱۴، ۲۲۷، ۳۰۸، عبید اللہ حلبیؒ ۲۴۶، اور اس سے محمّد بن ابی عمیر نے ۱۱۴، ۲۲۷، ۲۴۶، ۳۰۸۔

***عمر بن خطاب**: انہوں نے حضرت سلمان کے نسب کے بارے سوال کیا ۳۲، سلمان نے انسے رشتہ مانگا ۳۵، مجھے ڈر ہے میں پوچھوں اور ان میں سے نہ ہوں تو بنو عدی مجھے طعنہ دیں گے ۵۸، صہیب ان کے لیے روتا تھا وہ برا غلام تھا ۹۷، نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا تو اویس کو میرا اسلام کہنا تو حج کے وقت وہ ان کو تلاش کرتے تھے ۱۵۶ حجّاج نے سعید بن جبیر سے کہا تو ابی بکر و عمر کے بارے کیا کہتا ہے ۱۹۰، سبحان اللہ نبی اکرم ﷺ چھڑی سے مارتے اور عمر کوڑے سے! ۲۴۹، کمیت نے ان سے شیخین کے بارے میں پوچھا ۳۶۱، ۳۶۳، انہوں نے کہا ہم شیخین سے محبت کرتے ہیں اور ان کے دشمنوں سے براءت کرتے ہیں تو زید بن علیؑ نے کہا کیا تم حضرت فاطمہ سے برائت کرتے ہو! ۴۲۹، عمر نے کشمش کی نبیذ پی تھی ۱۴۷، قرآن کا وارث کون ہے؟ انہوں نے کہا؛ ابن مسعود، تو میں نے کہا کیا وہ اور عمر و حذیفہ پورے قرآن کا علم رکھتے تھے ۷۹۵ وہ حدیث جو محمّد بن یحیٰی نے عمر بن خطّاب سے بیان کی

توابو یحییٰ نے کہا وہ عمر بن خطّاب نہیں وہ عمر بن شاکر ہے ۱۰۱۷، فضل نے کہا: میں ابو بکر سے پیار اور عمر سے برائت کرتا ہوں عمر، کیونکہ اس نے عباس کو شوری سے نکالا تھا ۱۰۲۴۔

* عمر بن ذرّ قاضی: دروازے پر فرزند ذرّ ایک گروہ کے ساتھ ہے، انہیں اجازت دیں ۳۹۴۔

* عمر بن ریاح: پہلے وہ ابو جعفرؑ کی امامت کا قائل تھا پھر گمراہ ہو گیا وہ بتری بن گیا ۴۳۰۔

* عمر بن سعد: جب امام سجادؑ کے پاس اس کا سر لایا گیا تو اپ سجدے میں گر گئے ۲۰۳.

* عمر بن شاکر: محمّد بن یحییٰ نے عمر بن خطّاب سے حدیث بیان کی تو ابو یحییٰ نے کہا وہ عمر بن خطّاب نہیں ہے بلکہ وہ عمر بن شاکر ہے ۱۰۱۶۔

* عمر بن عبد العزیز: بظاہر وہ زحل ہے، اس نے ان سے روایت کی: بعض اصحاب کے واسطے سے داود سے ۷۶۵، جمیل بن درّاج ۴۶۸، ۱۰۶، اس سے روایت کی: احمد بن محمّد بن عیسی - ۴۶۸، ۱۰۶، علی بن محمّد بن عیسی ۷۶۵۔

* عمر بن عبد العزیز - زحل: ح ۴۸۶ میں ہے: زحل عمر بن عبد العزیز بن ابی بشّار، ابو حفص عمر بن عبد العزیز بن ابی بشّار معروف بہ زحل کے بارے میں فضل نے کہا: زحل ابو حفص بری روایات نقل کرتا ہے اور غالی نہیں ہے ۸۵۰، اس نے ان سے روایت کی: اسد بن ابی العلاء ۴۸۷، جمیل بن درّاج - ۱۱۱۳، سلیمان بن جعفر جعفری - ۴۸۶، اور اس سے روایت کی: احمد بن محمّد بن عیسی ۱۱۱۳، محمّد بن عیسی ۴۸۶، ۴۸۷۔

* عمر بن علیّ بن ابیطالبؑ: اس کی ماں غزّہ ہے ۱۱۲۸۔

* عمر بن علیّ تفلیسی ابو الحسن: اس نے محمّد بن سعید ابن اخی سہل سے روایت کی ۲۰۵، اور اس سے کشّی نے ۲۰۵۔

* عمر بن علیّ بن حسینؑ: اشرف، اس نے علیّ بن حسینؑ سے روایت کی ۲۰۳، ۲۰۴، اور اس سے حسین بن زید بن علیؑ نے ۲۰۳، ۲۰۴۔

*عمر بن علیؑ بن عمر بن یزید: اس نے ابراہیم بن محمّد ہمدانیؒ سے روایت کی ۱۱۳٦، اور اس سے محمّد بن احمد نے ۱۱۳٦۔

*عمر مولی غفرہ: ابو حفص مدنیؒ، سنی، اس نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی ۷۰، اور اس سے لیث بن سعد ۷۰۔

*عمر بن فرات: امام رضاؑ کا دربان تھا، اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۸۷٦، اور اس سے محمّد بن عبدالجبّار نے ۸۷٦۔

*عمر بن مسلم کوفیؒ: معاذ بن مسلم فرّاء نحوی و عمر ابن مسلم دونوں کوفیؒ بھائی ہیں ۷۰۴۔

*عمر بن یزید: ح ۸٦۹ میں ہے: حسین بن محمّد بن عمر بن یزید عن عمّہ عن جدّہ عمر بن یزید ممکن ہے ح ۴۰۹ و ۷۷۱ میں یہی مراد ہو، اور اس کی تائید یہ ہے کہ ح ۴۰۹ و ۸٦۹ ناصبیوں سے متعلق ہے، ممکن ہے یہ بیاع سابری سے متحد ہے۔

اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۰۹، ۷۷۱، ۸٦۹، اس سے اس کے بیٹے نے روایت کی جو حسین بن محمّد بن عمر کے چچا ہے ۸٦۹، اور اس سے محمّد بن عذافر نے بھی روایت کی ۴۰۹ اور ایک دوسرا شخص ۷۷۱.

*عمر بن یزید: وہ ہشام بن حکم کا بھتیجا ہے ۴۷٦۔

*عمر بن یزید: بیّاع سابری مولی ثقیف، امام صادقؑ نے فرمایا تو ہم اہل بیت میں سے ہے ٦۰۵، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۳، ۳۲۵، ٦۰۵، اور اس سے روایت کی: ابان بن عثمان- ۳۲۵، ابراہیم بن عبدالحمید ۴۳، ابن ابی عمیر ۳۸، محمّد بن عذافر ٦۰۵،

*عمرو بن ابی قیس: ازرق کوفیؒ، سنی، اس نے عبدالاعلی سے روایت کی ۴٦، اور اس سے علی بن مجاہد نے روایت کی ۴٦۔

*عمرو بن ابی المقدام: ثابت حدّاد. اس نے امام باقرؑ سے روایت کی ۱۹۵، اور اس سے حسین بن یزید نوفلیؒ نے ۱۹۵۔

* عمرو بن الیاس: جو حسن ابن بنت الیاس کا خالو ہے، میں اور میرا باپ ابو بکر حضرمی کی موت کے وقت ان کے پس گئے ۷۸۹۔

اس نے ابو بکر حضرمی سے روایت کی ۷۸۹،اور اس سے اس کی بیٹی امّ وشّاء حسن نے روایت کی ۷۸۹۔

*عمرو بن جمیع: تبری ّ۷۳۳۔

*عمرو بن حریث: میں امام صادقؑ کے پاس گیا وہ اپنے بھائی عبد اللہ بن محمّد کے گھر تھے ۷۹۲۔

اس نے امام صادق سے روایت کی ۷۹۲ اور اس سے صفوان نے ۷۹۲۔

*عمرو بن حریث: ہم نے میثم کو عمرو بن حریث کے گھر صولی پر دیکھا ۱۳۳، میثم، عمرو بن حریث کے پاس سے گزرتے اور فرماتے: جب میں تیرا ہمسایہ بنوں تو اچھا سلوک کرنا ۱۳۹، عبید اللہ بن زیاد نے عمرو بن حریث سے کہا کیا تو اس کو جانتا ہے؟ یہ جھوٹا ہے ۱۴۰۔

***عمرو بن حمق خزاعیؓ:** امیر المومنینؑ کا حواری ۲۰، امام امیر المؤمنینؑ کی طرف رجوع کرنے والا ۸۷، نبی اکرم ﷺ کے پاس رہا، پھر اپ کے حکم سے چلا گیا اور امیر المؤمنینؑ کی خلافت کے وقت واپس ایا، اس سر اسلام پہلا سر تھا جس کو نیزے پر بلند کیا گیا ۹۶، کتب امام حسینؑ نے معاویہ کو خط لکھا کیا تو وہ نہیں ہے جس نے صحابی نبی اکرم ﷺ، عمرو بن حمق کو قتل کیا جو ایک عبادت گزار شخص تھا ۹۹۔

*عمرو بن خالد: واسطی، وہ روساء زیدیّہ میں سے تھا اس کا گھر مسجد سماک کے پاس تھا اور ابن فضّال نے کہا کہ وہ ثقہ ہے ۴۱۹، اس نے ابو جارود سے روایت کی ۴۱۹، اور اس سے ابو یعقوب مقری نے ۴۱۹۔

*عمرو بن خالد واسطی: سنی راوی جسے اہل بیت سے محبت تھی ۷۳۳، شاید سابقہ سے متحد ہو۔

*عمرو بن سعید: اس نے عبد الملک بن ابی ذرّ غفاری سے روایت کی ۵۰، اور اس سے ابو بصیر نے ۵۰۔

*عمرو بن سعید مدائنی: نصر نے کہا کہ وہ فطحیّ ہے ۱۱۳۷۔

*عمرو بن شمر: کوفیّ جعفی. اس نے ان سے روایت کی؛ جابر جعفی ۳۳۹، ۳۴۵، اس سے روایت کی؛ احمد بن نصر ۳۳۹، صدقہ ۳۴۶

محمّد بن اسمٰعیل ۷۴۳، موسیٰ بن عبداللہ ۵۴۳۔

*عمرو بن عبد الغفّار: اس نے ابی بکر بن عیّاش سے روایت کی ۱۲۳۳، اور اس سے محمّد بن علیّ بن خالد عطّار نے ۱۲۳۳۔

*عمرو بن عبید: ہشام بن حکم کا بیان ہے کہ میں بصرہ کی مسجد میں ایا وہاں عمرو بن عبید نے محفل لگائی ہوئی تھی ۴۹۰، ہمیں عمرو بن عبید نے حسن بصری سے نقل کیا کہ لوگ کچھ سچی باتیں کہتے ہیں ان کی اصل قران میں نہیں ان میں عذاب قبر اور میزان ہے۱۴۱۷، یہ عمرو بن عبید بصری، حسن بصری کا شاگرد ہے۔ اس نے حسن سے روایت کی ۱۴۱۷۔

*عمرو بن عثمان: بظاہر یہ سنی ہے، اس سے ہبّاس بن قہم نے روایت کی ۴۵۔

*عمرو بن عثمان: اس کا خزاز کے ساتھ متحد ہونا ممکن ہے، اس نے اسمٰعیل بن ابان ازدیؒ سے روایت کی ۱۵۲، اور اس سے حسین بن موسیٰ نے روایت کی ۱۵۲۔

*عمرو بن عثمان: بظاہر یہ خزّاز ہے اس نے بعض اصحاب کے واسطے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۷۵ ، اور اس سے علیّ بن حسن نے ۵۷۵.

*عمرو بن عثمان: مروان نے معاویہ کو لکھا کہ عمرو بن عثمان نے بتایا ہے کہ عراقی لوگ حسین بن علی کے پاس اجارہے ہیں ۹۷، بظاہر یہ عثمان بن عفّان کا بیٹا ہے.

*عمرو بن عثمان خزّاز: ثقفی کوفیؒ؛ اس نے ان سے روایت کی؛ ابو جمیلہ ۳۴۲، ابو حمزہ سے ایک واسطے سے ۱۶، محمّد بن عذافر- ۳۷۱، ۳۹۲، اور اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن ہاشم ۳۷۱، ابو الخیر ۱۶، محمّد بن علیّ صیرفی ۳۹۲، یعقوب بن یزید ۳۴۲۔

*عمرو بن قیس ماصر: بتریؒ- ۷۳۳۔

*عمرو بن قیس مشرقی: میں اور میرا چچازاد، قصر بنی مقاتل میں امام حسینؑ سے ملے، فرمایا: پھر بہت دور چلے جاو۱۸۱۔

اس نے امام حسینؑ سے روایت کی ۱۸۱، اور اس سے ابو جارود نے ۱۸۱۔

* عمرو بن مرزوق: باہلی بصری، سنی. اس نے شعبہ سے روایت کی ۶۹، اور اس سے حاتم نے ۶۹۔
* عمرو نبطی: وہ امام جعفر صادقؑ پر جھوٹی حدیثیں نقل کرتے ہیں وہ مفضّل و بنان و عمرو نبطی کی مانند ہیں ۵۸۸۔
* عمران: خدا نے عمران کو وحی کی کہ میں تجھے لڑکا عطا کروں گا تو اسے مریم دے دی ۸۸۵۔
* عمران بن حصین: امام امیر المؤمنینؑ کی طرف لوٹ انے والوں میں سے ۸۷، یہ خزاعیؒ ہے اور بریدہ کا مادری بھائی ہے ۱۴۸ ۱۴۸اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ۱۴۸، اور اس سے ابو داود نے ۱۴۸۔
* عمران زعفرانی: ابن اسحٰق. اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۲۴۱، اور اس سے ابراہیم مؤمن نے ۲۴۱۔
* عمران بن عبد اللہ قمیؒ: اس نے منی میں امام صادقؑ کے لیے خیمے لگائے تو اپ نے فرمایا خدا قیامت کے دن تیرے لیے سایہ کرے ۶۰۶، امام کے پاس ایا تو اپ نے فرمایا یہ نجیب گھرانے سے ہے ۶۰۸، امام نے اسے اپنے قرب میں جگہ دی اور اس سے احوال پوچھے اور فرمایا یہ نجیب گھرانے سے ہے ۶۰۹۔
* عمران بن علی: بن ابی شعبہ حلبیؒ. اس نے امام صادق سے روایت کی ۵۲۱، اور اس سے اس کے بیٹے یحیٰی حلبیؒ نے ۵۲۱۔
* عمران قمیؒ: بظاہر یہ ابن موسی ہے، اس نے حمّاد ناب سے روایت کی ۶۰۸، اور اس سے احمد بن حمزہ نے ۶۰۸۔
* عمران بن میثم: عبایہ نے حبابہ سے کہا کیا تو اس جوان کو جانتی ہے؟ یہ تیرا بھتیجا میثم کا بیٹا ہے ۱۸۲، اس نے حبابہ والبیہ سے روایت کی ۱۸۲، اور اس سے روایت کی: علی بن مغیرہ ۱۸۲، عنبسہ بن مصعب۔ ۱۸۲۔
* عمرکی بن علیؒ بوفکی نیسابوریؒ: اس نے ان سے روایت کی؛ احمد بن بشیر۔ ۱۸۷، حسن بن ابی قتادہ۔ ۹۲۲، حسن بن علیؒ بن فضّال۔ ۱۸۲، ۶۱۴، حسین بن ابی لبابہ۔ ۴۹۵، محمّد بن حبیب ازدیؒ۔ ۲۸۱، محمّد

بن علی- ۷۰۲، اس سے روایت کی؛ جعفر ۴۹۵، جعفر بن احمد- ۵۹، ۱۸۲، ۲۸۱، ۶۱۴، ۷۰۲، ۹۲۲، جعفر بن احمد بن ایّوب- ۸۱۷-

* عمری: میں سرّ من رای میں تھا کہ علیّ بن عبد الغفّار نے کہا میرے پاس عمری ایا کہ تجھے مولا نے حکم دیا ۱۰۰۸-

* عمری: یہ رقعہ ابراہیم بن عبدہ کو لکھا گیا یہ عمری کی طرف سے ایا ۱۰۲۹، بظاہر یہ حفص بن عمرو امام ابو محمدؑ کا وکیل ہے-

* عمیس: یہ محمّد بن ابی بکر کی والدہ اسماء کا والد ہے ۱۱۱، ۱۱۳-

* عنبسہ عابد: میں امام صادقؑ کے پاس حیرہ میں خلیفے کے در پہ تھا ۴۴۹ حمدویہ نے کہا: عنبسۃ بن بجاد عابد نیک اور فاضل انسان تھا ۶۹۷، اس نے امام صادق سے روایت کی ۴۴۹، ۵۵۵، اور اس سے روایت کی: ابن معزاء ۵۵۵، علی بن حدید- ۴۴۹-

* عنبسہ بن مصعب: حمدویہ نے کہا وہ ناووسیّ واقفیّ ہے ۶۷۶، امام صادقؑ نے فرمایا میں خدا سے تنہائی کی شکایت کرتا ہوں تم اتے ہو تو خوش ہوتا ہوں ۶۷۷، اس نے ان سے روایت کی؛ امام صادقؑ ۵۱۵، ۶۷۷، عمران بن میثم- ۱۸۲ اور اس سے روایت کی: ثعلبہ ۱۸۲، صفوان- ۵۱۵، منصور بن یونس- ۶۷۷-

* عوّام بن حوشب: شیبانی، ایک سنی عالم ہیں، اس نے اسود بن مسعود سے روایت کی ۷۱ اور اس سے یزید بن ہارون نے ۷۱-

* عوف عقیلی: یہ امام امیر المؤمنینؑ کے اصحاب میں سے تھا شراب خور تھا لیکن حدیث جیسی سنتا ویسی نقل کرتا تھا ۱۵۳-

* عیسی: اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۳۶، اور اس سے حسن بن میّاح نے ۵۳۶-

* عیسیٰؑ نبی: نصرانیوں نے محبت میں عیسیٰؑ کے بارے کیا کچھ کہہ دیا ۱۹۱، اگر عیسیٰؑ نصرانیوں کی باتوں پر خاموش رہتے ۵۳۱، اگر عیسیٰؑ نصرانیوں کی باتوں کی تصدیق کرتے ۵۳۸، حیانؓ نے کہا محمّد بن حنفیّہ

اس امت میں مثال حضرت عیسیٰؑ کی طرح ہے ،امام صادقؑ نے فرمایا : ان کے دشمنوں پر معاملہ مشتبہ ہوا تھا۷۰۵، مریمؑ نے عیسی کو جنا پس مریم، عیسی سے ہیں ۸۸۴، ۸۸۵، میں نے امام ابو جعفرؑ سے عرض کی خدا اپ کو اس امت پر ویسے حجت قرار دے جیسے عیسی بن مریم کو بنی اسرائیل پر بنایا ۱۰۹۲۔

* عیسی بن ابی منصور : ہم امام صادقؑ کے پاس تھے کہ زرارہ حاضر ہوا ۲۶۲، عیسی شلقان نے امام ابوالحسنؑ سے عرض کی ۵۲۳، عیسی بن ابی منصور شلقان کو جب امام صادقؑ دیکھتے تو فرماتے جو جنتی شخص کو دیکھنا چاہے اسے دیکھے ۵۹۹،فرمایا جو بہترین شخص کو دیکھنا چاہے اسے دیکھے ۱۶۰۰اس نے ان سے روایت کی ؛امام ابو الحسنؑ ۵۲۳، امام ابوعبد اللہؑ ۲۶۲، ۳۶۸، ۵۰۹، زرارہ ۳۶۸، اور اس سے روایت کی؛ابراہیم بن عبد الحمید- ۲۶۲، ۳۶۸، ۵۰۹، ابن مسکان- ۵۲۳،۔

* عیسی بن جعفر بن عاصم : محمّد بن فرج کا بیان ہے کہ میں نے امام ابوالحسنؑ کی خدمت میں خط لکھا جس میں ابو علی بن راشد اور عیسی و ابن بند کے بارے میں پوچھا؟ اپ نے ابن بند و عاصمی کے لیے دعا کی ۱۱۲۲۔

* عیسی بن سریّ ابویسع : میں نے امام صادقؑ سے عرض کی مجھے دین اسلام کے ارکان بتایئے ۷۹۹۔

* عیسی بن سلیمان : میں نے امام ابوابراہیمؑ سے عرض کی مفضل بیمار ہے اس کے لیے دعا فرمایئے ۵۹۷ ،اس نے ان سے روایت کی ؛ابو ابراہیمؑ ۵۹۷، مفضل بن عمر- ۲۸۴اور اس سے روایت کی؛ حسن بن علیّ بن یقطین-۵۹۷، یونس ۲۸۴

* عیسی بن سلیمان : ہم بغداد میں عیسی بن سلیمان کی مجلس میں موجود تھے کہ ایک شخص نے اس سے کہا میں امام کاظمؑ کو خط لکھنا چاہتا ہوں ۹۳۳۔

* عیسی بن عبد اللہ قمّیؒ : یونس کا بیان ہے کہ میں مدینہ میں امام صادقؑ کے پاس تھا،اپ نے فرمایا جاو دروازے پر ہم اہل بیت میں سے ایک شخص موجود ہے دیکھا تو عیسی بیٹھا تھا ۶۰۷،امام صادقؑ نے فرمایا تو ہم اہل بیت میں سے ہے ۶۱۰، یہ احمد بن محمّد بن عیسی اشعریّ قمّیؒ کا دادا ہے .

* عیسی بن موسی بن علیؑ بن عبد اللہ بن عباس: یہ منصور کی طرف سے کوفہ کا گورنر تھا، جب ابوالخطاب کی حرامکاریاں ظاہر ہوئیں تو اس نے ان سب کو قتل کر دیا ۶۶۱، امام رضاؑ نے فرمایا کیا ابن ابی حمزہ بطائنی وہی نہیں جو کہتا ہے کہ مہدی کا سر عیسی بن موسی کو دیا جائے گا ۷۶۰۔

* عیسی بن ہوذا: اس نے احسن بن ظریف بن ناصح سے روایت کی ۸۲۷، اور اس سے ابو القاسم حلیسی نے ۸۲۷۔

* عیص بن قاسم: میں اپنے خالو سلیمان بن خالد کے ساتھ امام صادقؑ کے پاس گیا، اپ نے پوچھا یہ جوان کون ہے؟ عرض کی یہ میرا بھانجا ہے ۶۶۹۔

* عینیہ بیّاع قصب: ح۸۳۶ کے ایک نسخے میں عتیبہ ہے، اس لیے عتیبہ کو دیکھئے، اس نے علیؑ بن ابی حمزہ سے روایت کی ۸۳۶، اور اس سے ابو داود مسترقّ نے ۸۳۶۔

* غالب بن عثمان: اس نے عمّار بن ابی عنبہ سے روایت کی ۶۷۴، اور اس سے ابن فضّال نے ۶۷۴۔

* غیاث ہمدانیؒ: کتب رجال میں اس کا ذکر نہیں ملا ممکن ہے کہ اس سے مراد غیاث بن ابراہیم اسیدی ہو پھر اس میں تحریف ہوئی ہو، اس نے بشر بن عمر ہمدانیؒ سے روایت کی ۹، اور اس سے ابو الحسن غزلی نے ۹۔

حرف "ف"

* فارس بن حاتم قزوینی: امام علیؑ بن محمّد عسکریؑ نے ابن بابا، نمیری و فارس پر لعنت کی ۹۹۹، امام ابو الحسنؑ نے لکھا: اس کی محفل میں نہ جاو اورا گر وہ ائے تو اس کی توہین کرو ۱۰۰۳، لکھا: انہوں نے جھوٹ بولا اور توہین کی یہ سب دعووں میں جھوٹا ہے ۱۰۰۴، خدا نے علیؑ بن جعفر کی عزت بلند کی اور فارس سے ڈرو اور اس جھوٹے کو کسی معالے میں داخل نہ ہونے دو ۱۰۰۵، امام ابو الحسن عسکریؑ نے فارس کو قتل کرنے کا حکم دیا اور اس کے قاتل کے لیے جنت کی ضمانت دی جنید نے اسے قتل کیا ۱۰۰٦، میں نے ایّوب کو لکھا جس میں ملعون فارس بن حاتم کے بارے میں انے والی توقیع کا سوال کیا ۱۰۰۷، عمری نے اسے امام کے پاس پہنچایا اس نے سوال کیا امام نے فارس کو لعنت کرنے کا حکم دیا ۱۰۰۸، امام کی طرف سے پیغام ایا قزوینی فارس، فاسق ہے، ہمارے نزدیک علیل کی عزت خدا نے بڑھائی اس سے قزوینی کو مقایسہ نہ کیا جائے ۱۰۰۹، دہقان کی کتاب میں امام نے فرمایا: قزوینی کو جھٹلاو اور اس کی توہین کرو ۱۰۱۰ ابن بابا و فارس ملعون ہیں ان سے برائت کرو ۱۰۱۱۔

* **فاطمہؑ بنت رسول اکرمؐ:** اپ کے سامنے تین ٹوکریں پڑی تھیں ۱۹، یثب وہ جگہ جہاں سلمان نے اپنی ازادی کا معاملہ کیا تھا وہ بعد میں نبی اکرم ﷺ کے فیئ میں داخل ہوئی پھر وہ حضرت زہراءؑ کے صدقات میں شمار ہوئی ۱۹۹، ۱۴۱، بتریّہ کی طرف زید بن علیؑ متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم فاطمہ زہراء سے برائت کرتے ہو خدا تمہیں دم برید ہ کرے ۴۲۹۔

* فاطمہ بنت امام علیؑ؛ مختار ثقفی ان سے حدیث سننے کے لیے حاضر ہوتا تھا ح۱۹۹۔

* فتح بن عمرو الورّاق: اس نے ان سے روایت کی؛ یحییٰ بن ادم ٦٦، یزید بن ہارون ۷۱، اور اس سے خلف نے روایت کی ٦٦، ۷۱۔

* فرات: اس کا باپ محمّد بن فرات ہے اس باپ بیٹے نے اصبغ بن نباتہ سے حدیث سنی ۳۹٦۔

* فرات بن احنف: یہ امام صاد کے زمانے تک زندہ رہا ۱۹۵، اور اس سے ابو عمران نے روایت کی ۱۵۳۔

*__فرزدق__:انہوں نے حباب کا مرثیہ کہا:اے معاویہ! کیا تو حباب کی میراث ظلم سے کھاتا ہے؟۱۴۵، فرزدق نے کہا لیکن میں انہیں جانتاہوں شامی نے کہااے ابوفراس! یہ کون ہیں؟امام سجاد کی شان میں قصیدہ پڑھا:ان کے نقش قدم کو مکہ کی زمین بطحاء جانتی ہے ہشام نے انہیں قید کردیا،امام نے اس کے لیے مال بھیجااس نے عرض کی مولا میں نے خدا و رسول کے لیے غصہ کیا۲۰۷،اس سے محمّد بن عایشہ نے روایت کی ۲۰۷۔

*فضالہ: ح ۷۹۳، ۷۹۸ کی سند کے شروع میں ایسے وارد ہوا ہے،بظاہر یہ ابن ایّوب ہے تو ابتداء سے سند ساقط ہے یا کشی نے انکی کتاب سے روایت کی اس نے ان سے روایت کی: ابان-۷۹۸،ابو صباح- ۷۹۳۔

*__فضالہ بن ایّوب ازدیّ__: فضل بن شاذان ایک جماعت سے روایت کرتے ان میں محمّد بن ابی عمیر و صفوان و فضالۃ بن ایّوب ہیں ۱۰۲۹، بعض نے حسن بن محبوب کی جگہ انہیں شمار کیا ۱۰۵۰،اس نے ان سے روایت کی ابان بن عثمان ۱۷۲،بکیر بن اعین- ۳۱۲، حسین بن عثمان روّاسی- ۴۲۹، فضیل رسّان ۲۳۵، میسر ۲۶۸، معاویۃ بن عمّار- ۸۰۲، اور اس سے روایت کی: جعفر ۸۰۲،: حسین بن سعید- ۴۲۹ علیّ بن مہزیار- ۱۷۲، محمّد بن جمہور ۲۸۶، ۳۱۲، یعقوب بن یزید- ۲۳۵.

*فضالہ بن جعفر: کشی نے ح ۱۶۵۳اس سے نقل کی لیکن کتب رجال میں اس کا ذکر نہیں بظاہر صحیح یہ ہے: فضالہ و جعفر جیسا کہ ح۹۸میں ہے تو فضالہ بن ایّوب و جعفر بن احمد بن ایّوب مراد ہونگے اس نے ابان سے روایت کی ۶۵۳۔

*فضل بن حارث: میں سرّ من رای میں تھا جب امام ہادیؑ کا جنازہ اٹھاامام حسن عسکریؑ نے قمیض شق کرلی تھی۱۰۸۷اس نے امام ابو محمد حسن عسکری سے روایت کی ۱۰۸۷، اور اس سے اسحٰق بن محمّد بصری نے ۱۰۸۷۔

*فضل بن دکین: ابو نعیم کوفیّ.، دیکھئے ابو نعیم. اس نے عبد الجبّار بن عبّاس شبامی سے روایت کی ۱۰۰۔

*فضل بن سہل: فضل نے ریّان بن صلت کو خراسان کے بعض علاقوں کی طرف بھیجا تھا ۱۰۳۶۔

* **فضل بن شاذان:** ابو محمّد نیسابوریؒ، اس نے ابی داود مسترقّ سے روایت کی ۵۷۷، میری طرف ابو محمّد فضل نے لکھا ۶۰۰، فضل بن شاذان نے ذکر کیا ۸۳۹، ۹۹۳، ۹۹۹، میں قطیعۃ الرّبیع میں مسجد زیتونہ میں اسمٰعیل بن عبّاد سے پڑھتا تھا پھر کوفہ گیا وہاں ابن فضّال سے کتاب ابن بکیر و غیرہ سنی ۹۹۳، فضل نے اپنی بعض کتب میں ذکر کیا ۱۰۰۵، وہ عبیدی کی مدح کرتے تھے ۱۰۲۱، بورق نے کہا فضل کے پیٹ میں شدید درد تھا رات میں ۱۵۰ بار اٹھتے امام ابو محمدؑ نے فرمایا خدا فضل پر رحم کرے وہ فوت ہوگئے ۱۰۲۳، فضل کو عبد اللہ بن طاہر نے نیشابور سے جلاوطن کیا بعد میں ان کو بلایا اور ان کی کتابوں کے بارے میں پوچھا ۱۰۲۴ میں گذشتگان کا نائب ہوں میں نے محمّد بن ابی عمیر و صفوان کو درک کیا اور ان سے ۵۰ سال علم سیکھا ۱۰۲۵، وہاں ایک شیخ ہے جس کا نام فضل بن شاذان ہے وہ ان کی بہت مخالفت کرتا ہے ۱۰۲۶، ابو محمّدؑ نے ان کے خط کو دیکھا اور دعائے رحمت کی ۱۰۲۷، فضل کی موت کے دوماہ بعد ۲۶۶ھ میں توقیع صادر ہوئی ۱۰۲۸، وہ ایک جماعت سے روایت کرتے تھے ان میں محمّد بن ابی عمیر، صفوان بن یحیٰی و حسن بن محبوب ہیں، ۱۰۲۹، میں ابو سمینہ محمّد بن علی پر بددعا کرنے والا تھا ۱۰۳۳۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر، ۱۷، ۱۸، ۳۸، ۱۰۶، ۱۹۰، ۲۶۲، ۲۷۳، ۳۷۳، ۳۸۰، ۳۸۷، ۴۰۷، ۴۵۳، ۴۶۹، ۶۰۰، ۶۹۱، ۷۱۱، ۱۱۰۵، ۱۱۰۸، ابی جعفر نصری ۹۲۹، ۱۰۵۵، ابی المسیح عبد اللہ بن مروان ۳۶۷، اپنے باپ شاذان ۵۴، ۲۷۹، ۴۰۸، ۴۱۹، ۶۶۶۵۵۴، ۷۷۵، ۷۷۰، ۷۸۸، ۹۱۳، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ابی ہاشم جعفری ۹۲۵، احمد بن محمّد بن عیسی ۹۵۲، جعفر بن عیسی ۹۱۱، ۹۱۲، حسن بن علیّ بن فضّال ۹۹۳، حسن بن محبوب ۳۵۶، رضاؑ (واسطے سے) ۳۵۷، ۹۱۹، ۹۲۶ عبد العزیز بن مہتدی ۹۱۰، ۹۷۴، ۹۷۵، علیّ بن حدید ۹۵۲، علیّ بن حکم ۶۵۶، ۶۵۷، محمّد بن جمہور قمّیؒ ۷۷۴، محمّد بن حسن واسطی ۹۰۲، ۹۰۴، ۹\۱۱، ۹۱۲، محمّد بن سنان ۵۶، ۹۸۰، محمّد بن یونس ۹۰۲، ۹۰۴، ۹۱۱۔

اس سے روایت کی؛ ابن ازداد بن مغیرہ ۳۸۷، ابن مغیرہ ۴۰۷، ابو عبد اللہ شاذانی ۴۱۹، ۶۵۶ ۷۷۴، ۷۸۸، ۱۰۵۶، ۱۰۵۸، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ابو القاسم نصر بن صباح ۳۷۳، ۴۶۹، ابو محمّد قمّاص حسن بن علویہ

۹۱۷، ابو مغیرہ ۱۹۰، جعفر بن معروف ۹۷۴، سہل بن بحر-۸۶۱، ۹۱۳، ۹۱۴، عبد اللہ بن حمدویہ ۸۵۰، ۹۷۹، علی بن محمّد قتیبی ۳۸، ۵۴، ۵۶، ۱۰۴، ۱۲۰، ۲۷۹، ۲۶۷، ۳۷۲، ۳۸۰، ۴۵۳، ۵۵۴، ۶۵۷، ۶۶۶، ۷۷۵، ۸۸۷، ۹۰۲، ۹۰۴، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۲۰، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۵۲، ۹۷۵، ۹۸۰، ۱۰۳۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۶۸، ۱۱۰۵، ۱۱۰۸، فور بوزجانی نیسابوریّ ۱۰۲۷ محمّد بن اسمٰعیل ۱۷، ۱۸، ۳۵۶، محمّد بن شاذان ۳۰۴، ۳۵۷، ۴۰۸، محمّد بن مسعود ۲۶۲، ۳۸۰، ۶۹۱، ۷۱۱، مکرم بن بشیر ۷۷۰۔

* فضل بن عبد الملک ابو العباس بقباق: انہوں نے حریز سے امام صادقؑ کے پاس حاضر ہونے کی اجازت لی ۶۱۵، عبید بن زرارہ امام صادقؑ کے پاس گیا وہاں بقباق ایا، اپ نے بقباق کو دیکھا وہ غافل بیٹھا تھا ۶۱۷، اس نے حریز کے لیے امام صادقؑ سے اجازت طلب کی ۱۷، اس نے ان سے روایت کی؛ ابن ابی یعفور-۴۵۶، ابی عبد اللہؑ، ۲۱۵، ۳۲۶، ۴۳۴، ۴۳۸، ۴۵۶، ۶۱۵، معلّٰی بن خنیس ۴۵۶، اس سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر ۳۲۶، ۴۳۸، ابو مالک حضرمی ۴۵۶، عبد الرحمٰن بن حجّاج ۶۱۵، قاسم بن عروۃ ۲۱۵، ۴۳۴۔

* فضل بن عثمان: اس نے ابن زبیر سے روایت کی ۹۳، اور اس سے علی بن حکم نے روایت کی ۹۳۔

* فضل بن کثیر: بغدادیّ. اس نے علیّ بن عبد الغفّار مکفوف سے روایت کی ۱۱۴۷ اور اس سے ہمارے بعض اصحاب نے ۱۱۴۷۔

* فضل بن ہشام ہروی: اس نے محمّد بن احمد محمودی سے روایت کی ۹۸۷، اور اس سے ابو عبد اللہ شاذانی نے ۹۸۷۔

* فضل بن یونس: امام ابو الحسنؑ اسکے پاس گئے اس کے نگہبان نے خبر دی کہ امام دروازے پر ہیں اس نے کہا اگر تو نے سچ کہا تو تو ازاد ہے ۹۵۷۔

*فضیل: اس نے ان سے روایت کی؛ زید حامض، ۳۴۵، شہاب۱۸۷، اس سے روایت کی؛ احمد بن محمّد۱۸۷، اسحٰق بن محمّد بصری ۳۴۵۔

* فضیل رسّان ابن زبیر: میں زید بن علیؑ کے قتل کے بعد امام صادق کے پاس حاضر ہوا فرمایا اے فضیل میرا چچا زید قتل ہو گیا میں نے عرض کی مولا میں مرثیہ کہوں! ۵۰۴، فضیل بن زبیر رسّان تین بھائی تھے ۶۲۱ اس نے ان سے روایت کی؛ ابو عبد اللہؑ، ۱۵۱، ۲۳۵، ۵۰۵، ابی داود ۵۸، ۱۴۸، ابی عمرو- ۵۲، ۱۴۲، حمزۃ بن میثم- ۱۳۶، عمران بن میثم ۱۳۷، اس سے روایت کی؛ ابان ۱۴۸، عاصم بن حمید حنفیّ ۱۵۱، ۵۸، ۱۴۲، علیّ بن اسمٰعیل ۱۳۶، ۱۳۷، ۵۰۵، فضالہ بن ایّوب ۲۳۵۔

*فضیل بن زبیر: ایک نسخے اور مطبوعہ کشی میں فضل لکھا ہے ۱۳۲، امیر المؤمنینؑ ایک دن اپنے اصحاب کے ساتھ ایک باغ میں تشریف لے گئے ۱۳۲، میثم تمّار کی ملاقات حبیب بن مظاہر سے ہوئی تو کہا ۱۳۳، اس سے عبد اللہ بن یزید اسدی نے روایت کی ۱۳۲، ۱۳۳۔

*فضیل بن عثمان: مرادی صایغ انباری. میں ایک جماعت کے ساتھ امام صادق کے پاس حاضر ہوا فرمایا مومن طاق کا کیا بنا؟ ۳۳۳ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی عبد اللہؑ، ۳۳۳، ۳۸۷، ابی عبیدہ حذاء، ۴۲۷، ۴۲۸، مرزوق ۶۳۰، اس سے روایت کی؛ ابان بن عثمان، ۳۸۷، صفوان- ۴۲۸، علیّ بن الحکم- ۳۳۳، محمّد بن زیاد- ۶۳۰، منصور بن یونس ۴۲۷۔

* فضیل غلام محمّد بن راشد: اس نے امام صادقؑ سے روایت کی، ۱۷۶، اس سے یونس بن یعقوب نے روایت کی ۱۷۶۔

* فضیل بن محمّد اشعریّ: اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۳۱۵، اور اس سے ابن ابی عمیر نے روایت کی ۳۱۵۔

* **فضیل بن یسار:** نہدی ابو القاسم، امام صادقؑ نے فضیل کو دیکھا تو فرمایا: خشوع کرنے والوں کو بشارت ہو جو اہل جنت کو دیکھنا چاہے ۳۷۷، فرمایا زمین اس کے وجود سے سکون پکڑتی ہے ۳۷۸ میں نے عرض کی اپ کی ملاقات سے صرف یہ مانع ہے کہ میں اپ کا سامنا نہیں کر سکتا، فرمایا تیرے

لیے یہی بہتر ہے ۳۷۹، امام باقرؑ نے فرمایا خشوع کرنے والوں کو بشارت ہو جن کے وجود سے زمین سکون پکڑتی ہے ۳۸۰،امام صادق نے فرمایا فضیل میرے والد اور میرے اصحاب میں سے ہے ۳۸۰، فضیل کو غسل دینے والا نے بتایا کہ ان کا ہاتھ مجھ سے سبقت لیتا اور امام صادقؑ نے فرمایا خدا ان پر رحم کرے وہ ہم اہل بیت میں سے تھے۳۸۱، لیکن میں نے امام صادق سے سنا اگر وہ نکلے تو قتل ہونگے ۳۸۲۔-شیعہ ان کی تصدیق پر متفق ہیں ان میں فضیل بن یسار ہیں ۴۳۱، عبد الرّحمٰن بن میمون وہ فضیل بن یسار کا داماد ہے ۵۶۲،اس نے ان سے روایت کی؛امام باقرؑ ۳۷، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۸۰، امام صادقؑ ۳۷۹، ۳۸۲، اور ان سے روایت کی: ابراہیم بن عمر یمانیؒ ۱۰۳، ابو عیلان ۳۸۲، حریز ۳۷، موسی بن بکر واسطی ۱۰۲، ۱۸۰،ہشام بن سالم ۳۷۹۔

* فورا: نیشاپور سے اہل بوزجان میں سے ہے ۱۰۲۷،اس نے فضل بن شاذان سے روایت کی ۱۰۲۷، اور اس سے حامد بن محمّد علجردی بوسنجی نے روایت کی ۱۰۲۷۔

* **فیض بن مختار**: امام صادقؑ سے پوچھا کوفہ میں شیعہ گروہوں میں بیٹھتا ہوں ان کے اختلاف کا کیا کروں؟۲۱۶، امام صادقؑ کے پاس تھاجب عبد السلام و فیض بن مختار و سلیمان کا خط ایا کہ کوفہ خالی ہے اپ کے حکم کا منتظر ہے ۶۶۲، فیض وہ پہلا شخص ہے جس نے امام کاظمؑ کی امامت کی نص سنی میرے ساتھ میرے اہل عیال و یونس بن ظبیان بھی تھا ۶۶۳۔

حرف "ق"

* قاسم حذّاء: امام جوادؑ نے علیّ بن محمّد بن قاسم حذاء سے فرمایا: تیرا چچا امام رضاؑ سے رو گردان تھا عرض کی وہ لوٹ ایا تھا؟ فرمایا پھر کوئی حرج نہیں اس کا نام قاسم حذاء تھا۹۰۳۔

* قاسم بن حمز: برقی نے ابو بصیر سے ملاقات نہیں کی ان کے درمیان قاسم بن حمزہ واسطہ ہے ۱۰۳۴۔

* قاسم صحّاف: اس نے ایک مدائنی سے روایت کی ۷۱۴، اور اس سے حسن بن علیّ بن ابی عثمان نے ۷۱۴۔

* قاسم صیرفی: ابن عبد الرحمٰن. اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۳۹، اور اس سے ابن مسکان نے ۵۳۹۔

* قاسم صیقل: اس نے مرفوعاامام صادق سے روایت کی ۶۸۳، اوراس سے محمّد بن عیسی نے ۶۸۳۔

* قاسم بن عروہ: مولی ابوایّوب خوزی وزیر ابی جعفر منصور ۶۹۵، فضل نے ایک جماعت سے روایت کی ان میں محمّد بن ابی عمیر و صفوان و قاسم بن عروہ ہیں ۱۰۲۹، اس نے ان سے روایت کی؛ ابن بکیر۔ ۲۲۶، ابوالعباس فضل بن عبدالملک ۲۱۵، ۴۳۴، اور اس سے روایت کی؛ محمّد بن عیسی ۲۲۶، ۴۳۴، یعقوب۔ ۲۱۵۔

* قاسم بن علاء: اس کے پاس ابن ہلال کی لعنت کی توقیع وارد ہوئی ۱۰۲۰۔

* قاسم بن عوف: میں امام سجادؑ اور محمّد بن حنفیّہ کے درمیان متردد تھا امام سجادؑ نے فرمایا: علم یہاں سے حاصل ہوگا ۱۹۶

اس نے امام سجادؑ سے روایت کی ۱۹۶، اور اس سے ابو جارود نے ۱۹۶۔

* قاسم بن محمّد: اس نے احبیب خثعمیّ سے روایت کی ۶۹۰ اور اس سے ابن اورمہ نے ۶۹۰۔

* قاسم بن محمّد اصفہانیؒ: اس نے سلیمان بن داود منقریؒ سے روایت کی ۱۸۹، اور اس سے سعد بن عبداللہ قمّیؒ نے ۱۸۹۔

* قاسم بن محمّد جوہریؒ: اس نے امام صادق کی زیارت نہیں کی وہ ابن ابی غراب کی مانند ہے اور واقفیؒ ہے ۸۵۳۔

*ابو محمّد قاسم بن ہروی: کشّی نے فرمایا یہ مجہول ہے ۶۷۵، اس نے محمّد بن حسین بن ابی خطّاب سے روایت کی ۶۷۵، اور اس سے حسن بن علیؒ زیتونی نے ۶۷۵۔

* قاسم بن ہشام لوٴلوٴیؒ کوفیؒ: ابن مسعود نے کہا وہ ایک فاضل اور نیکوکار شخص ہے اس نے حسن بن محبوب سے روایت کی ۱۰۱۴۔

* قاسم بن یحییٰ: صحابی امام رضاؑ، اس نے حسین بن عمر بن یزید سے روایت کی ۱۱۴۶، اور اس سے اسحٰق بن محمّد بصری نے ۱۱۴۶۔

* قاسم بن یقطین قمّیؒ: وہ لوگ جو اپ کے اباء کی طرف دل تڑپا دینے والی روایات منسوب کرتے ہیں ان میں علیؒ بن حسکہ و قاسم یقطینی ہیں ۹۹۴، ان کی باتیں قبول کرنے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا یہ ہمارا دین نہیں، اور نصر نے کہا: علیؒ بن حسکہ یقطینی شعرانی کا استاد اور بڑے ملعون غالیوں میں تھا ۹۹۵، امام ابوالحسن عسکریؑ نے لکھا خدا قاسم یقطینی پر لعنت کرے شیطان اسے وحی کرتا ہے ۹۹۶، علیؒ بن حسکہ حوار قمّی قاسم یقطینی شعرانی کا استاد تھا ۱۰۰۱، محمّد بن فرات باب اور نبی ہونے کا دعوی کرتا تھا اور قاسم یقطینی و علیؒ بن حسکہ بھی اسی طرح دعوی کرتے تھے خدا ان پر لعنت کرے ۱۰۴۸، وہ اپنے جدّ کی طرف منسوب ہے اس کا پورا نسب قاسم بن حسن بن علیؒ بن یقطین ہے اور وہ قم میں رہتا تھا۔

* قعنب بن اعین: برادر حمران، وہ مرجئ تھا ۳۱۷، ان کے دو بھائی مالک و قعنب امر ولایت کی معرفت نہ رکھتے تھے ۳۱۸۔

* قنبر: میں اگ جلاتا اور قنبر کو بلاتا ہوں (امام علیؑ) ۱۲۷، ۱۲۸، ۵۵۶، پوچھا گیا: تم کس کے غلام ہو؟ کہنے لگے: میں دو تلواروں سے لڑنے والے اور امیر المؤمنین علیؑ کا غلام ہوں ۱۲۹، حجّاج نے انہیں قتل کیا ۱۳۰۔

* قنواء بنت رشید ہجری: اس نے اپنے باپ رشید سے روایت کی، ۱۳۱، اس سے ابو حیّان بجلیّ نے روایت کی ۱۳۱۔

* قیس: امام رضاؑ نے فرمایا: اصحاب علیؑ میں ایک قیس تھا سجدے کی حالت میں سیاہ سانپ ان کی گردن سے لپٹ گیا تھا کشی نے فرمایا امام علی کے اصحاب میں چار سے زیادہ افراد کا نام قیس ہے: قیس بن سعد ، قیس بن عباد بکری ، قیس بن قرہ بن حبیب قیس بن مہران اور تیسرے کے علاوہ سب کا یہ واقعہ ہو سکتا ہے اگرچہ معلوم نہیں کہ امام رضاؑ نے کس کو مراد لیا ۱۵۱۔

* قیس بن ابی حازم: بجلیّ، سنی، اس نے عمّار بن یاسر سے روایت کی ۶۳ اور اس سے اسمٰعیل بن ابی خالد نے ۶۳۔

* قیس بن ربیع: بتری، اور یہ اہل بیتؑ سے محبت رکھتا تھا ۳۳۷۔

* قیس بن رمانہ: میں امام باقر کے پاس ایا اور قرض کی شکایت کی فرمایا مصلی کے نیچے سے مال اٹھا لے ۱۳۹، اس نے امام باقر سے روایت کی ۳۱۹، اور اس سے علیّ بن اسباط نے روایت کی ۳۱۹۔

* قیس بن سعد بن عبادہ: ان میں سے ہے جو امیر المؤمنینؑ کی طرف لوٹ ائے ۷۸، امام علیؑ نے فرمایا یہاں اصحاب نبی اکرم ﷺ میں سے کون ہے؟ تو قیس بن سعد نے بھی اٹھ کر گواہی دی ۹۵، امیر المؤمنینؑ کے عبادت گزار اصحاب میں سے ہے ۱۵۱، حسنین شریفینؑ کے ساتھ معاویہ کے پاس گیا ۱۷۶، قیس بن سعد صاحب شرطۃ الخمیس ، معاویہ کے پاس ایا اور وہ بڑے قداور انسان تھے ۱۷۷، انہوں نے امام حسنؑ کے لشکر میں خطاب کیا تمہیں عبید اللہ بن عبّاس کا جانا خوف زدہ نہ کرے ۱۷۹۔

* قیس بن عباد بکری: امیر المؤمنینؑ کے عبادت گزار اصحاب میں سے ہے ۱۵۱۔

* قیس بن قرۃ بن حبیب: امیر المؤمنینؑ کے اصحاب میں سے ہے اور معاویہ کی طرف بھاگ گیا تھا ۱۵۱۔

* قیس بن مہران: امیر المؤمنینؑ کے عبادت گزار اصحاب میں سے ہے ۱۵۱۔

حرف "ک"

*کثیر نواء: امام صادقؑ نے کثیر نواء و سالم وابوالجارود کو یاد کیا فرمایا وہ جھوٹے ہیں خدا کی ان پر لعنت ہو۴۱۶، بتریّہ وہ کثیر نواء کے ساتھی ہیں ۴۲۲ میں کثیر نواء کے ساتھ امام باقرؑ کے پاس گیا وہاں اپ کے بھائی زید بھی موجود تھے انہوں نے کہا تم فاطمہ زہراءؑ سے براءت کرتے ہو؟ تم نے ہمارے امر کو کاٹ دیا ۴۲۹، امام باقرؑ نے فرمایا کثیر نواء اور ابو مقدام و تمار نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیا ۴۳۹، امام صادقؑ نے فرمایا خدایا میں کثیر نواء سے بری ہوں ۴۴۰، ۴۴۱، ام خالد نے کہا کثیر نواء نے مجھے حکم دیا کہ میں ان سے محبت کروں امام صادقؑ نے فرمایا مجھے خوف ہے کہ یہ اسے بتا دے تو وہ کوفہ میں مجھے مشہور کردے ۴۴۱، میں نے کثیر نواء سے کہا تو نے کس قدر امام باقرؑ کی توہین کی ۴۴۲، کثیر نواء بتریّ ہے ۷۳۳۔

*کثیر: وہ احمد بن ابراہیم مراغی کا بھتیجا ہے، امام زمانہ سے توقیع میں اسے امر و نہی ہوا ۱۰۱۹۔

*کثیر عزّۃ: امام صادقؑ نے فرمایا کثیر عزّہ اپنی محبوبہ سے یہ کہنے میں سچا تھا کہ وہ جانتی ہے کہ میں غیب میں اس سے خیانت نہیں کرتا ۵۹۸۵۸۳۔

*کلیب اسدی صیداوی: ابو اسامہ نے امام صادقؑ سے عرض کی ہمارے پاس کلیب نامی شخص ہے وہ اپ کے احکام کو تسلیم کرتا اپ نے رحمت کی دعا دی ۶۲۷، میں نے امام صادقؑ سے سنا کہ تم خدا و ملائکہ کے دین پر ہو پس تم تقوا کے ذریعے میری مدد کرو ۶۲۸، فرمایا میں کلیب صیداوی کو پسند کرتا ہوں اگرچہ اسے دیکھا نہیں، اور وہ کلیب بن معاویہ صیداوی اسدی ہے ۶۲۹، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۲۴۲، ۶۲۸، ۶۲۹، اور اس سے روایت کی؛ حسن بن کلیب اس کا بیٹا ۲۴۲، حسین بن حمّاد خزّاز ۶۲۹ صفوان بن یحییٰ ۶۲۸۔

***کمیت بن زید:** دعبل نے ان کا جواب دیا اور اپنے قصیدے میں نزار پر فخر کیا ۱۵۶، امام باقرؑ سے شیخین کے بارے میں پوچھا فرمایا: اللہ اکبر، اللہ اکبر، جواب سن کر کہا: مولا کافی ہے ۳۶۱، ۳۶۳، امام

صادقؑ کے لیے شعر پڑھا ۳۶۲، امام موسی بن جعفرؑ نے فرمایا: تو نے کہا کہ اب امور امیہ کی طرف لوٹتے ہیں ؟ کہنے لگا: میں تقیہ میں تھا ۳۶۴، امام باقرؑ نے فرمایا: اگر ہمارے پاس مال ہوتا تو ہم تجھے دیتے ۳۶۵، امام باقرؑ کے سامنے پڑھا: من لقلب متیّم مستہام، فرمایا: روح القدس تیری تائید کرتا رہے گا ۳۶۶، جنت میں جانے والوں کے اسماء میں کمیت بن زید اسدی کا نام ہے ۳۶۷، اس نے امام باقرؑ سے روایت کی ۳۶۵، اس سے عقبہ بن بشیر اسدی نے روایت کی ۳۶۵۔

* کیسان: ایک قول ہے کہ مختار کا لقب کیسان اس لیے پڑا کہ امام علیؑ کے غلام کیسان نے اسے خون حسین کا بدلہ لینے کے لیے اکسایا ۲۰۴۔

* کیسان، والد طاوس یمانیؒ: اس نے حجر بن عدیؓ سے روایت کی ۱۶۱ اس سے اس کے بیٹے طاوس نے روایت کی ۱۶۱۔

* کلبی: صاحب تفسیر، اس کی تفسیر کو محمّد بن مروان سدّی نے نقل کیا ۳۸۳، کلبی ان سنی علماء میں سے جو اہل بیت سے شدید محبت رکھتے تھے بلکہ کہا گیا کہ وہ تقیہ میں تھا ۳۳۷۔

حرف "ل"

***لیث بن بختریؒ مرادی:** صادقینؑ کا حواری ہے ۲۰، سابقین و مقرّبین میں سے ہے ۲۱۸ امام صادقؑ نے فرمایا یہ ان میں سے جنہوں نے ہمارے ذکر اور میرے والد کی احادیث کو زندہ کیا ۲۱۹،اس روایت کے ذریعے حدیث ۲۱۸ کی تقیید کی جائے۔ان کی میرے والدؑ نے خدا کے حلال و حرام کا امیر بنایا اور وہ میرے راز داں ہیں ۲۲۰،یہ مرادی میرے سامنے ہے وہ وہ اندھا ہے ۲۳۵،[یہ روایت،حدیث ۲۹۸ کو بیان کرتی ہے تو اندھے پن سے مراد زمین و اسمان کے درمیان نہ دیکھنا ہے]، میرے ساتھ لیث مرادی کو بھیجا ہم نے زرارہ سے کہا: یہ کیا بدعت ہے؟ ۲۳۶، ابن ابی یعفور نے کہا کہ میں حج کے لیے درہم لینے گیا ہم میں ابو بصیر مرادی تھا میں نے کہا خوف کر اور اپنے مال سے حج کر وہ بڑا مال دار تھا ۲۸۵، امام صادق نے جمیل سے کہا: خشوع کرنے والوں کو جنت کی بشارت دے ان میں لیث مرادی ہے وہ چار خدا کے حلال و حرام کے امین ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو اثار نبوت مٹ جاتے ۲۸۶، میرے باپ کے اصحاب باعث زینت ہیں وہ عدل قائم کرنے والے ہیں ۲۸۷، ۴۳۳، بکیر نے کہا ہم امام صادقؑ کے پاس گئے اپ نے ابو بصیر کو دیکھا اس طرح انبیاءؑ کے گھروں میں حاضر ہوتے ہیں؟ وہ جنابت کی حالت میں تھا ۲۸۸، حمّاد بن عثمان نے کہا کہ میں اور ابن ابی یعفور، حیرہ کی طرف گئے تو مراد نے کہا تمہارا امام ۲۹۴، اس روایت کی تفسیر حدیث ۲۸۵ میں ہے،ان اصحاب کی تصدیق پر اتفاق ہے ان میں بعض نے لیث بن بختری کو شمار کیا ۴۳۱، زمین کے اوتاد اور دین کے عالم چار ہیں ان میں لیث بن بختری مرادی ہے ۴۳۲، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۸۴، ۲۴۰،اس سے روایت کی: ابان بن عثمان ۸۴، خطاب بن مسلمہ ۲۴۰۔

*لیث بن سعد: عالم مصریّ سنی. اس نے عمر مولی غفرہ سے روایت کی ۷۰، اور اس سے احمد بن یونس نے روایت کی ۷۰۔

حرف "م"

*مالک: زرارہ کے دو بھائی امر ولایت کی معرفت نہیں رکھتے تھے وہ مالک و قعنب ہیں ۳۱۸۔

*مالک بن اعین جہنیؒ: یہ زرارہ کا بھائی نہیں بلکہ بصری شخص ہے ۳۸۸۔

*مالک بن حارث = اشتر، پس عنوان "اشتر" کو دیکھا جائے۔

*مالک بن عطیّہ: حسن و علیّ و مالک بنی عطیّہ کوفیؒ ہیں اور احمسی نہیں ہیں ۶۸۴۔

*مامون: اس نے امام رضاؑ کی شہادت کے بعد ابن ابی عمیر سے سب کچھ چھین لیا ۱۱۰۳، اس نے امام رضاؑ کی شہادت کے بعد کو قتل کیا، ۱۱۲۵۔

*متوکّل: علیّ بن جعفر کی متوکّل کو چغلی کی گئی تو اس نے انہیں طویل مدت تک قید رکھا تو متوکل کو شدید بخار ہوا ۱۱۲۹، اس کا معاملہ متوکل کو پیش ہوا تو اس نے عبید اللہ بن یحیٰی بن خاقان کو کہا ۱۱۳۰۔

*مثنّی خیّاط: ایک نسخہ میں حنّاط ہے، اس نے ابی بصیر سے روایت کی ۲۹۸ اس سے علیّ بن حکم نے ۲۹۸۔

*مثنّی بن عبد السلام: حنّاط، کوفیؒ، اس میں حرج نہیں ۶۲۳۔

*مثنّی بن ولید: حنّاط کوفیؒ اس میں حرج نہیں ۶۲۳۔

*مجاہد: ابن جبر، مفسّر سنی م ۱۰۲ھ، حدیث ۶۲ سلمہ نے اس سے روایت کی، انہیں کیا ہے عمار انہیں جنت کی دعوت دیتے ہیں اور وہ اسے جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔

*محبوب: حسن بن محبوب کا والد جو حسن کو ہر حدیث پر انعام دیتا ۱۰۹۵۔

*محسن بن احمد، قیسی: اس نے ابان بن عثمان سے روایت کی ۸۴، اور اس سے حسین بن اشکیب نے ۸۴۔

*محمّد: کشّی نے ح ۳۰۴، و ۱۰۸۳ اس سے نقل کی اور اور ح ۵۱۷، ۶۱۵ اس سے اور حمدویہ سے نقل کی تو اس سے یا محمّد بن نصیر مراد ہے یا محمّد بن مسعود وغیرہ کوئی فرد جو کشّی کے مشائخ میں سے ہے،

اس نے ان سے روایت کی؛ حمیدی محمّد بن عبد الحمید ۵۱۷، محمّد بن احمد نہدی حمدان ۱۰۸۳، محمّد بن عیسی۔ ۳۰۴، ۶۱۵ اس سے کشّی نے روایت کی ۳۰۴، ۵۱۷، ۶۱۵، ۱۰۸۳۔

* محمّد: ممکن ہے کہ ۱۰۰۹ وغیرہ کے قرینے سے مراد محمّد بن احمد ہو،اس نے محمّد بن موسیٰ سے روایت کی ۱۰۱۱، اوراس سے علیّ بن محمّد نے ۱۰۱۱۔

* محمّد: والد عبد اللہ. اس نے اسمٰعیل بن ابی حمزہ سے روایت کی ۲۶۴، اوراس سے اس کے بیٹے عبد اللہ نے ۲۶۴۔

* **محمّد رسول اکرم ﷺ**: منادی نداء دے گا کہ محمّد بن عبد اللہ ﷺ کے حواری کہاں ہیں؟ ۲۰، امام صادقؑ نے فرمایا نبی اکرمؐ تمام مخلوق میں سے زیادہ سچے تھے لیکن مسیلمہ اپ پر جھوٹ بولتا تھا ۱۷۴، ۵۴۹، زرارہ کا گمان ہے کہ نماز کے اوقات نبی اکرمؐ کے سپرد تھے رسول اللہ ص ۲۲۷، نبی اکرمؐ نے حسان سے فرمایا: روح القدس تیری مدد کرے گا ۳۶۶، عفیر نامی گدھے نے حیلہ کیا تواپ نے سر زین پر رکھ دیا ۳۸۶، ایک شخص نے رب کہہ کرسلام کیا تو فرمایا تجھے کیا ہے؟ ۵۳۴، اے فیض! نبی اکرمؐ کو صحف ابراہیم و موسیٰؑ پہنچے تھے اپ نے ان کا علیؑ کو امین بنایا ۶۶۳، سعیدہ کنیز امام جعفرؑ کے پاس نبی اکرمؐ کی وصیت تھی ۶۸۱، امام صادقؑ نے فرمایا اگر میں نے فلاں اموی کو رشتہ دیا تو نبی اکرم ﷺ نے عثمان کی شادی کرائی ۷۱۱، صاحب مقبرہ نے کہا میرے پاس نبی پاکؐ کا بستر ہے جب کوئی ہاشمی مرتا ہے تو وہ چلاتا ہے ۷۲۲ علیاوّیہ کہتے ہیں کہ علیؑ رب ہیں اور وہ حضرت محمدؐ کا انکار کرتے ہیں ۷۴۴، امام صادقؑ نے فرمایا میرے پاس نبی اکرمؐ کی تلوار اور علم ہے ۸۰۲ نبی اکرمؐ نے دعوت ذوالعشیرہ میں امام علیؑ کی ولایت کا اعلان کیا ۸۸۳، سجادہ ملعون نے کہا: خدا نے قران میں محمد مصطفیٰ کی سرزنش کی لیکن محمّد بن ابی زینب کی سرزنش نہیں کی ۱۰۸۲، نبی اکرم نے فطرس سے فرمایا اپنے پر امام حسین کے جھولے سے لگا ۱۰۹۲۔

* محمّد بن ابراہیم ابی عبد اللہ: اس نے ان سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد بن یزید قمّیؔ۔ ۷۹ یروی محمّد بن علیّ قمّیؔ۔ ۴۲۳، اوراس سے کشّی نے روایت کی ۷۹، ۴۲۳۔

* محمّد بن ابراہیم: اس نے ابراہیم بن داود یعقوبی سے روایت کی ۱۰۰۳ اور اس سے موسی بن جعفر بن وہب نے ۱۰۰۳۔

* محمّد بن ابراہیم حضینی اہوازی: حمدان نے کہا میں نے امام ابو جعفرؑ سے عرض کی میرا بھائی فوت ہو گیا فرمایا خدا اس پر رحم کرے وہ خاص الخاص شیعوں میں سے تھا ۱۰۶۴، اس سے روایت کی؛ یونس بن عبد الرحمٰن ۹۵۳، حسین بن سعید ۹۵۳۔

* محمّد بن ابراہیم عبیدی: اس نے مفضّل بن قیس سے روایت کی ۳۲۰۔

* محمّد بن ابراہیم بن محمّد بن فارس: اس نے ابی جعفر احمد بن عبدوس سے روایت کی ۸۶۰ اور اس سے روایت کی: محمّد بن مسعود ۸۶۰، محمّد بن حسن براثی۔ ۸۶۰۔

* محمّد بن ابراہیم بن محمّد ہمدانیؒ: وہ اپنی بیٹی کو حج پر لے گیا اور امام ابوالحسنؑ کے پاس اس کی وصف بیان کی ۱۱۳۱۔

* محمّد بن ابراہیم بن مہزیار: جب میرے باپ کی وفات ہونے لگی مجھے مال دیا کہا جو اس کی علامت دے اسے دے دینا ۱۰۱۵، اس سے اسحٰق بن محمّد بصری نے روایت کی ۱۰۱۵۔

* محمّد بن ابراہیم ورّاق سمرقندی: میں حج کے لیے نکلا تو میں بورق سے ملا جس نے فضل بن شاذان کا قصہ بتایا ۱۰۲۳، اس نے ان سے روایت کی بورق بوسنجانی۔ ۱۰۲۳، علیؒ بن محمّد بن یزید۔ ۲۲۴، اس سے روایت کی سعد بن جناح کشّی ۱۰۲۳ کشّی ۲۲۴۔

* **محمّد بن ابی بکر**: امیر المؤمنینؑ کا حواری ہے ۲۰، قریش میں سے پانچ شخص امام علیؑ کے ساتھ تھے ان میں محمّد بن ابی بکر ہیں ان میں ماں اسماء بنت عمیس کی طرف سے نجابت ائی ۱۱۱، وہ خدا کی معصیت پر راضی نہ ہوتے تھے ۱۱۲، اس نے باپ کے جہنمی ہونے پر بیعت کی ۱۱۳، باپ سے براءت پر بیعت کی ۱۱۴، دوم سے براءت پر بیعت کی ۱۱۵، برے گھرانے سے نجیب ترین محمّد بن ابی بکر ہے ۱۱۶، ان محمد نام والوں میں سے ہے جو خدا کی معصیت پر راضی نہیں ہوتے ۱۲۵، وہ حاضر تھے کہ مہدی مولی عثمان ایا اس نے فلاں سے براءت پر امام علیؑ کی بیعت کی ۱۶۶۔

* محمّد بن ابی حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ: قریش میں سے ان پانچ افراد میں سے تھے جو امام علیؑ کے ساتھ تھے ۱۱۱، ان محمد نام والوں میں سے ہے جو خدا کی معصیت پر راضی نہیں ہوتے ۱۲۵، امام علیؑ کے مدد گار اور معاویہ کے ماموں زاد او بہترین مسلمانوں میں سے تھے، امام علیؑ کی شہادت کے بعد معاویہ نے انہیں قید کر دیا اور قتل کر دیا ۱۲۶۔

* محمّد بن ابی حمزہ ثمالی: حمدویہ نے کہا یہ اور ان کے باپ ثقات فاضل شخص ہیں ۷۵۷ ۶۱۳، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۳۴ اور اس سے ابن ابی عمیر نے ۵۳۴۔

* محمّد بن ابی خنیس: وہ اور محمّد بن عبد الجبّار و ابن فضّال نے ابن بکیر سے روایت کی ۱۰۶۷۔

* محمّد بن ابی صہبان: عبد الجبّار، اس نے سلیمان بن داود منقریّ سے روایت کی ۲۱۳، اور اس سے محمّد بن احمد بن یحییٰ نے ۲۱۳۔

* **محمّد بن ابی عمیر:** ابو احمد نے کہا ۳۲۳، ابن ابی عمیر کے پاس گیا وہ لمبے سجدہ میں تھے فرمایا اگر تم جمیل کو دیکھتے! ۳۷۳، ۴۶۹، ہشام بن سالم و ہشام بن حکم و جمیل بن درّاج و عبد الرحمٰن بن حجّاج و محمّد بن حمران و سعید بن غزوان جمع ہوئے اور ہشام سے مناظرہ کرنے کو کہا تو ہشام بن سالم نے محمّد بن ابی عمیر کے پاس مناظرہ کرنے پر اتفاق کیا ۵۰۰، جب حسن بن علیّ بن فضّال، ابن ابی عمیر کی تلاش میں چلے گئے تو میں نے استاد سے کہا ۹۹۳، فضل کہتے تھے میں اسلاف کا وارث ہوں میں نے محمّد بن ابی عمیر و صفوان کو درک کیا ۱۰۲۵، فضل ایک جماعت سے روایت کرتے ہیں ان میں محمّد بن ابی عمیر و صفوان بن یحییٰ ہیں ۱۰۲۹، چھ دوسرے افراد کی تصحیح پر اتفاق ہے ان میں محمّد بن ابی عمیر ہیں ۱۰۵۰، علیّ بن حکم، ابن ابی عمیر کے شاگرد ہیں ۱۰۷۹، مکہ کی مسجد میں ایا تو محمّد بن حسن ایک گروہ "محمّد بن سنان و صفوان بن یحییٰ و محمّد بن ابی عمیر" کا خط لایا ۱۰۹۰ علیّ بن فضال نے کہا وہ یونس سے زیادہ فقیہ اور صالح تھے ۱۱۰۳، ۱۱۰۶، امام رضا کی شہادت کے بعد مامون نے انہیں قید کر دیا ان کی کتابیں ضائع کر دیں ۱۱۰۳، بن ابی عمیر مواقف حدیث اور معارف مذہب میں تلاطم خیز موجزن سمندر کی مانند ہے ۱۱۰۴، شاذان نے ان سے پوچھا تو اہل سنت کے مشائخ سے ملا ان سے روایت کیوں

نہیں کی، انہیں سو کوڑے مارے گئے ۱۱۰۵ کہا اگر سجدے کرنے سے کسی کی انکھیں جاتیں تو ابن ابی عمیر کی جاتیں انہیں ہارون کے زمانے میں ۱۲۰ چھڑیاں ماریں گئیں ۱۱۰۶، مزید تفصیل کے لیے محمّد بن زیاد کے عنوان کی طرف رجوع ہو۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابان بن تغلب ۶۰۳، ابان بن عثمان-۲۱۸، ابراہیم بن عبد الحمید-۱۷، ۴۳، ۲۱۷ ۲۶۲، ۵۴۶، ۶۰۰، ۶۹۱، ۷۱۱، ابراہیم کرخی- ۵۲۸، ابراہیم بن محمّداشعریّ- ۳۱۵، ابن بکیر- ۵۴۱، ابن مغیرۃ- ۵۳۰، ابی العباس بقباق- ۸۳۴، احمد بن فضل خزاعیّ- ۸۴۶، اسحٰق بن عمّار- ۵۸۹، اسمٰعیل بصری- ۳۸۲، بعض اصحابنا عن ابیعبد اللّٰہؑ ۳۹۸، بکر بن محمّد ازدیّ ۳۲۷، ۱۱۰۸

جعفر بن عثمان- ۵۲۹، جمیل بن درّاج- ۲۱۳، ۲۵۵، ۲۸۶-۴۶۹، جمیل بن صالح- ۷۳۰، حسین بن احمد- ۵۸۵، حسین بن عثمان- ۸۵ حسین بن معاذ- ۴۷۰، حمّاد- ۷۵، ۷۰۴، حمّاد بن عثمان- ۵۹۰، حماد بن عیسی- ۳۸۷، ۶۶۲، خزیمۃ بن ربیعۃ- ۳۵، شعیب- ۵۳۲، شعیب عقر قوفی- ۲۸۹، ۲۹۱، ۳۵۱، شہاب بن عبد ربّہ- ۳۵۲، عبد الحمید بن ابی العلاء- ۳۳۷، عبد الرحمٰن بن حجّاج- ۲۳۲، ۴۹۸، ۷۰۷- ۸۰۷، عبد الرحمٰن بن سیابہ- ۶۲۲، عبد الصمد بن بشیر- ۵۳۱، علیّ بن اسمٰعیل بن عمّار- ۶۰۲، علیّ بن عطیّہ- ۲۱۲، ۳۰۲، ۸۴۶، علیّ بن یقطین- ۷۴۳، عمر بن اذنیہ- ۱۱۴، ۲۲۷، ۲۴۶، ۳۰۸، جوادؑ (باواسطہ) ۱۱۴۱، فضل بن عبد الملک ابی العبّاس- ۳۲۶، فضیل بن محمّد اشعریّ- ۳۱۵، محمّد بن ابیحمزہ- ۵۳۴، محمّد بن حکیم- ۸۴۳، محمّد بن خالد برقی- ۲۹۰، محمّد بن عمر بن اذینہ- ۵۴۸، مرازم- ۵۲۷، معاویۃ بن وہب- ۵۸۹، مفضّل بن قیس بن رمانۃ- ۳۲۱، ۳۲۳، مفضّل بن مزید- ۵۲۵، ۷۰۲، ہشام- ۴۲۳

ہشام بن الحکم- ۳۰۳، ۳۵۵، ۵۴۷، ۵۶۱، ۵۶۸، ۶۵۱، ہشام بن سالم- ۹۷، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۹۰، ۲۰۹، ۲۱۹، ۲۲۴، ۲۴۷، ۲۵۸، -۲۸۰، ۲۹۰، ۳۷۹، ۴۸۱، ۵۲۶، ۶۷۵، ہشام بن مثنّی- ۱۹۷، وہب بن حفص- ۱۸، یحیٰی بن عمران حلبیّ- ۴۴۵۔

اس سے روایت کی: ابو سعید ادمی- ۲۸۵، احمد بن فضل ۲۸۹، ۳۵۱، احمد بن محمّد بن عیسی- ۵۸۵، ۶۲۲، ایوب بن نوح- ۳۵۵، بکر بن صالح- ۲۰۹، ۲۸۰، بنان بن محمّد بن عیسی- ۲۲۴، حسین بن سعید- ۱۷۳، ۵۲۷، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، خزاعیؒ- ۲۱۲، خلف بن حامد کشّی- ۴۴۵، سلیمان بن داود منقریؒ- ۲۱۳، شاذان- ۱۱۰۵، عبد اللہ بن محمّد اسدی- ۲۸۹، عبد اللہ بن محمّد بن عیسی- ۷۹، ۳۲۴، ۴۸۱، علی بن سلیمان بن داود رازیؒ، ۲۱۸، فضل بن شاذان- ۱۷، ۱۸، ۱۰۴، ۲۶۲۱۹۰، ۲۷۳، ۳۷۳، ۳۸۰، ۳۸۷، ۴۰۷، ۴۵۳، ۴۶۹، ۶۰۰، ۶۹۱، ۷۱۱، ۱۱۰۸، محمّد بن حسین بن ابی الخطّاب- ۲۱۷، ۶۷۵، محمّد بن خالد برقی ۳۷۹، محمّد بن عبد الحمید عطّار- ۳۴، محمّد بن علی- ۲۰۷، محمّد بن عیسی- ۷۵، ۱۱۴، ۱۷۱، ۲۲۷، ۱۷۳، ۲۳۲، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۵۵، ۳۰۳، ۳۰۸، ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۶، ۳۸۲، ۵۲۵۳۹۸، ۵۲۶، ۵۳۴، ۵۴۶، ۵۴۸، ۵۶۱، ۵۸۹، ۵۹۰، ۶۵۱، ۷۰۷، ۸۰۷، یعقوب بن یزید- ۳۵، ۸۵، ۱۷۱، - ۱۷۳، ۱۹۷، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۸۶، ۲۹۱، - ۳۰۲، ۳۱۵، ۳۲۶، ۳۳۷، ۳۵۲، ۳۹۸، ۴۱۱، ۴۳۸، ۴۷۰، ۴۹۸، ۵۲۸، ۵۴۱، ۵۴۶، ۵۸۶، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۶۲، ۷۳۰، ۷۴۳، ۸۴۳، ۸۶۷، ۸۴۷۔

* محمّد بن ابی عمیر: میں امام صادقؑ کے پاس گیا پوچھا زرارہ کا کیا حال ہے؟ کہا وہ غروب افتاب تک نماز عصر نہیں پڑھتا ۲۲۴، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۲۲۴، اور اس سے ہشام بن سالم نے ۲۲۴۔

* ابو جعفر محمّد بن احمد بن ابی عوف بخاری: اس نے محمّد بن احمد بن خماد مروزی سے روایت کی ۲۴۸، ۵۷، ۴۹۲ اور اس سے روایت کی؛ کشّی- ۲، ۴۸، ۵۷، محمّد بن مسعود- ۴۹۲۔

* محمّد بن ابی القاسم: ابو عبد اللہ ماجیلویہ؛ اس نے زیاد بن ابی حلال سے روایت کی ۲۳۴ اور اس سے محمّد بن قولویہ نے ۲۳۴۔

* **محمّد بن احمد**: ظاہراً یہ ابن یحییٰ مراد ہے جیسا کہ حدیث ۹۳ و ۱۲۲ میں تصریح ہے اور دیگر قرائن بھی ہیں، محمّد بن احمد بن یحییٰ قمّیؒ ملاحظہ ہو۔ اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن ہاشم- ۸۸۵، ابیعبد اللہ

رازی۔ ۲۶۰، احمد بن حسن۔ ۲۹۸، احمد بن حسین۔ ۵۹۷، ۸۸۸، ۹۴۶ احمد بن کلیب۔ ۵۹۶، بعض اصحابنا۔ ۹۴۸، ۹۴۹، حسن بن حسین لوٗلوٗی ۴۶۶، حسن بن علیؑ کوفیؒ۔ ۲۰۲، سندیؒ بن ربیع ۸۱۸، سہل بن زاذویہ۔ ۸۰ عبّاس بن معروف۔ ۱۲۲، ۴۱۶، ۴۹۸، عبد اللہ بن احمد رازیؒ۔ ۲۰۹، ۲۸۰، علیؒ بن اسمٰعیل۔ ۴۱۵، عمر بن علیؒ بن عمر بن یزید۔ ۱۱۳۶، محمّد بن تغلبی۔ ۹۳، محمّد بن حسن۔ ۲۹۳، محمّد بن حسین۔ ۶۳۲، محمّد بن عبد الحمید ۴۲۷، ۵۲۷، محمّد بن علی ہمدانیؒ۔ ۳۸۱، محمّد بن عیسی۔ ۲۶۶، ۲۶۷، ۳۳۴، ۵۳۶، ۶۱۱، ۸۱۹، ۹۳۹، ۱۰۰۹، ۱۰۴۰، ۱۰۵۳، محمّد بن موسی ہمدانیؒ۔ ۳۱۳، ۶۱۸، یعقوب بن یزید۔ ۳۴۲، ۴۳۸، ۔۹۴۰، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۵۹، یوسف بن سخت ابو یعقوب۔ ۱۱۳۰۔

اس سے روایت کی: احمد بن ادریس قمّیؒ۔ ۲۰۲، ۸۸۵، علیؒ: ۳۳۴، ۱۰۴۰، علی بن محمّد: ۔۸۰، ۹۳، ۱۲۲، ۲۰۹، ۲۸۰، ۲۹۳، ۲۹۸، ۳۱۳، ۳۴۲، ۳۸۱، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۳۸، ۴۶۶، ۴۹۸، ۵۳۶، ۵۹۶، ۶۱۱، ۶۱۸، ۴۲۷، ۵۲۷، ۵۹۷، ۶۲۰، ۸۱۸، ۸۸۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۲ ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۶، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۹ ۱۰۰۹، ۱۰۵۳، ۱۱۳۶، علی بن محمّد قمّیؒ۔ ۱۱۳۰، علی بن محمّد بن قتیبہ ۲۶۶، محمّد بن مسعود ۸۱۹۔

* محمّد بن احمد بن اسید: کتب رجال میں اس کا ذکر نہیں،اس نے ابراہیم و اسماعیل بن ابی سمال سے روایت کی ۸۹۸، اور اس سے حسن بن موسی نے روایت کی ۸۹۸۔

* محمّد بن احمد بن جعفر قمّیؒ عطّار: امامؑ سے قرب میں اس سے بڑھ کر کوئی نہ تھا ۱۰۱۹، اس نے امام زمانہؑ سے روایت کی ۱۰۱۹، اور اس سے احمد بن ابراہیم مراغی نے ۱۰۱۹۔

* محمّد بن احمد بن حمّاد: مروزی. امام ابو جعفرؑ نے میرے والد کی وفات کے بعد لکھا خدا تجھ اور تیرے باپ سے راضی ہو ۹۸۶، ۱۰۵۷ میں نے ان سے حجبوں کی تعداد پوچھی کہا خدا نے خیر کثیر عطا کی ۹۸۷، میرا لقب خیر اس لیے پڑا کہ میں نے امام کو خیر نامی غلام دیا اپ خوش ہوئے ۹۸۸ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی جعفرؑ ۹۸۶، ۱۰۵۷، ابی ذرّ (مرسلہ) ۴۸، اپنے باپ سے، ۴۹۲، ۱۰۶۰، ۱۰۹۷، صادقؑ (مرسلہ) ۲ عمّار بن یاسر (مرسلہ) ۵۷، واصل۔ ۱۱۴۴، اس سے روایت کی: ابو عبد

اللہ شاذانی- ۹۸۸ ، فضل بن ہشام ہروی- ۹۸۷، محمّد بن ابی عوف ابو جعفر بخاری- ۲، ۴۸، ۵۷، ۴۹۲، محمّد بن سعد بن مزید کشّی- ۲، ۴۸، ۵۷، ۴۹۲، ۱۰۹۷، محمّد بن مسعود- ۹۸۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۶۰، ۱۱۴۴۔

* محمّد بن احمد بن ربیع اقرع: بعید نہیں کہ صحیح احمد بن محمّد بن ربیع ہو اس نے جعفر بن بکیر سے روایت کی ۸۶۲ اور اس سے سہل بن زیاد ادمی نے روایت کی ۸۶۲۔

* محمّد بن احمد بن شاذان: کشّی نے کہا اس نے مجھے لکھا ۴۰۸، محمّد بن شاذان دیکھئے، اس نے فضل سے روایت کی ۴۰۸ اور اس سے کشّی نے ۴۰۸۔

* محمّد بن احمد بن صلت قمّیؒ ابی ابو علیؒ: اس نے امام زمانہؑ کی طرف خط لکھا جس میں احمد بن اسحٰق قمّیؒ کی صحبت کا ذکر کیا ۱۰۵۱۔

* ابو الفضل محمّد بن احمد بن مجاہد: اس نے علاء بن محمّد بن زکریّا سے روایت کی ۲۰۷، اور اس سے محمّد بن جعفر نے ۲۰۷۔

* محمّد بن احمد بن نعیم، ابو عبد اللہ شاذانی: محمّد بن مسعود نے کہا اس نے مجھے لکھ دیا اور بیان کیا ۴۱۹، ۴۷۷، کشّی نے کہا میں نے ان کی کتاب میں پایا ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، دیکھئے محمّد بن شاذان. اس نے ان سے روایت کی جعفر بن محمّد مدائنی- ۸۲ فضل ۴۱۹، ۴۷۷، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، اس سے محمّد بن مسعود نے روایت کی ۴۱۹، ۴۷۷۔

* محمّد بن احمد نہدی کوفیؒ = حمدن قلانسی: ابن مسعود نے کہا وہ قلانسی فقیہ ثقۃ خیّر ہے ۱۰۱۴، دیکھئے حمدان، اس نے ان سے روایت کی عبّاس بن معروف- ۱۳۵ معاویۃ بن حکیم دہنی- ۶۳۵ ، اور اس سے روایت کی؛ علی بن محمّد ۱۳۵ محمّد ۱۰۸۳ محمّد بن مسعود ۶۳۵۔

* محمّد بن احمد بن ولید: کتب رجال میں اس کا ذکر نہیں ملا، اس نے حمّاد بن عثمان سے روایت کی ۲۹۴، اور اس سے علی بن محمّد نے ۲۹۴۔

* **محمّد بن احمد بن یحییٰ بن عمران قمیؒ**: اس نے ان سے روایت کی؛ابراہیم بن ہاشم-۷۱۳، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۴، ۷۶۳، ۸۴۵،ابن ریّان-۸۴۴، احمد بن حسین-۱۱۲۰،احمد بن محمّد بن عیسی ۶۲۲، حسن بن حسین لؤلؤی ۷۷۱، ۸۶۷، حسن بن علیّ بن نعمان-۳۸۷،عبّاس بن معروف ۳۶۹، ۸۷۸، محمّد بن ابی صہبان-۲۱۳، محمّد بن اسمٰعیل-۱۸۱، محمّد بن حسین-۵۵۳، ۷۰۹، محمّد بن علیّ بن ہلال-۱۰۶۶، محمّد بن عیسی-۵۳۹۔

اس سے روایت کی: احمد بن ادریس قمیؒ-۲۱۳، ۳۸۷، ۶۲۲، ۷۰۹، ۸۷۸، بعض ثقات-۱۸۱، سعد بن عبداللہ-۷۷۱، علی بن محمّد-۴۹۱، ۵۳۹، ۷۶۳ ۸۶۷، ۱۱۲۰،علی بن محمّد قمیؒ-۸۴۴، ۵۵۳، علی بن محمّد بن فیروزان قمیؒ-۳۶۹ ۷۱۳،۴۹۰، ۴۹۴،

علی بن محمّد بن یزید قمیؒ-۸۴۵، محمّد بن یحییٰ عطّار-۱۰۶۶۔

* محمّد بن اسحٰق: محمّد و حسن بن محمّد نے کہا ہم زکریّا بن ادم کی وفات کے تین ماہ بعد حج کے لیے نکلے ۱۱۱۳۔

* محمّد بن اسحٰق: ابن یسار، سنی. صاحب مغازی،ان سنیوں میں سے ہے جن کو اہل بیت سے شدید محبت تھی ۷۳۳۔

* محمّد بن اسحٰق شعر:یزید بن اسحٰق شعر نے کہا میرے ساتھ میرے بھائی محمد نے جھگڑا کیا اور کہا اگر اپ کے امام اتنے ہیں تو مجھے بدلیں ۱۱۲۶اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۱۱۲۶، اور اس سے یزید بن اسحٰق شعر اس کے بھائی نے روایت کی ۱۱۲۶۔

* محمّد بن اسمٰعیل: اتحاد طبقہ کی وجہ سے بظاہر یہ ابن بزیع ہے اس نے ان سے روایت کی؛ حسین بن بشّار واسطی- ۸۶۷، صدقہ ۳۴۶، علیّ بن حکم- ۱۸۱، علیّ بن یزید شامی- ۵۳۵، عمرو بن شمر- ۳۴۷، محمّد بن عمرو بن سعید- ۸۱۳، منصور بن اذینہ ۹۲، موسی بن قاسم بجلیّ-۸۷۰۔

اس سے روایت کی: ابو علیؒ ۸۷۰، حسن بن حسین-۸۷۶، حسین بن سعید-۹۲، سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف- ۸۱۳، علی بن عبید- ۳۴۶، محمّد بن احمد بن یحیٰی قمّیؒ- ۱۸۱، محمّد بن منصور کوفیؒ- ۳۴۶، ۳۴۷۔

* محمّد بن اسمٰعیل البندقی نیسابوریؒ: اس نے بتایا کہ ابی یحیٰی جرجانی پر محمّد بن طاہر نے حملہ کیا ۱۰۱۶، اس نے بتایا کہ فضل کو عبد اللہ بن طاہر نے نیشابور سے نکال دیا ۱۰۲۴ اس نے ان سے روایت کی؛ اسمٰعیل بن مرّار ۸۱۷، فضل بن شاذان- ۱۷، ۱۸، ۳۵۶، اس سے کشّی نے روایت کی ۱۷، ۱۸، ۳۰۶، ۸۱۷۔

* محمّد بن اسمٰعیل بن ابی سعید زیات: میں زیاد قندی کے ساتھ حج پر گیا ہم راستے اور مکہ میں جدا نہ ہوئے حتی برامکہ کا قصہ پیش ایا ۸۸۷ اس نے زیاد قندی سے روایت کی ۸۸۷، اس سے روایت کی: محمّد بن عیسی- ۸۸۷، محمّد بن مہران- ۸۸۷۔

* محمّد بن اسمٰعیل رازی: برمکی، اس نے احمد بن سلیمان سے روایت کی ۵۶۴، حبیب مدائنی ۴، حسن بن علیّ بن فضّال- ۸۲۸، عبد العزیز بن مہتدی- ۹۳۱، اس سے روایت کی: ابراہیم بن نصیر- ۴، ۵۶۴، حمدویہ بن نصیر- ۴، ۵۶۴، ۸۲۸، ۹۳۱۔

* **محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع**: میں نے امام ابو جعفرؑ سے اپنا قمیص مجھے کفن کے لیے دینے کی درخواست کی ۴۵۰، ۱۰۶۵، فضل ایک جماعت سے روایت کرتے تھے ان میں محمّد بن ابی عمیر و صفوان بن یحیٰی و محمّد بن اسمٰعیل ہیں ۱۰۲۹، وہ اور احمد بن حمزہ بن بزیع وزراء میں شمار ہوتے تھے اور علیّ بن نعمان نے اپنی کتابیں محمّد بن اسمٰعیل کے لیے وصیت کیں ۱۰۶۵، میں "فید" میں تھا کہ محمّد بن علیّ بن بلال نے کہا ہمیں محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع کی قبر پر لے چلو ۱۰۶۶، داود بن نعمان نے اپنی کتابوں کی انکے نام وصیت کی ۱۱۴۱، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی جعفرؑ، ۴۵۰، ۹۶۵، ۱۰۶۵ محمّد بن فضیل ۴۲۲، منصور بن یونس ۴۲۷ اس سے روایت کی: احمد بن محمّد بن عیسی ۴۲۲، احمد بن ہلال- ۹۶۵، علیّ بن مہزیار ۴۵۰، ۱۰۶۵، محمّد بن علیّ بن بلال- ۱۰۶۶، محمّد بن عیسی ۴۲۷۔

* **محمّد بن اسمٰعیل بن جعفر**: جب امام موسیٰ کاظمؑ لوٹے تو محمّد بن اسمٰعیل نے عرض کی چچا مجھے وصیت فرمائیں ! فرمایا: میرے خون کے بارے میں خدا سے ڈرنا وہ ہارون کے پاس گیا اور کہا: اے امیر المؤمنین! زمین میں دو خلیفے!! مدینہ میں موسیٰ بن جعفرؑ کے پاس خراج اتا ہے اور تو عراق میں ہے امام جعفر بن محمّدؑ نے اپنے بیٹے عبد اللہ سے فرمایا: اپنے بھتیجے کو دیکھ ان میں شیطان کی شرکت ہے یعنی محمّد بن اسمٰعیل و علیؔ بن اسمٰعیل بن جعفر ۸۷۴۔

* محمّد بن اسمٰعیل بن مہران: اس نے اسحٰق بن ابراہیم صواف سے روایت کی ۴۵، اس سے روایت کی: علیؔ بن حسن- ۴۵۔

* محمّد بن اسمٰعیل میثمی: اس نے حذیفۃ بن منصور سے روایت کی:- ۷۰۶ اس سے روایت کی: عبد الرحمٰن بن حمّاد- ۷۰۶۔

* محمّد بن اصبغ: اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم ۸۹۳، مروان بن مسلم ۵۶۸، اس سے روایت کی: حسن بن موسیٰ ۵۶۸، ۸۹۳۔

* محمّد اصفہانیؔ: اس نے معروف بن خرّبوذ سے روایت کی ۳۷۶، اس سے روایت کی: سلام بن بشیر رمّانی ۳۷۶، علیؔ بن ابراہیم تمیمی ۳۷۶۔

* محمّد بن اکثم: امام علیؑ نے فرمایا وہ کناسہ کی کھجور کے ایک چوتھائی پر سولی چڑھے گا ۱۴۰۔

* محمّد بن اورمہ: اس پر غلو کی تہمت ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ حسین بن سعید- ۱۹۱ قاسم بن محمّد- ۶۹۰ محمّد بن خالد برقی- ۵۵۱ یعقوب بن یزید- ۷۱۲ اور اس سے روایت کی؛ ابو عبد اللہ حسین بن اشکیب- ۱۹۱، ۵۵۱، ۶۹۰، حسین بن عبید اللہ قمیؔ ۷۱۲۔

* محمّد بن بادیہ: تنقیح مامقانی میں محمّد بن زادویہ لکھا ہے ۹۴۱ اس نے امام ابو الحسنؑ سے روایت کی ۹۴۱ اس سے حسن بن راشد نے روایت کی ۹۴۱۔

* محمّد بن بحر کرمانی دہنی نرماسیری ابو الحسن: بڑے غالیوں میں سے ہے ۲۳۵ اس نے ابی العباس محاربی جزریؔ سے روایت کی ۲۳۵ اور اس سے کشّی نے روایت کی ۲۳۵۔

* محمّد بن بشیر: اس نے محمّد بن عیسی سے روایت کی۱۳۲۱اور اس سے کشّی نے ۱۳۲۱۔

* محمّد بن بشیر: اس نے ایک شخص سے روایت کی ۱۲۲اور اس سے نضر بن سوید نے ۱۲۲۔

* **محمّد بن بشیر**: امام رضاؑ نے فرمایا محمّد بن بشیر امام کاظمؑ پر جھوٹ بولتا تھا خدا نے اسے ذائقہ چکھایا ۵۴۴،وہ امام موسی بن جعفر کے بارے میں عجیب عقیدہ رکھتا وہ شعبدہ باز تھا ۹۰۶، محمّد بن بشیر نے کہا کہ انسان کاظاہر ادم ہے اور اس کا باطن ازلی ہے اس نے اپنے بیٹے سمیع کے امام ہونے کی وصیت کی ۹۰۷،فرمایا ہاں اسکا خون معاف ہے ۹۰۸،خدا محمّد بن بشیر پر لعنت کرے وہ مجھ پر جھوٹ بولتا ۹۰۹،اس سے عثمان بن عیسی کلابی نے روایت کی ۹۰۷۔

* محمّد بن بندار قمّیؒ: اس نے احمد بن محمّد برقی سے روایت کی ۳۹۴اور اس سے محمّد بن قولویہ قمّیؒ نے ۳۹۴۔

* محمّد بن جابر: وہ جابر جعفی و فضیل رسّان کے ہمراہ ابوداود کی موت کے وقت اس کے پاس تھے تو محمّد نے فضیل سے کہاابوداود سے امام علیؑ کی ولایت کی حدیث کے بارے سوال کرے ۱۴۸۔

* محمّد بن جبیر بن مطعم: ابن شاذان نے کہا؛ابتداء میں امام سجاد ﷺ کے ساتھ صرف پانچ شخص تھے ان میں ایک محمّد بن جبیر تھا ۱۸۴۔

* محمّد بن جعفر: اس نے ابو فضل محمّد بن احمد بن مجاہد سے روایت کی ۲۰۷،اس سے محمّد بن مسعود نے ۲۰۷۔

* محمّد بن جعفر: ابن ابی طالب ،یہ ان محمد نام والوں میں سے ہے جو معصیت خداپر راضی نہیں ہوتے ۱۲۵۔

* محمّد بن جعفر بن ابراہیم بن محمّد ہمدانیؒ: اور ابراہیم وکیل تھا.اس نے محمّد بن ابراہیم بن محمّد ہمدانیؒ سے روایت کی ۱۱۳۱،اور اس سے محمّد بن سعد بن مزید نے روایت کی ۱۱۳۱۔

* محمّد بن جمہور: عمی- ۴۷۷، ۵۷۷، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی داود مسترق ۸۴۷، احمد بن فضل- ۷۵۹، ۸۸۸، ۹۴۶، احمد بن محمّد- ۱۱۲۰، بکار بن ابی بکر حضرمی ۷۸۸، فضالۃ بن ایّوب- ۲۶۸، ۳۱۲، موسیٰ بن بشّار وشّاء ۳۶۳، ۴۱۴، یونس بن عبد الرحمٰن ۴۷۷، ۵۷۷

اس سے روایت کی: احمد بن حسین ۷۵۹، ۸۸۸، ۹۴۶، ۱۱۲۰، اسحٰق بن محمّد بصری- ۳۶۳، ۴۱۴، ۸۴۷، شاذان ۵۷۷، ۷۸۸، فضل ۴۷۷، یوسف بن سخت- ۲۶۸، ۳۱۲۔

* محمّد بن حباب: یہ ایک کوفی مرد تھا اور یونس بن یعقوب کا دوست تھا تو امام رضاؑ نے اسے یونس پر نماز جنازہ کے لیے بھیجا ۷۲۱۔

* محمّد بن حبیب: اس نے بعض اصحاب کے واسطے سے امام ابی الحسن ثانیؑ سے روایت کی ۵۹۳۔

* محمّد بن حبیب ازدیّ: اس نے عبد اللہ بن حمّاد سے روایت کی ۲۸۱، اور اس سے عمرکی بن علی نے ۲۸۱۔

* محمّد بن حسّان: اس نے ابیعبد اللہ ع سے روایت کی ۴۶۷، اور اس سے عبد اللہ بن مغیرہ نے ۴۶۷۔

* محمّد بن حسن: کشی نے اس سے دو تین واسطوں سے روایت کی، اس نے ان سے روایت کی؛ صفوان ۲۹۳، ۴۰۰ معمر بن خلاد- ۱۰۳۶ اور اس سے روایت کی؛ سعد- ۴۰۰ علیّ بن شجاع ۱۰۳۶ محمّد بن احمد- ۲۹۳۔

* محمّد بن حسن: اور ح ۶۱، ۸۳۳ کے ایک نسخے میں محمّد بن حسین ہے اور ح ۶۳۴، ۸۳۳، ۹۵۸ میں اس سے بلاواسطہ نقل کیا، اس نے ان سے روایت کی ابی علیّ فارسیّ- ۸۳۳، جعفر بن بشیر- ۶۱، ۱۰۷، ۱۴۳، ۶۸۰، حسن بن خرّزاذ- ۶۳۴، علیّ بن ابراہیم بن ہاشم- ۹۵۸ اور اس سے روایت کی؛ جعفر بن معروف- ۶۱، ۱۰۷، ۱۴۳ محمّد بن نصیر- ۶۸۰۔

* محمّد بن حسن برّانی: غالب موارد میں ایسے ہے لیکن بعض نسخوں میں برنانی، براثی ہے اور ح ۴۱۷ و ۴۵۶ میں ہے کہ محمّد بن حسن برانی و عثمان بن حامد دونوں کشّی کہتے ہیں تو معلوم ہوا کہ برانی وہی کشّی ہے تو محمّد بن حسن کشّی کی طرف رجوع ہو۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن محمّد بن فارس ۵۵، ۶۶۷، ابی علی فارسیّ ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵۸۷۶، ۸۷۷، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۷، حسن بن علیّ بن کیسان ۱۶۷، محمّد بن ابراہیم بن محمّد بن فارس ۸۶۰، محمّد بن زیاد ۶۱۷، محمّد بن یزداد ۳۰۷، ۴۵۶، ۵۰۱، ۵۱۹۵۵۶، ۵۷۶، ۶۶۸، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱۔

اس سے روایت کی: کشّی: ۵۵، ۱۶۷، ۳۰۷، ۴۱۷، ۴۵۶، ۵۰۱، ۵۱۹، ۵۵۶، ۵۷۶، ۶۶۷۶۶۸، ۸۶۰، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹ ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵۸۷۶، ۸۷۷، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۷، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱

* محمّد بن حسن بصری: اس نے عثمان بن رشید بصری سے روایت کی ۹۳۳، اور اس سے احمد بن محمّد بن ربیع نے ۹۳۳۔

* محمّد بن حسن بن بندار قمّیؒ: کشّیؒ اس سے اس کی کتاب سے نقل کرتے ہیں، اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن احمد مالکی - ۳۹۶، ۱۱۲۳ حسین بن محمّد بن عامر - ۱۱۳۲ علیّ بن ابراہیم بن ہاشم - ۲۰۶، ۹۵۷، محمّد بن یحییٰ العطّار - ۱۱۰۹ اور اس سے اس کے خط سے کشّی نے روایت کی؛ ۲۰۶، ۹۵۷، ۳۹۶، ۱۰۶۶، ۱۱۰۹، ۱۱۲۳، ۱۱۳۲۔

* محمّد بن حسن جہم: محمّد بن عبد اللہ نے کہا میں نے اس سے سنا کہ حسن بن علیّ بن فضّال سے کہتے تھے، اے ابو محمّد! امام ابو الحسن کی گواہی دو ۱۰۶۷، اس سے محمّد بن عبد اللہ بن زرارہ نے روایت کی ۱۰۶۷۔

* محمّد بن حسن بن شمون: وہ بھی غالی ہے ۵۸۴۔ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی محمّدؑ ۱۰۸۴، محمّد بن سنان - ۵۸۴ اور اس سے ابو یعقوب بن محمّد بصری نے راویت کی ۵۸۴، ۱۰۸۴۔

* محمّد بن حسن صفّار معروف بہ "ممولہ": اس نے عبد اللہ بن محمّد بن خالد سے روایت کی ۷۰۹، اور اس سے محمّد بن علیّ بن قاسم قمّیؒ نے روایت کی ۷۰۹۔

* **محمّد بن حسن عسکریؑ [امام زمانہؑ]**: امام صادقؑ نے فرمایا جب ہمارے قائم قیام فرمائیں گے ! ۲۲۱، زرارہ نے کہا: امام زمانہؑ کا قیام قریب ہوتا ۲۶۱، گویا میں عبد اللہ بن شریک کو امام زمانہؑ کے سامنے دیکھ رہا ہوں ۳۹۰، جب قیام کریں گے تو جھوٹے شیعوں کو قتل کریں گے ۵۳۳، ذریح نے امام باقرؑ سے نقل کیا ہمارا ساتواں قائم ہوگا ۷۰۰، ہمارا قائم وہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی ڈھال انہیں پوری ائے گی ۸۰۲، امام صادقؑ نے فرمایا اگر کوئی میرے بیٹے کی موت کی خبر دے، امام رضاؑ نے فرمایا اس سے مراد صاحب امرؑ ہیں ۹۰۲ امام صادقؑ نے فرمایا میرے بیٹے میں پانچ انبیاءؑ کی نشانیاں ہیں، امام رضاؑ نے فرمایا اس سے مراد امام زمانہؑ ہیں ۹۰۴۔

* محمّد بن حسن بن علیّ بن فضال: ابن مسعود نے کہا: فطحیوں کی ایک جماعت ہمارے اصحاب کے فقہاء ہیں ان میں حسن بن علیّ کے بیٹے ہیں ۶۳۹، اس نے اپنے باپ حسن سے روایت کی ۲۰۸، ۳۴۴۳ اس سے اس کے بھائی علیّ بن حسن نے روایت کی ۲۰۸، ۳۴۳۔

* محمّد بن حسن کشّی: ح۱۹۸، ۱۹۹، ۳۲۷، ۳۹۷ میں ایسے ہے اور دیگر موارد میں اس قید کے بغیر ہے اور بظاہر اس سے مراد برّانی ہے ممکن ہے مراد محمّد بن حسن بن بندار ہو جب قرینہ موجود ہو جیسے ح۳۹۷ میں کیونکہ ح۳۹۶ میں محمّد بن حسن بن بندار کا ذکر ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی علی فارسیّ۔ ۴۱۰، ۴۱۱، حسن بن خرّزاذ۔ ۳۲۷ حسین بن احمد مالکی۔ ۳۹۷ عثمان بن حامد۔ ۴۰۴ علیّ بن ابراہیم بن ہاشم۔ ۳۹۷، علیّ بن حسین بن موسی۔ ۳۹۷ محمّد بن یزداد الرازیّ۔ ۱۲۸، ۱۹۸، ۱۹۹، ۷۷۷، اس سے کشّی نے روایت کی؛ ۱۲۸، ۱۹۸، ۱۹۹، ۳۲۷، ۳۹۷، ۴۰۴، ۴۱۰، ۴۱۱، ۷۷۷۔

* محمّد بن حسن بن میمون ابو الحسن: میں نے امام ابی محمّدؑ کو فقر کی شکایت کا خط لکھا ۱۰۱۸، پہلے محمّد بن حسن بن شمون کے عنوان سے گزر چکا، اس نے امام ابو محمّدؑ سے روایت کی ۱۰۱۸ اس سے اسحٰق بن محمّد بن ابان بصری نے روایت کی ۱۰۱۸۔

* **محمّد بن حسن واسطی**: فضل ایک جماعت سے روایت کرتے تھے ان میں محمّد بن ابی عمیر و صفوان بن یحییٰ و محمّد بن حسن ہیں۱۰۲۹، فضل نے کہاامام ابو جعفرؑ کے ہاں اس کی عزت تھی اور امام ابوالحسن نے اس کی مرض میں نفقہ بھیجااور اس کے کفن کا انتظام فرمایا۱۰۵۴اس نے ان سے روایت کی؛ابی جعفرؑ ۹۱۲، حسن بن قیاماصیرفی- ۹۰۲، ۹۰۴، امام رضاؑ۹۱۱، اس سے فضل بن شاذان نے روایت کی ۹۰۲، ۹۰۴، ۹۱۱، ۹۱۲۔

* **محمّد بن حسن بن میّاح**: میں مکہ کی مسجد میں ایا تو محمّد بن حسن ایک جماعت کا خط لایا جن میں صفوان بن یحییٰ و محمّد بن سنان و ابن ابی عمیر تھے ۱۰۹۰، اس نے ااپنے باپ سے روایت کی ۹۴۸،اور اس سے بعض اصحاب نے روایت کی ۹۴۸۔

* **محمّد بن حسین**: اس نے ان سے روایت کی؛احمد بن حسن میثمی- ۸۳۷ احمد بن محمّد بن ابی نصر- ۱۱۰۱ موسی بن سعدان- ۷۰۹، اور اس سے راویت کی ؛شجاعی- ۶۴۹ محمّد بن نصیر- ۶۴۸ یحییٰ بن محمّد ابو زکریّارازیّ- ۱۱۰۱۔

* **محمّد بن حسین بن ابی الخطاب ابو جعفر، م ۲۶۲ھ**. وہ کبھی محمّد بن سنان سے روایت کرتے ہیں ۹۸۰ اور کشّی نے اس سے واسطہ کو ساقط کر کے روایت کی ح ۶۳۳، اور ممکن ہے کہ اس میں صحیح محمّد بن حسن ہو. اس نے ان سے روایت کی ؛ابن فضّال ۵۵۵، ۶۶۸،ابی حمزۃ ثمالی ۳۵۴، حسین (اس کا باپ) ۱۰۵،احمد بن حسن میثمی ۲۹۹،احمد بن محمّد بن ابی نصر۶۱۰، احمد بن نضر ۳۳۹، اسمٰعیل بن قتیبہ ۳۷۴، جعفر بن بشیر ۱۷۷، ۲۱۰، ۳۷۵، ۶۴۸، ۶۸۸،حجّال ۴۵۶، ۵۰۱، حسن بن علیّ صیرفی- ۶۳۲، حسن بن علیّ بن فضّال ۵۴۳، حسن بن محبوب ۱۷۵، ۲۱۱، ۲۱۴، حسین بن خرّزاذ ۶۳۳، حکم بن مسکین ثقفی ۴۶۲، سلام بن بشیر ۳۷۶،ی صفوان بن یحییٰ ۵۴۲، ۵۸۷، ۵۹۶، ۶۴۹، ۷۴۵، عبد اللہ مزخرف ۱۹۸، ۳۰۷، ۴۰۴، ۴۱۷، ۵۷۶، عثمان بن عدس- ۷۲۹، علیّ بن ابراہیم تمیمی ۲۷۶، علیّ بن اسباط ۹۶۹، محمّد بن ابیعمیر ۲۱۷، ۶۷۵، محمّد بن سنان ۱، ۵۵، ۱۶۴، ۲۱۶، ۵۸۳، ۶۸۹، ۶۹۳، موسی بن سلام ۵۵۳، موسی بن یسار ۱۲۸، ۱۹۹، ۵۵۶، نضر بن شعیب ۳۲۵۔اس سے روایت

کی: ابراہیم بن محمّد بن فارس- ۵۵،ابو الخیر صالح بن ابی حمّاد ۱۶۴، ۶۸۹، ابو محمّد قاسم بن ہروی ۶۷۵، احمد بن کلیب ۵۹۶، اسحٰق بن محمّد بصری ۵۹۶، جعفر بن احمد شجاعی- ۲۹۹، ۳۳۹، ۳۷۶، : جعفر بن معروف- ۱۷۷، ۲۱۰، ۳۷۵، حمدان بن سلیمان ۵۵۵، حمدویہ بن نصیر ۱۰، ۲۱۱، ۲۱۷، ۳۲۵ ۴۶۲، ۶۱۰، ۶۸۸، ۶۹۳، ۷۳۸، ۸۲۹، سعد بن عبداللہ قمّیؒ ۱۷۵، ۲۱۴، ۲۱۶، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۸۷، ۵۴۷، ۹۶۹، ابو محمّد عبداللہ بن محمّد یمانیؒ ۱۰۵، علیؒ بن محمّد بن قتیبہ ۳۵۴، محمّد بن احمد ۶۳۲، محمّد بن احمد بن یحییٰ ۵۵۳، ۷۰۹، محمّد بن زیاد ۴۱۷، محمّد بن موسی ہمدانیؒ ۳۵۴، محمّد بن یحییٰ عطّار ۱۱۴۲، محمّد بن یزداد رازیؒ ۱۲۸، ۱۹۸، ۱۹۹، ۳۰۷، ۴۰۴، ۴۵۶، ۵۰۱، ۵۵۶، ۵۷۶، ۶۶۸۔

* محمّد بن حسین بن احمد فارسیؒ ابوالحسن: اس نے ابو قاسم حلیبی سے روایت کی ۸۲۷۔

* محمّد بن حسین بن بندار قمّیؒ: ح ۱۰۶۶، میں ایسے ہے اور ایک نسخے میں محمّد بن حسن بن بندار ہے کشّی نے کہا میں اس نے اس کی کتاب میں دیکھا اس نے محمّد بن یحییٰ عطّار سے روایت کی ۱۰۶۶،اس سے کشّی نے روایت کی ۱۰۶۶۔

* محمّد بن حسین کوفیؒ: اس نے محمّد بن جبّار سے روایت کی ۸۷۶اور اس سے ابو علیؒ فارسیؒ نے ۸۷۶۔

* محمّد بن حسین بن محمّد ہروی: اس نے ان سے روایت کی؛ ابی سعید ابن محمود ہروی ۱۰۲۸، حامد بن محمّد علجردی بوسنجی ۱۰۲۷،اور اس سے کشّی نے روایت کی ۱۰۲۷، ۱۰۲۸۔

* محمّد بن حصین فہری: امام عسکریؒ نے لکھا میں فہری و ابن بابا سے بری ہوں ۹۹۹۔

* محمّد بن حفص بن عمرو عمری ابو جعفر ابن عمری، وہ امام کے وکیل تھے ۱۰۱۵۔

* **محمّد بن حکیم**: میں نے شریک کو ایک باغ میں دیکھا اپنے دوست سے کہا کیا تیری شریک سے بات چیت ہے ۲۷۹، امام ابوالحسنؑ نے فرمایا ابن حکیم کو بحثیں کرنے دو ۸۴۳، امام ابوالحسنؑ، محمّد بن حکیم کو حکم دیتے تھے کہ مسجد نبوی میں بیٹھ کر بحثیں کرے ۸۴۴، ۸۴۵، اس نے ان سے روایت کی؛

ابو جعفرؑ ۴۲، ابی الحسنؑ ۸۴۳، ۸۴۵، شریک ۲۷۹، محمّد بن مسلم ثقفی ۲۷۹،اس سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر ۸۴۳،علاء ۴۲، غیر واحد من اصحابنا۲۷۹، یونس ۸۴۵،

* محمّد حلبیؒ: اس سے مراد محمّد بن علیؒ بن ابی شعبہ یا محمّد بن عبید اللہ بن علی حلبیؒ ہے، یونس نے حلبی کے بیٹوں عبید اللہ و محمّد سے ہر گز روایت نہیں کی وہ امام صادق کی زندگی میں فوت ہوئے ۱۹۲۷اس نے ان سے روایت کی ابیعبد اللہؑ، ۲۴۳، ۲۶۹،اس سے حریز نے ۲۴۳، ۲۶۹۔

* محمّد بن حمّاد: اس نے حسن بن ابراہیم سے روایت کی ۴۹۰، ۴۹۴،اس سے ابو اسحٰق ابراہیم نے ۴۹۰، ۹۴۔

* محمّد بن حمّاد ساسی: اور بعض نسخوں میں شاشی ہے۔ اس نے صالح بن فرج سے روایت کی ۷۴، اس سے حسن بن خرّزاذ قمّی نے ۷۴۔

* محمّد بن حمران: ہشام بن سالم و ہشام بن حکم و جمیل بن درّاج و عبد الرحمٰن بن حجّاج و محمّد بن حمران و سعید بن غزوان جمع ہوئے انہوں نے ہشام بن حکم سے کہا کہ مناظرہ کریں ۵۰۰اس نے ان سے روایت کی ؛ابو صباح کنانیؒ ۴۷۴، زرارہ ۲۶۰ولید بن صبیح ۲۴۷،اس سے روایت کی ؛ حسن بن علیؒ وشّاء ۲۶۰، ۴۷۴ہشام بن سالم ۲۴۷۔

* محمّد بن حمران عجلیؒ: کتب رجال میں اس کا ذکر نہیں ملا۔اس نے علیؒ بن حنظلہ سے روایت کی ۳،اوراس سے بعض رجال نے ۳۔

* محمّد بن حمزۃ: جبکہ مطبوعہ نسخے میں حمزہ بن یسع ہے ۱۱۱۱اس نے ان سے روایت کی زکریّا بن ادم۔ ۱۱۱۱،اس سے سعد بن عبد اللہ نے ۱۱۱۱۔

* محمّد بن حمزۃ بن یسع: اس نے زکریّا بن ادم سے روایت کی ۱۱۵۰،اس سے احمد بن محمّد بن عیسی نے ۱۱۵۰۔

* محمّد بن حمید: مراد یا محاربی م ۲۴۵ھ سنی ہے یا رازیؒ، اس نے ابی نعیم سے روایت کی ۶۲،اس سے خلف بن محمّد نے ۶۲۔

* محمّد بن حمید رازیّ: سنی م۲۴۸ھ،اس نے علیّ بن مجاہد سے روایت کی ۴۶،اس سے ابو عبد اللہ جعفر بن محمّد نے ۴۶۔

* محمّد حنّاط: ہشام محمّد و حسین حنّاط کے گھر فوت ہوا۴۸۰۔

* **محمّد بن حنفیّہ**: ابن عبّاس کے دستر خوان پر تھے کہ ایک ٹڈی پڑی تو محمد نے پکڑااور کہا کیا تم اس کے پروں میں سیاہی جانتے ہو؟۱۰۵، ان محمد نام والوں میں سے ہیں جو خدا کی معصیت کو پسند نہیں کرتے ۱۲۵، عامر بن واثلۃ کیسانی، محمّد بن حنفیّہ کی زندگی کا قائل تھا۱۴۹، مرقع بن قمامہ کا کہنا ہے کہ جب محمّد بن علی نے رکن ومقام کے درمیان علم بلند کیا کاش میں اس کے نیچے ہوتا ۱۵۲،ابو خالد کابلی نے ان کی خدمت کی اور انہیں امام سمجھتا رہا ۱۹۲، قاسم بن عوف کہتا ہے میں امام علیّ بن حسینؑ اور ان کے درمیان متردد تھا حتی امام سجاد نے فرمایا ارے علم یہاں سے ملے گا ۱۹۶،جب امام سجاد نے مختار کے ہدایا قبول نہ کئے توانہوں نے عنوان بدل کر لکھا: مہدی محمّد بن علی ہیں ۲۰۰، کشّی نے کہا: مختار نے لوگوں کو محمّد بن حنفیّہ کی طرف دعوت دی ۲۰۴، اسلم نے حنّاط کو دیکھا کیا تم گواہ ہو جب عامر بن واثلہ نے بتایا کہ محمّد بن حنفیّہ نے کہا جس کے خروج کی مکہ سے امید ہے ۳۶۰، حمیری اس وقت محمّد بن حنفیّہ کا قائل تھا ۵۰۷، علیّ بن حزّور کناسی بھی محمّد بن حنفیّہ کا قائل تھا ۵۶۷، حیّان سرّاج نے محمّد بن حنفیّہ کی تعریف شروع کردی امام صادق نے فرمایا: کیا تو نے کسی کو دیکھا جو سب کے سامنے مر جائے اور وہ زندہ ہو ۵۶۸ ،امام باقر نے فرمایا: میں محمّد بن حنفیّہ کے پاس آیا ان کی زبان بند ہو گئی اور ان پر نماز پڑھی گئی اور انہیں دفن کردیا گیا ۵۶۹،امام صادق نے حیّان سرّاج سے فرمایا تیرے اصحاب ان کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ کہنے لگا: وہ انہیں زندہ مانتے ہیں ۵۷۰، اس سے روایت کی؛ طاوس ۱۰۵، عامر بن واثلہ ۳۶۰۔

* محمّد بن خالد: اس نے مروک بن عبید سے روایت کی ۳۱۴،اس سے محمّد بن موسی نے ۳۱۴۔

* محمّد بن خالد: رزام نے کہا کہ محمّد بن خالد کے خروج کے بعد مجھے مدینہ میں سزا دی جاتی تھی ۶۳۳۔

* **محمّد بن خالد طیالسی**: ۲۵۹ھ، اس نے ان سے روایت کی؛ابن ابی نجران- ۱۷۴، ۵۴۹، اسمٰعیل بن عبد الخالق ۷۶۲، ۷۷۹، علیّ بن ابی حمزہ بطاینی ۹۰۹،اس سے روایت کی: سعد بن عبد اللہ- ۱۷۴، ۵۴۹، ۹۰۹،اسکابیٹا عبد اللہ بن محمّد ۲۷۸، ۷۶۲، ۷۷۹۔

* **محمّد بن خالد بن عبد الرحمٰن برقی**: یہ ابوبصیر سے نہیں ملے بلکہ ان کے درمیان قاسم بن حمزہ کا فاصلہ ہے ۱۰۳۴، ح ۱۹۶میں محمّد بن خالد ہے گمان ہے کہ برقی ہو۔اس نے ان سے روایت کی: ابن ابی عمیر ۲۹۰، ۳۷۹،ابی طالب قمّیؔ-۵۵۱،احمد بن نضر جعفی- ۳۹۴،عبد الرحمٰن بن محمّد بن ابی حکیم- ۴۹، محمّد بن سنان- ۱۹۶،اس سے روایت کرتا ہے اسکا بیٹا احمد بن برقی ۶، ۳۹۴ اور احمد بن محمّد- ۱۵۷، جعفر بن احمد رازیّ خواری- ۱۹۶، حسن بن حمّاد- ۴۹، حسین بن اشکیب-۲۹۰، ۳۷۹، محمّد بن اورمہ-۵۵۱۔

*محمّد بن رجاء حنّاط: اس نے امام جوادؑ سے روایت کی ۸۷۲،اس سے ابو علیّ نے ۸۷۲۔

*ابوسعید محمّد بن رشید ہروی: اس نے سید سے روایت کی ۵۰۶،اوراس سے کشّی نے ۵۰۶۔

* محمّد بن ریّان بن صّلت: شاذانی نے کہا میں نے ریّان سے ایک مسئلہ پوچھا کہا ان بزرگوں سے پوچھتے اوراپنے بیٹے سے کہااگر یہ علم حاصل کرنے میں مشول ہوجاتے تو بہتر ہوتا ۱۰۳۷۔

* **محمّد بن زیاد**: ح ۲۱۲ میں تصریح کی کہ اس کے باپ کا نام ابو عمیر تھا، دیکھئے محمّد بن ابو عمیر. اس نے ان سے روایت کی: حمّاد بن عثمان ۲۸، سلمۃ بن محرز ۸۱، عبد الرحمٰن بن حجّاج ۷۱۴، علیّ بن عطیّہ صاحب طعام ۷۳۴، فضیل بن عثمان ۶۳۰، محمّد بن حسین۷۱۴، مفضل بن مزید ۷۰۱، میمون بن مہران ۱۴۳،اس سے روایت کی: ابان بن عثمان ۱۴۳، احمد بن فضل خزاعیّ ۲۸، ۸۱، ۷۰۱، ۷۱۴، ۷۳۴، عثمان بن حامد کشّی ۷۱۴، علی بن حسن بن فضّال ۶۳۰، محمّد بن حسن برّانی ۷۱۴۔

* محمّد بن زید حافظ: اور ایک نسخے میں حامض ہے،اس نے موسی بن عبد اللہ سے روایت کی ۳۴۵،اس سے فضیل نے ۳۴۵۔

* محمّد بن زید شحّام: امام صادقؑ نے مجھے دیکھا، پوچھا تو کون ہے؟ میں نے عرض کی کوفے سے اپ کا حبدار ہوں ۶۸۹، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۶۸۹ اور اس سے محمّد بن سنان نے ۶۸۹۔

* محمّد بن سالم بیّاع قصب: امام صادقؑ نے فرمایا: محمّد بن سالم یقیناً زیدی ہے ۴۱۸۔

* محمّد بن سالم: جب میرے مولا موسیٰ بن جعفر کو ہارون کے پاس لایا گیا تو ہشام بن ابراہیم عبّاسی ایا ۹۵۷، اس نے امام کاظمؑ سے روایت کی ۹۵۷ اور اس سے علی بن ابراہیم بن ہاشم نے ۹۵۷۔

* محمّد بن سالم بن عبد الحمید: وہ اور محمّد بن ولید، معاویہ بن حکیم و مصدق بن صدقہ سب فطحی اور ہمارے عادل فقہاء میں سے ہیں ۱۰۶۲۔

* محمّد بن سعد بن مزید ابوالحسن کشّی: اس نے ان سے روایت کی؛ محمّد بن احمد بن حمّاد ابی علی مروزی ۲، ۴۸، ۵۷، ۴۹۲، ۱۰۹۷، محمّد بن جعفر بن ابراہیم ہمدانیؒ ۱۱۳۱ اور اس سے روایت کی؛ کشّی ۲، ۴۸، ۵۷، ۱۰۹۷، ۱۱۳۱، محمّد بن مسعود۔ ۴۹۲۔

* محمّد بن سعید بن اخی سہل بن زیاد ادمی: اس نے ایک شخص کے واسطے سے یونس سے روایت کی ۲۰۵، اور اس سے عمر بن علی تفلیسی نے ۲۰۵۔

* محمّد بن سعید بن کلثوم مروزی: نیشاپور کے جلیل القدر متکلمین میں سے ہے، پہلے خارجی تھا پھر شیعہ ہوا، ۱۰۳۰۔

* محمّد بن سفری: بعض نسخوں میں شغری، شقری، تغلبی، منقریّ وغیرہ ہے اس نے علیّ بن حکم سے روایت کی ۹۳، اور اس سے محمّد بن احمد بن یحییٰ نے ۹۳۔

* محمّد بن سفیان: اس نے محمّد بن سلیمان دیلمیؒ سے روایت کی ۲۳، اور اس سے طاہر بن عیسی نے مرفوعاً روایت کی ۲۳۔

* محمّد بن سلیمان = ابو زینبہ.

* محمّد بن سلیمان: اس نے ابی ایّوب انصاری سے روایت کی ۷۶، اور اس سے ابو صادق نے ۷۶۔

* محمّد بن سلیمان: امام صادقؑ نے شہاب سے فرمایا: تیری کیا حالت ہو گی جب محمّد بن سلیمان ہماری موت کی خبر دے گا؟ تو ایک دن بصرہ میں محمّد بن سلیمان کے پاس تھا اس نے امام کی وفات کی خبر دی ۷۸۱، ۷۸۲۔

* ابو احمد محمّد بن سلیمان: سنی. اس نے عباس دوری سے روایت کی ۱۱۴۸، اور اس سے احمد بن ابراہیم سنسنی نے ۱۱۴۸۔

* محمّد بن سلیمان دیلمیؒ: ابن عبد اللہ. اس نے ان سے روایت کی؛ اسحٰق بن عمّار ۷۶۹، علیؒ بن ابی حمزہ ۲۳، اور اس سے روایت کی؛ اسمٰعیل بن مہران ۷۶۹، محمّد بن سفیان ۲۳۔

* محمّد بن سلیمان نوفلیؒ: یہ ابن میثم کے ساتھ ہارون کی قید میں تھا، کہا: ہشام نہیں کر سکے، ابن میثم نے کہا ہشام دلیل کے معاملے میں اس سے بلند تر ہے ۴۷۷۔

* محمّد بن سماعہ: یہ سماعہ بن مہران کی اولاد سے نہیں ہے ۸۹۴۔

* **محمّد بن سنان:** ابو جعفر زاہری م ۲۲۰ھ، وہ بھی غالی ہے ۵۸۴، حمدویہ نے کہا میں نے محمّد بن سنان کی ایّوب سے روایات لکھیں انہوں نے کہا: میں اس کی احادیث کو نقل کرنا جائز نہیں سمجھتا ۷۲۹، ابو جعفرؑ سے سنا کہ اپ نے صفوان بن یحییٰ و محمّد بن سنان کو بخوبی یاد فرمایا ۹۶۳، فرمایا انہوں نے میرے ساتھ وفاء کی ۹۶۴، انہوں نے میری مخالفت کی اگلے سال فرمایا میں ان سے راضی ہوں ۹۶۵، انہوں نے ہر گز میری مخالفت نہیں کی ۹۶۷، ایوب نے محمّد بن سنان کی احادیث کا دفتر دیا اور کہا میں اس سے روایت کرنا جائز نہیں سمجھتا ۹۷۷، صفوان نے کہا محمّد بن سنان اڑنے والا تھا ہم نے اس کے پر کاٹ دیئے ۹۷۸، فضل نے کہا میں اس کی روایت نقل کرنا جائز نہیں سمجھا وہ جھوٹوں میں سے ہے ۹۷۹، فضل نے کہا میں پند نہیں کرتا کہ تم محمّد بن سنان کی حدیثیں لکھو، کشی نے کہا اس سے فضل اور اس کے باپ اور یونس نے روایت کی ۹۸۰، بنان نے کہا میں کوفہ میں صفوان کے ساتھ ایک گھر میں تھا کہ محمّد بن سنان ایا صفوان نے کہا اس نے کئی بار اڑنے کی کوشش کی ۹۸۱، محمّد بن سنان نے کہا میں امام ابوالحسّن کے عراف جانے سے پہلے اپ کے پاس حاضر ہوا ۹۸۲، فضل ایک

جماعت سے روایت کرتے تھے ان میں محمّد بن ابی عمیر و صفوان و محمّد بن سنان ہیں ۱۰۲۹، اپ صفوان بن یحیٰی و محمّد بن سنان سے راضی ہوئے ۱۰۲۹، فضل نے کہا مشہور جھوٹے ابو الخطّاب، و یونس بن ظبیان و محمّد بن سنان ہیں ۱۰۳۳، میں مکہ کی مسجد میں ایا تو محمّد بن حسن ایک جماعت " محمّد بن سنان و صفوان و ابن ابی عمیر کا خط لایا ۱۰۹۰، میں ابو جعفر کے پاس گیا فرمایا تیری کیا حالت ہو گی جب میں تجھ سے براءت کروں ۱۰۹۱، امام رضا سے انکھ کے درد کی شکایت کی اپ نے کاغذ پہ امام جواد کو لکھا ۱۰۹۲، احمد بن محمّد بن ابی نصر اور وہ مکہ میں تھے امام رضا سے عرض کی اپ امام جواد کے نام ایک خط لکھیں ۱۰۹۳، احمد نے کہا میں اور صفوان و محمّد بن سنان امام ابوالحسن کے پاس گئے ۱۰۹۹، احمد کا بیان ہے کہ میں ابوالحسن کے پاس ایا اپ نے صفوان و محمّد و غیر ہم کے بارے میں وہ کلمات فرمائے جو سب نے سنے ۱۱۱۵۔اس نے ان سے روایت کی؛ ابو جارود- ۱۶۴، ۱۶۹، ۱۹۶، ابیجعفرؑ، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ابی الحسنؑ ۹۵۹، ۹۸۲، ابی خالد ۵۶، ابیعبد اللہؑ ۵۴۹، ۵۹۲، ۷۳۶، یسیر دہّان ۵۸۳، بشیر نبّال ۵۸۴، حذیفۃ بن منصور ا، حریز ۸۸، حسن بن منصور ۴۴، حسین بن مختار ۳۶، ۵۵، حسین بن منذر ۶۹۳، داود بن سرحان ۲۸۷، ۴۳۳، امام رضاؑ، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، زید شحّام ۵۰۸، عبد اللہ بن جبلۃ- ۶۹۹، محمّد بن زید شحّام ۶۸۹، مفضّل بن عمر ۲۱۶، موسی بن بکر واسطی- ۱۰۲، ۱۸۰، ۸۲۶، ہارون بن خارجہ- ۵۵۴، یونس بن یعقوب ۲۸۷۔اس سے روایت کی؛ ایّوب- ۲۸۷، حسن بن شعیب- ۱۰۹۱، حسن بن علیّ وشّاء ۷۳۶، حسن بن موسی ۹۸۲، شاذان ۵۵۴، صفوان بن یحیٰی ۹۸۱، عبد الرحمٰن بن ابی نجران ۵۴۹، علیّ بن اسباط ۲۸۷، ۴۳۳ علیّ بن نعمان ۱۶۹، فضل بن شاذان ۵۶، محمّد بن حسن بن شمون ۵۸۴، محمّد بن حسین بن ابی الخطاب ا، ۵۵، ۱۶۴، ۲۱۶، ۵۸۳، ۶۸۹، ۶۹۳، محمّد بن خالد ۱۹۶، محمّد بن عبد اللہ بن مہران ۴۴، ۱۰۹۳، محمّد بن عیسی عبیدی ۳۶، ۸۸، ۱۰۲، ۱۸۰، محمّد بن مرزبان ۱۰۹۲، یحیٰی بن عمران ۵۰۸، : یعقوب بن یزید- ۸۲۶۔

* محمّد بن سہل بحرانیؒ: امام ابو جعفر ثانیؑ نے اس سے فرمایا: صفوان بن یحیٰی و محمّد بن سنان سے پیار کر ۔۹۶۵

* محمّد بن شاذان بن نعیم: میں نے محمّد بن شاذان بن نعیم کے خط سے ان کی کتاب میں پایا ۱۴۱، ۹۱۷، ۹۸۱، ۱۱۱۰، ابی عبد اللہ محمّد بن احمد بن نعیم شاذانی کے خط سے پایا، ۳۵۷، محمّد بن مسعود نے کہا مجھے شاذانی نے لکھا ۶۵۶، ۷۷۴، ۷۸۸، میرے پاس امام کا مال جمع ہوگیا تھا میں نے بھیج دیا ۱۰۱۷- اس نے ان سے روایت کی حسن بن علویہ قمّاص ۹۱۷، عاصمی ۹۸۱، عبیدی- ۱۱۱۰، فضل بن شاذان ۳۰۴، ۳۵۷، ۶۵۶، ۷۸۸ اس سے محمّد بن مسعود نے روایت کی ۶۵۶، ۷۸۸۔

* محمّد بن صبّاح: اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۰۸، اور اس سے یونس بن عبد الرحمٰن نے ۴۰۸۔

* محمّد بن صباح: اس نے اسمٰعیل بن عامر سے روایت کی ۸۸۱، اور اس سے ابو علی روایت کرے ۸۸۱۔

* محمّد بن طاہر: محمّد بن طاہر نے ابی یحیٰی جرجانی پر حملہ کیا ان کی زبان کاٹنے کا حکم دیا، یہ چغلی محمّد بن یحیٰی رازیّ و ابن بغوی و ابراہیم بن صالح نے کھائی ۱۰۱۶۔

* محمّد بن عاصم: اس نے امام رضا سے روایت کی ۸۶۴، اور اس سے حسن بن طلحہ مروزی نے ۸۶۴۔

* محمّد بن عایشہ: اس نے علیّ بن حسین سے روایت کی ۲۰۷، اس سے فرزدق ایسی نہ نہیں ۲۰۷۔

* محمّد بن عبد الجبّار دہلی: وہ اور محمّد بن ابی خنیس و ابن فضّال نے ابن بکیر روایت ہے ۱۰۶۷۔

اس نے ان سے روایت کی ابی طالب قمّیّ- ۴۵۱، ۱۰۷۵، عبّاس بن معروف ۵۷۰، عمر بن فرات ۸۷۶ اور اس سے روایت کی: سعد بن عبد اللہ- ۵۷۰، علی بن محمّد ۴۵۱، ۱۰۷۵، محمّد بن حسین کوفیّ- ۸۷۶۔

* محمّد بن عبد الحمید عطّار کوفیّ: حمیدی ۵۱۷، اس نے ان سے روایت کی ابن ابی عمیر ۳۴۳ ابن جمیلہ ۱۱۵، یونس بن یعقوب ۱۷۶، ۳۶۰، ۴۶۵، ۵۱۷، ۴۲۲، ۵۲۷، اس سے روایت کی؛ ابراہیم ۱۱۵،

۱۷۶، ۳۶۱، ۴۶۵، جبریل بن احمد ۱۷۶، حمدویہ - ۱۱۵، ۱۷۶، ۳۶۱، ۴۶۵، علی بن حسن دقاق ۴۳
محمّد ۵۱۷، محمّد بن احمد ۴۲۷، ۴۲۵
* محمّد بن عبد الرحمٰن بن عوف: عامّی اس نے عبد الرحمٰن بن زید سے روایت کی ۶۹ اور اس سے سلمہ بن کہیل نے ۶۹۔
* **محمّد بن عبد اللہ بن حسن**: اسلم نے کہا میں امام باقرؑ کے ساتھ تھا کہ محمّد بن عبد اللہ طواف کرتے ہوئے ساتھ سے گزرا، امام نے فرمایا یہ قیام کرے گا اور قتل ہو جائے گا ۳۵۹، میں نے فضیل کو خبر دی کہ عبداللہ کے بیٹوں محمّد و ابراہیم نے خروج کیا ہے فرمایا وہ کچھ حاصل نہیں کریں گے ۳۸۲، حسین بن زید نے کہا مجھے محمّد بن عبد اللہ بن حسن نے امام صادقؑ کے پاس بھیجا کہ نبی پاک کا علم لے اوں ۷۸۴، محمّد بن عبد اللہ بن حسن نے شہاب ابن عبد ربّہ کو ستر کوڑے مارے ۷۸۷۔
* محمّد بن عبد اللہ حنّاط: اور نسخوں میں محمّد بن علیّ بن محمّد بن عبد اللہ حنّاط ہے لیکن ح ۱۹۳ کے قرینے سے صحیح یہ ہے: محمّد بن علی عن محمّد بن عبد اللہ حنّاط، اس نے حسن بن علیّ بن ابی حمزہ سے روایت کی ۱۹۲ اور اس سے محمّد بن علی نے ۱۹۲۔
* محمّد بن عبد اللہ بن زرارۃ بن اعین: اس نے ان سے روایت کی: حسن بن علیّ بن فضّال ۱۰۶۷، اپنے باپ عبد اللہ سے ۲۲۱، ۲۵۴، محمّد بن حسن بن جہم - ۱۰۶۷، اس سے روایت کی؛ علیّ بن اسباط - ۲۵۴، علیّ بن ریّان - ۱۰۶۷، ہارون بن حسن بن محبوب - ۲۲۱۔
* محمّد بن عبد اللہ مسمعی: اس نے ان سے روایت کی علیّ بن حدید مدائنی - ۲۲۰، ۴۳۲، ۹۰۸، علیّ بن اسباط - ۲۲۲، ۲۸۷، ۴۳۲، ۴۳۳، اس سے روایت کی: سعد بن عبد اللہ - ۲۲۰، ۲۲۲، ۲۸۷، ۴۳۲، ۴۳۳، ۹۰۸۔
* **محمّد بن عبد اللہ بن مہران**: وہ غالی ہے ۸۳۱، وہ متہم اور غالی ہے ۱۰۸۱۔ اس نے ان سے روایت کی: احمد بن محمّد بن ابی نصر ۱۰۹۳، ۱۰۹۹، احمد بن محمّد بن مطر ۸۹۶، احمد بن نضر ۱۳۲، ۱۳۳، حسن بن علیّ بن ابیحمزہ ۸۴۲، حسن بن محبوب ۹۶، سلیمان بن جعفر جعفری ۱۰۴۳، عبد اللہ بن

عامر ۱۰۹۰، علیّ بن قیس ۱۶۳، محمّد بن سنان ۴۴، ۱۰۹۳، محمّد بن علی ۱۹۲، ۱۹۳، ۸۳۱، محمّد بن علی صیرفی ۱۳۱، ۱۳۹، ۱۷۳، ۸۳۸۔ اس سے روایت کی؛ ابو احمد ۱۱۳۱ اسحٰق بن محمّد بصری ۴۴، ۸۹۶، ۱۰۴۳، جبریل بن احمد فاریابی ۹۶، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۹، ۱۶۳، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۷۳، ۸۳۱، ۸۳۸، ۸۴۲، ۱۰۴۶، ۱۰۹۰، ۱۰۹۳، ۱۰۹۹۔

* محمّد بن عثمان عبیدی: اس نے یونس بن عبد الرحمٰن سے روایت کی ۱۷۰، اور اس سے سعد بن عبد الرحمٰن قمّیّ نے ۱۷۰۔

* محمّد بن عثمان: اس نے ان سے روایت کی: ابی خالد سجستانیؒ-۱۱۳۹، حنان بن سدیر- ۱۲، اور اس سے روایت کی؛ ابو اسحٰق ابراہیم بن نصیر- ۱۲، ۱۱۳۹، ابو الحسن حمدویہ بن نصیر- ۱۲، ۱۱۳۹۔

* محمّد بن عثمان بن رشید: اس نے حسن بن علیّ بن یقطین سے روایت کی ۲۵۱، اس سے سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف نے ۲۵۱۔

* محمّد بن عذافر: اس نے ان سے روایت کی؛ ابو عبد اللہؑ ۳۷۱، عقبہ بن بشیر ۳۹۲، عمر بن یزید ۴۰۹، ۶۰۵۔ اس سے روایت کی؛ عمرو بن عثمان ۳۷۱، ۳۹۲، محمّد بن عمر ۴۰۹ یعقوب بن یزید ۶۰۵۔

* محمّد بن علقمہ بن اسود نخعیؒ: میں مالک اشتر وغیرہ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، ربذہ میں ابوذر کا جنازہ پڑھا ۱۱۸۔

* محمّد بن علی: ح ۱۹۲ کے نسخوں میں محمّد بن علی محمّد بن عبد اللہ حنّاط ہے، وہ ۱۹۳ کے قرینے سے ہے: محمّد بن علی عن علیّ بن محمّد، ممکن ہے مراد صیرفی ہو. اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن علیّ بن ابی حمزہ ۸۳۱، حکم بن مسکین ۲۶، علیّ بن محمّد ۱۹۳، محمّد بن ابی عمیر ۷۰۲، محمّد بن عبد اللہ حنّاط ۱۹۲، اس سے روایت کی؛ حسن بن خرّزاذ ۲۶، عمرکی ۷۰۲، محمّد بن عبد اللہ بن مہران ۱۹۲، ۱۹۳، ۸۳۱۔

* **محمّد بن علیّ امام باقرؑ:** امام محمّد بن علیؑ کے حواری و مددگار کہاں ہیں؟ ۲۰، جابر، مسجد رسول اکرم ﷺ میں بیٹھتے اور پکارتے: اے باقر علم! ۸۸، خدا کی قسم! نبی اکرمؐ نے اپ کو سلام کہا،

۸۸، جابر امام علیؑ بن حسینؑ کے گھر امام محمّد بن علیؑ کو تلاش کرتے ہوئے ائے۸۹، امام صادقؑ نے فرمایا: میرے والد گرامیؑ کے ایسے مناقب ہیں جو میرے دوسرے اباءؑ میں نہیں، نبی اکرمؐ نے جابر کے ذریعے اپ کو سلام کہا۸۹، ابن عبّاس نے نابینا ہونے کے بعد کہا: اپ کون ہیں؟فرمایا میں محمّد بن علیّ بن حسینؑ ہوں، ۱۰۷، امام سجاد نے فرمایا خدا ایسے جوان کو بھیجے گا جن کے سینے سے چشمہ حکمت جاری ہوگا تو امام محمّد بن علیؑ نے کلام فرمایا ۱۹۶، امام صادقؑ نے فرمایا: زرارہ وابو بصیر لیث و محمّد بن مسلم و برید نے میرے باپ کی احادیث زندہ کیں۲۱۹، ۲۱۷ (یہ دونوں حدیثیں ایکدوسرے کو بیان کرتی ہیں) امام صادقؑ نے فرمایا میرے والد نے زرارہ، برید، محمّد بن مسلم اور ابو بصیر کو خدا کے حلال و حرام پر امین بنایا ۲۲۰، زرارہ نے کہا خدا امام باقرؑ پر رحم کرے ۲۲۸، امام صادقؑ نے فرمایا محمّد بن مسلم نے میرے والد سے احادیث سنیں اور ان کے ہاں محترم شمار ہوتا تھا ۲۷۳، محمّد بن مسلم نے کہا میں نے اپ سے ۳۰ہزار حدیثوں کے بارے سوال کیا ۲۷۶، ۲۸۰،اپ نے اس سے فرمایا تواضع کرنے والوں کو بشارت دے ۲۸۷،امام صادقؑ نے فرمایا میرے والد کے اصحاب زندگی و موت دونوں حالتوں میں باعث زینت ہیں یعنی زرارہ، محمّد بن مسلم، لیث و برید ۲۸۷، ۳۳۴،زرارہ کا بیان ہے کہ میں جوانی میں منی میں امام باقرؑ کے پاس ایا ۳۰۸، جابر نے کہا میں جوانی میں امام باقرؑ کے پاس ایا اپ نے پوچھا تو کون ہے؟ ۳۳۹، میں نے امام باقرؑ سے عرض کی اپ نے بار عظیم مجھ پر ڈال دیا جو اپنے اسرار مجھے دیئے ۳۴۳، کہا یہ تو ایک غلام کا عمل ہے تیری کیا حالت ہوگی جب تو سید اکبر کے اعمال کو دیکھے تو امام باقرؑ کے پاس حاضر ہوا وہاں بھی جابر پہنچا ہوا تھا ۳۴۷، کمیت اپ کے پاس حاضر ہوا ۳۶۱، ۳۶۵، ۳۶۶،امام صادقؑ نے فرمایا فضیل میرے والد کے اصحاب میں سے ہے ۳۸۰، ابن ذرّ نے کہا: خاموش ہو جاو کہ ان کا گمان ہے کہ خدا ان کی ولایت کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا ۳۹۴، مغیرہ بن سعید اپ پر جھوٹ بولتا تھا ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۷، مغیرہ نے اپ کے اصحاب کی کتابوں میں دسیسہ کاری کی ۴۰۱، ۴۰۲، زید بن علیّ ارہے تھے امام باقرؑ نے فرمایا یہ سردار ہے ۴۱۹، سالم بن ابی حفصہ نے کہا اے زرارہ ! امام باقرؑ نے مجھ سے کہا مجھے کھجور کے

بارے بتاتوایسے امام کی پیروی کرتا ہے ۴۲۴، ہم امام باقرؑ کے پاس گئے اپ کے پاس اپکا بھائی زید بن علیّ بھی موجود تھا ۴۲۹، عمر بن ریاح نے گمان کیا کہ اس نے امام باقرؑ سے مسئلہ پوچھا تو اپ نے متناقض جواب دیا ۴۳۰،امام باقرؑ کے ان اصحاب کی تصدیق پر اتفاق ہے ۴۳۱، میں نے کثیر نواء سے کہا تو امام باقرؑ کی کتنی توہین کرتا ہے ۴۴۲، گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ ایک بلند پہاڑ پر ہوں اور لوگ اس پر چڑھنے کی کوشش کررہے ہیں ۴۴۴، ابو طالب قمیؒ نے کہا میں نے امام باقرؑ کو کچھ اشعار لکھ بھیجے ۴۵۱،امام صادقؑ نے فرمایا خدا مغیرہ پر لعنت کرے وہ میرے والد پر جھوٹ بولتا تھا ۵۴۲، مغیرہ امام باقر پر جھوٹ بولتا تھا ۵۴۴،حمزہ ملعون کہتا تھا کہ امام باقرؑ اس کے پاس اتے ہیں ۵۴۸،امام صادقؑ نے فرمایا مجھے میرے والد نے خبر دی کہ میں جائیداد میں تھا کہ کہا گیا اپنے چچا کی خبر لیں ۵۶۹، میرے والد نے خبر دی کہ انہوں نے محمّد بن حنفیہؒ کی عیادت کی ۵۷۰،قرشیؒ نے کہا اپ نے چاہا مجھے بتائیں کہ اپ کے اصحاب میں طیار جیسے لوگ بھی ہیں ۶۴۸، امام باقرؑ کے پیغام لانے والے نے طیار سے کہا امام نے بلایا ہے ۶۴۹، امام علی بن حسینؑ نے صحف ابراہیم و موسیٰؑ پر امام محمّد بن علیؑ کو امین بنایا ۶۶۳،امام باقرؑ ایک دن مدینے کے ایک باغ تشریف لے گئے سلیمان بن خالد نے عرض کی کیا: امام سال کے حالات کو جانتا ہے؟ ۶۶۴۔

* محمّد بن علیّ بن بلال: محمّد بن احمد نے کہا میں "فید" میں تھا کہ اس نے کہا مجھے محمّد بن اسمٰعیل کی قبر پر لے چل ۱۰۶۶، وہ ابو طاہر ہے وہ احمد بن عبد اللہ کرخی سے بہت سی کتابیں نقل کرتا ہے ۱۰۷۱اس نے محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع سے روایت کی ۱۰۶۶، اور اس سے روایت کی؛ علی بن محمّد قتیبی ۱۰۷۱، محمّد بن احمد بن یحییٰ ۱۰۶۶۔

* **محمّد بن علیّ امام جوادؑ:** پوچھا اپ کے بعد امام کون؟ علیّ بن جعفر نے کہا اپ کا بیٹا، کہا اپ اس جلالت و سن رسیدگی میں ان کی خدمت کرتے ہیں؟ کہا خدا نے ان کو عزت دی ہے ۸۰۳، حسن بن موسی بن جعفر نے کہا میں مدینہ میں اپ کے پاس تھا اور علی بن جعفر بھی موجود تھا،ایک اعرابی نے کہا: یہ جوان کون ہے؟ میں نے کہا: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی ہیں ۸۰۴، میں مدینہ سے عراق کی طرف نکلا

راستے میں ابن رضاؑ کی زیارت ہوئی ۹۰۳، امام ابوالحسن نے اپنے غلام مسافر سے فرمایا: ابو جعفرؑ کے پاس چلا جاوہ تیرے امام ہیں ۹۷۲، یہ محمّد بن علی ہاشمی علویؑ نے عبد اللہ بن مبارک کے لیے ازادی نامہ لکھا۱۰۷۶۔ رات کو امام سے ایک خط ملا کہ تمہارا خراسانی دوست وہاں ذبح ہوا پڑا ہے ۱۰۷۷، ہم نے موفق سے کہا اپ کو لایئے تو اپ نے اپنے بابا کا خط پڑھا ۱۰۱۳، احمد بن محمّد بن عیسی نے کہا امام نے اپنے غلام کو مجھے بلانے بھیجا۱۱۱۵۔

*محمّد بن علیّ حدّاد: اس نے مسعدہ بن صدقہ سے روایت کی ۴۰، ۱۲۷، ۲۶۳،اور اس سے محمّد بن یزداد رازیّ نے ۴۰، ۱۲۷، ۲۶۳

* محمّد بن علیّ بن خالد عطّار: کتب میں اسکا ذکر نہیں،اس نے عمرو بن عبدغفّار سے روایت کی ۱۲۳،اور اس سے ابوالحسن علیّ بن علیّ خزاعیّ نے روایت کی ۱۲۳۔

* محمّد بن علیّ صیرفی: اس کی طرف غلو کی نسبت دی گئی، اس کی کنیت ابوسمینہ ہے، ۱۰۳۲، فضل بن شاذان نے کہا میں محمّد بن علیّ صیرفی پر بددعا کرنا چاہتا تھا ۱۰۳۳ بعض کتابوں میں مشہور جھوٹوں کو ذکر کیا ان میں ابوالخطاب و یونس بن ظبیان وابوسمینہ ہیں ۱۰۳۴، اس نے ان سے روایت کی؛ حسن-۱۳۷، حسن بن علیّ بن ابی حمزہ- ۸۳۸، علیّ بن محمّد بن عبد اللہ حنّاط- ۱۳۱، ۱۳۹، عمرو بن عثمان- ۳۹۲ اور اس سے روایت کی؛ ابوسعید ادمی- ۳۹۲، محمّد بن عبد اللہ بن مہران- ۱۳۱، ۱۳۹، ۱۳۷، ۸۳۸۔

*ابو جعفر محمّد بن علیّ بن قاسم بن ابی حمزۃ قمّیّ: اس نے ان سے روایت کی؛ احمد بن حسین قمّیّ ابی-۱۰۵۱، محمّد بن حسن صفّار ۷۹۰

اور اس سے کشّی نے روایت کی ۷۹۰، ۱۰۵۱۔

*محمّد بن علی قمّیّ: اس نے عبد اللہ بن محمّد بن عیسی سے روایت کی ۴۲۳،اور اس سے محمّد بن ابراہیم نے ۴۲۳۔

*محمّد بن علیؑ بن نعمان بجلیؒ، ابو جعفر احول مؤمن طاق: امام صادقؑ نے فرمایا مجھے چار افراد سب سے زیادہ محبوب ہیں ان میں ایک مومن طاق ہے ۲۱۵، ۴۳۴، ۴۳۸لوگوں نے انہیں شیطان طاق کا لقب دیا ۳۲۴، یہ مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں ۳۲۵، ۳۲۶،ابو خالد کا بیان ہے کہ میں نے انہیں روضہ میں دیکھا میں نے کہاامام نے ہمیں بحث سے منع کیا ہے ۳۲۷،ان سے کہا گیا کہ زید بن علیؑ اور اپ کے مابین کیا بحث ہوئی ۳۲۸،میں امام صادقؑ کے پاس تھا جب زید بن علی ائے ۳۲۹،ابو حنیفہ نے ان سے کہااپ کا امام فوت ہو گیا۳۲۹، پھر ضحاک سے پوچھا تم علیؑ بن ابیطالبؑ سے کیوں برائت کرتے ہو ۳۳۰، امام نے فرمایا اس نے خارجی سے بحث کی اور اس کو ہر طرف سے لاجواب کر دیا ۳۳۱، ابن ابی عوجاء نے ان سے سوال کیا تو ان سے ایک دوماہ مانگے ۳۳۲، ابو حنیفہ نے کہا تم شیعہ میت کو ۳۳۲،امام صادقؑ نے فرمایا وہ ایسے امر میں داخل ہو چکے کہ انہیں حمیت و تعصب مانع ہے ۳۳۳،اس کے پاس کر اسے بحث سے منع کرو ۳۳۴، شامی نے کہا میں علم کلام میں بحث کرنا چاہتا ہوں فرمایا اے مؤمن طاق،اس سے بحث کرو ۴۹۴،ہشام بن سالم نے کہا ہم امام صادقؑ کی وفات کے بعد مدینہ میں تھے ہم عبد اللہ کے پاس گئے ۵۰۲۔ اس نے ان سے روایت کی؛ ابو عبد اللہؑ، ۳۳۲، ۶۵۲، زید بن علیؑ ،۳۲۸، ۳۲۹، اس سے روایت کی؛ ابو خالد کابلی ۳۲۷، ابو مالک احمسی ۳۲۹، اسمٰعیل بن عبد الخالق ۳۲۸، یونس بن عبد الرحمٰن ۳۳۲، ۶۵۲۔

*محمّد بن علی ہمدانیؒ: اس نے ان سے روایت کی ؛درست بن ابی منصور ۳۶۴، علیّ بن ابی حمزہ سے ایک واسطے سے ۵۸۷، علیّ بن اسمٰعیل میثمی ۳۸۱، اور اس سے روایت کی؛ جعفر بن محمّد بن فضیل ۳۶۴، محمّد بن احمد ۳۸۱، محمّد بن محمّد ۵۸۷۔

*محمّد بن علیّ بن وہب ابو بکر: اس نے عدی بن حجر سے روایت کی ۱۶۸،اس سے ابو جعفر محمّد بن یحییٰ بن حسن نے ۱۶۸۔

*محمّد بن عمارہ بن خزیمہ بن ثابت: اس کا کتب رجال میں ذکر نہیں،اس نے کہا میرے دادا جنگ جمل و صفین میں اسلحہ اٹھائے رہے ۱۰۱،اس سے ابو معشر نے روایت کی ۱۰۱۔

* محمّد بن عمر: صحابی امام کاظمؑ، اس نے ان سے روایت کی؛ابی مروان ۱۸۹، محمّد بن عذافر-۴۰۹، اور اس سے روایت کی: سلیمان بن داود منقریؒ ۱۸۹ یعقوب بن زید ۴۰۹۔

* محمّد بن عمر بن اذینہ: عمر بن اذینہ کے بارے کہا کہ ایک قول ہے اس کا نام محمّد بن عمر ہے، اور باپ کا نام اس پر غالب ایا۔اس نے برید بن معاویہ عجلیؒ سے روایت کی ۵۴۸ اور اس سے روایت کی؛ محمّد بن ابی عمیر ۵۴۸ یونس ۵۴۸۔

* محمّد بن عمر سمرقندی: کشّی نے کہا میں نے اس کے ہاتھ سے لکھی تحریر میں دیکھا ۱۸۱۔

* محمّد بن عمر بن سعید زیات: یہ محمّد بن عمرو زیّات کے عنوان سے ائے گا،اس نے محمّد بن حبیب سے روایت کی ۵۹۳،اور اس سے محمّد بن عیسی نے ۵۹۳۔

* محمّد بن عمرو:اس نے یونس بن یعقوب سے روایت کی ۲۰۰،اور اس سے عبیدی نے ۲۰۰۔

* محمّد بن عمرو بن سعید زیّات: وہ سابقہ محمّد بن عمر بن سعید ہے اس نے ان سے روایت کی؛داود رقی ۸۱۳، یحیٰی بن ابی حبیب-۲۲۵، اور اس سے روایت کی؛ابو جعفر احمد بن محمّد بن عیسی-۲۲۵ علی بن اسمٰعیل بن عیسی-۲۲۵ محمّد بن اسمٰعیل-۸۱۳۔

* محمّد بن عمران بارقی: ہم نے محمّد بن عمران کو علیّ بن ابی حمزہ کے گھر دیکھا، ابو بصیر بھی وہاں تھا ۹۰۱، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۹۰۱، اور اس سے علی بن اسمٰعیل بن یزید نے روایت کی ۹۰۱۔

* محمّد بن عیسی بن عبد اللہ بن سعد اشعریؒ قمیؒ: میں امام رضا کی طرف چلا مجھے یونس مولی ال یقطین سامنے ملا ۹۳۷، اس سے اس کے بیٹے احمد نے ح ۱۷۳، ۵۴۶، ۵۴۸، نقل کی اور مروک بن عبید نے ح ۹۳۷ نقل کی اور وہ ابن ابی عمیر سے روایت کرتے ہیں تو یہ محمّد بن عیسی عبیدی سے پہلے ہیں لیکن چونکہ محمّد بن عیسی کا عنوان اکثر موارد میں بغیر تعیین کے ہے اور کسی ایک کو مشخص کرنے کے لیے بحث کی ضرورت ہے اس لیے محمد بن عیسی کی تمام روایات کو عبیدی کے ذیل میں ذکر کیا ہے کہ ہو

اکثر اور غالب سندوں میں بلکہ جب دونوں کی وثاقت ثابت ہے تو اس بحث کا زیادہ فائدہ بھی نہیں ہو گا۔

* **محمّد بن عیسی بن عبید بن یقطین، ابو جعفر عبیدی**: بغدادیؔ. ابو عمرو کشی نے کہا کہ محمّد بن سنان سے فضل اور اس کے باپ اور یونس و محمّد بن عیسی نے روایت کی ۹۸۰، اس نے محمّد بن سنان سے روایات نقل کیں ۹۸۰،اس نے ایّوب بن نوح کو لکھا جس میں ملعون فارس کے بارے میں توقیع کا سوال کیا ۱۰۰۷، وہ ابن محبوب سے روایت کرنے والوں میں کم سن ہے اور فضل ان کو پسند کرتے اور فرماتے تھے ان کے معاصرین میں ان جیسا کوئی نہیں ۱۰۲۱، جعفر بن معروف نے کہا میں ان کے پاس حدیث لکھنے گیا انہیں سیاہ ٹوپی پہنے دیکھا تو چلا ایا بعد میں اس پر ندامت ہوئی ۱۰۲۲ ابورق نے کہا میں محمّد بن عیسی کے پاس ایا وہ ایک عالم فاضل بزرگ تھے ۱۰۲۳، ابو محمّد الانصاری سے عبیدی و عبد اللہ بن ابراہیم نے روایت کی ۱۱۴۰۔

اس نے ان سے روایت کی[1]: ابراہیم بن عبد الحمید ۲۶۶، ۳۸۶، ۷۱۰ ابراہیم بن عبد اللہ ۳۷۷ ابراہیم بن عقبہ ۸۷۹ ابراہیم بن علی ۵۹۹ ابن ابی عمیر ۵۷، ۱۱۴، ۱۷۱، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۵۵، ۳۰۳، ۳۰۸، ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۶، ۳۸۲، ۳۹۸، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۳۴، ۵۴۶، ۵۴۸، ۵۶۱، ۵۸۹، ۵۹۰، ۶۵۱، ۷۰۷، ۸۰۷ ابن ابی نجران ۲۱، ۱۸۳ ابی الحسن عرنیؔ ۹ ابی الحسن ہادیؔ ۹۹۱، ۹۹۶، ۹۹۹، ۱۰۰۶ ابی عبد اللہ محمّد بن شاذان ۱۱۱۰ ابی محمّد رازیؔ ۱۰۰۹، ۱۰۵۳ ابی نصر ۳۰۰ ابی یحیٰی واسطی زکریّا۔ ۳۹۹، ۵۴۴ احمد بن الولید۔ ۱۱۱۲ اسحٰق انباری۔ ۱۱۱۳ اسمٰعیل بن عباد بصری۔ ۹۰۳ اسمٰعیل بن مہران۔ ۳۴۳ ایّوب بن نوح۔ ۱۰۰۷ بشیر۔ ۶۸۷ بکر بن محمّد اشعریؔ۔ ۸۱۹ جعفر بن بشیر۔ ۶۹۸ جعفر بن عیسی ان کا بھائی۔ ۱۹۴، ۳۹۹، ۴۸۲، ۴۸۳، ۵۴۴، ۹۲۴، ۱۰۴۸ حریز۔ ۲۴۳ حسن بن سعید۔ ۴۴۹ حسن بن علیّ۔ ۸۱۹، ۹۳۵ حسن بن علیّ بن فضّال۔ ۴۷، ۲۷۵، ۱۱۱۰ حسن بن علیّ بن یقطین۔

[1] اس فہرست میں محمد بن عیسی کے عنوان سے تمام روایات کو ذکر کیا گیا،اگرچہ بعض میں ممکن ہے کہ محمد بن عیسی بن عبداللہ اشعری ثقہ مراد ہو۔

بن عیسی-۳۹۸ جبریل بن احمد-۲۱، ۲۲، ۳۷، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۲۸، ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۶۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۳۴۰۲۹۷، ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۵۰، ۴۲۷، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۷۹، ۴۸۰، ۵۲۲، ۵۳۷، ۵۸۱، ۵۸۹، ۷۱۰، ۷۴۱، ۷۸۰، ۸۰۹، ۸۱۵۸۱۲، ۹۳۸، ۹۹۱.:
حسین بن احمد بن یحییٰ-۹۷۱ حمدویہ بن نصیر-۲۲، ۳۲، ۳۶، ۸۸، ۱۱۴، ۱۱۶، ۱۴۴، ۱۸۳، ۲۲۱، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۳۷، ۲۴۲، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۵۹۲۵۵، ۲۷۰، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۸۸، ۲۹۵، ۳۰۰، ۳۰۳، ۳۱۸، ۳۲۳، ۳۲۶، ۳۲۸، ۳۳۵، -۳۳۶، ۳۴۸، ۳۶۶، ۳۷۷، ۳۸۲، ۳۸۴، ۳۸۶، ۴۰۵، ۴۳۴، ۴۴۴، ۴۵۷، ۴۶۰، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۹، ۵۱۲، ۵۲۱، ۵۲۳، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۶۱، ۵۶۳، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۸، ۵۸۸، -۵۹۰، ۵۹۳، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۵، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۹، ۶۶۵، ۶۸۳، ۷۰۷، ۷۱۷۷۱۰، ۷۱۹، ۷۳۹، ۷۵۰، ۷۷۶، ۸۰۶، -۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۴، ۸۱۶، ۸۱۹، ۸۴۱، ۸۴۴، -۸۵۲، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۷۹، ۸۹۹، ۹۲۸، ۹۳۲، ۹۳۴، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۸۴، ۱۰۷۹، ۱۱۰۷، -۱۱۱۸، ۱۱۲۷، ۱۱۳۴ سعد بن عبد اللہ بن ابی خلف: ۱۱۱، ۱۷۱، ۱۷۲، ۳۹۹، ۴۰۱، ۵۴۴، ۵۴۸، ۵۵۰، -۶۷۳، ۷۴۶، ۹۰۷، ۹۹۹، ۱۰۰۶، ۱۰۱۲۱۰۰۷، ۱۰۱۳، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۱۱۲ سہل بن زیاد ادمی-۹۹۶ عبد اللہ بن حمدویہ-۶۸۷، ۹۰۳ علی بن محمّد-۷۴۹، ۸۲۰، علیّ بن مہزیار-۱۷۲ عمرکی بن علی-۵۹ محمّد-۳۰۴ محمّد بن احمد-۲۶۶، ۲۶۷، ۳۳۴، ۵۳۶، ۸۱۹، ۹۳۹، ۱۰۰۹، ۱۰۴۰، ۱۰۵۳ محمّد بن احمد بن یحییٰ-۵۳۹ محمّد بن بشر-۳۲۱ محمّد بن مسعود-۲۴۳، ۸۰۸ محمّد بن موسی سمان-۹۲۴ محمّد بن نصیر-۹، ۷۵، ۱۹۴، ۲۶۹۲۳۱، ۲۷۰، ۲۷۴، ۳۴۸، ۳۸۴، ۴۴۹، ۴۶۰، ۵۹۹، ۶۱۶، ۶۵۰، ۶۵۹، ۶۸۳، -۷۱۶، ۷۴۴، ۷۵۰، ۷۵۲، ۸۰۷، ۸۰۹، -۸۱۱، ۸۹۹، ۹۳۵، ۹۳۶ مروک بن عبید-۹۳۷

*محمّد بن غالب: محمّد بن غالب نے ح ۶۳۰ و ۶۳۱ نقل کی اور اس نے ان سے روایت کی؛ علیّ بن حسن بن فضّال ۶۳۰، محمّد بن ولید خزّاز ۶۳۱۔

* محمّد بن فرات: جعفر بن فضیل نے اس سے کہا کیا تو اصبغ سے ملا؟ کہا: ہاں اس وقت وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے ۳۹۶، میں نے لڑکپن میں عبایۃ بن ربعی کو دیکھا ۳۹۶،بظاہر یہ تابعی تابعین میں سے ہیں اور اس کے علاوہ ہے جو امام رضاؑ پر جھوٹ بولتا تھا،اس نے ان سے روایت کی؛ابی جعفرؑ ۳۹۷ اصبغ-۳۹۶ عبایۃ بن ربعی-۳۹۶ اور اس سے روایت کی؛ جعفر بن فضیل-۳۹۶ محمّد بن ولید ۳۹۷۔

* محمّد بن فرات: امام رضا نے فرمایا: محمّد بن فرات مجھ پر جھوٹ بولتا تھا اسے ابراہیم بن شکلہ نے قتل کیا ۵۴۴، وہ غالی تھا اور شراب پیتا تھا ۱۰۴۶ امام رضاؑ نے یونس سے فرمایا میرے اصحاب کو اس سے ڈرا اور اس پر لعنت کرنے کا حکم دے ۱۰۴۷،فرمایا ابو الخطاب ملعون نے اس طرح جعفر بن محمّدؑ کو اذیت نہیں دی ہوگی،اسے ابراہیم بن شکلہ نے برے طریقے سے قتل کیا ۱۰۴۸۔

* محمّد بن فرج: میں نے امام ابوالحسنؑ سے ابی علیّ بن راشد و عیسی بن جعفر کے بارے میں خط لکھا ۱۱۲۲،اس نے امام ابوالحسنؑ سے روایت کی ۱۱۲۲،اس سے احمد بن ہلال نے ۱۱۲۲۔

* محمّد بن فضیل: بظاہر اس سے مراد ابن کثیر صیرفی ہے کیونکہ اس کا ذکر ح۱۵ میں صفوان کے ساتھ ہوا،اس نے ان سے روایت کی؛ ابی اسامہ ۴۶۴، ابی الحسن رضاؑ ۷۶۰، ۸۶۸، ابی خالد قمّاط ۱۵، ۴۰۶،ابی عمرو سعد حلاب- ۴۲۲، شہاب ۷۸۲، اس سے روایت کی؛احمد بن محمّد بن ابی نصر ۷۶۰، ایّوب بن نوح ۱۵، ۴۰۶، ۴۶۴، حسن وشّاء ۷۸۲، محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع ۴۲۲ میمون نخاس ۸۶۸۔

* محمّد بن فضیل کوفیؒ: اس نے عبد اللہ بن عبد الرحمٰن سے روایت کی؛۷۴۱،اس سے روایت کی؛ محمّد بن عیسی ۷۴۱۔

* محمّد بن قاسم بن حمزۃ بن موسی علوی ابو جعفر: اس نے اپنے چچا اسمٰعیل بن موسی سے روایت کی ۸۲۳،اس سے روایت کی؛طاہر بن عیسی ۸۲۳۔

* محمّد بن القاسم نوفلیؒ: احمد بن محمّد بن عیسی نے محمّد بن قاسم کے واسطے سے ابن محبوب سے روایت کی ۹۸۹۔

* **محمّد بن قولویہ**: حدیث ۱۰۸۶ میں محمّد بن قولویہ جمّال لکھا ہے، اس نے ان سے روایت کی؛ سعد بن عبداللہ- ۲۰، ۱۱۱، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۸۹، ۲۱۴، ۲۲۰۲۱۶، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۷۳، ۲۷۷، ۲۸۷، ۳۹۹، ۴۰۱،- ۴۰۳، ۵۴۱، ۵۷۹، ۵۹۴، ۶۰۱، ۶۰۶، ۶۲۰ ۶۷۳، ۶۷۵، ۷۷۱، ۸۳۱، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۸، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۶۷، ۱۰۹۶، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۲۲، ۱۱۵۰، محمّد بن ابی القاسم ماجیلویہ- ۲۳۴، محمّد بن بندار قمیّ- ۳۹۴، محمّد بن موسی ہمدانیّ ۱۰۸۶، بعض مشائخ، ۸۷۴۔

اس سے روایت کی؛ کشّی- ۲۰، ۱۱۱، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲ ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۸۹، ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۳۴، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۴ ۲۷۳، ۲۷۷، ۲۸۷، ۳۹۴، ۳۹۹، ۴۰۱،- ۴۰۳، ۴۷۸، ۵۴۱، ۵۷۹، ۵۹۴، ۶۰۱، ۶۰۶ ۶۲۰، ۶۷۳، ۶۷۵، ۷۷۱، ۸۱۳، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۸،- ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۶۷، ۱۰۸۶، ۱۰۹۶، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۲۲، ۱۱۵۰۔

* محمّد بن قیس: عمر بن ریاح امام باقرؑ کے صحابی محمّد بن قیس سے ملا اور کہا ۴۳۰، مرزوق نے امام صادقؑ سے عرض کی کہ محمّد بن قیس نے آپ کو سلام کہا ہے فرمایا جو عبد الرحمٰن قصیر کا رشتہ دار ہے فرمایا اس سے کہہ دے کہ خدا کی عبادت کرے اور اس کا کسی کو شریک نہ بنائے اور فلاں کی اطاعت نہ کرے ۶۳۰۔

* محمّد بن قیس انصاری: ثعلبہ بن میمون مولی محمّد بن قیس انصاری ہے ۷۷۶۔

* محمّد بن کثیر ثقفی: امام صادقؑ نے فرمایا تو مفضّل کے بارے کیا کہتا ہے؟ کہا آپ کے فرمان کے بعد میں کیا کہوں گا ۵۸۳، وہ اصحاب مفضّل میں سے امام صادقؑ نے مفضل کے بارے اس کو تاکید کی ۵۸۴۔

* محمّد بن محمّد: اس نے محمّد بن علیّ ہمدانیّ سے روایت کی ۸۵۷، اس سے روایت کی؛ سلیمان خطابی ۳، علیّ بن محمّد- ۸۵۷۔

* محمّد بن مرزبان: اس نے محمّد بن سنان سے روایت کی ۱۰۹۲، اس سے روایت کی؛ ابو سعید ادمی ۱۰۹۲۔

* محمّد بن مروان: بصریؔ ساکن بصرہ وہ تفسیر کلبی کو روایت کرنے والا نہیں ۳۸۳، ابی الاسود دوئلی کی اولاد سے ہے ۳۸۳، میں اور معروف بن خربوذ امام صادقؑ کے پاس تھے ۳۷۵ اس نے ان سے روایت کی؛ ابیعبد اللہؑ ۳۷۵ اور اس سے ابن بکیر نے ۳۷۵۔

* محمّد بن مروان سدّی: وہ تفسیر کلبی کو روایت کرتا ہے ۳۸۳، اور کلبی محمّد بن سائب کا لقب ہے۔

* **محمّد بن مسعود بن محمّد بن عیّاش سمرقندی ابو النّصر عیّاشی**: میں نے عراق و خراسان میں کسی کو علیؔ بن حسن سے زیادہ فقیہ اور بافضیلت نہیں دیکھا اور ان کے پاس بغداد میں گیا ۱۰۱۴۔ اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن محمّد بن فارس- ۵۵، ۳۵۲، ۶۶۷ ابن ازداد بن مغیرۃ- ۳۸۷، ابن المغیرۃ- ۴۰۷، ابی عبّاس بن عبد اللہ بن سہل- ۱۱۰۴، ابی عبد اللہ شاذانی- ۴۱۹، ۶۵۶، ۷۷۴، ۷۸۸، ابی علی محمودی- ۹۸۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۶۰، ۱۱۴۴، احمد بن عبد اللہ علوی- ۳۷، ۴۷، احمد بن منصور خزاعیؔ- ۲۸، ۸۱، ۳۵۱۲۸۹، ۶۶۲، ۶۹۲، ۷۰۱، ۱۸۴۶ اسحٰق بن محمّد بصری- ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱ ۵۸۳، ۵۹۱، ۷۴۲، جبریل بن احمد- ۲۲، ۲۲۸، ۲۳۶، ۲۳۹۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۶۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۹۷، ۳۵۰، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۷۹، ۴۸۰، ۵۲۲، ۷۱۰، ۷۸۰، ۸۱۲، ۸۱۵ جعفر بن احمد- ۱۰۵، ۱۸۲، ۱۸۱، ۲۸۱، ۴۹۵، ۲۰۷ ۶۱۴، ۷۱۸، ۸۸۳، ۹۲۲، حسین بن اشکیب- ۴۷، ۸۴، ۱۹۱، ۳۰۲، ۵۵۱، ۶۹۰، ۷۰۶، ۷۳۷، ۷۴۰، ۸۲۱، -۹۶۱ حسین بن عبد اللہ- ۶۰۸، ۶۰۹ حمدان بن احمد- ۱۲۱ حمدان بن احمد القلانسی- ۴۲۱، حمدویہ- ۷۵۳ خزاعیؔ- ۲۱۲ سلیمان بن حفص- ۱۱۳۳ عبد اللہ بن حمدویہ- ۵۸۰، ۹۷۹ علیؔ بن حسن بن فضّال- ۱۴، ۲۷، ۱۳۷، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۱، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۸۵، ۲۰۸، -۲۷۲، ۲۹۶، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۱۳، ۳۴۹، ۳۵۳، ۳۶۵، ۳۷۰، ۳۸۹، ۳۹۳، ۴۲۵، ۴۲۶،- -۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۵، ۴۵۴، ۴۵۵، ۵۸۱، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۶۷، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۷، ۶۱۳، ۶۲۱، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۳۷ ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۷، ۶۵۸، ۶۶۱۶۶۰، ۶۷۱، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۱،

۴۴۵، ۴۴۷،-۴۴۹، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۸، ۴۶۰، ۴۶۸، ۴۷۴ ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲،

۴۹۴، ۴۹۵ ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۱۶، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۲، ۵۲۷،-۵۳۶، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۵۱، ۵۵۳،

۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۶۷، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۷، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۹۱، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۱،

۶۱۳، -۶۱۴، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۲۱، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۲،-

۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۵۵، ۶۵۴، ۶۵۶، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۷،

۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۸، ۶۷۹ ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۳، ۶۸۶، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳،

۷۰۴، ۷۰۶، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۶، ۷۱۸، ۷۲۱، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۴۰، ۷۴۲، ۷۴۷، ۷۵۰،

۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۷۲،- ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۴،

۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۵، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰،

۸۲۱، ۸۳۲، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۴۰، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۶، ۸۶۰، ۸۸۳، ۸۸۸، ۸۹۹،

۹۲۲، ۹۲۳، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۷، ۹۷۶، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۹۲، ۹۹۴،

۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۵۳، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۶۰، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴،

۱۰۷۰، ۱۰۷۴، ۱۰۸۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۶، ۱۱۱۵، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۳، ۱۱۳۸، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۵۱۔

* **محمّد بن مسلم:** صادقینؑ کا حواری ۲۰ امام صادقؑ نے فرمایا: مجھے چار شخص بہت محبوب ہیں ان میں محمّد بن مسلم ہے ۲۱۵، ۸۳۴، سابقین و مقرّبین میں سے ہے ۲۱۸، امام صادقؑ نے فرمایا: ان میں ہے جنہوں نے ہمارے ذکر کو زندہ کیا اور دین کی حفاظت کی ۲۱۹، فرمایا میرے والدؑ نے انہیں خدا کے حلال و حرام کا امین بنایا ۲۲۰، ابن فضّال نے کہا: محمّد بن مسلم ثقفی کوفّی چکی چلاتا تھا ۲۷۲، امام صادقؑ نے فرمایا: تجھے محمّد بن مسلم سے شرعی مسائل پوچھنے میں کیا مانع ہے ۲۷۳، اس نے ابو کریبہ ازدیّ کے ساتھ قاضی شریک کے پاس گواہی دی ۲۷۴، ابو حنیفہ نے کہا: محمّد بن مسلم سے پوچھ اور اس کا جواب مجھے بھی بتانا ۲۷۵، میں نے امام باقرؑ سے ۳۰ ہزار حدیث کے بارے پوچھا اور امام صادقؑ سے سولہ ہزار ۲۲۶، ۲۸۰، محمّد بن مسلم ثقفی قصیر نے ابن ابی لیلیٰ کے پاس گواہی دی تو اس نے ٹھکرا دی تو امام صادقؑ نے ابی کہمس سے فرمایا اس سے کہنا تو نے ایسے شخص کی گواہی ٹھکرائی جو احکام الٰہی اور سیرت نبوی کو تجھ سے بہتر جانتا ہے، اس نے کہا وہ کون ہے؟ کہا: محمّد بن مسلم طائفی قصیر ۲۷۷، وہ مالدار ادمی تھے امام صادقؑ نے فرمایا تواضع کرو تو کھجور کی ٹوکری اٹھالی ۲۷۸، شریک نے کہا: لمبی داڑھی والے ثقفی، حدیث میں امانت دار تھے ۲۷۹، مدینہ میں چار سال امام باقرؑ کی خدمت میں پھر امام صادقؑ کی خدمت میں رہے شیعہ میں ان سے بڑا کوئی فقیہ نہیں ۲۸۰، میں مدینہ کی طرف چلا مجھے شدید درد تھا، امام باقرؑ نے ایک شربت بھیجا ۲۸۱، عامر نے امام صادقؑ سے کہا میری بیوی استطاعت کے بارے میں زرارہ و محمّد بن مسلم کے قول کی پیروی کرتی ہے ۲۸۲، امام صادقؑ نے فرمایا دین میں ریاست طلبی کرنے والے ہلاک ہوئے ان میں محمّد بن مسلم ہے ۲۸۳، ۳۵۰، ۴۳۵، فرمایا: خدا محمّد بن مسلم پر لعنت کرے کہ وہ کہتا تھا کہ خدا کسی چیز کے وجود میں انے سے پہلے نہیں جانتا ۲۸۴، امام صادقؑ نے جمیل سے فرمایا: خشوع کرنے والوں کو جنت کی بشارت دے ان میں محمّد بن مسلم ہے یہ چار خدا کے حلال و حرام کے امین ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو نبوت کے اثار مٹ جاتے ۲۸۶، میرے بابا کے اصحاب باعث زینت ہیں ان میں محمّد بن مسلم ہے وہ عدل قائم کرنے والے ہیں ۲۸۷، ۴۳۳، وہ زندگی و موت دونوں حالتوں میں مجھے پیارے ہیں مگر کبھی ایسی بات کرتے ہیں کہ مجھے کہنی پڑتی ہے

۳۲۵، ۳۲۶، ۴۳۴، ۴۳۴، جن کی تصدیق پر اتفاق ہے ان میں محمّد بن مسلم طایفی ہے ۴۳۱،وہ دین کے عالم اور زمین کے اوتاد ہیں ۴۳۲، کوفیوں کی ایک جماعت نے امام صادقؑ کو لکھا کہ مفضّل بازاری لوگوں کے ساتھ بیٹھتا ہے،ان میں زرارہ و محمّد بن مسلم و ابو بصیر بھی تھے ۵۹۲، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی جعفرؑ۹۱، ۲۷۵، ۲۸۱، ۲۱۸ ابی عبد اللّٰہؑ ۸۹،اس سے روایت کی؛ابن بکیر ۲۷۵، حریز ۲۷۶، ۲۱۸ ذریح ۲۸۱ عاصم حنّاط ۸۹، محمّد بن حکیم ۲۷۹ ہشام بن سالم ۹۱۔

* محمّد بن مسلمہ: امام علیؑ کے بارے میں توقف کا قائل تھا ۸۱۱۔

* محمّد بن معلّی نیلی: اس نے حسین بن حمّاد سے روایت کی ۶۲۹۔

* **محمّد بن ابی زینب مقلاص اسدی (ابو الخطاب)**، ہم اس کے ساتھیوں کو زرارہ، محمّد بن مسلم و ابو بصیر و برید سے بغض رکھنے سے پہچان لیا کرتے تھے ۲۲۰، امام رضاؑ نے فرمایا ابو الخطاب امام صادقؑ پر جھوٹ بولتا خدا اس پر اور اس کے ساتھیوں پر لعنت کرے وہ احادیث میں جعل کاری کرتے تھے ۴۰۱،امام صادقؑ نے فرمایا میں اس کے افعال سے بری ہوں خدا اس پر لعنت کرے ۴۰۳،فرمایا اس نے مجھ پر جھوٹ بولا ۴۰۷،فرمایا وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا مگر ۴۰۸ فرمایا: اے خدا اس پر لعنت کر،اس نے مجھے خوف زدہ کیا ۵۰۹ کہا میں ستارے نمودار ہونے تک مغرب کو موخر کرتا ہوں امام نے فرمایا تو خطابی ہو گیا ہے؟ ۵۱۰،سات بڑے جھوٹوں میں ابو خطّاب بھی ہے ۵۱۱ ۵۴۳ امام نے اسے لکھا: مجھے خبر پہنچی کہ تو زنا وغیرہ اعمال کو مرد سمجھتا ہے ۵۱۲ تو نے ابو الخطاب سے کیا سنا، ۵۱۵ اپ کی مجلس میں ابوخطاب اور اس کے ستر ساتھی بیٹھا کرتے تھے ۵۱۶ میں نے امام صادقؑ کو ابوخطاب اور اس کے ساتھیوں کے قتل کا قصہ بیان کیا ۵۱۷،ابوخطاب نے اہل کوفہ کو برباد کر دیا ۵۱۸،اس نے جھوٹ بولا ۵۱۹، گھٹیا لوگوں سے بچو میں نے ابوخطاب کو روکا ۵۲۰،ابوخطاب اور اس کے ساتھ قتل ہونے والوں پر لعنت ۵۲۱،ابوخطاب احمق تھا ۵۲۲، اپ نے ہمیں ابوخطاب سے دوستی کرنے کا حکم دیا پھر اس سے براءت کا حکم فرمایا ۵۲۳،ابوخطاب پر لعنت،وہ کافر فاسق مشرک ہے ۵۲۴،ان کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ کھاو پیو ۵۲۵،اگر ابوخطاب کی باتوں کے مقابلے میں خاموش رہتے تو خدا ناراض ہوتا ۵۳۱

امام رضاؑ نے فرمایا ابوخطاب امام صادقؑ پر جھوٹ بولتا تھا خدا نے اسے مزہ چکھادیا ۵۴۴، امام صادقؑ نے فرمایا اسے شیطان نظر آیا ہے ۵۴۵ مغیرہ، بزیع، سریّ و ابوخطّاب پر لعنت کی ۵۴۹۔ مسجد کوفہ ابو خطاب کے ساتھیوں کے قتل ہونے سے پر سکون ہو گئی ۵۵۴، مفضّل نے کہا اوب خطاب کے ساتھ ستر (جھوٹے) نبی بھی مارے گئے ۵۸۸، امام صادق نے فرمایا مجھے ان جسموں کا ارمان ہے جو ابوخطاب کے ساتھ جہنم رسید ہوئے ۵۸۸ ابو خدیجہ بھی ابوخطاب کے ساتھیوں میں سے تھا اور جب عیسی بن موسی بن علیّ بن عبد اللہ بن عباس نے ابوخطاب کچلنے کے لیے بھیجا وہ مسجد میں تھا ۶۶۱، یونس بن ظبیان، ابوخطاب کے ساتھ شدید عذاب میں ہے ۶۷۳، ابوخطاب کی بیٹی مری تو یونس بن ظبیان نے دیکھا سلام اے نبی کی بیٹی ۶۷۴، امام صادقؑ نے ابوخطاب کو یاد کیا فرمایا: جھوٹوں سے بچو ۶۹۰، ابوخطاب نے میرے بابا پر جھوٹ بولا خدا نے اس کو اس کا مزہ چکھایا ۹۰۹، ابوخطاب، اس کے ساتھیوں کے ساتھیوں پر لعنت ہو، اور اس لعنت میں شک کرنے والے پر لعنت ۱۰۱۲، فضل نے مشہور جھوٹوں میں ابوخطاب و یونس بن ظبیان کو ذکر کیا ۱۰۳۳، اتنا ابوخطاب ملعون نے امام جعفر بن محمدؑ کو اذیت نہیں دی جتنی محمّد بن فرات نے دی؛ ۱۰۴۸، حسن سجادہ نے نصر سے کہا تو محمّد بن ابی زینب و محمدؐ بن عبد اللہ میں سے کس کو افضل سمجھتا ہے؟ ۱۰۸۲.

* محمّد بن منصور خزاعیؒ: اس نے ان سے روایت کی؛ علیّ بن سوید سائی۔ ۸۵۹، اس سے روایت کی؛ اسمٰعیل بن مہران ۸۵۹۔

* محمّد بن منصور کوفیؒ: اس نے ان سے روایت کی؛ محمّد بن اسمٰعیل۔ ۳۴۶، ۳۴۷، اس سے روایت کی اسحٰق بن محمّد۔ ۳۴۶، ۳۴۷۔

* محمّد بن منکدر ؛اہل سنت کے ان افراد میں سے جو اہل بیت سے شدید محبت رکھتے ہیں ۳۳۷، اس نے امام علیؑ کو منبر کوفہ پہ دیکھا ۳۴۱۔

* محمّد بن مہران: اس نے محمّد بن اسمٰعیل بن ابی سعید سے روایت کی ۸۸۷ اس سے ابو علیّ فارسیّ نے روایت کی ۸۸۷۔

* محمّد بن موسی: اس نے سہل بن خلف سے روایت کی ۱۰۱۱، اور اس سے محمّد نے ۱۰۱۱۔

* محمّد بن موسی بن حسن بن فرات: محمّد بن نصیر نمیری کی مدد کرتا تھا ۱۰۰۰۔

* محمّد بن موسی سمّان: اس نے محمّد بن عیسی بن عبید سے روایت کی ۹۲۴، اس سے حسن بن محمّد دقّاق نے روایت کی ۹۲۴۔

* محمّد بن موسی شریفی: ابن باباا ور یہ علیّ بن حسکہ کے شاگرد ہیں سب **ملعون** ہیں ۱۰۰۱۔

* محمّد بن موسی نیشابوریّ: میرا خط محمّد بن موسی لے ایاکہ ابراہیم بن عبدہ اس پر عمل کرے ۱۰۸۸۔

* محمّد بن موسی بن عیسی از اہل ہمدان: اس نے اشکیب بن عبدک سے روایت کی ۵۰۳، اور اس سے احمد بن محمّد برقی نے ۵۰۳۔

* محمّد بن موسی ہمدانیّ: ح ۳۱۳ میں اسی طرح ہے اور ح ۳۱۴ میں ہمدانی کی قید نہیں بظاہر یہ سابقہ محمّد بن موسی بن عیسی کے ساتھ متحد ہو. اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن موسی خشاب ۵۰۰، محمّد بن حسین بن ابوخطّاب ۳۵۴ محمّد بن خالد ۳۱۴، منصور بن عبّاس ۳۱۳، ۶۱۸ اس سے روایت کی: علیّ بن محمّد ۳۱۴، ۵۰۰ محمّد بن احمد ۳۱۳، ۶۱۸، محمّد بن قولویہ جمّال ۱۰۸۶، کشّی ۳۵۴۔

* **محمّد بن نصیر**: حمدویہ و محمّد ابن نصیر-۶۵۰، کشّی کے مشائخ میں سے ہے اس نے ان سے روایت کی ؛احمد بن محمّد بن عیسی-۴۹۶، ۹۸۵، ۹۹۲، ۹۹۴، محمّد بن حسن-۶۸۰، محمّد بن حسین ۶۴۸، محمّد بن عیسی-۹، ۵۷، ۱۹۴، ۲۳۱، ۲۶۹، ۲۷۰، ۳۴۸، ۳۸۴، ۴۴۹، ۴۶۰، ۵۹۹، ۶۱۶، ۶۵۰، ۶۵۹، ۶۸۳، ۷۱۶، ۷۵۰، ۷۵۲، ۸۰۷، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۹۹، ۹۳۵، ۹۳۶۔ اس سے روایت کی؛ کشّی-۹، ۱۹۴، ۲۳۱، ۲۶۹، ۴۹۶، ۵۹۹، ۶۱۶، ۶۵۰، محمّد بن مسعود-۹، ۵۷، ۲۷۰، ۳۴۸، ۳۸۴، ۴۴۹، ۴۶۰، ۶۴۸، ۶۵۹، ۶۸۰، ۶۸۳، ۷۱۶، ۷۵۰، ۷۵۲، ۸۰۷، ۸۰۹، -۸۱۰، ۸۱۱، ۸۹۹، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۸۵، ۹۹۲، ۹۹۴

* محمّد بن نصیر نمیری: اسے اور ابن بابا و فارس پر امام علیؑ بن محمّد عسکریؑ نے لعنت کی ۹۹۹، ایک فرقہ محمّد بن نصیر کی نبوت کا قائل تھا اور وہ تناسخ اور غلو اور حرام کو حلال کرتا تھا ۱۰۰۰۔

* محمّد بن نعمان: حضرمی یا احول، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۵۰۷ اور اس سے عبد اللہ بن بکیر نے ۵۰۷۔

* محمّد بن نعیم شاذانی ابو عبد اللہ: میں نے شاذانی کی کتاب میں پایا ۹۸۷، ۹۸۸، ۱۰۵۸، ابو عبد اللہ شاذانی نے ابو محمّد فضل بن شاذان سے سوال کیا- ۱۰۵۶، دیکھئے محمّد بن احمد بن نعیم. اس نے ان سے روایت کی ؛ابی سعید بن محمود ۱۰۲۸، جعفر بن محمّد مداینی ۵۸۰، ریّان بن صلت- ۱۰۳۷، فضل بن شاذان ۱۰۵۶، ۱۰۵۸، فضل بن ہشام ہروی ۹۸۷، محمّد بن احمد محمودی ۹۸۸۔ اس سے روایت کی؛ علیّ بن محمّد قتیبی ۱۰۳۷، اور باقی کشی نے ان کی کتاب سے نقل کیں۔

* محمّد بن ہشام: ہشام بن سالم و ہشام بن حکم و جمیل بن درّاج و عبد الرحمٰن بن حجّاج و محمّد بن حمران و سعید بن غزوان جمع ہوئے اور ہشام بن حکم سے کہا کہ وہ ہشام سے مناظرہ کرے تو ہشام بن حکم ،راضی ہوئے کہ ان کی طرف سے محمّد بن ہشام بحث کرے ۵۰۰۔

* محمّد بن ہمّام بغدادیّ ابو علیّ: اس نے اسحٰق بن احمد نخعیؒ سے روایت کی ۷۷۴ اور اس سے احمد بن محمّد خالدی نے ۷۷۴۔

* محمّد بن ہیثم تمیمی: محمّد بن عبد اللہ بن زرارہ نے کہا ہم حسن بن علیّ بن فضّال کے جنازے میں تھے کہ میری اور محمّد بن ہیثم کی طرف متوجہ ہوا ۱۰۶۷۔

* محمّد بن الوضّاح: کتب رجال میں اس کا ذکر نہیں ملا، اس نے ان سے روایت کی؛ اسحٰق بن عمّار ۶۸۷ زید شحّام ۶۱۹ اور اس سے حسن بن علیّ بن ابی عثمان سجّادہ نے روایت کی ۶۱۹، ۶۸۷۔

* محمّد بن ولید بجلیّ: میں معاویہ بن عمّار کے جنازے میں یونس بن یعقوب کے ساتھ حاضر تھا ۷۲، وہ خزّاز ہے. اس نے ان سے روایت کی ؛ صاحب مقبرۃ یونس ۷۲۲ صفوان بن یحیٰی ۷۲۳ عبّاس بن ہلال ۷۲، ۱۸۵، ۵۵۹، ۶۲۴، ۶۸۱، ۷۳۵، محمّد بن فرات ۳۹۷ یونس بن یعقوب- ۳۶۲،

۴۲۱ ، اس سے روایت کی؛ ابو سعید ادمی ۲۷ ۷، صالح بن ابی حمّاد- ۳۶۲، عبد اللہ بن جعفر حمیری ۳۹۷ علی بن حسن بن فضّال ۲ ۷، ۱۸۵، ۴۲۴، ۶۲۴، ۵۵۹، ۶۸۱، ۲۱ ۷، ۲۲ ۷، ۲۳ ۷، ۳۵ ۷۔

* محمّد بن ولید خزّاز: وہ اور معاویہ بن حکیم و مصدق بن صدقہ سب فطحی اور جلیل القدر فقہاء ہیں ۱۰۶۲، بظاہر یہ سابقہ سے متحد ہے، اس نے ابن بکیر سے روایت کی ۶۳۱، اس سے محمّد بن غالب نے روایت کی ۶۳۱

* محمّد بن یحییٰ رازیّ: محمّد بن طاہر نے احمد بن داود کی زبان کاٹنے کا حکم دیا ان کی محمّد بن یحییٰ رازیّ و ابن بغوی و ابراہیم بن صالح نے چغلی کی تھی، ۱۰۱۶۔

* محمّد بن یحییٰ عطّار: ابو جعفر، قمّی. اس نے ان سے روایت کی؛ احمد بن محمّد بن عیسی- ۱۱۰۹، محمّد بن احمد بن یحییٰ- ۱۰۶۶، محمّد بن حسین بن ابوخطّاب ۱۱۴۲۔ اس سے روایت کی: محمّد بن حسین بن بندر قمّیّ- ۱۰۶۶، ۱۱۰۹۔

* محمّد بن یحییٰ فارسیّ: ح۹۲۱ میں ہے: محمّد بن یحییٰ فارسیّ نے عبد اللہ سے نقل کیا، اس نے ان سے روایت کی؛ عبد اللہ بن محمّد- ۹۲۱ مکرم بن بشیر ۷۰۷ اور اس سے روایت کی؛ ابوالحسن بن طاہر ۷۰۷۔

* محمّد بن یزداد رازیّ: ابن مسعود نے کہا: اس میں حرج نہیں ۱۰۱۴، اس نے ان سے روایت کی؛ ابی زکریّا ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، حسن بن علیّ بن نعمان- ۱۱۰۰، حسن بن موسی خشّاب، ۷۷۷، محمّد بن حسین بن ابی خطّاب ۱۲۸، ۱۹۸، ۱۹۹، ۳۰۷، ۴۰۴، ۴۵۶، ۵۰۱، ۵۵۶، ۵۷۶، ۶۶۸، محمّد بن علی حدّاد ۴۰۴، ۴۱۲۷، معاویۃ بن حکیم ۵۱۹ اس سے روایت کی؛ عثمان بن حامد کشّی ۱۲۸، ۱۹۸، ۶۶۸، ۷۷۷، محمّد بن حسن برنانی، ۳۰۷، ۴۵۶، ۵۰۱، ۵۱۹، ۵۵۶، ۵۷۶، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱ محمّد بن حسن کشّی ۱۲۸، ۱۹۸، ۶۶۸، ۷۷۷، محمّد بن مسعود ۴۰۴، ۴۱۲۷۔

* محمّد بن یعقوب: اس نے حسن بن راشد سے روایت کی ۹۴۱ اور اس سے علیّ بن محمّد نے ۹۴۱۔

* محمّد بن یوسف: حجر بن عدیّ کو حکم دیا کہ وہ امام علیؑ پر لعنت کرے اور مسجد صنعاء کے دروازے پر انہیں مارا تو حجر نے کہا امیر نے مجھے حکم دیا ہے کہ علیؑ پر لعنت کروں پس تم اس پن لعنت کرو ۱۶۱۔

* محمّد بن یونس: ابن ابی عمیر نے کہا؛شاید میں نام بتا دیتا کہ میں نے محمّد بن یونس بن عبد الرحمٰن کی اواز سنی کہ صبر کرو ۱۱۰۵، اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بن قیاما ۹۰۲، ۹۰۴، امام رضاؑ ۹۱۱ اور اس سے فضل بن شاذان نے ۹۰۲، ۹۰۴، ۹۱۱۔

* محمودی: امام ابو محمّدؑ کی توقیع میں ہے: اے اسحاق میرا خط محمودی کو سنانا خدا اسے عافیت میں رکھے ۱۰۸۸۔

* **مختار بن ابی عبیدہ:** حجّاج نے عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ کو مارا کہ وہ مختار، امام علیؑ وابن زبیر کو گالی دے ۱۶۰، مختار کو گالی نہ دو کہ اس نے ہمارے قاتلوں کو قتل کیا ۱۹۷، امام صادقؑ سے منقول ہے کہ مختار امام سجادؑ پر جھوٹ بولتا تھا ۱۹۸، ۴۰۴، ابو الحکم بن مختار، امام باقرؑ کے پاس ایا امام نے فرمایا: تعجب ہے میرے والد نے مجھے خبر دی کہ میری ماں کا حق مہر مختار کی بھیجی ہوئی رقم سے تھا، مختار نے امام سجادؑ کے پاس ہدایا بھیجے اپ نے فرمایا ہمارے دروازے سے دور ہو جاو ۲۰۰، میں نے مختار کو امام امیر المؤمنینؑ کی گود میں دیکھا ۲۰۱، امام صادق نے فرمایا جب تک مختار نے سر نہیں بھیجے کسی ہاشمیہ نے کنگھی نہیں کی ۲۰۲، جب امام سجاد نے عبید اللہ بن زیاد کا سر دیکھا فرمایا: خدا مختار کو جزاء خیر دے ۲۰۳، امام سجّاد کے پاس بیس ہزار دینار بھیجے اپ نے قبول فرمائے، کشّی نے کہا: مختار نے لوگوں کو محمّد بن حنفیّہ کی طرف بلایا اور انہوں نے خون کا بدلہ لینے پر اکسایا ۲۰۴۔ - تاریخ کامل (ج ۳ ص ۱۰۸ ط قدیم) میں ہے مختار کی شہادت کے وقت عمر ۶۷ سال تھی اور انہیں ۱۴ رمضان ۶۷ھ میں قتل کیا گیا تو بعید نہیں کہ وہ حضرت فاطمہ زہراءؑ کی خدمت میں پہنچے ہوں اور ح ۱۹۹ میں جملہ (فاطمہ بنت علیّ اشتباہ ہو اور صحیح بیت علی ہو، امام حسین بن علیؑ کی مختار کی وجہ سے ازمائش ہو ۵۴۹۔

* مراد: ہارون بن خارجہ نے کہا: میں اور میرہ بھائی مراد امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوئے ۵۵۴۔

* مرازم: مرازم مداینی کا بیان ہے کہ امام صادقؑ نے مجھ سے بشار کے بارے پوچھا؟ ۷۴۳ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی عبد اللہ ع ۵۲۷، ۷۴۳، ۷۴۴، اور اس سے روایت کی؛ ابن ابی عمیر ۵۲۷ صفوان۔ ۷۴۴ علی بن یقطین۔ ۷۴۳۔

* مرزبان بن عمران قمیؒ اشعریؒ: میں نے امام رضاؑ سے عرض کی میں اپ کے شیعوں میں ہوں؟ فرمایا ہاں ۱۷۱۹ اس نے ان سے روایت کی؛ ابان بن عثمان-۶۰۹، امام رضاؑ ۱۷۱۹ اور اس سے روایت کی؛ احمد بن حمزۃ-۶۰۹ حسین بن علی ۱۷۱۹۔

* مرزوق: میں نے امام صادقؑ سے عرض کی؛ محمّد بن قیس نے اپ کو سلام کہا ہے ۶۳۰ اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۶۳۰ اور اس سے فضیل بن عثمان نے ۶۳۰۔

* مرقّع بن قمامہ اسدی: جب محمّد بن علی نے رکن و مقام کے درمیان علم بلند کیا میں اس کے سائے میں ہوتا ۱۵۲، اس سے عبداللہ بن شریک عامری نے روایت کی ۱۵۲۔

* مروان بن حکم: اس معاویہ کو لکھا جب وہ مدینہ کا گورنر تھا کہ عراقی اور حجازی حسین بن علیؑ کے پاس اتے جاتے ۹۷۔

* مروان بن مسلم: کوفیؒ، اس نے ان سے روایت کی؛ برید عجلیؒ ۵۶۸، عمّار ساباطی ۶۶۷، ۶۶۸، اور اس سے روایت کی؛ حسن بن علیؒ بن فضّال-۶۶۸، علیؒ بن یعقوب ۶۶۷ محمّد بن اصبغ-۵۶۸۔

* مروک: اس سے عبد الرحمٰن کی روایت کے قرینے سے یہ بعد والے سے متحد ہے. اس نے امام ابوحسن اوّلؑ سے روایت کی ۶۳۷، اس سے عبدالرحمٰن بن حمّاد کوفیؒ نے روایت کی ۶۳۷۔

* مروک بن عبید: ابن فضّال نے کہا: مروک بن عبید بن صالح بن ابی حفصہ کا رشتہ دار نشیط ہے ۸۵۶، ابن فضّال نے کہا: وہ معتمد اور سچے بزرگ ہیں ۱۰۶۳، اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم بن ابی بلاد ۱۶۵، احمد بن نضر ۳۳۴، ایک شخص کے واسطے سے امام ابوالحسنؑ سے ۹۶۸، ایک شخص کے واسطے سے زید شحّام سے ۳۱۳، ۶۱۸ محمّد بن عیسی قمیؒ ۷۹۳، ایک شخص کے واسطے سے ہشام بن حکم سے ۳۱۴ یزید بن حمّاد-۹۴۰۔ اس سے روایت کی عبد الرحمٰن بن حمّاد-۹۶۸، علیؒ بن حسن بن فضّال ۱۶۵، ۷۹۳، محمّد بن خالد- ۳۱۴ محمّد بن عیسی- ۳۳۴ منصور بن عبّاس- ۳۱۳، ۶۱۸ یعقوب بن یزید-۹۴۰

*مریم: خدا نے ان کو وحی کی کہ تمہارے بطن سے نبی پیدا ہوگا تو عیسی کی ولادت ہوئی ۸۸۴، خدا نے عمران کو وحی کہ میں تجھے بیٹا دوں گا تو ان کے ہاں مریم پیدا ہوئیں ۸۸۵۔

* مسافر: ۱۹۹ھ میں، میں نے ایک جماعت کے لیے امام سے اجازت لی تو ہم امام ابو الحسن دومؑ کے دروازے پر سولہ مرد حاضر ہوئے تو مسافر باہر ایا ۹۵۶، امام رضاؑ نے مجھے حکم دیا کہ مدینہ میں ابو جعفرؑ کے پاس چلے جاو وہ اپ کے امام ہیں ۹۷۲، مسافر رومال، انگھوٹھی اور مٹی لے کرایا ۱۱۰۱، زکریّا بن ادم نے کہا مجھے میمون و مسافر کے اختلاف نے مال بھیجنے سے روکے رکھا ۱۱۱۵، اس سے ابو جعفر محمّد بن عیسی سے روایت کی ۹۷۲۔

*مسروق: زہّاد ثمانیہ میں سے ہے اور معاویہ کے لیے عشر وصول کرنے والا ہے ۱۵۴۔

*مسعدۃ بن صدقہ: تبریّ ۳۳۷ اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۰، ۱۲۷، ۲۶۳ اور اس سے محمّد بن علی حدّاد نے روایت کی ۴۰، ۱۲۷، ۲۶۳۔

* مسلم: محمّد بن یحییٰ نے عمر بن خطّاب کو حدیث بیان کی تو ابو یحییٰ نے کہا وہ عمر بن خطاب نہیں وہ تو عمر بن شاکر ہے تو فقہاء جمع ہوئے تو مسلم نے گواہی دی کہ یہی بات صحیح ہے ۱۰۱۶۔

* مسلم بن ابی حیّہ: میں امام صادقؑ کی خدمت میں تھا جب انے لگا تو فرمایا: ابان بن تغلب سے پوچھنا ۶۰۴، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۶۰۴، اس سے امیّہ بن علیؑ نے ۶۰۴۔

* مسلم، امام صادق کا سندی غلام، فرمایا امید ہے تو نام کی طرح حقیقی مسلمان ہے ۶۲۴۔

*مسیلمہ: یہ نبی اکرم ﷺ پر جھوٹ بولتا تھا ۱۷۴، ۵۴۹۔

* مسمع بن عبد الملک ابو سیّار: ۱۷۵، کردین ۲۳۷، مسمع کردین ابی سیّار ۴۳۶، ابن فضّال نے کہا وہ ابن مالک بصری اور ثقہ ہے ۵۶۰، اس نے ان سے روایت کی ابی جعفرؑ ۱۷۵، ابی عبد اللہؑ ۲۳۷، ۴۳۶، ۷۸۰ اور اس سے روایت کی؛ صالح بن سہل ۱۷۵ یونس بن عبد الرحمٰن۔ ۲۳۷، ۴۳۶، ۷۸۰۔

* مسمعی: اس نے ان سے روایت کی: ابی عبد اللہؑ ۸۰۷، معتب ۸۰۷ اور اس سے حمّاد ناب نے روایت کی ۸۰۷۔

* مسیّب بن نجبہ فزاری: یہ بڑے عبادت گزار تابعین میں سے ہیں ۱۲۴ اس نے سلمان فارسیؓ سے روایت کی ۴۶، اور اس سے ابو عبد الاعلی نے ۴۶۔

* مشرقی: امام ابو الحسن ثانی سے کہا گیا کہ مشرقی و ابو الاسد اپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ا سے ہشام بن حکم کے بارے میں سوال کیا ۴۸۳۔

* مصادف: امام ابو الحسنؑ نے مدینہ میں ایک جائیداد خریدی فرمایا یہ میں نے مصادف کی اولاد کے لیے خریدی، اور یہ مصادف کے معاملے سے پہلے کا واقعہ ہے ۸۴۶۔ اس نے ان سے روایت کی؛ ابی الحسنؑ ۸۴۶، ابی عبد اللہؑ ۵۳۱، اور اس سے روایت کی؛ عبد الصّمد بن بشیر ۵۳۱ علیؑ بن عطیّہ ۸۴۶۔

* مصدّق بن صدقہ: وہ اور محمّد بن ولید خزّاز و محمّد بن سالم سب فطحی جلیل القدر فقیہ ہیں ۱۰۶۲۔

* مطہّر: اس نے عبد اللہ بن شریک عامری سے روایت کی ۱۵۲ اور اس سے اسمٰعیل بن ابان ازدیؓ نے ۱۵۲۔

* معاذ بن مسلم نحوی: مسلم کے بیٹے معاذ و عمر کوفی ہیں امام صادق نے فرمایا تم نے جامع مسجد میں مفتی بٹھایا ہے ۴۰۷، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۴۰۷ اور اس سے اس کے بیٹے حسین بن معاذ نے ۴۰۷۔

* معاذ بن مطر: اس نے اسمٰعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ۱۰۸ اور اس سے علیؓ بن نعمان نے ۱۰۸۔

* **معاویہ**: ابو ایّوب انصاری نے اس کے ساتھ مل کر مشرکین سے جنگ کی ۷۷، عمرو بن حمق کا سر اس کے پاس لائے تو اس نے اسے نیزے پہ گاڑا ۹۶، مروان نے اسے خط لکھا ۹۷، اس نے امام حسینؑ کو خط لکھا ۹۸، امام حسینؑ کا اسے جواب کیا تو نے حجر بن عدیؓ اور دیگر نمازیوں کو قتل نہیں کیا کیا تو نے عبد صالح عمرو بن حمق کو قتل نہیں کیا کیا تو نے زیاد بن سمّیہ کو اپنا بھائی نہیں بنایا اور اسے

عراقیوں پر مسلط کیا ۹۹، تیرا اولیاء علیؑ کو قتل کرنا اور اپنے شرابی بیٹے کے لیے بیعت لینا ۹۹، معاویہ کے ساتھ ۱۳قریشی قبیلے تھے ۱۱۱، صعصعہ نے کہا خدا کی قسم میں تیرا نام لینا گوارا نہیں کرتا معاویہ نے کہا منبر پر علیؑ کو لعنت کر ۱۲۳، محمّد بن ابی حذیفہ معاویہ کا ماموں زاد تھا ۱۲۵، ۱۲۶، معاویہ نے محمّد بن ابی حذیفہ کو قید کر دیا اور وہ وہیں چل بسا مگر امام علیؑ سے براءت نہ کی،اس نے معاویہ سے کہا تھا: میری نظر میں عثمان کو صرف تو نے قتل کیا ۱۲۶، میثم نے کہا معاویہ ابھی مرا ہے ۱۳۵،احنف اس کے پاس ایا تو کہا تو نے صفین کے دن علیؑ کو پانی دیا تھا اس نے کہا اس وقت جب تو نے ہمیں پیاسہ مارنے کا منصوبہ بنالیا تھا، پھر فرزدق نے احنف کا یہ مرثیہ پڑھا: اتاکل میراث الحباب ظلامۃ ۱۴۵،اس نے امام علیؑ کو لکھا اگر صلح چاہتے ہیں تو اپنا نام خلافت سے مٹا دیں ۱۴۶،امام حسنؑ کو لکھا کہ امام و اصحاب کے ساتھ ایئے ۱۷۶،سفیان نے امام حسنؑ سے کہا اپ نے امت کا قلادہ اس طاغوت کے گلے ڈال دیا ۱۷۸،اس نے عبید اللہ بن عبّاس کو ایک لاکھ درہم میں خریدا وہ اس کے ساتھ مل گیا ۱۷۹معاویہ ان کا رہبر تھا ۳۹۲۔

* معاویہ بن حکیم دہنی: ح ۲۹۲ میں ہے: عبد اللہ بن بکیر اور فطحیوں کی ایک جماعت ہمارے اصحاب کے فقہاء ہیں ان میں ابن فضّال و معاویۃ بن حکیم ہیں ۶۳۹، محمّد بن ولید خزّاز و معاویہ و مصدّق بن صدقہ و محمّد بن سالم سب فطحی اور جلیل القدر فقیہ ہیں ۱۰۶۲۔

اس نے ان سے روایت کی ؛ابی داود مسترق- ۲۶۴، ۷۵۷، ۸۳۲، ابو الفضل خراسانیؒ ۱۱۴۵ احمد بن محمّد بن ابی نصر ۱۰۶۴،احمد بن نضر ۱۲۱ حکیم اس کا باپ ۵۱۹ شریف بن سابق تفلیسی ۶۳۵ شعیب عقرقوفی ۲۹۲ عاصم بن عمّار ۴۲۱ اس سے روایت کی حمدان بن احمد- ۱۲۱، ۲۶۴، - ۲۹۲، ۴۲۱، ۵۱۹، ۶۳۵، ۷۵۷، ۸۳۲، ۱۰۶۴، ۱۱۴۵ محمّد بن یزداد- ۵۱۹۔

* معاویۃ بن عمّار دہنی: وہ معاویہ بن حکیم کے والد ہیں اور وہ سابری کپڑے بیچتے تھے ۷۵۵، یونس بن عبد الرحمٰن کی ماں اس معاویہ کی بہن ہے اور امام صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوتی ہے ۷۲۲، محمّد بن ولید نے کہا کہ میں معاویہ بن عمّار کے جنازے میں ایا یونس بھی وہیں تھا ۷۲۷، اس نے ان سے

روایت کی؛ ابوزبیر مکّی - ۸۶، ابی عبد اللہ ع ۱۱۲، ۵۱۹ سعید اعرج ۸۰۲، اس سے روایت کی؛ حسن بن محبوب - ۹۶ حکیم اس کا بیٹا - ۵۱۹ عاصم بن حمید ۸۶ فضالہ بن ایّوب ۸۰۲۔

* معاویۃ بن وہب: ہم اسحٰق بن عمّار کے ساتھ امام حسینؑ کی زیارت کو چلے تو ہم مفضّل بن عمر کے پاس سے گزرے ۵۸۹، اس نے مفضّل سے روایت کی ۵۸۹ اور اس سے ابن ابی عمیر نے ۵۸۹۔

*معتّب: وہ امام صادقؑ کے دس غلاموں میں سے افضل ہے ۴۶۵، ۴۶۶، حسین بن منذر نے کہا میں امام صادق کے پاس تھا کہ معتّب نے عرض کی، ۶۹۳، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ابیعبد اللہ ع - ۸۰۷

* **معروف بن خرّبوذ**: اسلم نے کہا میں نے معروف بن خرّبوذ کو بتایا ۳۵۹، ابن ابی عمیر نے جمیل بن درّاج سے کہا کتنے لمبے سجدے کرتے ہو؟ کہا کاش تو معروف بن خرّبوذ کو دیکھتا ۳۷۳، ۴۶۹، امام علیؑ امیر المومنین نے فرمایا میں وجہ اللہ،اور میں اوّل واخر ہوں تو معروف نے کہا اس کی تفسیر یہ ہے ۳۷۴، محمّد بن مروان نے کہا میں اور معروف امام صادق کے پاس تھے اور شعر پڑھ رہے تھے ۳۷۵، مجھے ان کا علم نہیں مجھے ابن مکرّمہ نے بتایا کہ عبد اللہ بن حسن کی قبر فرات کے کنارے ہو گی ۳۷۶، گروہ شیعہ امام باقر و صادق کے اصحاب میں ایک جماعت کی تصدیق پر متفق ہے ان میں معروف ہیں ۴۳۱، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی ۳۷۶، اور اس سے روایت کی؛ ابو علاء خفّاف - ۳۷۴ جمیل بن درّاج - ۳۷۳، محمّد اصفہانیؒ - ۳۷۶، محمّد بن مروان - ۳۷۵۔

* معقل عجلیؒ ابو حمزہ: اس نے عبد اللہ بن ابی یعفور سے روایت کی ۴۶۲ اور اس سے حکم بن مسکین ثقفی نے ۴۶۲۔

* **معلّی بن خنیس**: ابن ابی یعفور و معلّی نے بحث کی تو معلّی نے کہا اوصیاء انبیاء ہیں ۴۵۶، ابن ابی یعفور کے ساتھ نیل میں تھا تو یہودیوں کے ذبح شدہ جانوروں کے بارے میں باہم اختلاف کیا تو معلٰی نے کھایا ۴۶۰، اسمٰعیل بن جابر نے کہا میں مکہ میں امام صادقؑ کے ساتھ تھا فرمایا عسفان جا کر مدینے کی خبر لے ایا تو معلٰی کی شہادت کی خبر ملی ۷۰۷، داود بن علی نے معلّی کو قتل کرنا چاہا تو کہا مجھے وصیت کرنی

ہے لوگوں کے سامنے ائے اور کہا: مجھ پر بہت قرض ہے امام صادقؑ نے فرمایا تو نے میرے موالی کو قتل کیا ۷۰۸، امام صادقؑ نے فرمایا: معلّی نے میری مخالفت کی تو تلوار چکھی ۷۰۹، امام صادقؑ نے کس نے قتل کیا؟ کہا سیرافی نے، فرمایا ہمارے سپرد کرو ہم اس سے بدلہ لیں گے ۷۱۰، جب امام ابو اسحٰق (صادقؑ) مکہ سے ائے اور معلّٰی کے قتل کی خبر سنی غضب ناک ہو کر چلے ۷۱۱، میں نے عرض کی یہ کیا مصیبت ہے جو شیعوں پر ائی تو مفضّل بن عمر نے کہا معلّٰی قتل ہو گیا فرمایا خدا اس پر رحم کرے ۷۱۲، امام صادقؑ نے ابو بصیر سے فرمایا: معلّٰی ہمارے درجہ کو نہیں پہنچ سکتا مگر جب داود سے مصیبت کو برداشت کرے، داود نے اس سے امام صادقؑ کے شیعوں کے بارے میں پوچھا ۷۱۳، امام صادقؑ نے فرمایا خدا کی قسم جنت داخل ہوا ۷۱۴، عید کے دن صحراء میں پریشان بالوں میں غمگیں ہو کر چلا جاتا جب خطیب منبر پر اتا۔۔۔ ۷۱۵۔

*معلّی بن ہلال: حضرمی، عامّی اس نے ان سے روایت کی، از شعبی-۱۱۰، اس سے: شیخ یمامی ۱۱۰۔

*معمّر: پھر امام صادقؑ نے مغیرہ، بزیع، سریّ، ابوالخطّاب اور معمّر کو یاد کیا تو ان پر لعنت کی ۵۴۹۔

*معمّر: ابن راشد، سنی عالم، اس نے ان سے روایت کی: از زہری-۱۸۶، علیّ بن زید-۱۸۶، اس سے: عبدالرزاق ۱۸۶۔

*معمّر بن خلّاد: میں اسمٰعیل بن خطّاب کا غلہ لے گیا جس کی اس نے صفوان کیلیے وصیت کی ۹۶۲، ریّان بن صلت نے مجھ سے کہا: میرے لیے امام رضاؑ کی زیارت کا وقت لو ۱۰۳۶، اس نے ان سے روایت کی: امام ابی الحسن (رضاؑ) ۵۱۷، ۹۶۶، امام رضاؑ ۱۵۱، ۹۶۰، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶۔

اور اس سے: ابو طالب: ۹۶۰، جعفر بن محمّد بن اسمٰعیل-۹۶۲، حسین بن سعید-۹۶۶، علیّ بن حسن ۱۵۱، ۵۱۷، ۱۰۳۵، محمّد بن حسن ۱۰۳۶۔

*__مغیرة بن سعید__: امام صادقؑ نے فرمایا: اس پر لعنت ہو وہ ہم پر جھوٹ بولتا ہے، ۳۳۶، وہ امام باقرؑ پر جھوٹ بولتا تھا خدا نے اسے لوہے کا مزہ چکھایا ۳۹۹، ۴۰۰، ۹۰۹، ۵۴۴، ۵۴۲، امام صادقؑ نے فرمایا: اس نے میرے باپ کے اصحاب کی احادیث کی کتابوں میں دسیسہ کاری کی ۴۰۱، ۴۰۲، اس پر لعنت ہو وہ

ایک یہودی عورت سے سحر و شعبدہ سیکھتا تھا ۴۰۳، میرے باپ پر جھوٹ بولتا ۴۰۴ امام باقر نے قسم کھائی کہ وہ میرے پاس نہ ائے اور وہ باطل پرستوں میں سے ہے ۴۰۵، اس کی مثال بلعم باعور کی ہے، ۴۰۶، وہ میرے باپ پر جھوٹ بولتا کہتا کہ ال محمّد کی عورتیں جب حیض دیکھیں تو نماز قضاء کرتی ہیں ۴۰۷، وہ جنت نہیں جاسکتا مگر ایڑیاں رگڑنے کے بعد ۴۰۸، ایت ہر جھوٹا گناہ گار سات افراد کے بارے میں نازل ہوئی ان میں مغیرہ بھی ہے، ۵۱۱، ۵۴۳، ۵۴۲، پھر امام صادقؑ نے مغیرہ، بزیع، سری، ابوالخطّاب اور معمّر کو یاد کیا تو ان پر لعنت کی ۵۴۹۔

*مفضّل: اس نے ان سے روایت کی از: امام صادقؑ ۵۲۰، اس سے: عبّاس بن عامر قصبانی۔ ۵۲۰۔

*ابو جمیلہ: مفضّل بن صالح. اس نے ان سے روایت کی از: جابر بن یزید۔ ۳۴۲، ۳۴۳، حارث بن مغیرۃ۔ ۳۶۱، شہاب بن عبد ربّہ۔ ۷۸۷

میسر بن عبد العزیز۔ ۱۱۵، اس سے: اسمٰعیل بن مہران۔ ۳۴۳، عبّاس بن عامر۔ ۷۸۷، عمرو بن عثمان۔ ۳۴۲، محمّد بن عبد الحمید ۱۱۵، ۳۶۱۔

***مفضل بن عمر جعفی**: فیض بن مختار نے کہا: جب مجھے ان کے اختلاف حدیث کی وجہ سے شک ہوتا تو میں مفضّل سے پوچھتا ۲۱۶، امام صادق نے ابن ابی یعفور کی وفات کے وقت مفضل کو اپنی وکالت کا خط لکھا، ۴۶۱، ہشام بن سالم نے کہا: امام کاظم نے فرمایا: جس پر اعتماد ہو اسے لے او ۵۰۲، امام صادق نے فرمایا: یا کافر یا مشرک، ۵۸۱، امام کاظم نے فرمایا: خدا کی اس پر رحمت پر وہ والد کے بعد والد تھا ۵۸۲، محمّد بن کثیر نے کہا: مجھے مفضل کے حق پر ہونے کا یقین ہے کیونکہ میں نے اس کی مدح اپ سے سنی ہے ۵۸۳، ۵۸۴، ۷۶۴، امام صادق نے فرمایا: وہ والد کے بعد والد ہے، ابو عمرو کشی نے کہا: یہ ان کے خطابی ہونے سے پہلے کی باتیں ہیں ۵۸۵، امام صادق نے فرمایا: اس سے کہنا: یا کافر یا مشرک، تو میرے بیٹے کو قتل کرنا چاہتا ہے ۵۸۶، مفضل کہتا تھا تم بندوں کے رزق پر قادر ہو فرمایا: اس پر خدا کی لعنت ہو ۵۸۷، وہ کہتا تھا کہ تم مرسلین میں سے ہو، دراصل امام صادق کے ساتھ جاہل لوگ تھے ج و جھوٹی حدیث بناتے تھے ان میں مفضّل، بنان، عمرو نبطی تھے ۵۸۸، ہم نے اتر کر نماز پڑھی مگر

مفضل نے نہیں پڑھی ۵۸۹، مجھے مفضل اسماعیل کی امامت کی خبر دی ۵۹۰، مفضل اور کچھ لوگ بحث کررہے تھے امام صادق تشریف لائے اور فرمایا: بلکہ وہ عباد مکرمون ہیں ۵۹۱، وہ جوئے بازوں کے ساتھ بیٹھتا تھا اصحاب نے امام سے عرض کی ان کو منع کریں مفضل نے کہا: تم ایسے لوگوں کو دور کرنے کا حکم دیتے ہو اور گمان کرتے ہو کہ تمہاری نماز روزے کا خدا محتاج ہے امام نے فرمایا: میں نے مفضل کو تم پر معین کیا ہے ۵۹۲ امام جواد نے فرمایا: مفضّل اس سے کم دلیل پر قانع ہو جاتا تھا ۵۹۳، امام ابوالحسن نے فرمایا: کتنا برا تصور اس کے بارے میں رکھتے ہیں، میرے نزدیک اس جیسا کوئی نہیں ، ۵۹۴، میں امام ابوالحسن کے پاس تھا ہر چیز مفضّل کی طرف سے اتی تھی ۵۹۵، وہ امام ابی الحسن کے لیے مچھلیوں کا کاروبار کرتے ان کے سر اتار کر بیجتے ۵۹۶، امام ابوابراہیم نے فرمایا: خدا مفضل پر رحم کرے وہ سکون پا گیا ۵۹۷، میں نے امام صادق سے عرض کی ان دونوں کو خط لکھیں کہ وہ اسے اذیت دیتے ہیں ۵۹۸، امام ابوالحسن نے فرمایا: مفضل میرے لیے باعث انس ہے ۹۸۲، ابومسعود نے کہا میں نے اسحٰق بن محمّد سے نسخہ بنانے کے لیے کتاب مانگی تو وہ تفویض کے بارے میں مفضل کی احادیث لائے میں نے نہیں لکھا ۱۰۱۴۔

اس نے ان سے روایت کی: ابی عبد اللہ ۲۱۶، ۲۸۴، ۳۳۴، ۳۳۸، ۵۳۳، ۵۵۲، اس سے روایت کی: احمد بن النضر-۳۳۴، علاء بن رزین-۵۵۲، علی بن حسان-۳۳۸، علی بن حکم-۵۸۸، عیسی بن سلیمان-۲۸۴، محمّد بن سنان-۲۱۶، یحیٰی حلبیؒ ۵۳۳۔

* مفضّل بن قیس بن رمّانۃ: میں امام صادقؑ کے پاس حاضر ہوا اور اپنا حال بیان کیا اپ نے کنیز کو تھیلی لانے کا حکم دیا ۳۲۰، ۳۲۲، بہترین شخص تھا ۳۲۱، امام صادق سے عرض کی ہمارے ساتھی اختلاف کریں تو میں کہتا ہوں میرا عقیدا امام صادق کا فرمان ہے ۳۳۳، اس نے ان سے روایت کی: ابی عبد اللہ ۳۲۰، ۳۲۲، ۳۲۳، اس سے روایت کی: ابن ابی عمیر ۳۲۱، ۳۲۳، عباس بن عامر ۳۲۲، محمّد بن ابراہیم عبیدی-۳۲۰

* مفضّل بن مزید: ح۵۲۵ کے ایک نسخہ میں ابن یزید ہے ۵۲۵، مفضل بن مزید اخی شعیب کاتب نے کہا میں دیوان پر اپنے بھائی کا نائب تھا۷۰۱، امام صادقؑ تشریف لائے مجھے بنی ہاشم کا حصہ دینے کا حکم دیا گیا تھا میں نے دفتر دیا اس میں اسماعیل کا نام نہیں تھا۷۰۲۔

اس نے ان سے روایت کی: ابی عبد اللہ ع ۵۲۵، ۷۰۱، ۷۰۲،اس سے روایت کی: ابن ابی عمیر-۵۲۵، ۷۰۲، محمّد بن زیاد-۷۰۱۔

* مقاتل بن سلیمان بجلیؒ: بتریؒ ۷۳۳۔

* مقاتل بن مقاتل: حسین بن عمر نے کہا میں امام رضا کے پاس گیا میرے ساتھ میرا ہمسفر مقاتل بن مقاتل بھی تھا۱۱۴۶۔

* **مقداد بن اسود**: انہوں نے ابو بکر کی بیعت سے انکار کر دیا تھا ۱۲،ان سات افراد میں سے ہے جن کے صدقے میں رزق ملتا ہے ۱۳،ان تین افراد میں سے جو ولایت علیؑ کے بھی منکر نہیں ہوئے ۱۷، ۲۴، ان تین میں سے ہے جنہوں نے اپنے سر منڈوائے ۱۸، ۲۱۰،ان تین افراد میں سے ہے جن کے لیے جنت سے تحفے آئے ۱۹، نبی اکرم ﷺ کے حواریوں میں سے ہے ۲۰،ان چار میں ہے جن کی محبت کا نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا ۲۱، مقداد کے سوا کوئی حیرانی سے نہیں بچ سکا ۲۲، ۲۴،اگر ان کا علم سلمان کو پیش کیا جائے تو وہ کافر ہو جائے ۲۳، نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ امام علیؑ کو امیر المؤمنین کہہ کر سلام کریں ۱۴۸، داودرقی کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو مقداد کو رسول اکرم ﷺ سے تھی ۷۵۰-۷۵۱۔

* مکرم بن بشیر: اس نے ان سے روایت کی: فضل بن شاذان-۷۷۰،اس سے روایت کی: محمّد بن یحییٰ فارسیؒ-۷۷۰۔

* منخّل بن جمیل: کوفیؒ، کنیز فروش، لا شئ، متہم بالغلوّ- ۶۸۶،اس نے ان سے روایت کی: جابر-۳۴۳،اس سے روایت کی: ابوسعید ادمی سہل-۳۴۳۔

* منذر بن قابوس: وکان ثقۃ-۱۰۷۰،اس سے روایت کی: عبد اللہ بن محمّد بن خالد-۱۰۷۰۔

* منصور: اس نے ان سے روایت کی: امام جوادؑ، ۸۷۳، امام ہادی ع-۴۱۰، اس سے روایت کی: ابو علیؒ الفارسیؒ-۴۱۰، ۸۷۳۔

* منصور: الظاہر انّہ عامیؒ. اس نے ان سے روایت کی: ابراہیم-۱۵۹، اس سے روایت کی: شریک-۱۵۹۔

* منصور بن اذینۃ: کہیں اس کا ذکر نہیں ملا، اس نے ان سے روایت کی: زرارۃ-۹۲، اس سے روایت کی: محمّد بن اسمٰعیل-۹۲۔

* منصور بن حازم: امام صادق سے عرض کی خدااس سے بلند و بالا ہے کہ پہچانا جائے فرمایاخدا تجھ پر رحم کرے ۷۹۵۔

اس نے ان سے روایت کی: ابیعبداللہ ع-۷۹۵، اس سے روایت کی: صفوان-۷۹۵۔

* منصور بن عبّاس: بغدادیؒ-۸۸۳، منصور بن عبّاس نے وہ کتاب پڑھی ۱۰۰۹، امام ابی الحسن ہادیؑ کی فارس قزوینی کے بارے میں کتاب مراد ہے.

اس نے ان سے روایت کی: اسمٰعیل بن سہل-۸۸۳، مروک بن عبید-۳۱۳، ۶۱۸، اس سے روایت کی: حمدان بن سلیمان-۸۸۳، محمّد بن موسی ہمدانیؒ-۶۱۸۔

*ابو جعفر منصور: ابو دوانیق، امام صادقؑ نے مفضّل بن قیس سے فرمایا یہ ۴۰۰ دینار وہ ہیں جو ابو جعفر ابو دوانیق نے دیئے ۳۲۰، ۳۲۲، امام اس کے پاس سے لوٹے تھے ۵۰۷، داود بن زربیؒ اس کا ہمسایہ تھی اسے چغلی کی گئی کہ داود رافضیؒ ہے امام صادق جعفر بن محمّدؑ کے پاس اتا جاتا ہے ۵۶۴، عیسی بن موسی بن علی کوفہ میں ال ابی خطاب کا معاملہ نمٹانے والا منصور کا عامل تھا۶۶۱، عبداللہ بن سنان خزائن منصور و مہدیؒ کے مسئول تھے ۷۷۱۔

* منصور بن یونس: بظاہر یہ ابن بزرج ہے اس نے ان سے روایت کی: عبیۃ بن مصعب-۶۷۷، فضیل اعور-۷۲۴، اس سے روایت کی: علیؒ بن حکم-۷۷۴، محمّد بن اسمٰعیل بن بزیع-۷۲۴۔

* منصور بن یونس بن بزرج: امام ابوالحسن نے فرمایا میرے بیٹے کو وصایۃ کو مبارک دو پھر اس منصور نے اموال کی وجہ سے اس کا انکار کیا تھا ۸۹۳، اس نے ان سے روایت کی: ابی الحسنؑ ۸۹۳، اس سے روایت کی: عثمان بن قاسم۔ ۸۹۳

* منہال بن عمرو: ح ۹۵ میں اسدی قرار دیا ہے جو اہل سنت سے نقل کی، اس نے ان سے روایت کی: زرّ بن حبیش۔ ۹۵، اس سے روایت کی: ابو مریم انصاری۔ ۹۵۔

* مہدی: اس کے زمانے میں بدعت گزاروں پر سختی ہوئی اور ابن مفضّل نے اس کے لیے کتاب "صنوف الفرق" لکھی ۷۹۴، اس کے لیے لوگوں کے نظریات لکھے گئے تو میں اس کی وفات تک خاموش رہا ۷۸۵ عمر بن اذینۃ اس سے بھاگ کر یمن میں چلے گئے اور وہیں فوت ہوئے ۶۱۲ عبد اللّٰہ بن سنان خزائن منصور و مہدی کے مسئول تھے ۷۷۱۔

* مہدیّ مولی عثمان: اس نے امام علی کی بیعت کی اور دوسروں سے براءت کی ۱۶۶۔

* موسی بن اشیم: امام صادق نے فرمایا: مجھے ابوالخطاب کے ساتھ مصیبت زدہ نفوس کا افسوس ہے ۶۳۸۔

* موسی بن بکر: واسطی: میں امام ابوالحسن کی خدمت میں تھا مجھے کچھ علم نہیں تھا ۵۹۵ امام ابوالحسن نے اپنے والد گرامی سے نقل فرمایا: خوش قسمت ہے جو مرنے سے پہلے اپنے نسل کو دیکھ لے ۸۲۵، امام نے مجھے بلایا ۸۲۶، اس نے ان سے روایت کی ابی الحسن ع۔ ۵۴، ۵۸۲، ۵۹۵، ۸۲۵، ۸۲۶، فضیل بن یسار۔ ۱۰۲، ۱۸۰، اس سے روایت کی: خلف بن حمّاد۔ ۸۲۵، علی بن حسان واسطی۔ ۵۸۲، ۵۹۵، علی بن حکم۔ ۵۴، محمّد بن سنان۔ ۱۰۲، ۱۸۰، ۸۲۶۔

* **موسی بن جعفر (امام کاظمؑ)**: امام صادقؑ کی وفات کے بعد کچھ امام کاظمؑ کی امامت کے اور چھ عبد اللّٰہ بن جعفر کے قائل ہو تو زرارہ نے بلایا ۲۵۱، ابو بصیر نے کہا: امام کا علم محدود نہیں ہوتا ۲۹۲، ۲۹۳، امام صادق نے اپنے فرزند امام کاظمؑ کو بتادیا تھا کہ تیرا بھائی امامت کا دعوی کرے گا ۴۷۲،

ہارون نے اسی سبب سے امام کاظم کو قید کیا ۴۷۷، امام کاظمؑ کا بھتیجا محمّد بن اسمٰعیل امام سے اجازت لیکر ہارون کے پاس چغلی کھانے گیا کہ بیک وقت دو خلیفہ ہیں ۴۷۸۔

جب کوئی ضرورت ہوتی تو علیؑ بن یقطین کو لکھتے ۴۸۴، ہشام کو پیغام بھیجا کہ مناظرہ نہ کرے تو وہ مہدی کے زمانے تک خاموش رہے ۴۸۵، ۴۸۸، ہشام سے فرمایا اس کے خریدنے میں حرج نہیں ہے ۴۸۹، ہشام نے کہا میں نے ان سے سوالات کئے تو ان کو علم کا بحر بیکراں اور عرض کی اپ کے باپ کے شیعہ حیراں ہیں فرمایا قابل اعتماد افراد کو بتانا اور معاملہ کو مخفی رکھنا یہ گلے کٹنے کا دور ہے ۵۰۲۔

عیسی شلقان نے کہا میں نے امام کاظم سے عرض کی ۵۲۳، محمّد بن بشیر امام کاظم پر جھوٹ بولتا تھا ۵۴۳، داود نے کہا میں اپ کے پاس بہت زیادہ مال لے گیا اپ نے کچھ لے لیا ۵۶۵، حماد نے کہا: دعا فرمائیں خدا مجھے گھر، بیوی، اور اولاد و خادم اور ہر سال حج عطا فرمائے ۵۷۲، فیض نے کہا میں امام صادق کے پاس تھا امام کاظم ابھی پانچ سال کے تھے تشریف لائے ہاتھ میں درہ تھا فرمایا: نبی اکرم کے پاس صحف ابراہیم و موسی تھے ۶۶۳، امام کاظم کی وفات کے وقت اپ کے جن وکلاء کے پاس کثیر مال جمع تھا وہ منکر ہوگئے ۷۵۹، ۹۴۶، امام رضا نے فرمایا: کیا بطائنی نہیں کہتا کہ امام کاظم اٹھ ماہ میں لوٹ ائیں گے ۷۶۰، ایک واقفی نے علی بن جعفر سے پوچھا اپ کے بھائی امام کاظم کا کیا بنا؟ کہا وہ شہید ہوگئے اور ان کے اموال تقسیم ہوگئے ۸۰۳، امام کاظم ابو الحسنؑ ۱۸۰ھ میں قید ہوئے اور چار سال قید ہارون کی میں رہے ۸۰۵۔

اپ نے علیؑ بن یقطین کے لیے جنت کی ضمانت لی ۸۰۶، ۸۲۰، اس کے لیے ضمانت لی کہ جہنم نہ جلائے ۸۰۷، ۸۰۸، اپ اس سے راضی تھے ۸۰۹، فرمایا: موفق میں میں نے علیؑ بن یقطین کو یاد کیا ۸۱۳، فرمایا اس کی خوش بختی ہے کہ میں نے اسے موقف میں یاد کیا ۸۱۶، جب ابو ابراہیم موسی کاظم عراق ائے تو علیؑ بن یقطین نے عرض کی ۸۱۷، فرمایا: ایک چیز کی تو ضمانت دے میں تین چیزوں کی ضمانت دیتا ہوں ۸۱۸، اپ نے تین یا چار بیٹوں کی شادی کی تو علیؑ بن یقطین کو لکھا ۸۱۹، فرمایا:

میرے لیے کاہلی اور اس کے اہل و عیال کی ضمانت دے میں تجھے جنت کی ضمانت دیتا ہوں ۹۴۷، ۸۲۰، ہم کھڑے تھے کہ ایک سوار شاکری کے ساتھ ارہا تھا جب قریب ائے تو امام کاظم تھے ہم نے سلام کیا اور اپنے خطوط دیئے ۸۲۱، ۸۲۲، میں نے عبد صالح کو صفا پہ دیکھا جو مومنین کے لیے دعائیں کرتے تھے ۸۲۳، وخدا نے مجھے اس بیٹے سے خلف صالح دکھائے اور عبد صالح کی طرف اشارہ کیا ۸۲۵، ہند بن حجّاج کو بلایا اور اسے شام کسی کام سے بھیجا ۸۲۶، سندیّ نے کہا اے بشار! یہ موسی بن جعفر ہے ہارون نے مجھے سونپا میں تجھے دے رہا ہوں اسے گھر میں قید رکھنا میں انہیں مقفل بند کمروں میں رکھتا اچانک میرے دل میں ان کا احساس پیدا ہوا اپ نے مجھے بلایا اور فرمایا: ہند بن حجّاج کو بلاو ۸۲۷۔

فرمایا: اے صفوان! تیرا ہر کام اچھا ہے مگر جو تو ہارون کو اپنے اونٹ کرائے پر دیتا ہے ۸۲۸، فرمایا: اے شعیب! کل تجھے ایک مغربی شخص ملے گا اس بتا دینا میں حق کا امام ہوں ۸۳۱، نصرانی نے کہا میں نے امام صادق سے بعد والے امام کے بارے میں پوچھا اپ کے بارے میں بتایا تھا ۸۴۹، مدینہ میں جائیداد خریدی فرمایا یہ مصادف کی اولاد کے لیے ہے ۸۴۶، نشیط و خالد اپ کی خدمت کرتے تھے جب لوگوں نے اختلاف کیا ۸۵۵، انہوں نے کہا امام کاظم کے بعد امام کون ہے؟ خدا نے ان کو ردّ کیا فرمایا: اس کے ہاتھ کھلے ہیں تو ید ہاتھ سے مراد امام ہے ۸۶۳، ان پر میرا بیٹا موسی امام ہے وہ اس کی موت کا انکار کریں گے ۸۶۶، اشاعثہ کے پاس ۳۰ ہزار دینار جمع ہوچکے تھے وہ امام کاظم کے وکلاء کے پاس کوفہ لائے ان میں سے ایک حیان سراج تھا ۸۷۱، میں امام صادق کے پاس تھا فرمایا یہ میرا بیٹا بہترین بیٹا ہے مگر خدا اس کے منکروں کو گمراہ کرے گا ۸۸۱، زیاد قندی نے کہا میں امام کاظم کے ساتھ ابطح میں تھا اپ کے دائیں امام رضا تھے ۸۸۷، اپ نے خبر دی کہ وہ وفات پاگئے اور وصیت کر گئے اور صرف ایک شخص کے نام وصیت کی ۸۹۹۔

امام کاظم کے پاس شخص سوال کرنے اتا اپ پہلے ہی اس کا جواب دے دیتے ۸۹۹، امام رضا نے فرمایا: میرے والد فوت ہوچکے میں نے عرض کی: اس حدیث کا کیا حل ہے کہ میرے اس بیٹے میں پانچ انبیاء

کی شباہت ہے فرمایا: سماعہ کی حدیث ایسے نہیں ہے ۹۰۴، محمّد بن بشیر نے امام کاظم پر توقف کرنے کا دعوی کیا اور کہتا وہ مخلوق میں ظاہر ہیں ۹۰۶، عرض کی غیب ہوئے یا فوت ؟فرمایا: فوت ہو چکے عرض کی تقیہ تو نہیں کر رہے ؟فرمایا: ہر گز نہیں ۹۴۷۔

جب ہارون کے پاس لایا گیا تو ہشام بن ابراہیم ایا ۹۵۷، تو ابن فضّال ابو الحسن کے قائل ہو گئے سوال ہوا عبد اللّٰہ کا کیا ہوا؟ کہنے لگے: ہم نے کتابوں میں دیکھا اس کا ذکر نہیں ہے ۱۰۶۷، جیسے اہل بغداد سے امام ابو الحسن الکاظم ع کے صدقے میں بلائیں دور ہو تیں ۱۱۱۱، عثمان بن عیسی رواسی اپ کا وکیل تھا اس نے مال غصب کر لیا تو امام رضا ناراض ہوئے ۱۱۱۷، یحیٰی بن خالد نے امام موسی بن جعفر ع کو تیس کھجوروں میں زہر دی، عرض کی کیا اپ ان کے زہریلے ہونے کو جانتے تھے ۱۱۲۳۔

* موسی بن جعفر بن ابراہیم بن محمّد: ح ۱۰۰۵ میں ہے بہذا الاسناد یعنی بخطّ جبریل بن احمد حدّثنی موسی ... الخ اور اس سے پہلے دو سندوں میں ہے: جبریل بن احمد حدّثنی موسی بن جعفر بن وہب، بظاہر صحیح یہ ہے: موسی بن جعفر عن ابراہیم بن محمّد۔

اس نے ان سے روایت کی: کتبت الیہ جعلت فداک- ۱۰۰۵ اس سے جبریل بن احمد نے روایت کی ۱۰۰۵۔

* موسی بن جعفر بن وہب: بغدادیّ، اس نے ان سے روایت کی: ابراہیم بن شیبہ ۹۹۵، احمد بن حاتم بن ماہویہ- ۷، عروۃ- ۱۰۰۴، علیّ بن اشیم- ۲۴۵، علیّ بن قصیر- ۲۴۴، محمّد بن ابراہیم- ۱۰۰۴، اس سے روایت کرے: جبریل بن محمّد فاریابی ۷ ۲۴۴، ۲۴۵، ۹۹۵، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴۔

* موسی بن سعدان: حنّاط کوفیّ، اس نے ان سے روایت کی: عبد اللّٰہ بن قاسم- ۷۰۹، اس سے روایت کرے محمّد بن حسین- ۷۰۹۔

* موسی بن سلّام: اس کا کہیں ذکر نہیں ملا، اس نے ان سے روایت کی: حبیب خثعمیّ ۵۵۳، حکم بن مسکین- ۶۶۹، اس سے روایت کرے ابو سعید ادمی- ۶۶۹، محمّد بن حسین- ۵۵۳۔

* موسی سوّاق: نصر نے کہا: موسی سواق کے ساتھ ایسے ظالم و جاہل غالی ہیں جو نبی اکرم (محمّد رسول اللہ ﷺ) کی شان میں گستاخی کرتے ہیں ۱۰۰۱

* موسی بن صالح: ہشام مشرقی نے کہا میں نے ۱۹۹ھ میں ایک جماعت کے لیے امام ابوالحسن ثانی سے اجازت لی ہم ۱۶افراد حاضر ہوئے مسافر آیا اور جب وہ خارج ہوئے تو مسافر نے مجھے اور موسی و جعفر بن عیسی و یونس کو بلایا ۹۵۶۔

* موسی بن طلحۃ: قمّی. اس نے ان سے روایت کی: ابی محمّد اخی یونس-۶۰۷، بعض الکوفیین-۶۰۶، اس سے روایت کی: احمد بن محمّد بن عیسی-۶۰۶، ۶۰۷

* موسی بن عبد اللہ: اس نے ان سے روایت کی: عمرو بن شمر-۳۴۵، اس سے روایت کی: زید حامض-۳۴۵

* **موسی بن عمران**: امام علیؑ کی نبی سے وہی نسبت ہے جو ہارون کی موسیؑ سے تھی ۴۷، موسی بن عمران نے اپنی قوم کے ۷۰ افراد کو انتخاب کیا اور عرض کی اے میرے خدا یہ میرے اصحاب ہیں ۴۴۵، نبی اکرم ﷺ کے پاس صحف ابراہیم و موسی علیہما السّلام پہنچے ۲۶۳، امام رضاؑ نے فرمایا: خدا کی قسم اگر حضرت موسی عالم سے نہ کہتے کہ اپ ان شاء اللہ مجھے صابر پائیں گے تو وہ ان سے کچھ نہ پوچھتے ۷۰۰ امام صادقؑ نے فرمایا میرے پاس الواح موسی اور ان کا عصا موجود ہے ۸۰۲، تجھے کیا معلوم کہ حضرت موسیؑ نے ہارون کی وفات کے موقع پر اپنی استین شق کی تھی ۱۰۸۴، ۱۰۸۵۔

* موسی بن القاسم بجلیّ: ابن معاویۃ، اس نے ان سے روایت کی: ابراہیم بن ابی بلاد ۶۳۴، حنان بن سدیر-۵۸۰، صفوان-۸۲، ۳۲۷، علیّ بن جعفر-۸۷۰، اس سے روایت کرے: جعفر بن محمّد مدائنی-۸۲، ۵۸۰، حسن بن خرّزاذ-۳۲۷، ۶۳۴، محمّد بن اسمٰعیل-۸۷۰۔

* موسی مرقی: اور بعض نسخ میں رقی، اور بعض میں مشرقی ہے اور ممقانی نے لکھا کہ اس سے مراد موسی بن صالح مشرقی ہے۔

اس نے ان سے روایت کی: ابی الحسن ثانی ۴۸۳، اس سے روایت کرے، جعفر بن عیسی-۴۸۳۔

* موسی بن مصعب: اس کا ذکر نہیں ملا۔اس نے ان سے روایت کی: شعیب-۱۱۶،اس سے روایت کی
: یونس بن عبدالرحمٰن-۱۱۶

* موسی بن معویۃ بن وہب: اسکا کہیں ذکر نہیں ملا، اس نے ان سے روایت کی: علیؑ بن سعید-۱۱۹،اس
سے روایت کی: جبریل بن احمد-۱۱۹

* موسی بن یسار: اکثر نسخوں میں موسی بن بشّار وشّاء ہے اور ح ۱۹۹ میں ایک نسخے میں محمّد بن یزداد
عن محمّد بن الحسین و عن موسی بن یسار ہے تو اس سے روایت کرنے والا محمّد بن یزداد ہوگا۔اس نے
ان سے روایت کی: ابی بصیر-۴۱۴،داود بن نعمان-۳۶۳،عبداللّٰہ بن زبیر-۱۹۹،عبداللّٰہ بن شریک-
۱۲۸، ۵۵۶،اس سے روایت کرے: محمّد بن جمہور قمّیؒ ۳۶۳، ۴۱۴، محمّد بن حسین بن ابی الخطاب-
۱۲۸، ۵۵۶، محمّد بن یزداد-۱۹۹۔

* موفّق: ابو طالب نے کہا میں امام ابی جعفر ثانی کے پاس اخری عمر میں گیا تو مجھے موفق ملا ۹۶۴، محمّد
بن سنان نے کہا ہم مدینہ ائے اور موفق سے کہا ہمارے مولا کو ہمارے پاس لایئے ۱۰۹۳۔

* **میثم بن یحییٰ تمار مولی بنی اسد**: امام امیر المؤمنین علیؑ کا حواری، ۲۰ حبیب بن مظاہر نے ان سے کہا
میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ محبت اہل بیتؑ میں سولی چڑھائے جارہے ہو ۱۳۳،فرمایا خدا کی قسم یہ کھجور
میرے لیے پیدا ہوئی ہے ۱۳۴، تیز ہوا کے جھونکے کو دیکھ کر فرمایا: معاویہ مر گیا ۱۳۵،ام سلمی سے
اجازت لی اور ابن عبّاس سے فرمایا: جو چاہو تفسیر قران پوچھو، عبید اللّٰہ بن زیاد نے انہیں سولی دی
۱۳۶،ان کی اولاد میں: حمزۃ بن میثم، و عمران بن میثم، و صالح بن میثم تھے ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، میں اس
سال مکہ جاوں گا جب قادسیہ پہنچوں گا تو یہ حرام زادہ ابن زیاد مجھے گرفتار کرے گا ہم سات کھجور
فروشوں نے ان کا جنازہ اٹھالیا ۱۳۸،امام علیؑ نے مجھے بلایا تھا اور فرمایا: اس وقت تیری کیا حالت ہوگی
جب بنوامیہ کا حرام زادہ تجھے پکڑے گا اور انہیں عمرو بن حریث کے دروازے پر سولی دی گئی تو وہ کہنے
لگے: پوچھو میں تمیں مستقبل کی باتیں بتا کے جاوں گا؛سلونی لاخبرکم بعلم ما یکون ۱۳۹، میں امیر
المؤمنینؑ کے گھر ایا تو اواز دی اے سونے والے خدا کی قسم اپ کی ریش مبارک رنگین ہوگی فرمایا تو

نے سچ کیااور تیرے ہاتھ کاٹے جائیں گے ۱۴۰، ان کی کنیت ابو صالح ہے ۱۳۸، عمران بن میثم ۱۸۲، صالح بن میثم ۱۸۳، اس نے ان سے روایت کی: امیر المؤمنین ع ۱۳۹، اس سے روایت کی: ابو خالد تمار-۱۳۵، ابو حکیم (حکیم ابو سدیر) ۱۳۸، حمزۃ بن میثم-۱۳۶ یوسف بن عمران میثمی-۱۳۹۔

* میسر: اسکی بہن حنّی تھی جو ۳۰ سال مکہ میں رہی حتی اس کے اہل فوت ہوگئے تو مسیر نے امام صادقؑ سے عرض کی ۷۹۱ اس نے ان سے روایت کی: ابیجعفر ع-۸۴۴۔

* میسر بن عبد العزیز: صاحب زطی ہمارے پاس ایا تو امام صادقؑ نے فرمایا: اے میسر کیا تو یہ نہیں مانتا ۴۳۳، امام صادقؑ نے فرمایا: گویا میں پہاڑ کی چوٹی پر ہوں اور تو اور تیرا احمر ساتھی میرے ساتھ ہو ۴۴۳، ۴۴۴، میسر بن عبد العزیز کوفیؓ اور ثقہ تھے ۴۴۶، فرمایا: اے میسر تو اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتا ہے ۴۴۷ ۴۴۸، حنان بن سدیر نے کہا میں امام صادقؑ کے پاس تھا ۱۳۸ھ میں میسر نے کہا ۵۲۴، اس نے ان سے روایت کی: ابی جعفرؑ ۱۱۵، ابی عبد اللہ ع- ۴۴۳، اس سے روایت کی: ابن بکیر- ۴۴۳، ابو جمیلہ-۱۱۵۔

* میمون: زکریّا بن ادم نے کہا جس چیز نے مجھے مال امام ابی جعفرؑ کے پاس بھیجنے سے منع کیا وہ میمون و مسافر کا اختلاف تھا ۱۱۱۵۔

* میمون بن عبد اللہ، اس نے ان سے روایت کی: ابی عبد اللہ ع-۱۴۷ اس سے روایت کی: ہیثم بن واقد-۱۴۷

* میمون بن مہران: اس نے ان سے روایت کی: علیؑ ع- ۱۴۳، اس سے روایت کی: محمّد بن زیاد-۱۴۳

* میمون النخّاس: ابن یوسف، اس نے ان سے روایت کی: محمّد بن فضیل-۸۶۸، اس سے روایت کی: ابو علیّ فارسیّ-۸۶۸۔

حرف "ن"

* ناجیۃ بن عمارۃ صیداوی: اسے نجیّہ اور ناجیۃ بن ابی عمارہ بھی کہتے ہیں امام صادقؑ نے فرمایا: تو نجات پا گیا ۳۸۹، ہمارے اصحاب میں ایک شخص کو نجیّہ قوّاس کہتے تھے ۳۸۹۔

* نجاح بن سلمۃ: ابو عون ابرش اس کا رشتہ دار تھا ۱۰۸۴، ۱۰۸۵۔

* نجیّۃ بن حارث: شیخ صادق کوفیؔ اور علیّ بن یقطین کا دوست تھا ۸۵۲۔

* نشیط بن صالح: نشیط و خالد امام ابو الحسن کی خدمت کرتے تھے ۸۵۵، نشیط، مروک بن عبید بن صالح کا رشتہ دار تھا ۸۵۶، اس نے ان سے روایت کی: خالد جوّاز - ۸۵۵۔

* نصر بن شعیب: ح ۲۵۶، میں ایسے ہے اور ح ۳۲۵ میں "نضر" ہے اس نے ان سے روایت کی: ابان بن عثمان ۳۲۵، اپنے چچا زرارۃ ۲۵۶، اس سے روایت کی: ابراہیم مؤمن - ۲۵۶، محمّد بن حسین بن ابی الخطّاب - ۳۲۵۔

* **نصر بن صبّاح بلخیؔ**: غالی تھا بلکہ ان کے ارکان میں سے تھا ۵۸۴، کنیت ابو القاسم تھی ۴۴، ح ۸۳۹ کے خطی نسخوں مین نصر بن حجّاج ہے.

اس نے ان سے روایت کی: احمد بن محمّد بن عیسی ۸، ۵۰۷، ۵۰۸، ۹۸۹، اسحٰق بن محمّد بصری ۴۲، ۴۴، ۱۲۵، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۶۳، ۳۶۴، ۵۰۵، ۵۸۴، ۵۹۷، ۷۴۸، ۸۰۴، ۸۹۶، ۱۰۴۳، ۱۱۴۶، حسن بن علیّ بن ابی عثمان ۴۷۱، ۶۱۹، ۷۶۸، فضل بن شاذان ۳۷۳، ۴۶۹، حکی عن ابن ابیعمیر - ۵۹۲، رفعہ عن محمّد بن سنان - ۵۹۲۔

اور اس سے کشّی نے روایت کی: ۸، ۴۲، ۴۴، ۱۲۵، - ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۷۳، ۴۶۹، ۴۷۱، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۸۴، ۵۹۲، ۵۹۷، ۶۱۹، ۶۲۶، ۶۴۵، ۶۸۴، ۷۴۸، ۷۶۶، ۷۶۸، ۸۰۴، ۸۳۰، ۸۳۹، ۸۹۶، ۹۷۲، ۹۸۹، ۹۹۵، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۲۱، ۱۰۳۰، ۱۰۳۲،

۱۰۳۴، ۱۰۴۳، ۱۰۴۶، ۱۰۶۶، ۱۰۶۹، ۱۰۷۲، ۱۰۷۸، ۱۰۸۲، ۱۰۹۵، ۱۱۰۳، ۱۱۱۷، ۱۱۱۹، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۸، ۱۱۳۷، ۱۱۴۰، ۱۱۴۶۔

*نصر بن قابوس: میں امام کاظم کے پاس ان کے گھر میں تھا میرا ہاتھ تھاما اور ایک کمرے میں لے گئے اور اپنے بیٹے علی کی زیارت کرائی ۸۴۸ میں نے امام کاظم سے عرض کی امام صادق نے اپنے بعد والے امام کی خبر دی تھی اپ بعد والے امام کی خبر دیں فرمایا: میرا بیٹا علی یہ حدیث اس شخص کی عقل و اہتمام پر دلالت کرتی ہے ۸۴۹، اس نے ان سے روایت کی: ابی الحسنؑ ۸۴۸، ۸۴۹، اس سے روایت کی: سعید بن ابی جہم۔۸۴۹، سلیمان صیدی۔۸۴۸۔

*نصیبی: یہ لقب چند راویوں کے مابین مشترک ہے ان میں محمّد بن سلمہ اور حمّاد بن عمرو ہیں، اس نے ان سے روایت کی: ابیعبداللہ ع۔۱۹، اور اس سے روایت کی: عبداللّٰہ بن محمّد بن نہیک۔۱۹۔

*نضر: میں نے نضر کو لکھا کہ ابراہیم بن محمّد ہمدانیؓ کے پاس جائے اور ایوب کو اس کی امارت لکھی ہے ۱۱۳۶۔

*نضر بن سوید: صیرفی کوفیؓ. اس نے ان سے روایت کی: محمّد بن بشیر ۲۲ یحیٰی حلبیؓ ۴۴۴، ۵۲۱، رفعہ الی ابیعبداللہ ع۔۶۱۱، اس سے روایت کی: محمّد بن عیسی۔ ۲۲، ۴۴۴، ۵۲۱، ۶۱۱۔

*نظّام: اس نے ہشام بن حکم سے کہا اہل جنت ہمیشہ نہیں رہیں گے انہوں نے جواب دیا: لیکن وہ باقی رکھنے والے کی وجہ سے باقی رہیں گے ۴۹۳۔

نعمان بن ثابت: [ابو حنیفہ] ایت جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ خلط نہیں کیا، کے بارے میں امام صادق نے فرمایا: اس سے مراد زرارہ وابو حنیفہ کی بدعات ہیں ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۹۔

سوال پوچھنے والی سے کہا: اس کے بارے میں میرے پاس کوئی جواب نہیں تم محمّد بن مسلم سے رجوع کرو اور اس کا جواب مجھے بھی بتانا ۲۷۵، مؤمن طاق نے اس سے کہا: لیکن تیرے امام کو قیامت تک ڈھیل دی گئی ہے ۳۲۹، مؤمن طاق سے کہا مجھے تم شیعوں سے دس چیزوں کی خبر ملی ہے

کہ تم میت کے ہاتھ توڑ دیتے ہو ۳۳۲، حریز نے کہا میں ابو حنیفہ کے پاس گیا اس کے پاس طلاق کے موضوع پر کتابوں کا ڈھیر لگا تھا ۱۷۔

* نعیم بن دجاجہ اسدی: امام علی کا نمائندہ بنی اسد کے پاس سے گزرا نعیم کھڑا ہوا تو امام علی نے اسے کو سزا دینے کا حکم دیا ۱۴۴۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ بنی اسد میں سے تھا اور دل میں ایمان رکھتا تھا لیکن بظاہر اعمال اور عبادات میں کوتاہی کرتا تھا اس لیے امام نے فرمایا: یہ اس کے بدلے میں ہے۔

* نعیم بن عبد اللہ: اس نے امام جعفر بن محمّد سے حدیث بیان کی کہ امام علیؑ بن ابیطالب نے فرمایا کاش وہ "نخیلات ینبع"، ینبع کی کھجوروں میں ہوتے ۱۴۷۔ لیکن یہ ایک ضعیف اور جعلی حدیث ہے۔

* نہاس بن قہم: ابو الخطاب، کوفیؒ عامیؒ اس نے ان سے روایت کی عمرو بن عثمان۔ ۴۵، اس سے روایت کی: یوسف بن یعقوب۔ ۴۵۔

*نوح بن ابراہیم مخارقی: اس نے ان سے روایت کی: ابیعبد اللہ ع۔ ۴۹۷،اس سے روایت کی: جعفر بن احمد۔ ۴۹۷۔

* نوح بن درّاج: یہ کوفہ میں شیعہ قاضی تھے ان سے پوچھا گیا تم اس کام میں کیوں داخل ہوئے ۴۶۸،اس نے ان سے روایت کی: ابی ضبّار، ۴۲۱، اور اس سے روایت کی عاصم بن عمّار۔ ۴۲۱۔

*نوح بن صالح بغدادیؒ: ابو عبد اللہ شاذانی نے کہا میں عراق میں تھا میں ان کے ساتھ نماز پڑھنے سے دل تنگ ہوا تو وہاں کے فقیہ نوح بن شعیب سے پوچھا ۱۰۵۶، اسے عنوان نوح بن صالح کے عنوان کے تحت ذکر کرنے سے سمجھا جاتا ہے یہ دونوں ایک ہیں اور یہ شیعہ فقہاء میں سے تھے۔

*نوفل بن حارث بن عبد المطّلب: ان کی نسل سے اسمٰعیل بن فضل ہاشمی ہے ۳۹۳۔

حرف "ہ"

* **ہارون (الرشید عباسی خلیفہ)**: ہشام، رشید کے زمانے فوت ہوا۴۷۵ جب ہارون کو ہشام کی باتوں کا علم ہوا تو یحییٰ کو حکم دیا کہ متکلمین کی محفل بلائے اور ہشام کو ثالث بنائے ۴۷۷ محمّد بن اسمٰعیل بن جعفر، ہارون کے پاس ایا کہاں تو عراق میں اور موسی بن جعفر مدینۃ میں خلیفہ ہیں ۴۷۸۔ یحییٰ ہارون کے پاس ایا اور ہشام کو پکڑنے کے لیے سپاہی بھیجے ۴۸۰، جویر یہ فلاح نہیں پا سکتا بعد میں اسے ہارون نے قتل کیا ۷۴۲، امام کاظم چار سال تک ہارون کی قید میں رہے ۸۰۵ امام رضا نے فرمایا: کیا تو چاہتا ہے کہ میں بغداد جاوں اور ہارون سے کہوں کہ میں امام مفترض الطاعۃ ہوں ۸۸۳، امام رضا نے فرمایا: ہارون میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا ۸۸۴، ابن ابی عمیر کو ہارون کے زمانے میں ۱۰۰ کوڑے مارے گئے ۱۱۰۶۔

* ہارون بن حسن بن محبوب: بجلیؒ۔ اس نے ان سے روایت کی: حسن بن زرارۃ- ۲۲۱، حسین بن زرارۃ-۲۲۱، محمّد بن عبداللّٰہ بن زرارۃ-۲۲۱، اس سے سعد بن عبداللّٰہ نے ۲۲۱۔

* ہارون بن خارجہ: صیرفی۔ اس نے ان سے روایت کی: زید شحّام-۳۸۶، ابیعبداللّٰہ ۲۳۹، ۵۵۴، اس سے روایت کرے: ابراہیم بن عبد الحمید- ۳۸۶، محمّد بن سنان- ۵۵۴، یونس بن عبد الرحمٰن- ۲۳۹۔

* ہارون بن سعد عجلیؒ: ایک شخص نے امام صادقؑ سے عرض کی: زیدیوں میں افضل اور بہترین شخص ہارون ہے فرمایا: یہ گوسالہ والوں کا سردار ہے کیا تو نے ایت نہیں سنی: جن لوگوں نے گوسالے کو خدا بنا یا لیا ۴۱۸، داود بن فرقد نے کہا میں قبر نبی کے پاس نماز پڑھ رہا تھا میرے پیچھے ایک شخص تھا جو کہتا تھا کیا تم اس کو ہدایت دینا چاہتے ہو جس کو خدا نے گمراہ کیا میں نے دیکھا تو وہ ہارون بن سعد تھا ۶۴۰، ۶۴۱۔

* ہارون بن عمران (حضرت موسیٰ کے وصی ووزیر): انہیں علم المنایا و الوصایا عطا ہوا ۷۴ ان کی منزلت موسیٰ سے بیان ہوئی ۷۴۔

* ہاشم بن ابی ہاشم: اس نے محمّد بن بشیر سے بعض عجیب و غریب چیزیں سیکھیں اور اس کے بعد اس کی طرح دعوت دینے لگا ۹۰۷، امام ابو جعفر ثانی نے فرمایا: یہ ابو عمر، جعفر بن واقد اور ہاشم سب لوگوں کو ابوالخطاب کی طرح گمراہ کر کے ہمارے نام پر مال کھاتے ہیں ان پر خدا کی لعنت ہو ۱۰۱۲۔

* ہاشم بن عتبۃ بن ابی وقّاص مرقال: امام علی کے ساتھ قریش کے پانچ افراد تھے ان میں ایک ہاشم تھا ۱۱۱۔

* ہاشم بن قاسم: ابو نصر لیثی، سنی، اس نے شعبہ سے روایت کی ۶۳ اور اس سے عبید بن محمود نے روایت کی ۶۳۔

* ہانی بن ہانی: ہمدانیّ کوفیّ، عامی، اس نے امام علیؑ سے روایت کی ۶۶، ۶۷ اور اس سے ابو اسحٰق نے روایت کی ۶۶، ۶۷۔

* ہذیل: اس سے ابو قیس اودی نے روایت کی ۶۵۔

* ہرم بن حیّان: یہ مشہور اٹھ متقی افراد میں سے تھا اور امام علیؑ کے اصحاب میں سے تھا ۱۵۴۔

* ہشام: علیّ بن حدید باطن میں یونس وہشام کی طرف میل رکھتے تھے ۹۵۲ میں نے عرض کی مولا ان شیخین یونس و ہشام کے بارے میں فرمائیں انہوں نے ہمیں علم کلام و بحث سکھایا ہے ۹۵۶، صدر روایت میں ہے کہ میں نے ۱۹۹ھ میں امام ابی الحسن ثانی سے اذن حضور مانگا اور یونس، فضل وہشام کے بعض مخالف ان سے بعض رکھتے تھے ۱۰۲۹، بظاہر اس سے مراد ہشام بن حکم ہیں۔

اس نے ان سے روایت کی: ابی خالد کابلی-۱۱، زرارۃ- ۴۲۳، اور اس سے ابن ابی عمیر نے روایت کی ۴۲۳۔

* ہشام بن ابراہیم جبلی مشرقی: تمام خطی نسخوں میں ایسا ہے اور مطبوعہ نسخے میں ختلی ہے۔ میں نے ایک جماعت کے لیے ۱۹۹ھ میں امام ابوالحسنؑ سے اذن حضور مانگا ہم ۱۶ مرد حاضر ہوئے امام نے فرمایا: ثقہ و معتمد ہے ۹۵۶-ملاحظہ ہو ہشام مشرقی کا عنوان۔
اس نے ان سے روایت کی: ابی الحسن خراسانیؑ-۲۲۹، ۹۵۶، اور اس سے عبیدی نے روایت کی ۲۲۹، ۹۵۶۔

* ہشام بن ابراہیم [عبّاسی:] امام رضا نے عبّاسی کا ذکر کیا فرمایا وہ یونس بن عبدالرحمٰن کا شاگرد ہے ۴۹۷، جب امام کاظم کو ہارون کے پاس لایا گیا، ہشام بن ابراہیم عبّاسی ایا فرمایا: ہشام کی حاجت پوری کرو ۹۵۷، ہشام بن ابراہیم گمان کرتا ہے کہ اپ نے اس کے لیے غناء جائز قرار دیا ہے فرمایا اس زندیق نے جھوٹ بولا ہے ۹۵۸، امام ابوالحسن نے فرمایا عباسی پر لعنت ہو وہ زندیق ہے ۹۵۹، امام رضا نے فرمایا: عبّاسی زندیق ہے اور اس کا باپ بھی زندیق تھا ۹۶۰، عبّاسی نے امام رضاؑ سے کہا امیر المؤمنین کی باتوں میں نہ انا ۹۶۱، وہ شیعہ میں سے تھا اس نے زندیّہ کی کتابیں لکھیں اور امامۃ عبّاس کی ایات لکھیں ۹۶۲، اس نے ان سے روایت کی امام رضاع ۹۶۱، اس سے روایت کی: ابوطالب ۹۶۱۔
* ہشام بن احمر: میں مفضّل کے بارے میں پوچھنے کے لیے امام صادق کے پاس گیا ۵۸۵، اس نے ان سے روایت کی: ابیعبداللہ ع ۵۸۵، اور اس سے اسد بن ابی علاء نے روایت کی ۵۸۵۔
* **ہشام بن حکم**: اصل میں کوفیؒ تھے واسط میں پرورش پائی اور بغداد میں تجارت کی ۱۹۹ھ میں کوفہ میں فوت ہوئے ۴۷۵، عمر بن یزید نے کہا میرا بھتیجا ہشام جہمی خبیث تھا پھر امام صادق کی طرف پلٹ ایا ۴۷۶، یحیٰی بن خالد برمکی ہشام پر ناراض ہوا اس نے ہارون کے سامنے متکلمین کی مجلس بلائی اور ہشام کو ثالث بنایا ۴۷۷، یونس نے ہشام سے کہا امام کاظم نے تجھے مناظرے سے منع کیا ہے ۴۷۹، امام کاظم کی شہادت کے بعد ہشام کو پکڑنے کی کوشش کی گئی ۴۸۰، امام کاظم نے فرمایا ہشام سے کہو مجھے وہ کچھ لکھے جس سے قدریّۃ کا ردّ کرتا ہے ۴۸۱، ہشام نے کہا ہواء شیٔ مخلوق ۴۸۲، میں نے سوال کیا کہ ہشام ضالّ مضلّ ہے امام کاظم کے خون میں شریک ہے ۴۸۳، اپ نے اتنی عنایت کی کہ ۱۵ ہزار

درہم بھیجے ۴۸۴،اپ نے عبد الرحمٰن کے ہاتھ پیغام بھیجا کہ کلام و مناظرہ سے رک جا۴۸۵، نیکو کار بندے تھے انہیں اذیت پہنچائی گئی ۴۸۶، ہشام کے سوا کسی نے اس ضرورت کو پورا نہیں کیا ۴۸۷، عبد الرحمٰن نے کہا مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھے مناظرے سے روکوں ۴۸۸، میں اونٹ خرید نا چاہتا ہوں ۴۸۹، امام صادق نے فرمایا: ہمیں عمرو بن عبید سے کیا ہوا مناظرہ بتاو۴۹۰، میں نے امام صادق سے میں ۵۰۰ مسائل پوچھے ۴۹۱، وہ کہا کرتے تھے: اللّھمّ ما عملت وا عمل من خیر- ۴۹۲،ہشام نے کہا اہل جنت کیسے رہیں گے ۴۹۳،شامی نے کہا میں امامت کے بارے میں بحث کرنا چاہتا ہوں فرمایا اے ہشام بن حکم! اس سے بحث کرو ۴۹۴،امامت کا دفاع کرتے تھے ۴۹۵، وہ امام کاظم کے قتل کے موجب بنے ۴۹۶، ہشام، ابی شاکر کے شاگرد تھے ۴۹۷، ہشام کے پاس جاو کہو کیا تو میرے خون میں شریک ہونا چاہتا ہے ۴۹۸، اصحاب ہشام بن حکم کے پیچھے نماز پڑھوں ۴۹۹،ان سے کہا کہ ہشام بن سالم سے مناظرہ کریں تو عبد الرحمٰن نے ہشام سے کہا تم کافر ہوگئے ہو۵۰۰، یونس و ہشام نے کہا: خدا دیگر اشیاء کی طرف نہیں ہے ۵۰۳، ہشام بن الحکم کے بعد یونس بن عبد الرحمٰن ان کے خلف صالح تھے ۱۰۲۵،اور ح ۴۷۷ سے ظاہر ہے کہ ان کی کنیت ابو محمّد تھی۔

اس نے ان سے روایت کی: ابی الحسن ع- ۴۸۹،ابی حمزہ ۳۵۵، ابی عبد اللّٰہ ع- ۳۱۴، ۴۰۱، ۴۹۱، ۵۴۷، ۵۶۱، ۶۵۱. ،اسمٰعیل بن جابر- ۵۸۶، حجر بن زائدہ- ۳۰۳،اس سے روایت کی: ابن ابی عمیر ۳۰۳، ۳۵۵، ۵۴۷، ۵۶۱، ۵۸۶، ۶۵۱، حسن بن علیّ وشّاء- ۴۸۹، علی بن معبد- ۴۹۱، عمّن روی عنہ مروک- ۳۱۴، یونس بن عبد الرحمٰن- ۴۰۱، ۴۹۲

* **ہشام بن سالم: جوالیقیؔ**: عبد الرحمٰن کو بھیجا کہ مناظرہ نہ کرے ۴۸۵،شامی نے کہا میں توحید کے بارے میں بحث کرنا چاہتا ہوں تو امام صادق نے فرمایا: ہشام بن سالم تم اس سے بحث کرو ۴۹۴، ہشام بن سالم و ہشام بن حکم و جمیل بن دراج و عبد الرحمٰن بن حجّاج و محمّد بن حمران و سعید بن غزوان جمع ہوئے انہوں نے ہشام بن حکم سے کہا کہ ہشام سے مناظرہ کرے ۵۰۰، میں نے مدینہ میں ایک شخص سے امامت کی بحث کی ۵۰۱،امام صادق کی وفات کے بعد میں اور مؤمن طاق حیران تھے کہ امام کاظم

سے علمی سوال کر کے مطمئن ہوئے ۵۰۲، ہشام بن سالم نے گمان کیا کہ خدا کی صورت ہے ۵۰۳، وہ پچاس ہزار درہم دیا کرتے تھے ۵۰۴، ہشام بن سالم نے محمّد بن بشیر سے مناظرہ کی ااور اسے شکست دی ۹۰۷۔

اس نے ان سے روایت کی: ابی الحسنؑ ۴۸۱، ۵۰۲، ابوحمزۃ ثمالی - ۱۷۳،ابی عبد اللہ ع ۹۷، ۱۷۱، ۱۹۰، ۲۹۰، ۴۹۴، ۵۲۶، ۸۷۸، زرارۃ - ۹۱، ۲۰۹، ۲۵۸، ۲۵۹، سلیمان بن خالد - ۱۱۹، فضیل بن یسار - ۳۷۹، محمّد بن ابیعمیر - ۲۲۴، محمّد بن حمران - ۲۴۷، محمّد بن مسلم - ۹۱۔

اس سے روایت کرے: ابن ابی عمیر - ۹۷، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۹۰، ۲۰۹، ۱۱۹، ۲۲۴، ۲۴۷، ۲۵۸، ۲۸۰، ۲۹۰، ۳۷۹، ۵۲۶، ۸۷۸، ابو یحییٰ - ۵۰۲، حجّال - ۵۰۱، حسین بن بشر - ۹۱، وشّاء - ۲۵۹، یونس بن یعقوب - ۴۹۴۔

* **ہشام بن عبد الملک**: اس نے خلافت عبد الملک و ولید کے زمانے میں حج کی مگر حجر اسود کا بوسہ نہ لے سکا جب امام سجاد تشریف لائے تو لوگوں کا ہجوم چھٹ گیا کسی نے پوچھا یہ کون ہیں؟ تو فرزدق نے قصیدہ پڑھا ۲۰۷، عبد الملک بن مروان کی بیعت ۶۰ ھ میں ہوئی اور وہ ۸۶ھ میں مرا اس نے اپنے بیٹے ولید کے لیے عہد خلافت ۸۴ھ میں لکھا تو اس ہشام نے ۸۴ھ سے ۸۶ھ کے درمیان حج کیا ہو تا کہ دونوں کے زمانے کو مراد لیا جائے یا صحیح یہ ہے کہ اس عبارت میں یا کی لفظ تھی اور بہر حال امام سجاد کی شہادت ۹۵ھ میں ہوئی ابن خلکان نے تصریح کی ہے کہ یہ خلافت عبد الملک میں ہوا اور خود ہشام بن عبد الملک کی بیعت ۱۰۶ھ میں ہوئی جب ولید ۹۶ھ میں اور سلیمان بن عبد الملک ۹۹ھ اور اس کے بعد عمر بن عبد العزیز بن مروان ۱۰۶ھ میں مر چکے۔

جابر جعفی مجنون ہو گیا کچھ دن بعد ہشام کا خط ایا کہ اسے پکڑ کر شام بھیجو ۳۴۴، میں جابر کے ساتھ چلا جب اسے ہشام کے سپاہی تلاش کر رہے تھے ۳۴۶، یونس ہشام بن عبد الملک کے زمانے کے اخر میں پیدا ہوئے ۹۲۰۔

*ہشام بن مثنّی: اس نے ان سے روایت کی: سدیر - ۱۹۷اس سے روایت کی: ابن ابی عمیر - ۱۹۷

*ہشام مشرقی: وہ امام ابوالحسن خراسانیؑ (امام رضاؑ) کے پاس ایا اور کہا: اہل بصرہ اپ سے مناظرے کے بارے میں سوال کرتے ہیں ۹۳۴، عنوان ہشام بن ابراہیم جبلی ملاحظہ ہو، اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۹۳۴،اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۹۳۴۔

* ہند بن حجّاج: ابوالحسن نے بشّار مولی سندیؒ سے کہا: سجن القنطرۃ کی طرف جا اور میرے پاس ہند بن حجّاج کو بلالا ۸۴۷۔

*ہیثم بن ابی مسروق: ابی مسروق کا ایک بیٹا ہے جس کو ہیثم کہا جاتا ہے اور وہ دونوں فاضل ہیں ۶۹۶،اس نے ان سے روایت کی: حسن بن محبوب- ۲۱۴،اس سے سعد بن عبد اللّٰہ قمّیؒ نے روایت کی ۲۱۴۔

*ہیثم بن حفص العطّار: اس نے ان سے روایت کی: حمزۃ بن حمران- ۲۳۳ اور اس سے ربعی نے روایت کی ۲۳۳۔

*ہیثم بن عبد اللہ (ابو کہمس): میں امام صادق کے پاس ایا فرمایا: محمّد بن مسلم نے بن ابی لیلیکے پاس گواہی دی اس نے ردّ کردی جب کوفہ جانا تو میرا پیغام پہنچانا ۷۷۲،اس نے ان سے روایت کی: ابیعبد اللہ ع ۷۷۲،اور اس سے حسن بن علیّ بن فضّال نے روایت کی ۷۷۲۔

*ہیثم بن واقد: اس نے ان سے روایت کی: میمون بن عبد اللّٰہ- ۱۴۱۷ اس سے روایت کی: عبد اللّٰہ بن عبد الرحمٰن- ۱۴۱۷۔

حرف "و"

*واصل: میں نے ابوالحسن کو نورہ لگایا ۱۱۴۴ اس نے ان سے روایت کی: ابی الحسن ع ۱۱۴۴، اس سے روایت کی: ابو علیّ محمّد محمودی۔ ۱۱۴۴۔

*واصل بن سلیمان: اس نے ان سے روایت کی: عبد اللّٰہ بن سنان-۱۱۹، اس سے روایت کی: عبد اللّٰہ بن عبد اللّٰہ واسطی-۱۱۹

* ورد بن زید: میں نے ابو جعفر ع سے عرض کی قربان جاوں کمیت ایا ہے ۳۶۱ اس نے ان سے روایت کی: ابیجعفر ع-۳۶۱، اس سے روایت کی: حارث بن مغیرۃ-۳۶۱۔

* **(وردان) ابو خالد کابلی**: اس کا لقب "کنکر" ہے اور وہ امام علیّ بن حسین کا حواری تھا ۲۰، ابن شاذان نے کہا ابتداء امر میں صرف پانچ افراد امام سجاد کی امامت کے قائل تھے ان میں ایک ابو خالد کابلی تھا اس کا نام وردان اور اس کا لقب کنکر ہے ۱۸۴، ایک زمانے تک وہ محمّد بن حنفیّہ کی خدمت کرتے رہے حتی امام سجاد نے فرمایا ۱۹۲، امام علیّ بن حسین کی خدمت کی جب واپس انا چاہا ۱۹۳، امام حسین کی شہادت کے بعد سب لوگ امامت کے منکر ہوگئے صرف تین بچے ان میں ایک ابو خالد تھا۔ ۱۹۴، مکہ کی طرف بھاگ گیا اور حجاج سے جان بچائی ۱۹۵، امام باقر نے فرمایا اے ابو خالد! مومن طاق مناظرہ کرتا ہے اور اڑتا اور بیٹھتا ہے تیرے اگر پر کاٹ دیں تو تو اڑ نہیں سکے گا، ۳۲۷، اس نے ان سے روایت کی ابیجعفر ع ا، ابی عبد اللّٰہ ع ۳۲۷، علیّ بن حسین ع ۱۹۱، مؤمن طاق ۳۲۷، اس سے روایت کی: ضریس-۱۹۱، عبد الرحمٰن بن حجّاج-۳۲۷، ہشام ۱۱۔

*ولید: ہشام بن عبد الملک نے خلافۃ عبد الملک وولید کے زمانے میں حج کیا ۲۰۷، ولید بن عبد الملک کی بیعت ۸۶ھ میں اور اس کی وفات ۹۶ھ میں ہوئی. عبد الحمید نے کہا ولید کے قتل کے وقت میں مسجد میں ایا لوگ جمع تھے میں جابر جعفی کے پاس ایا ۳۴۳۔

*ولید بن صبیح: امام صادق نے ولید بن صبیح کے لیے دعا رحمت کی ۵۷۹،اس نے ان سے روایت کی :ابیعبد اللّٰہ ع ۲۴۷، ۲٦٦، ۷۱۰،زرارۃ- ۲٦٦، اس سے روایت کی : ابراہیم بن عبد الحمید- ۲٦٦، ۷۱۰، محمّد بن حمران-۲۴۷۔

*ولید بن عقبہ: ح ۱۳۸ سے ظاہر ہے کہ وہ ۸۰ھ میں زندہ تھااور وہ کوفہ میں مشہور تھا۔

*وہب: وہ جریر بن عبد اللّٰہ بجلیؓ کا سندی غلام تھااور وہ امام امیر المؤمنینؑ کا حبدار بن گیااور اس کی نسل سے حسن بن محبوب بن وہب بن جعفر بن وہب پیدا ہوا ۱۰۹۴۔

*وہب بن جمیع مولی اسحٰق بن عمّار: ابن فضّال نے کہا میں نے اس کے بارے میں صرف اچھائی سنی ہے ٦۴۳۔

*وہب بن عبد ربّہ: شہاب و عبد الرحمٰن و عبد الخالق و وہب ولد عبد ربّہ من موالی بنی اسد ۷۸۷، کلّھم خیار فاضلون کوفیّون- ۷۸۳

*وہب بن وہب ابو البختری: اس کا نام وہب بن وہب بن کثیر بن زمعۃ بن اسود صاحب رسول اللّٰہ ہے اور خود ابو البختری جھوٹا ترین شخص تھا۵۵۸،وہ کہتا تھا جہنم قریشی کو جلانے کے لیے سات دفعہ سوچتی ہے امام ابو الحسن نے فرمایا: اس نے خدا و ملائکہ اور اس کے رسولوں پر جھوٹ بولے ۵۵۹۔

*وہیب بن حفص: نخّاس، اس نے ان سے روایت کی : ابی بصیر- ۱۱۸اس سے روایت کی : ابن ابیعمیر- ۱۸۔

*وہیب بن حفص جریری: اس نے ان سے روایت کی ابی حیّان بجلیّ- ۱۳۱، اس سے روایت کی : علیّ بن محمّد بن عبد اللّٰہ حنّاط- ۱۳۱۔

حرف "ی"

* یاسر: والد عمّار، جسے قریش مع ان کی زوجہ امّ عمّار کے ساتھ شہید کر دیا ۵۷۔
* یاسر خادم: خادم امام رضاؑ،اس نے ان سے روایت کی: ابوالحسن ثانیؑ ۹۳۹،اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۹۳۹۔
* یاسین ضریر بصری: زیّات، اس نے حریز سے روایت کی ۲۷۶،اس سے محمّد بن عیسی نے روایت کی ۲۷۶۔
* یحیٰی بن ادم: ابن سلیمان اموی، عامّی، اس نے ان سے روایت کی اسرائیل- ۶۶، سفیان- ۶۶، شریک- ۱۱۵،اس سے روایت کی: فتح بن عمرو ورّاق- ۶۶۔
* یحیٰی بن ابراہیم: بظاہر یہ ابن ابی بلاد ہے، اس نے ان سے روایت کی: نشیط- ۸۵۵،اس سے روایت کی: حسن بن موسی- ۸۵۵،
* ابوزکریّا یحیٰی بن ابی بکر: قزوینی. اس نے ان سے روایت کی: ہشام بن حکم مرسلا ۴۹۳ اس سے روایت کی: علیّ بن محمّد بن قتیبۃ ۴۹۳۔
* یحیٰی بن ابی حبیب: اس نے ان سے روایت کی؛ رضاؑ ۲۲۵،اس سے محمّد بن عمرو سعید زیّات سے روایت کی ۲۲۵۔
* یحیٰی بن ابی عمران: امام رضا نے یحیٰی بن ابی عمران واور اس کے اصحاب کو لکھا جس میں ان کی عافیت کی دعا تھی ۱۰۴۳۔
* **یحیٰی بن ابی القاسم ابو بصیر**: ہم علی ابن ابیحمزہ کے گھر میں محمّد بن عمران سے ملے ان کے پاس ابو بصیر بھی تھا تو ابو بصیر بن ابی القاسم کھڑے ہوئے اور کہا میں نے چالیس سال سے امام باقرؑ سے سن رکھا تھا ۹۰۱، فرمایا: ابو بصیر نے جھوٹ بولا میں نے ایسا نہیں کہا ۹۰۲،اس ابو بصیر کا نام یحیٰی بن قاسم ہے اور کنیت ابو محمّد غالی تو نہیں تھا لیکن خلط کرتا تھا ۹۰۳،ابو بصیر کا عنوان دیکھا جائے۔

اس نے ان سے روایت کی: ابی جعفرؑ ۹۰۱، ابی عبد اللہ ۹۰۲، اس سے روایت کی: علیؔ بن اسمٰعیل بن یزید-۹۰۱ یعقوب بن شعیب-۹۰۲۔

* **یحییٰ بن ام طویل**: امام سجادؑ کا حواری ہے ۲۰، ابن شاذان نے کہا ابتداء امر میں امام سجاد کے صرف پانچ مخلص تھے ان میں ایک یحییٰ تھا ۱۸۴، امام حسینؑ کی شہادت کے بعد تین کے سوا سب مرتد ہوگئے جن میں یحییٰ تھا پھر زیادہ ہوگئے ۱۹۴، امام باقرؑ نے فرمایا: وہ جوانی کا اظہار کرتا تھا سر میں خوشبو لگاتا حجاج نے اسے ابوتراب پر لعنت کے لیے بلایا انکار پر اس کے ہاتھ پاوں کاٹ کر قتل کر دیا ۱۹۵۔

* یحییٰ حلبیؔ: ح ۴۴۵ یحییٰ بن عمران حلبیؔ ہے اور ح ۵۰۸ میں یحییٰ بن عمران ہے اس نے ان سے روایت کی: ابن مسکان ۴۴۴، ایّوب بن حر-۴۴۵، عمران بن علی-۵۲۱، محمّد بن سنان-۵۰۸، مفضّل بن عمر-۵۳۳، اس سے روایت کرے: ابن ابی عمیر-۴۴۵، احمد بن محمّد بن عیسی-۵۰۸، نضر بن سوید-۴۴۴، ۵۲۱، یونس بن عبد الرحمٰن-۵۳۳۔

* یحییٰ بن حمّاد: ریّان بن صلت نے ابو عبد اللہ شاذانی سے کہا میں نے اس قافلے کے مشائخ سے سوال کیا ان میں ابا عبد اللہ جرجانی و یحییٰ بن حمّاد ہے ۱۰۳۷۔

* یحییٰ حمانی: ابن عبد الحمید، اس نے اثبات امامۃ امیر المؤمنینؑ میں کتاب لکھی اس میں کہا میں نے شریک سے کہا ۵۸۸، اس نے ان سے روایت کی: شریک-۱۵۹۔

* **یحییٰ بن خالد برمکی**: یہ ہشام بن حکم سے ناراض ہوا تو ان کو قتل کرنا چاہا ہارون سے متکلمین کی بحث سنوائی اور ہشام کو فیصلے کے لیے بلایا ہشام نے کہا: یہ ملعون یحییٰ بدل چکا ہے ۴۷۷، یحییٰ بن خالد کہتا ہے کہ میں نے رافضہ کے دین کو تباہ کر دیا ہارون نے ہشام کو پکڑنے کے لیے سپاہی بھیجے ۴۸۰، میں نے امام رضاؑ سے عرض کی کہ یحییٰ بن خالد نے اپ کے والد کو زہر دی فرمایا: ہاں ۱۱۲۳۔

* یحییٰ بن عبد اللہ بن حسن: ابن مغیرہ نے کہا میں ابوالحسن کے پاس تھا اور یحییٰ بن عبد اللہ بھی موجود تھا اس نے کہا: میں پر فدا ہو کیا اپ علم غیب رکھتے ہیں ۵۳۰- یہ ابن حسن بن علیؔ صاحب دیلم ہے.

* یحییٰ بن عمران ہمدانیؒ: ممکن ہے سابقہ ابن ابی عمران سے متحد ہو ،اس نے ان سے روایت کی: یونس-۸۴۵،اس سے روایت کی: ابراہیم بن ہاشم-۸۴۵

* یحییٰ بن قاسم حذّاء ازدیؒ: واقفی ۹۰۱۔

* یحییٰ بن مبارک: صحاب ی امام رضاؑ، اس نے امام رضاؑ سے روایت کی ۸۸۰ ، اس سے روایت کی : حسن بن طلحۃ مروزی-۸۸۰۔

* یحییٰ بن مثنّی: اس کا کہیں ذکر نہیں ملا، اس نے ان سے روایت کی: علیؒ بن حسن بن رباط ۸۱۷، اس سے روایت کی: احمد بن بشیر ۸۱۷

* یحییٰ بن محمّد: دو نسخوں میں ایسے ہیں اور بعض نسخوں میں یحییٰ بن محمّد بن سدید رازیؒ ہے اس نے ان سے روایت کی: سیبویہ رازیؒ ۸۲۲،اس سے روایت کی: حمدویہ بن نصیر-۸۲۲۔

* یحییٰ بن نعیم: اس نے کہا: ہم نے عبد السلام بن صالح کو سنتے ہوئے دیکھا وہ شدید تشیّع کا مالک تھا ۱۱۴۸، پس یہ کوئی سنی ہے، اس سے روایت کی: عبّاس دوری-۱۱۴۸

*یزید ابو خالد قمّاط: اس نے زیدی شخص سے کہا: جو اگر وہ مفروض الطاعۃ، امام صادق نے فرمایا: تو نے اس کو ہر طرف سے باندھ دیا ۷۷۴، ۷۷۵۔اس نے ان سے روایت کی: ابیعبد اللّٰہ ع- ۷۷۴، ۷۷۵، حمران- ۱۵، ۵۶، سلمان کنانیؒ- ۴۰۶، اس سے روایت کی : صفوان- ۱۵، علیؒ بن ریاب- ۷۷۴، ۷۷۵، محمّد بن سنان-۵۶، محمّد بن فضیل-۱۵، ۴۰۶۔

*یزید بن اسحٰق: کہا ارے علیؒ بن خطّاب! اس کے بعد کیا چاہتا ہے ۸۹۵، شاید بعد والے عنوان سے متحد ہو۔

*یزید بن اسحٰق شعر: امر ولایت میں پختہ تھے ان کے بھائی محمّد تھا امام رضاؑ سے عرض کی میرا بھائی کہتا ہے اپنے امام سے سوال کرنا ۱۱۲۶۔

*یزید بن حمّاد: اس نے ان سے روایت کی: ابن سنان-۹۴۰،ابی الحسن ع-۹۵۱،اس سے روایت کی: مروک بن عبید-۹۴۰، یعقوب بن یزید ابنہ-۹۵۱

*یزید بن خلیفۃ حارثی: امام صادق کے پاس حاضر ہوا تو فرمایا: تو بلحارث بن کعب کو جواب دیتا ہے ۶۱۱۔

*یزید بن سعید: بظاہر یہ عامّی ہے، اس نے ان سے روایت کی: شریک۔۱۵۸، اس سے روایت کی: یعقوب بن شیبہ۔۱۵۸۔

*یزید بن سلیط زیدی: اس کی حدیث طویل ہے ۸۵۴۔

*یزید صائغ: فضل نے کہا یہ مشہور جھوٹوں میں ہے ۱۰۳۳۔

*یزید بن معاویہ: امام حسینؑ نے معاویہ کو خط لکھا **تو نے اپنے شرابی و کتے باز بیٹے کے لیے بیعت لی** ہے، یزید نے کہا ان کو جواب دو معاویہ نے کہا تم نے خطا کی ۹۹، لوگوں نے جمعہ کے دن یزید کی بیعت کی ۱۳۵۔

*یزید بن ہرون: سلمی، سنی عالم، اس نے ان سے روایت کی: عوّام بن حوشب۔۷۱، اس سے روایت کی: فتح بن عمرو ورّاق۔۷۱

*یعقوب: اہل مغرب میں سے ایک جسیم شخص امام کاظم نے شعیب سے فرمایا تجھے ایک شخص ملے جو میرے بارے میں پوچھے گا اسے کہنا خدا کی قسم وہی امام ہیں، یعقوب ملا اس نے کہا: میں نے کسی کو نہیں بتایا تھا ۸۳۱۔

*یعقوب احمر: ہم امام صادق کے پاس تھا کہ زرارہ آئے ۲۶۲۔

اس نے ان سے روایت کی: ابی عبداللہ ع۔ ۲۶۲، ۳۶۸، زرارۃ۔ ۳۶۸، اس سے روایت کی: ابراہیم بن عبدالحمید۔ ۲۶۲، ۳۶۸

*یعقوب بن شعیب: ابن میثم. اس نے ان سے روایت کی ابی بصیر۔ ۹۰۲، صالح بن میثم۔ ۱۳۵، اس سے روایت کی: حسن بن قیاماصیرفی۔ ۹۰۲

صفوان۔ ۱۳۵۔

* یعقوب بن شیبہ: اہل سنت کی سند سے یعقوب بن شیبہ سے روایت کی ۱۵۷، اس نے ان سے روایت کی: ابن عینیہ-۱۶۱، خالد بن ابی یزید عرنیّ ۱۶۰، علیّ بن حکیم اودی-۱۵۷، یزید بن سعید-۱۵۸

***یعقوب بن یزید**: ح ۳۴۷ میں مطلق اور ح ۱۱۳۸ میں یعقوب بن یزید کاتب انباری ہے جو ابو دلف قاسم کا کاتب تھا۔

اس نے ان سے روایت کی: ابن ابی عمیر-۳۵، ۸۵، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۹۷، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۸۶، ۲۹۱، ۳۰۲، ۳۱۵، ۳۲۶، ۳۳۷، ۳۵۲، ۳۹۸، ۴۱۱، -۴۳۸، ۴۷۰، ۴۹۸، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۴۱، ۵۴۶، ۵۸۶، ۶۰۲ ۶۰۳، ۶۶۲، ۷۳۰، ۷۴۳، ۸۶۷، ۸۷۴، حسن بن علیّ بن فضّال-۱۷۲، ۵۴۳، حسن بن علیّ بن یقطین-۱۰۹۸، حسین بن بشّار-۹۴۲، ۹۴۳، ۹۵۰، حمّاد بن عیسی-۱۰۳، ۵۷۰، سلیمان بن حسین کاتب-۸۲۴، عبّاس بن عامر قصبانی-۵۲۰، علیّ بن حدید-۲۵۲، علیّ بن مہزیار-۱۷۲، ۹۴۴، عمرو بن عثمان-۳۴۲، فضالۃ بن ایّوب-۲۳۵، قاسم بن عروہ-۲۱۵، محمّد بن سنان-۸۲۶، محمّد بن عذافر-۶۰۵، محمّد بن عمر-۴۰۹، مروک بن عبید-۹۴۰، یزید بن حمّاد (اس کا باپ) ۹۵۱۔

اس سے روایت کی: ابراہیم بن محمّد بن فارس-۳۵۲، ابراہیم بن نصیر-۴۷۰، ابو العباس محاربی-۲۳۵، ابو علیّ-۴۱۱، ۸۷۴، ابو علیّ فارسیّ-۸۶۷، احمد بن محمّد-۴۹۸، احمد بن محمّد بن عیسی-۳۹۸، ۵۴۶، ۹۵۱، جعفر بن معروف-۱۰۳، ۶۰۵، ۸۲۴ ۹۴۵، حمدویہ-۸۵، ۱۹۷، ۲۱۵، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۵۲، ۲۷۱، ۲۸۶، ۲۹۱، ۳۰۲، ۳۱۵ ۳۲۶، ۳۳۷، ۴۰۹، ۴۷۰، ۵۲۰، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۸۶، ۶۰۲، ۶۰۳، -۶۶۲، ۷۳۰، ۷۴۳، ۸۲۶، ۸۴۳، ۱۰۹۸، سعد بن عبد اللّٰہ-۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۵۴۱، ۵۴۳، ۵۷، شجاعی-۳۵، ۹۵۰، محمّد بن احمد-۳۴۲، ۴۳۸، ۹۴۰، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۵۹

* یعقوب بن یقطین: علیّ و خزیمۃ و یعقوب و عبید بنو یقطین یہ سب اصحاب ابوالحسن ع میں سے تھے ۸۲۲، اس نے ان سے روایت کی: ابی الحسن الرضا ع-۸۰۹، اس سے روایت کی: محمّد بن عیسی-۸۰۹۔

*یقطین: یہ زمان ہشام بن عبد الملک میں نہیں تھے یہ تو عباس کے زمانے میں پیدا ہوئے ۹۲۰۔

*یوسف: ممکن ہے ح۲۶۵، میں ابن سخت مراد ہو جیسا کہ ح۲۶۸ میں اس کی تصری کی، میں نے امام صادقؑ سے عرض کی میں اپنا دین بیان کرتا ہوں کئی بار فرمایا: خدا تجھ پر رحم کرے ۷۹۷، اس نے امام صادقؑ سے روایت کی اور وہ ابن سخت تین واسطوں سے امام سے روایت کرتا ہے اس لیے یہ الگ الگ ہیں۔اس نے ان سے روایت کی: علیؑ بن احمد بن بقّاح-۲۶۵، ابی عبد اللہ ع-۷۹۷۔

*یوسف نبیؑ: جیسے حضرت یوسف سے حسد کیا گیا ۹۰۴۔

*یوسف بن سخت: ابو یعقوب، میں "سر من رای" میں زوال کے نوافل پڑھ رہا تھا کہ علیؑ بن عبد الغفّار میرے پاس ایا اور کہا عمری نے مولا کا حکم پہنچایا ہے ۱۰۰۸، ابو یعقوب یوسف بن سخت بصری ۱۰۳۸، اس نے ان سے روایت کی: ابی خداش عبد اللہ-۸۴۰،عبّاس-۱۱۳۰، علیؑ بن عبد الغفّار-۱۰۰۸، محمّد بن جمہور-۲۶۸، ۳۱۲، اس سے روایت کی: علیؑ بن محمّد بن قتیبہ-۲۶۸، کشّی باسقاط الواسطۃ-۳۱۲، محمّد بن احمد-۱۱۳۰، محمّد بن مسعود-۸۴۰، ۱۰۰۸، ۱۰۳۸، ۱۱۲۹۔

*یوسف بن عمر: اس نے زید کو قتل کیا اور ام خالد کے ہاتھ کاٹے ۴۴۲۔

*یوسف بن عمران میثمی: اس نے ان سے روایت کی: میثم نہروانی-۱۳۹، اس سے روایت کی: علیؑ بن محمّد-۱۳۹۔

*یوسف بن یعقوب: عامّی۔اس نے ان سے روایت کی: نہاس بن قہم-۴۵، اس سے روایت کی: اسحٰق بن ابراہیم الصوّاف-۴۵

*یوشع بن نون وصیّ موسیٰ: عبد اللہ بن سباجب یہودی تھا تو اس میں غلو کرتا تھا ۱۷۴۔

*یونس: جیسے حضرت یونس غائب ہوئے ایسے غائب ہو گا ۹۰۴۔

*یونس: بظاہر یہ ابن عبد الرحمٰن، یونس، فضل اور ہشام کے بعض مخالفین کو ان کی باتیں پہنچیں تو وہ ان سے بغض کرنے لگا، ۱۰۲۹، اس نے ان سے روایت کی: ابن مسکان-۶۶۵، ابیجعفر احول-۶۵۲، ابی الحسن رضا ع-۶۷۳، ۷۰۴، اسحٰق بن عمّار-۷۴۶، حریز-۷۱۹، حسین بن مختار-۷۳۷،

حمّاد بن عثمان- ۵۸۱،عبّاس بن عامر قصبانی- ۵۵۰،محمّد بن حکیم- ۸۴۵، محمّد بن عمر بن اذینۃ- ۵۴۸،اس سے روایت کی: حسن بن حسین-۸۳۷، محمّد بن عیسیٰ-۵۴۸، ۵۵۰،۵۸۱، ۶۵۲، ۶۶۵، ۶۷۳، ۷۱۹، ۷۴۶، ۸۱۵، ۱۰۴۷، یحیٰی بن عمران ہمدانیؒ- ۸۴۵۔

*یونس بن بہمن: اس نے یونس بن عبدالرحمٰن سے کسب فیض کیا، ۹۵۵،اس نے ان سے روایت کی ابی الحسن ع- ۹۴۲، یونس بن عبدالرحمٰن- ۹۴۲، ۹۵۰، اس سے روایت کی: حسن ابن بنت الیاس- ۹۵۰، حسین بن بشّار واسطی- ۹۴۲۔

*یونس بن رباط: چار بھائی حسن وحسین اور علی و یونس سب امام صادق کے اصحاب میں سے تھے ۶۸۵.

***یونس بن ظبیان:** فیض بن مختار نے امام صادقؑ سے سوال کیا یونس کو بتایا تو کہنے لگا: خدا کی قسم جب تک نہ سنوں، ۶۶۳، ایک غالی امام رضا کو یونس بن ظبیان کی یہ بات بتا رہا تھا فرمایا: خدا تجھ پر اور یونس بن ظبیان پر ہزار لعنت کرے ۶۷۳، ابوالخطاب کی بیٹی دفن ہوئی تو یونس قبر پہ کہنے لگا: السّلام علیک یابنت رسول اللّہ ۶۷۴، امام صادق نے فرمایا: خدااس پر رحم کرے اور جنت میں اس کے لیے گھر بنائے وہ حدیث میں معتمد تھا ۶۷۵، فضل نے کہا مشہور جھوٹوں میں سے ابوالخطاب، یونس بن ظبیان، یزید صائغ ہیں ۱۰۳۳۔

اس نے ان سے روایت کی: ابیعبداللّہ ع ۵۹۸،اس سے روایت کی: بعض اصحابنا- ۵۹۸،

***یونس بن عبدالرحمٰن:** امام رضاؑ نے فرمایا تم یونس کے بعد استطاعت کے بارے میں کیا کہتے ہو تو اس بارے میں مذہب زرارہ کے قائل تھے ۲۲۹، فرمایا وہ اپنے زمانے میں سلمان کی طرح تھے ۹۱۹، ۷۵۳ میں عراق ایا وہاں امام باقر و صادقؑ کے اصحاب کو دیکھا ان سے روایات سنیں ۴۰۱ میں ہشام کے ساتھ متکلمین کی مجلس میں گیا ۴۷۷، میں نے وہ کتاب دیکھی جو مدینہ میں باب ذہب کے پاس پڑھی گئی ۴۷۹ میں مسجد میں ہشام بن حکم کے ساتھ تھا ۴۸۰،امام رضاؑ نے فرمایا: عبّاسی یونس بن عبدالرحمٰن کا شاگرد ہے ۴۹۷، یونس اور ہشام بن حکم کہتے تھے کہ خدا بھی ایک موجود ہے لیکن

دوسری چیزوں کی مانند نہیں ہے فرمایا: ایسا ہی تم کہو ۵۰۳،یونس حریز کی طرف کافی فقہ نقل کرتے تھے ۶۱۶، یونس بن عبد الرحمٰن ابی محمّد صاحب ال یقطین سے دین کے مسائل حاصل کرو ۹۱۰۔

امام رضاؑ نے اس کے لیے تین بار جنت کی ضمانت لی ۹۱۱، امام ابو جعفرؑ نے ان کے لیے جنت کی ضمانت لی ۹۱۲،امام ابو جعفر تشریف لائے میرے پاس یونس کی کتاب یوم ولیلۃ تھی اپ نے دیکھی اور اس پر دعائے رحمت کی ۹۱۳، سلمان کے بعد یونس سے بڑا فقیہ کوئی نہیں ایا ۹۱۴، میں کتاب یوم ولیلۃ امام عسکریؑ کے پاس لے گیا اپ نے اسے دیکھا ۹۱۵، ۹۱۶،**انہوں نے ۴۵ حج اور ۵۴ عمرے کئے اور مخالفین کی ردّ میں ہزار جلد کتابیں لکھیں** ۹۱۷، وہ روزانہ ۴۰ بھائیوں سے ملاقات بھی کرتے اور پھر تصنیف میں مشغول ہو جاتے تھے ۹۱۸، کہتے ہیں وہ ال یقطین میں ملے تھے یہ جھوٹ ہے ۹۲۰، مدینہ میں فوت ہوئے ۹۲۱، خدا کی اس پر رحمت ہو وہ ایسے تھے جیسے ہم پسند کرتے ہیں ۹۲۲، خدا کی رحمت ہو ۹۲۳ جب تیرے امام تجھ سے راضی ہیں تو لوگوں کی باتوں سے کیا ڈرنا (امام رضاؑ) ۹۲۴ امام جواد نے فرمایا وہ بہترین بندے تھے ۹۲۵۔

انہوں نے ۵۱ حج کئے اخری امام رضاؑ کی طرف سے کی ، ۹۲۶، یونس نے عبید اللّٰہ و محمّد بنی حلبیؒ سے روایت نہیں کی اور نہ ان کو دیکھا ۹۲۷، عبد صالح نے فرمایا: اے یونس! ان سے نرمی کرو تیری کلام ان پر دقیق ہے ۹۲۸، امام رضا نے فرمایا: ان سے مدارات کرو ان کی عقلیں اتنا بلند پرواز نہیں کر سکتیں ۹۲۹،یونس نے کہا: جو شخص امام امیر المؤمنین کی ولایت کو قبول کرتا ہے تو میں نے اپنے بارے میں بات کرنے کو اس کے لیے حلال کیا ۹۳۰،امام ابو جعفر نے اس پر دعائے رحمت کی ۹۳۱، وہ عبد صالح تھے خدا کی رحمت ہو ۹۳۲،کچھ لوگ یونس کا نظریہ رکھتے ہیں کیا میں ان کو زکات دو ،امام کاظم نے فرمایا: ہاں وہ مطیع امامت ہے ۹۳۳، یونس کلام کو مخلوق نہیں مانتے تھے میں نے ان سے کہا: یونس نے سچ کہا ۹۳۴، کیا یونس سچا ہے کہ میں اس سے حدیث لوں امام رضا نے فرمایا: ہاں ۹۳۵، ۹۳۸،امام ابوالحسن نے اس کے لیے جہنم کی اگ سے نجات کی ضمانت لی ۹۳۶،امام رضا نے فرمایا: یونس نے جھوٹ بولا ادم کی جنت کہاں ہے ۹۳۷، ۹۴۰ میں نے یونس کو دیکھا اس کی پیشانی پہ سفید

نشان تھا۹۳۹، میں نے یونس کے بارے میں پوچھاتواپ نے لعنت کی۹۴۱، کہااس سے ادم کے بارے میں سوال کرو کیاان میں جوہریّت اہلی میں کچھ ہے ۹۴۲، ۹۵۰، کہا اگرامام رضا اس امر حکومت میں داخل ہوں ۹۴۳، اگرامام اس امر میں داخل ہوں تو نبوت باطل ہو گی ۹۴۴، ۹۳۳، یعقوب نے کہا یونس بغیر سنے کے حدیث نقل کرتا تھا، ۹۴۵، میں جہاد کو چھوڑنے والا نہیں تو انہوں نے مجھ سے دشمنی کی ۹۴۶، میں نے امام رضا سے امام کاظم کے بارے میں سوال کیافرمایاخدا کی قسم وہ فوت ہو چکے ۹۴۷، کہا: اگر مجھے علم ہوتا کہ امام رضا اس خط کو قائم نہیں کریں گے تو میں انہیں پانچ درہم بھیجتا ۹۴۸، کتاب زمین پر پھینک دی اور فرمایا: یہ حرام زادے کی کتاب ہے ۹۴۹، میں نے کہا یونس اور اس کے اصحاب کے پیچھے نماز پڑھوں فرمایا: علی بن حدید اس کا انکار کرتا ہے ۹۵۱، احمد بن محمّد بن عیسی نے یونس کی عیب جوئی کرنے سے توبہ کی ۹۵۲، پھر کتاب زمین پر پھنک دی اور کہا: یہ حرام زادے کی کتاب ہے یہ زندیق کی کتاب ہے ۹۵۴، ابو عمرو کشی نے ایسی احادیث پر زبردست تبصرہ فرمایا کہ یہ جھوٹی حدیثیں ہیں جو ہر گز معصومین کے اخلاقیات سے سے ہم اہنگی نہیں رکھتی ہیں ۹۵۵، اے مولا ہم ان شیخین یونس وہشام کے بارے میں اپ سے پوچھتے ہیں انہوں نے ہمین کلام کی تعلیم دی ۹۵۶، اس روایت کے شروع میں ہے: میں نے ابوالحسن دوم کے پاس ۱۹۹ھ میں اجازت لی۔

خدا عباسی پر لعنت کرے وہ زندیق ہے وہ اور اس کا ساتھی یونس دونوں حسن و حسین کے بارے میں کہتے ہیں ۹۵۹، محمّد بن سنان نے یونس سے روایت کی ۹۸۰، ہشام بن حکم کے بعد یونس بن عبد الرحمٰن ان کے خلف صالح تھے وہ مخالفین کا جواب دیتے تھے ۱۰۲۵۔

ان کی احادیث کے صحیح ہونے پر گروہ شیعہ کا اتفاق ہے ۱۰۵۰، احمد بن عبداللّٰہ کرخی، یونس کا شاگرد تھا ۱۰۷۱، حسن بن علیّ بن یقطین، یونس کے بارے میں بری رائے رکھتا تھا ۱۰۹۸، ابن ابی عمیر، یونس سے بہتر تھے ۱۱۰۳، ۱۱۰۶۔

اس نے ان سے روایت کی؛ ابراہیم مومن- ۲۴۱، ۲۵۶، ابن مسکان- ۲۲۸، ۲۵۷، ۲۶۱، ۴۴۸، ۵۲۳، ابی الحسن مکفوف- ۲۸۸، ابی الحسن موسیٰؑ- ۸۱۶، ۹۲۸، ۹۳۶، ابو صباح- ۲۸۳، ۳۵۰، ۴۳۵،

احمد بن عمر- ۷۴۰، اسمٰعیل بن عبد الخالق ۳۲۸، ۲۳۸، بشیر دھّان- ۵۱۲، جعفر بن خلف- ۹۰۵، حریز- ۶۱۶، حسین بن مختار- ۳۶، حمّاد- ۸۴۴، حمّاد ناب- ۲۹۷، حمزۃ بن محمّد طیّار- ۱۹۴ حنان- ۸۴۴ خطاب بن مسلمہ- ۲۴۰ داود برقی- ۲۰۵ ذریح محاربی- ۶۹۸، رجل عن ابیعبد اللہ ع- ۵۲۲، ۷۵۰ امام رضاؑ ۱۰۴، ۸۲۳ عبد الرحمٰن بن حجّاج- ۴۸۵، عبد اللہ بن جندب- ۱۰۹۷ عبد اللہ بن زرارۃ- ۲۲۱ عبد اللہ بن سنان- ۱۷۰، ۷۷۰ علاء بن زرین- ۵۵۲ علیّ بن رباب- ۷۷۴، ۷۷۵ عمر بن ابان- ۲۳۶، ۷۳۴ عیسی بن سلیمان- ۲۸۴ مؤمن طاق- ۳۳۲ محمّد بن صبّاح ۴۰۸ مسمع کردین ۷۲۳، ۴۳۶، ۷۸۰ موسی بن مصعب- ۱۱۶ ہارون بن خارجہ ۲۳۹ ہشام بن حکم- ۴۰۱، ۴۷۹، ۴۸۰ یحیٰی- ۵۳۳ یونس بن یعقوب ۴۹۰، ۴۹۴۔

اس سے روایت کی؛ ابراہیم بن اسحٰق موصلی ۵۵۲ ابو حفص حدّاد ۷۴۴ احمد بن حمّاد مروزی ۱۰۹۷ احمد بن فضل ۷۵۹، ۸۸۸، ۹۴۶ اسحاق بن ابراہیم موصلی ۸۴۴ جعفر بن احمد ۹۰۵، ۹۴۷ حسن بن ابراہیم ۴۹۰، ۴۹۴ حسن بن حسین ۳۳۲، ۷۴۰ حسن بن راشد ۹۴۳ حسن بن میّاح ۹۴۸ حضینی ۹۴۴ ریّان بن صلت- ۱۱۰۴ شاذان ۷۷۰ علی بن اسحٰق قمّیؒ ۴۰۸ محمّد بن جمہور قمّیؒ ۷۷۴، ۷۷۵ محمّد بن عثمان عبدی- ۱۷۰ محمّد بن عیسی العبیدی ۳۶، ۵۹، ۱۱۶، ۲۲۱، ۲۲۸، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۶۱، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۸، ۲۹۷، ۳۲۸، ۳۵۰، ۴۰۱، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۵، ۵۱۲، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۳۳، ۶۱۶، ۶۹۸، ۷۱۶، ۷۵۰، ۷۸۰، ۸۱۶، ۸۳۳، ۸۴۴، ۹۰۷، ۹۲۸، ۱۱۲۷ یونس بن بہمن- ۹۴۲۔

*یونس بن عبید: اس نے ان سے روایت کی؛ حسن بصری- ۱۴۷، جو کہ عامّی تھا.

*یونس بن عمّار: صیرفی. اس نے ان سے روایت کی ابیعبد اللہ ع- ۲۱۱، ۲۱۴، اس سے روایت کی؛ علاء بن رزین- ۲۱۱، ۲۱۴

*یونس بن قاسم بلخیؒ: اس نے ان سے روایت کی؛ رزام مولی خالد- ۶۳۳، اس سے روایت کی؛ حسین بن خرّزاذ- ۶۳۳

*__یونس بن یعقوب:__ میں مدینہ میں تھا اس کی گلی میں امام صادقؑ سے ملاقات ہوئی، ۶۰۷، اس کے بعد میں نے چھ رکعت نماں نہیں چھوڑی ۶۱۰، ابن مسعود نے کہا؛ فطحیّہ کی ایک جماعت ہمارے اصحاب کے فقہاء ہیں ان میں ابن بکیر و بنو فضّال و یونس بن یعقوب ہیں ۶۳۹، وہ فطحی اور کوفی تھے، مدینے میں فوت ہوا تو امام رضاؑ نے کفن دیا ۷۲۰، میں امام موسیٰ کاظمؑ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی اپ کے والد گرامی مجھ پر رحم فرمایا کرتے تھے ۷۲۱، ان کی وفات کے وقت تختہ گونجنے لگا تو لوگوں نے کہا امام صادقؑ کا غلام فوت ہوا ۷۲۲، امام رضاؑ نے فرمایا خدا نے یونس کے ساتھ کیا اچھا کیا کہ اسے عراق سے نبی اکرم ﷺ کے جوار میں جگہ دی، ۷۲۳، تو ہم اہل بیتؑ میں سے ہے، ۷۲۴، امام ابو الحسنؑ نے فرمایا تو میرا بھائی ہے، ۷۲۵، میں نے امام صادقؑ سے دعا کی اپیل کی کہ خدا مجھے دین کے مددگاروں شمار کرے ۷۲۶، معاویۃ بن عمّار کا جنازہ یونس نے پڑھایا ۷۲۷، اے یونس، ان سے کہہ دواے دلوں کے تالیف شدہ، ۷۲۸، اس نے ان سے روایت کی؛ امام ابی جعفر ع - ۲۰۰، ابی الحسن موسیٰ - ۷۲۱، ۷۲۵، ابیعبد اللہؑ ۳۶۲، ۴۹۰، ۶۰۷، ۶۱۰، ۶۲۰، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۸، اسلم مکی مولی محمّد بن حنفیّہ - ۳۶۰، برید عجلیّ - ۵۱۱، امام رضاؑ - ۸۶۲، سعید بن یسار - ۶۱۴، عبد العزیز بن نافع - ۴۶۵، عبد اللہ بن بکیر رجانی - ۵۱۷، فضیل غلام محمّد بن راشد - ۱۷۶، کمیت شاعر - ۳۶۲، ہشام بن سالم - ۴۹۴۔ اس سے روایت کی؛ ابن فضال - ۵۱۱، ۶۱۴، احمد بن محمّد بن ابی نصر - ۶۱۰ اس کا بھائی ابو محمّد - ۶۰۷، جعفر بن بکیر - ۸۶۲، عباس بن عامر - ۷۲۶، عبد اللہ بن محمّد حجال - ۶۲۰، محمّد بن سنان - ۷۲۸، محمّد بن عبد الحمید عطار - ۱۷۶؟ ۴۶۵، ۵۱۷، ۷۲۴ محمّد بن عمرو - ۲۰۰، محمّد بن عیسی بن عبید - ۶۱۰، محمّد بن ولید - ۳۶۲، ۷۲۱، یونس بن عبد الرحمٰن - ۴۹۰، ۴۹۴۔

کنیاب اور القاب

ابن ابی حمزہ- علی بن، ابن ابی سعید- حسین، ابن ابی عمیر- محمّد بن، ابن ابی نجران- عبد الرحمٰن بن، ابن ابی نصر-احمد بن محمّد بن،

ابن ابی یعفور- عبد اللہ، ابن اورمہ- محمّد بن، ابو ایّوب انصاری- خالد، ابن بابا- حسن بن محمّد بن، ابن بکیر- عبد اللہ بن،

ابن خداش- عبد اللہ بن، ابن مسکان- عبد اللہ بن، ابن مہران- حسین بن، ابو اسامہ شحام-زید بن محمّد، ابو اسحٰق-ابراہیم بن ہاشم،

ابو بصیر- لیث، یحییٰ، عبد اللہ، ابو الجارود-زیاد بن منذر، ابو جعفر- محمّد بن عیسی، ابو جمیلہ- مفضل بن صالح، ابو الحسن مکفوف- علی بن خلید،

ابو حمزہ-ثابت بن دینار، ابو خالد قمّاط-یزید، ابو خالد کابلی- وردان، ابو خدیجہ جمّال-سالم بن مکرم، ابو الخطّاب- محمّد بن مقلاص،

ابو الخیر- صالح بن سلمہ، ابو داود مسترق- سلیمان بن سفیان، ابو ساسان- حصین بن منذر، ابو سعید- جعفر بن احمد، ابو سعید ادمی- سہل بن زیاد، ابو سلیمان حمار- داود بن سلیمان، ابو ضریس- عبد الملک بن اعین، ابو العباس بقباق- فضل، ابو عبد اللہ شاذانی- محمّد بن احمد،

ابو عبیدہ حذاء- زیاد بن عیسی، ابو العلاء خفّاف- خالد، ابو عمرو- کشّی، ابو عمرۃ- ثعلبہ، ابو القاسم کوفیّ- علی بن احمد، ابو کہمس-ہیثم

ابو مالک حضرمی-ضحّاک، ابو محمّد- فضل بن شاذان، ابو محمّد حجال- عبد اللہ بن محمّد، ابو مریم انصاری- عبد الغفار، ابو النصر- محمّد بن مسعود، ابو ہاشم جعفری- داود، ابو یحییٰ جرجانی-احمد بن داود، ابو الیقظان- عمّار بن یاسر-احول- محمّد بن علی، بنان- عبد اللہ بن محمّد، حضینی-اسحٰق بن ابراہیم، حمدان القلانسی-

محمّد بن احمد، زفری- بکر بن زفر، سجّادہ- حسن بن علیّ شاہ رئیس- ابو عبد الرحمٰن کندی، شجاعی- جعفر بن احمد ، شجاعی- علی بن محمّد بن شجاع، طیّار- حمزۃ بن محمّد، عاصمی- احمد بن محمّد، عبّاسی- ہاشم بن ابراہیم، عروۃ- دہقان، فہری- محمّد بن حصین، کرّام- عبد الکریم بن عمرو، مؤمن طاق- محمّد بن علی، مرادی- ابو بصیر لیث، وشّاء- حسن بن علیّ،

اقوام وقبائل اور ملل و نحل

شہر اور مقامات

مطالب اور موضوعات

اشعار کی فہرست

مصرع اول	تعداد اشعار	شاعر کا نام	حدیث
ابليس بمافيه خير من ابى عمرة	۱	مجہول	۲۰۴
اتاكل ميراث الحاب ظلامة	۵	فرزدق	۱۴۵
ايحبسنى بين المدينة والتى	۲	فرزدق	۲۰۷
احب الذى من مات من اهل وده	۷	سید حمیری	۵۰۶
الا حييت عنا يامدينا	۲	دعبل خزاعی	۱۵۶
الم تر انى مذ ثلاثين حجة	۲	دعبل خزاعی	۹۶۹
انى اذا ابصرت شيئا منكرا	۱	امام علیؑ	۱۲۸،۵۵۶
تهود اقوام بنجران بعد ما	۳	جون بن قتادہ	۱۶۸
لام عمرو باللوى مربع	۱۲	فضیل رسّان	۵۰۵
لايستوى من يعمر المساجد	۲	عمار یاسر	۵۹
لايستوى من يعمر المساجد	۱	امام علیؑ	۶۰
لقد علمت بالغيب الا احبها	۲	کثیر عزہ	۵۹۸